الله
رسول
محمد

جہانگیری

المصنف

عبد الرزاق

2

الامام عبد الرزاق بن همام الصنعانی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com

جہانگیری

المصنف

عبد الرزاق

2

الامام عبد الرزاق بن همام الصنعانی

ترجمہ
ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

جہانگیری

المصنف

عبد الرزاق

نمبر 2

الامام عبد الرزاق بن همام الصنعانی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز ®
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

Marfat.com

ھو القادر

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

المصنف
عبد الرزاق

جمیع حقوق الطبع محفوظ للناشر

All rights are reserved

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تصنیف ______ الامام عبد الرزاق بن ھمام الصنعانی

مترجم ______ ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

کمپوزنگ ______ ورڈز میکر

باہتمام ______ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ______ دسمبر 2015ء

سرورق ______ اے ایف ایس ایڈورٹائزر
0322-7202212

طباعت ______ اشتیاق اے مشاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ______ روپے

شبیر برادرز® زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
shabbirborther786@gmail.com

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

Marfat.com

عنوانات

عنوان	صفحہ
باب: جو شخص (نماز کے دوران) اُس موقع پر کھڑا ہو جائے' جب اُس نے بیٹھنا تھا' یا جب کھڑا ہونا تھا اُس وقت بیٹھ جائے' یا دو رکعات ادا کرنے کے بعد سلام پھیر دے (تو اُس کا حکم کیا ہو گا؟)	
باب: کیا سجدۂ سہو کے بعد تشہد پڑھا جائے گا' اور سلام پھیرا جائے گا؟	۱۳
باب: جو شخص امام کے پیچھے ہو' کیا اُس پر سجدۂ سہو لازم ہو گا؟	۱۴
باب: جس شخص کی نماز کا کچھ حصہ فوت ہو جائے' اور امام کو سہو بھی ہو جائے	۱۵
باب: جو شخص سہو کی وجہ سے فرض نماز کو نفل کے ساتھ ملا دیتا ہے	۱۶
باب: جس آدمی کو نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے' اور اُسے یہ پتا نہ چلے کہ کیا اُس نے نماز (مکمل طور پر) ادا کی ہے یا نہیں کی ہے؟	۱۷
باب: جو شخص کوئی ایسی سورت تلاوت کرتا ہے' جس میں سجدۂ تلاوت موجود ہو' اور وہ سجدہ کرنا بھول جاتا ہے' یا اُس کے ساتھ دوسرے سجدہ کو ملا دیتا ہے؟	۱۸
باب: جس شخص کو رکوع یا سجدہ میں سہو ہو جاتا ہے	۱۸
باب: تمہارا یہ دو سجدے ایسی صورت میں کرنا جب یہ تم پر لازم نہ ہوں' یہ تمہارے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ جب یہ تم پر لازم ہوں اور تم انہیں ترک کر دو	۲۰
باب: جو شخص نماز ادا کرنا بھول جائے' اور اُسے یہ پتا نہ چلے کہ وہ کون سی نماز تھی؟	۲۱
باب: جب ایامِ تشریق میں سہو اور تکبیر اکٹھے ہو جائیں (تو کیا' کیا جائے گا؟)	۲۲
باب: سجدۂ سہو کو بھول جانا	۲۳
باب: نفل نماز میں' سجدۂ سہو کے بارے میں' سہو ہو جانا	۲۵
باب: جس شخص کو تکبیر کہنے میں' یا سمع اللہ لمن حمدہ پڑھنے میں سہو ہو جائے	۲۸
باب: جو شخص (نماز کے دوران) کنکریاں ہلاتا ہے' یا لکیریں (بناتا ہے)	۲۹
باب: نماز کے دوران کلام کرنا	۲۹
باب: نماز کے دوران چھینک آ جانا	۳۱
باب: نماز کے دوران کھانا پینا	۳۲
باب: نماز کے دوران کسی چیز سے ٹیک لگانا	۳۴
باب: نماز کے دوران سلام کرنا (یا جواب دینا)	۳۴
باب: جس شخص کو (نماز ادا کرنے کے دوران) حدث لاحق ہو جائے	۴۰
اور پھر وہ کوئی کلام کرنے سے پہلے واپس آ جائے	۴۰
باب: جو شخص غلطی سے قبلہ کی طرف رُخ کیے بغیر نماز ادا کر لیتا ہے	۴۴
باب: جو شخص وقت کے علاوہ میں نماز ادا کر لے	۴۶
باب: صفوں کا ایک دوسرے کے لیے امام ہونا	۴۶
باب: آدمی کا جنابت کی حالت میں نماز ادا کر لینا	۴۷
باب: جو شخص لوگوں کی امامت کرتا ہے' اگر وہ جنبی ہو یا بے وضو حالت میں ہو (تو کیا کرے گا؟)	۴۹
باب: جب کسی قوم کے امام کو جنابت لاحق ہو جائے' اور اُسے پانی نہ ملے (تو کیا کرنا چاہیے؟)	۵۲
باب: جس امام کو نماز کے دوران حدث لاحق ہو جائے	۵۳

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب: جب کوئی شخص کسی ایسے کپڑے کو پہن کر نماز ادا کرلے' جو پاک نہیں ہوتا	۵۷
باب: نماز کو کتنا طویل کیا جائے گا' اور کتنا مختصر کیا جائے گا؟	۶۰
باب: امام کا تخفیف کرنا (یعنی مختصر نماز ادا کرنا)	۶۲
باب: جو شخص نماز ادا کرے' اور اُسے مکمل نہ کرے	۶۸
باب: اوقات کی حفاظت کرنا	۷۳
باب: جو شخص امام کے برخلاف کرتا ہے	۷۳
باب: نماز کے دوران ہنسنا یا مسکرا دینا	۷۷
باب: حکمرانوں کا نماز کو تاخیر سے ادا کرنا	۸۰
باب: جب امام نماز کو مکمل ادا نہ کرے	۸۸
باب: جب کچھ لوگ اکٹھے ہو جائیں تو اُن کی امامت کون کرے گا؟	۹۲
باب: جب کسی شخص کے پاس اُس کے گھر میں جایا جائے (تو کیا کیا جائے گا؟)	۹۲
باب: غلام کا امامت کرنا	۹۴
باب: نابینا شخص کا امام ہونا	۹۵
باب: کیا ولد الزنا امامت کرسکتا ہے؟	۹۷
باب: کیا کوئی شخص اپنے والد کی امامت کرسکتا ہے؟	۹۸
باب: جو لڑکا ابھی بالغ نہ ہوا ہو' کیا وہ امامت کرسکتا ہے؟	۹۹
باب: جب کسی مسجد کے امام کے ہاں کوئی آجائے (تو کیا کیا جائے؟)	۱۰۰
باب: جب کوئی امام قرآن کی تلاوت کرے' اور اُس میں عجمیت ہو	۱۰۰
(یعنی وہ صحیح طریقہ سے قرآن نہ پڑھ سکتا ہو)	۱۰۱
باب: جب کوئی امام قرآن کے علاوہ کچھ پڑھ دے	۱۰۲
باب: امام کا بلند آواز میں تلاوت کرنا	۱۰۴
باب: ایک شخص کا ایک شخص کی امامت کرنا	۱۰۹
باب: ایک مرد اور ایک عورت کی امامت کرنا	۱۰۹
باب: ایک شخص کا دو مردوں اور ایک عورت کی امامت کرنا	۱۱۰
باب: جب نماز کا وقت ہو جائے' اور آدمی کے ساتھ صرف ایک ہی شخص ہو	۱۱۲
باب: امام کا طاق (یعنی محراب) میں کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا	۱۱۴
باب: چبوترے پر نماز ادا کرنا	۱۱۵
باب: مقصورہ (الگ سے بنائے ہوئے حجرے) میں نماز ادا کرنا	۱۱۶
باب: آدمی نے جہاں فرض نماز ادا کی ہو' وہاں نوافل ادا نہ کرے	۱۱۷
باب: امام کا قرآن مجید کو دیکھ کر تلاوت کرنا	۱۲۰
باب: جو شخص اپنے گھر میں نماز ادا کرتا ہے' اور پھر وہ (مسجد میں) باجماعت نماز پالیتا ہے	۱۲۱
باب: وہ وقت جس میں نماز ادا کرنا مکروہ ہے	۱۲۵
باب: مغرب سے پہلے دو رکعات ادا کرنا	۱۳۵
باب: جب نماز کھڑی ہو جائے' تو کوئی اور نماز ادا نہیں کی جائے گی	۱۳۷
باب: جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے' تو کیا فجر کی دو رکعات (سنت) ادا کی جاسکتی ہیں؟	۱۴۰
باب: جو شخص دعا کرتے ہوئے اپنی دعا میں نام لے کر (کسی کے لیے) دعا کرے	۱۴۵
باب: آدمی کا منہ پر کپڑا لپیٹ کر نماز ادا کرنا	۱۵۴
باب: (نماز کے دوران امام کو متوجہ کرنے کے لیے) سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لیے ہے'	۱۵۵
اور تالی مارنے کا خواتین کے لیے ہے	۱۵۵
باب: کیا کوئی شخص بیٹھ کر امامت کرسکتا ہے؟	۱۵۹
باب: بیٹھ کر نماز ادا کرنا	۱۶۴
باب: جب آدمی بیٹھ کر نماز ادا کرے گا' تو اُس کے بیٹھنے کا طریقہ کیا ہوگا؟	۱۶۶

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب: کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے والے کی بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے پر فضیلت	۱۶۹
باب: بیمار کی نماز	۱۷۱
باب: بیمار شخص کا سواری پر نماز ادا کرنا اور ایسے شخص کا نماز ادا کرنا جس پر بیہوشی طاری ہوئی ہو	۱۷۶
باب: سوئے ہوئے شخص اور مدہوش شخص کا حکم اور گا کر قرأت کرنا	۱۷۸
باب: اچھی آواز ہونا	۱۸۱
باب: قرآن کو ترتیل کے ساتھ (یعنی ٹھہر ٹھہر کے) پڑھنا	۱۸۶
باب: نماز میں ایک ہی آیت کو بار بار پڑھنا اور دن کے وقت کی قرأت	۱۸۷
باب: رات کی تلاوت	۱۹۰
باب: جس شخص کو نماز کے دوران قرآن (کی تلاوت میں) مشابہہ لگ جائے	۱۹۴
باب: دن اور رات کی (نفل) نماز کیسے ادا کی جائے گی	۱۹۶
اور نمازِ خوف سے پہلے نماز کیسے ادا کی جائے گی؟	۱۹۶
باب: نمازِ خوف کا بیان	۱۹۸
باب: تلواروں کے مقابلہ کے وقت نماز ادا کرنا	۲۰۷
باب: سفر کے دوران نماز ادا کرنا	۲۱۰
باب: کتنی مسافت (کے سفر میں) نماز کو قصر کیا جائے گا؟	۲۱۸
باب: مسافر شخص جب سفر پر روانہ ہوگا' تو وہ نماز قصر کرنا کب سے شروع کرے گا؟	۲۲۲
باب: جو شخص نماز کے وقت میں (سفر پر جانے کے لیے) نکلے	۲۲۵
باب: مسافر شخص کا مقیم لوگوں کی امامت کرنا	۲۳۲
باب: مسافر شخص کا مقیم لوگوں کی نماز میں شامل ہونا اور جو شخص حضر کی نماز کو بھول جائے	۲۳۵
اور پھر اُسے سفر کے دوران یہ بات یاد آئے	۲۳۵
باب: جو شخص حضر کی نماز کو بھول جائے' اور سفر کے دوران دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا	۲۳۶
باب: حضر کے دوران دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا	۲۴۷
سفر میں نوافل ادا کرنا	۲۴۹
باب: جو شخص سفر کے دوران مکمل نماز ادا کرے	۲۵۲
باب: سفر کے دوران روزہ رکھنا	۲۵۴
باب: جب آدمی سفر پر روانہ ہوگا' تو روزہ رکھنا کب ترک کرے گا؟	۲۶۳
باب: کیا فرض نماز سواری پر ادا کر سکتی ہے جب رُخ قبلہ کی طرف ہو' یا قبلہ کی طرف نہ ہو	۲۶۴
اور یہ نماز کیسے ادا کی جائے گی؟	۲۶۴
باب: سواری پر نفل نماز ادا کرنا	۲۶۶
باب: سواری پر وتر ادا کرنا	۲۶۹
باب: کیا کوئی شخص جب اپنے جانور کو ہانک کرلے جارہا ہو تو وہ نماز ادا کر سکتا ہے؟ اور نماز کو قصر کرنا	۲۷۱
باب: کشتی میں نماز ادا کرنا	۲۷۲
باب: برہنہ شخص کا نماز ادا کرنا	۲۷۵
باب: وتر کا واجب ہونا' کیا نوافل میں سے کوئی چیز واجب ہے؟	۲۷۶
باب: وتر کا فوت ہو جانا	۲۸۰
باب: کون سی گھڑی میں وتر ادا کرنا مستحب ہے؟	۲۸۵
باب: کتنے وتر ادا کیے جائیں گے؟	۲۹۰
باب: وتر میں سلام کیسے پھیرا جائے گا؟	۲۹۶
باب: رات کی (نفل) نماز کا آخری حصہ	۲۹۸
باب: جو شخص وتر ادا کرنے کے بعد (سو جائے) اور پھر وہ بیدار ہو کر نوافل ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو	۳۰۱
باب: وتر میں کیا تلاوت کیا جائے اور اُس میں تکبیر کیسے کہی جائے؟	۳۰۴
باب: نبی اکرم ﷺ کی رات کی (نفل) نمازوں اور وتر کا	

Marfat.com

عنوان	صفحہ
تذکرہ	۳۰۵
باب: وتر ادا کرنے کے بعد لیٹ جانا' باب: رات کے وقت نوافل ادا کرنا	۳۱۳
باب: مغرب اور عشاء کے درمیان نماز ادا کرنا	۳۱۵
باب: رات کے وقت نماز ادا کرنا	۳۱۷
باب: جس شخص کی رات کی کچھ (نفل نماز) فوت ہو جائے' وہ اُس کی قضاء کب کرے گا؟	۳۲۱
باب: صبح صادق کے بعد نماز ادا کرنا	۳۲۲
باب: فجر کی دو رکعت کب ادا کی جائیں گی؟	۳۲۵
باب: فجر کی دو رکعات کی فضیلت کے بارے میں جو کچھ منقول ہے	۳۲۷
باب: فجر کی دو رکعات میں تلاوت کرنا	۳۲۹
باب: فجر کے وقت کلام کرنا	۳۳۰
باب: نماز سے پہلے یا اُس کے بعد نوافل ادا کرنا	۳۳۳
باب: گھر میں نوافل ادا کرنا	۳۴۰
باب: نفل نماز کی فضیلت	۳۴۲
باب: چاشت کی نماز	۳۴۴
باب: آدمی کا امام کے پیچھے' مسجد سے باہر موجود رہ کر' نماز ادا کرنا	۳۵۳
باب: استسقاء کا بیان	۳۵۵
باب: نشانیوں کا بیان	۳۶۷
باب: قنوت کا بیان	۳۷۶
باب: وہ نماز جو کفارہ بن جاتی ہے	۳۹۴
باب: جو شخص نماز کو چھوڑ دیتا ہے	۳۹۵
باب: کیا خواتین پر اذان دینا اور اقامت کہنا لازم ہے؟	۳۹۷
باب: عورت کتنے کپڑوں میں نماز ادا کرے گی؟	۳۹۹
باب: دوپٹہ کا بیان	۴۰۴
باب: عورت کا دونوں ہاتھوں کے ساتھ تکبیر کرنا' عورت کا قیام کرنا' اُس کا رکوع کرنا اور اُس کا سجدہ کرنا	۴۰۷
باب: عورت کے بیٹھنے کا طریقہ	۴۰۹
باب: عورت کا خواتین کی امامت کرنا	۴۰۹
باب: جب عورت مردوں سے زیادہ قرأت جانتی ہو اور ایسی عورت کا نماز ادا کرنا جس پر روگ ہو	۴۱۱
باب: خواتین کا جماعت کے ساتھ نماز میں شریک ہونا	۴۱۶
باب: مساجد کو آراستہ کرنا اور مسجد میں سے گزرنا	۴۲۱
﴿كِتَابُ الْجُمُعَةِ﴾	
کتاب: جمعہ کے بارے میں روایات	
باب: سب سے پہلے جمعہ کس نے قائم کیا؟	۴۲۸
باب: امام کا جمعہ پڑھانا' خواہ وہ جہاں کہیں بھی ہو	۴۲۹
باب: کس شخص پر جمعہ میں شرکت واجب ہوتی ہے؟	۴۳۰
باب: جو شخص جمعہ میں شریک نہیں ہوتا	۴۳۳
باب: چھوٹی بستیوں کا حکم	۴۳۶
باب: جب امام جمعہ کے دن خطبہ نہ دے تو وہ کتنی رکعات ادا کرے گا؟	۴۳۹
باب: کس شخص پر جمعہ لازم ہوتا ہے؟	۴۴۰
باب: جمعہ کا وقت	۴۴۲
باب: جمعہ کے دن قرأت کرنا	۴۴۶
باب: نبی اکرم ﷺ کے منبر کا مقام	۴۴۹
باب: نبی اکرم ﷺ کا عصا کے ساتھ ٹیک لگانا	۴۵۱
باب: کھڑے ہو کر خطبہ دینا	۴۵۳
باب: امام جب منبر سے نیچے اُترے تو اُس کا استلام کرنا	۴۵۸
باب: جب کوئی خاتون جمعہ کی نماز میں شریک ہو تو وہ کتنی رکعات ادا کرے گی؟	۴۵۹
باب: جب امام (منبر پر) چڑھ جائے تو اُس کا سلام کرنا	۴۶۰
باب: منبر پر قرأت کرنا	۴۶۱
باب: جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھنا	۴۶۲

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب: جمعہ کے دن غسل کرنا' خوشبو لگانا اور مسواک استعمال کرنا	۴۶۲
باب: دن کے ابتدائی حصہ میں غسل کر لینا	۴۶۹
باب: مسافر کا غسل کرنا	۴۷۰
باب: جمعہ کے دن (صاف) لباس پہننا	۴۷۱
باب: جمعہ کے لیے جانا	۴۷۲
باب: جمعہ کے دن اذان دینا	۴۷۳
باب: نماز کے لیے تیزی سے جانا	۴۷۵
باب: جب امام آ جائے تو لوگوں کا بیٹھنا	۴۷۶
باب: جمعہ کے دن کون سی چیز خاموشی کو لازم کرتی ہے؟	۴۸۰
باب: امام کے خطبہ کے دوران کوئی فضول حرکت کرنا	۴۸۳
باب: امام کا جمعہ کے دن منبر پر رہتے ہوئے ذکر واذکار کے علاوہ بات چیت کرنا	۴۸۳
باب: لوگوں کا رُخ کرنا	۴۸۶
باب: خطبہ اور اُس کے ماقبل کے درمیان فصل پیدا کرنا	۴۸۸
باب: واعظین کا تذکرہ	۴۸۸
خطبہ کا واجب ہونا	۴۹۲
کونسی چیز جمعہ کو منقطع کر دیتی ہے	۴۹۳
باب: جمعہ کے دن چھینک آ جانا جبکہ امام اُس وقت خطبہ دے رہا ہو	۴۹۷
باب: جمعہ کے دوران سلام کا جواب دینا	۴۹۸
باب: جمعہ کے دن قرآن مجید کی تلاوت کرنا' لوگ نماز سے پہلے تلاوت کیا کرتے تھے	۴۹۹
باب: جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو تو کسی چیز سے ٹیک لگانا	۵۰۰
باب: جو شخص خطبہ نہیں سنتا	۵۰۱
باب: جو شخص مسجد میں موجود نہیں ہوتا' کیا اُس پر جمعہ لازم ہوگا؟	۵۰۱
باب: جب کچھ لوگ جمعہ کے دن لوگوں کے نماز سے فارغ ہونے کے بعد مسجد میں آئیں	۵۰۲
باب: جو شخص جمعہ میں موجود ہو اور ہجوم زیادہ ہو اور وہ امام کے ساتھ رکوع نہ کر سکے	۵۰۳
باب: جس شخص کا خطبہ رہ جائے	۵۰۵
باب: جب امام خطبہ دے رہا ہو' تو کسی شخص کا منبر کے پاس کھڑے ہونا	۵۱۰
باب: جب امام خطبہ دے رہا ہو' تو لوگوں کی گردنیں پھلانگنا	۵۱۱
باب: اجازت مانگنا	۵۱۳
باب: آدمی کا ایسے وقت میں آنا' جب امام خطبہ دے رہا ہو	۵۱۵
باب: جمعہ سے پہلے یا اس کے بعد نماز ادا کرنا	۵۱۷
باب: جمعہ اور اُس سے پہلے کی نماز میں فصل کرنا	۵۱۹
باب: جمعہ کے دن سفر کرنا	۵۲۰
باب: جمعہ کے دن اونگھ آ جانا	۵۲۲
باب: آدمی کا امام کے خطبہ کے دوران احتباء کے طور پر بیٹھنا	۵۲۴
باب: جمعہ کے دن کی عظمت کا بیان	۵۲۵
باب: جمعہ کے دن کی مخصوص گھڑی	۵۳۱
باب: جمعہ کے دن کا کفارہ ہونا	۵۳۸
باب: آدمی کا اپنے بھائی کو اُس کی جگہ سے اُٹھا کر خود وہاں بیٹھنا	۵۳۹
باب: جو شخص جمعہ کے دن انتقال ہو جائے	۵۴۰

﴿کِتَابُ صَلاةِ الْعِيدَيْنِ﴾

عنوان	صفحہ
کتاب: عیدین کی نماز کے بارے میں روایات	
باب: امام کے آنے سے پہلے اور خطبہ کے بعد (نفل) نماز ادا کرنا	۵۴۱
باب: ان دونوں کے لیے اذان دینا	۵۴۶
باب: خطبہ سے پہلے نماز ادا کرنا	۵۴۸
باب: عید کے دن خطبہ کے لیے خاموش رہنا	۵۵۲
باب: سب سے پہلے کس نے پہلے خطبہ دیا اور پھر نماز ادا کی؟	۵۵۳

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب: جس نے (نمازِ عید کی ادائیگی کے لیے) جانا ہے اُس کے نکلنے (کا وقت)	۵۵۵
اور ہاتھ میں عصا پکڑ کر خطبہ دینا	۵۵۵
باب: عیدین کے دن سوار ہونا اور عید الفطر کی نماز کی فضیلت	۵۵۸
باب: ہتھیار لے کر نکلنا اور خطبہ کا واجب ہونا	۵۵۹
باب: خطبہ میں تکبیر کہنا	۵۶۰
باب: عید کے دن نمازِ عید میں تکبیر کہنا	۵۶۰
باب: دو تکبیروں کے درمیان کتنا فاصلہ ہو گا؟	۵۶۵
باب: دونوں ہاتھوں کے ذریعہ تکبیر کہنا (یعنی تکبیر کہتے ہوئے رفع یدین کرنا)	۵۶۶
باب: عید کے دن نمازِ عید میں تلاوت کرنا	۵۶۶
باب: عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز کا واجب ہونا	۵۶۸
باب: جو شخص وضو کیے بغیر یہ نماز ادا کر لے گا' یا جس کی عیدین کی نماز فوت ہو جائے	۵۶۹
باب: چھوٹی بستیوں میں عیدین کی نماز ادا کرنا	۵۷۰
باب: نمازِ عید کے لیے خواتین کا جانا	۵۷۱
باب: عیدین کا اجتماع (یعنی جمعہ کے دن' عید ہونا)	۵۷۲
باب: نماز سے پہلے کچھ کھانا	۵۷۵
باب: مسواک کرنا	۵۷۷
باب: عید کے دن غسل کرنا	۵۷۸
باب: عید الفطر کے دن ماپنے کے حوالے سے کتنی زکوٰۃ (یعنی صدقۂ فطر) ادا کیا جائے گا؟	۵۸۰
باب: صدقۂ فطر کا بیان	۵۸۱
باب: کیا (عورت کے) پیٹ میں موجود بچہ کی طرف سے بھی صدقۂ فطر ادا کیا جائے گا؟	۵۸۷
باب: کیا دیہاتی علاقوں کے رہنے والے لوگ بھی اسے ادا کریں گے؟	۵۸۸
باب: صدقۂ فطر کا واجب ہونا	۵۹۰
باب: کن لوگوں کو صدقۂ دیا جائے گا؟	۵۹۱
باب: کیا محتاج شخص بھی صدقۂ فطر ادا کرے گا؟	۵۹۳
باب: جانوروں کی دیکھ بھال کرنے والے غلام کا حکم	۵۹۵
باب: صدقۂ فطر کب ادا کیا جائے گا؟	۵۹۷
باب: صدقۂ فطر اُس وقت ادا کرنا' جب اُس کا وقت آئے	۵۹۹
باب: کیا دیہاتی علاقوں کے رہنے والے لوگ نمازِ عید ادا کریں گے؟	۶۰۰
باب: عید کے دن زیب و زینت اختیار کرنا	۶۰۱

﴿کتَابُ فضَائِلِ القُرآن﴾

کتاب: قرآن مجید کے فضائل کے بارے میں روایات

عنوان	صفحہ
باب: قرآن مجید میں کتنے سجدۂ تلاوت ہیں؟	۶۰۳
باب: (آیتِ سجدہ کو) سننے والے شخص کو سجدۂ تلاوت لازم ہونا	۶۱۱
باب: سجدۂ تلاوت کرنے کے بعد سلام پھیرنا	۶۱۷
باب: کیا سجدۂ تلاوت کی قضاء کی جائے گی؟	۶۱۸
باب: جب آپ نماز ادا کرنے کے بعد آیتِ سجدہ سن لیں	۶۱۸
اور کتنے عرصہ میں قرآن مجید کو پڑھنا چاہیے (یعنی مکمل ختم کرنا چاہیے)	۶۱۹
باب: آدمی کا سجدۂ شکر کرنا	۶۲۴
قرآن کو یاد رکھنا اور اُسے بھول جانا	۶۲۶
باب: قرآن کی تعلیم دینا اور اس کی فضیلت	۶۳۳
باب: معوذتین کا حکم	۶۴۹

﴿کتَابُ الجنَائز﴾

کتاب: جنائز کے بارے میں روایات

عنوان	صفحہ
باب: (قریب المرگ) بیمار کو تلقین کرنا	۶۵۰
باب: میت کی آنکھیں بند کر دینا	۶۵۳
باب: میت کا اعلان کرنا	۶۵۴
باب: جب کسی شخص کا موت کا وقت قریب آئے' تو اُس کا غسل	

Marfat.com

عنوان	صفحہ
کرنا اور میت کو قبلہ کی طرف پھیر دینا	۶۵۵
باب: مرنے کے وقت کیا کہا جائے؟	۶۵۶
باب: تلوار رکھنا	۶۵۸
باب: تعزیت کرنا	۶۵۸
باب: میت کو غسل دینا	۶۶۰
باب: خواتین کو غسل دینا	۶۶۵
باب: میت کے (پیٹ پر) دباؤ ڈالنا	۶۶۷
باب: غسل دینے والے کا اجر	۶۶۸
باب: جو شخص میت کو کفن دیتا ہے	۶۶۹
باب: جو شخص میت کو غسل دیتا ہے کیا وہ غسل کرے گا' یا وضو کرے گا؟	۶۶۹
باب: عورت کا مرد کو (یعنی بیوی کا شوہر کو) غسل دینا	۶۷۲
باب: جو شخص کسی بے آب وگیاہ جگہ پر انتقال کر جائے	۶۷۴
باب: جو شخص خواتین کے ساتھ ہو اور انتقال کر جائے' یا خواتین' مردوں کے ساتھ ہوں اور (انتقال کر جائیں)	۶۷۵
باب: جب کوئی عورت ہو' جس کے ساتھ کوئی محرم عزیز موجود نہ ہو	۶۷۶
باب: خوشبو لگانا	۶۷۷
باب: میت کے ساتھ آگ نہیں لے جائی جائے گی	۶۷۹
باب: کفن کا بیان	۶۸۲
باب: کفن کا تذکرہ اور خیمہ لگانے کا تذکرہ	۶۹۱
باب: عورت کا کفن	۶۹۴
باب: پورے مال میں سے کفن دینا	۶۹۵
باب: بچہ کا کفن	۶۹۶
باب: میت کے بالوں اور ناخنوں کا حکم	۶۹۶
باب: میت کی چارپائی اور استغفار کا حکم	۶۹۸
باب: جنازہ کے ساتھ چلنا	۷۰۰
باب: میت کی ہڈی توڑ دینا	۷۰۳
باب: جنازہ کے آگے چلنا	۷۰۳
باب: جنازہ کے ساتھ جانے کی فضیلت	۷۰۳
باب: وضو کیے بغیر نمازِ جنازہ ادا کرنا	۷۱۰
باب: جنازہ کے ساتھ آواز پست رکھنا	۷۱۲
باب: جنازہ کے ساتھ سوار ہو کر جانا	۷۱۲
باب: خواتین کا جنازہ کے ساتھ جانے کا مکروہ ہونا	۷۱۳
باب: جنازہ کو دیکھ کر کھڑا ہونا	۷۱۶
باب: مردوں اور خواتین کی نمازِ جنازہ کیسے ادا کی جائے گی؟	۷۲۱
باب: آزاد لوگوں اور غلاموں کے جنازے کا حکم	۷۲۴
باب: مرد کے مقابلہ میں عورت کی میت کو کہاں رکھا جائے گا؟	۷۲۵
باب: جنازہ کے مقابلہ میں امام کہاں کھڑا ہوگا؟	۷۲۶
باب: جب کئی مردوں کے جنازے اکٹھے ہو جائیں؟	۷۲۶
باب: نمازِ جنازہ ادا کرتے ہوئے' تکبیر کہتے ہوئے رفع یدین کرنا	۷۲۷
باب: میت کی نمازِ جنازہ ادا کرنے کا زیادہ حقدار کون ہے؟	۷۲۸
باب: نبی اکرم ﷺ کی نمازِ جنازہ کیسے ادا کی گئی تھی؟	۷۳۰
باب: مرد اور عورت کو دفن کرنا	۷۳۱
باب: لحد کا بیان	۷۳۲
باب: جنازہ پر تکبیر کہنا	۷۳۵
باب: جس شخص کی کوئی تکبیر رہ جائے	۷۳۹
باب: نمازِ جنازہ کے دوران سہو لاحق ہونا' نمازِ جنازہ کو کوئی چیز منقطع نہیں کرتی ہے	۷۴۰
باب: میت کی نمازِ جنازہ ادا کرتے ہوئے قرأت کرنا اور دعا کرنا	۷۴۱
باب: امام کا نمازِ جنازہ میں سلام پھیرنا	۷۴۸
باب: کتنے لوگ قبر میں داخل ہوں گے؟	۷۴۹

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب: جب میت کو قبر میں اُتارا جائے تو کیا پڑھا جائے؟	۷۵۰
باب: میت کو قبر میں کس طرف سے اُتارا جائے گا؟	۷۵۳
باب: میت پر زریرہ (نام کی خوشبو) لگانا	۷۵۵
باب: قبر پر کپڑے کے ذریعہ پردہ کر دینا	۷۵۵
باب: (قبر پر) مٹی ڈالنا	۷۵۶
باب: قبر پر پانی چھڑکنا	۷۵۶
باب: قبر کو اونچا بنانا (اور اُس پر) عمارت بنانا	۷۵۷
باب: قبر کو عمدہ طریقہ سے بنانا	۷۶۱
باب: (جب میت کو دفن کر کے) فارغ ہوا جائے تو میت کے لیے دعا کرنا	۷۶۲
باب: قبر پر (شکار کے لیے) جال لگانا یا (قبر پر) بیٹھنا	۷۶۴
باب: میت کی چارپائی کو اُٹھانے کا طریقہ	۷۶۵
باب: لوگوں کا باقاعدہ اجازت ملنے سے پہلے جنازہ سے واپس چلے جانا	۷۶۷
باب: آدمی اُسی مٹی میں دفن ہوتا ہے جس سے اُسے پیدا کیا گیا ہو	۷۶۹
باب: آدمی کا (جس شہر میں) انتقال ہوا ہو اُسے وہاں سے دوسری جگہ منتقل نہ کیا جائے	۷۷۰
باب: میت کے دفن ہو جانے کے بعد اُس کی نمازِ جنازہ ادا کرنا	۷۷۱
باب: رات کے وقت دفن کرنا	۷۷۳
باب: ایسے وقت میں نمازِ جنازہ ادا کرنا، جس وقت میں نماز ادا کرنا مکروہ ہوتا ہے	۷۷۶
باب: کیا قبرستان کے درمیان میں نمازِ جنازہ ادا کی جا سکتی ہے؟	۷۷۸
باب: جب فرض نماز کا وقت ہو جائے اور جنازہ بھی موجود ہو	۷۷۹
باب: مسجد میں نمازِ جنازہ ادا کرنا	۷۸۰
باب: جس شخص کی نمازِ جنازہ لوگوں کا ایک گروہ ادا کرے	۷۸۱
باب: اہلِ کتاب سے تعلق رکھنے والی ایسی عورت کا حکم جو کسی مسلمان شخص کی حاملہ ہو	۷۸۱
باب: نمازِ جنازہ ادا کرتے وقت صفیں درست کرنا	۷۸۲
باب: بچہ کی نمازِ جنازہ ادا کرنا	۷۸۳
باب: نابالغ بچے، پیدائش سے پہلے مرجانے والے بچے	۷۸۳
کی نمازِ جنازہ ادا کرنے اور اُن کی وراثت کا حکم	۷۸۳
باب: زنا کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے بچے اور سنگسار شدہ شخص کی نمازِ جنازہ ادا کرنا	۷۸۷
باب: قیدی کی نمازِ جنازہ ادا کرنا	۷۹۴
باب: شہید کی نمازِ جنازہ ادا کرنا اور اُسے غسل دینا	۷۹۴
باب: جو شخص کسی میت کے پاس سے گزرے اور اُسے دفن نہ کرے	۸۰۱
باب: جب جنازہ دیکھیں تو کیا پڑھیں؟	۸۰۱
باب: میت پر کھانا دینا	۸۰۲
باب: صبر کرنا، رونا، نوحہ کرنا	۸۰۳
باب: قبروں کی زیارت کرنا	۷۲۱
باب: اہلِ قبرستان کو سلام کرنا	۷۲۷
باب: نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک پر (آپ ﷺ کی خدمت میں) سلام پیش کرنا	۷۲۹
باب: قبر کی آزمائش	۷۳۲
باب: بیمار کی عیادت کرنا	۷۴۶
باب: بیمار شخص کو پسینہ آنا	۷۴۹
باب: میت کو بوسہ دینا	۷۵۰
باب: اچانک موت	۷۵۱
باب: نبی اکرم ﷺ کی عمر مبارک اور آپ کے بعض اصحاب کی عمر مبارک کا تذکرہ	۷۵۲

Marfat.com

بَابُ اِذَا قَامَ فِيمَا يُقْعَدُ فِيهِ اَوْ قَعَدَ فِيمَا يُقَامُ اَوْ سَلَّمَ فِي مَثْنَى

باب: جو شخص (نماز کے دوران) اُس موقع پر کھڑا ہو جائے' جب اُس نے بیٹھنا تھا' یا جب کھڑا ہونا تھا اُس وقت بیٹھ جائے' یا دو رکعات ادا کرنے کے بعد سلام پھیر دے (تو اُس کا حکم کیا ہوگا؟)

3491 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خَصِيفٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: السَّهْوُ اِذَا قَامَ فِيمَا يُجْلَسُ فِيهِ، اَوْ قَعَدَ فِيمَا يُقَامُ فِيهِ، اَوْ يُسَلِّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ، فَاِنَّهُ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ يَتَشَهَّدُ فِيهِمَا

✵✵ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سہو اُس وقت لازم ہوگا جب آدمی بیٹھنے کی جگہ کھڑا ہو جائے' یا کھڑے ہونے کے مقام پر بیٹھ جائے' یا دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دے' تو جب وہ شخص نماز سے فارغ ہوگا' تو وہ بیٹھنے کے دوران دو مرتبہ سجدۂ سہو کر لے گا' اور اس میں تشہد کے کلمات پڑھے گا۔

3492 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ: صَلَّى بِنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ ذَاتَ يَوْمٍ الْمَغْرِبَ فَقُلْتُ: وَحَضَرْتَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ، قَالَ النَّاسُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، فَقَامَ فَصَلَّى الثَّالِثَةَ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ قَالَ: فَدَخَلَ اَصْحَابٌ لَنَا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ لَهُ بَعْضُهُمْ ذٰلِكَ، كَاَنَّهُ يُرِيدُ اَنْ يَعِيبَ بِذٰلِكَ ابْنَ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَصَابَ وَاَصَابُوا

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: عطاء فرماتے ہیں: ابن زبیر (شاید حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما مراد ہیں) نے ایک مرتبہ ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی' (ابن جریج کہتے ہیں:) میں نے دریافت کیا: کیا آپ اُس موقع پر موجود تھے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! اُنہوں نے دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا تو لوگوں نے سبحان اللہ' سبحان اللہ کہا' تو وہ کھڑے ہو گئے' اُنہوں نے تیسری رکعت ادا کی' جب اُنہوں نے سلام پھیرا تو دو مرتبہ سجدۂ سہو کیا' لوگوں نے بھی اُن کے ساتھ سجدۂ سہو کیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر ہمارے کچھ ساتھی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے' اور اُن کے سامنے اس صورتِ حال کا ذکر کیا تو یوں محسوس ہو رہا تھا کہ وہ لوگ اس حوالے سے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما پر اعتراض کر رہے ہیں' تو حضرت

3491-مصنف ابن ابی شیبة - کتاب الصلاة' إذا سلم من رکعتین ثم ذکر انه لم یتم - حدیث:4450' شرح معانی الآثار للطحاوی - باب سجود السهو فی الصلاة هل هو قبل التسلیم او بعده' حدیث:1628' السنن الکبریٰ للبیهقی - کتاب الصلاة' جماع ابواب سجود السهو وسجود الشکر - باب من سها فجلس فی الاولیٰ' حدیث:3593

3492-' مصنف ابن ابی شیبة - کتاب الصلاة' إذا سلم من رکعتین ثم ذکر انه لم یتم - حدیث:4449' شرح معانی الآثار للطحاوی - باب سجود السهو فی الصلاة هل هو قبل التسلیم او بعده' حدیث:1630' السنن الکبریٰ للبیهقی - کتاب الصلاة' جماع ابواب سجود السهو وسجود الشکر - باب الکلام فی الصلاة علی وجه السهو' حدیث:3654

Marfat.com

عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اُس (یعنی ابن زبیر) نے بھی ٹھیک کیا ہے اور لوگوں نے بھی ٹھیک کیا ہے۔

3493 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِذَا قَامَ فِيْ قُعُوْدٍ، فَاِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهٖ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَيَتَشَهَّدُ تَشَهُّدَيْنِ

* * عطاء فرماتے ہیں: جب آدمی بیٹھنے کی جگہ کھڑا ہو جائے تو جب وہ نماز سے فارغ ہوگا' تو دو مرتبہ سجدۂ سہو کر لے گا' اور تشہد دو مرتبہ پڑھے گا۔

3494 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِذَا سَلَّمَ فِيْ مَثْنَى الْاِنْصِرَافِ ثُمَّ ذَكَرَ، فَلْيُوفِ عَلٰى مَا مَضٰى، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

* * عطاء فرماتے ہیں: جب آدمی دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دے' اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد اُسے یاد آئے (کہ ابھی نماز مکمل نہیں ہوئی)' تو وہ جو گزر چکا ہے اُس کی بنیاد پر نماز کو پورا کرے گا' اور دو مرتبہ سجدۂ سہو کر لے گا۔

3495 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ قَالَ: اِذَا قُمْتَ فِيْمَا يُجْلَسُ فِيْهِ، اَوْ جَلَسْتَ فِيْمَا يُقَامُ فِيْهِ، اَوْ جَهَرْتَ فِيْمَا يُخَافَتُ فِيْهِ، اَوْ خَافَتَّ فِيْمَا يُجْهَرُ فِيْهِ نَاسِيًا سَجَدْتَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، فَاِنْ تَعَمَّدْتَ الْجَهْرَ فِيْمَا يُخَافَتُ فِيْهِ، اَوْ عَمَدْتَ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ لَمْ تَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، فَاِنْ نَسِيتَ شَيْئًا مِنْ صَلَاةِ النَّهَارِ فَتَقْضِيهَا بِاللَّيْلِ، فَاقْرَاْ كَمَا اَنْتَ تَقْرَاُ بِالنَّهَارِ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ

* * سفیان ثوری فرماتے ہیں: جب تم اُس موقع پر کھڑے ہو جاؤ جب بیٹھنا تھا' یا اُس موقع پر بیٹھ جاؤ جہاں کھڑا ہونا تھا' یا پست آواز والی نماز میں بلند آواز میں قرأت کر لو' یا بلند آواز والی نماز میں پست آواز میں قرأت کر لو اور بھول کر ایسا کر لو' تو تم دو مرتبہ سجدۂ سہو کرو گے' لیکن اگر تم پست آواز والی نماز میں جان بوجھ کر بلند آواز میں قرأت کرو' یا ان میں سے کوئی اور چیز جان بوجھ کر کرو تو پھر تم سجدۂ سہو نہیں کرو گے' اگر تم دن کی نماز کا کچھ حصہ بھول جاؤ تو اُسے رات کے وقت قضاء کر لو گے' اور تم دن کی فرض نماز (کی قضاء ادا کرتے ہوئے) اُسی طرح تلاوت کرو گے جس طرح تم دن کے وقت تلاوت کرتے ہو۔

3496 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: رَجُلٌ صَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ وَلَمْ يَبْرَحْ فَيَذْكُرُ قَالَ: يُوفِي عَلٰى مَا مَضٰى، فَقَالَ لَهٗ اِنْسَانٌ: اَقُوْمُ فِي الْمَكْتُوبَةِ فَاَسْهُوْ حَتّٰى اُشِيرَ اِلٰى اِنْسَانٍ بِيَدِيْ وَلَمْ اَتَكَلَّمْ قَالَ: اقْعُدْ وَاسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

* * ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: ایک شخص ظہر کی نماز میں دو رکعات ادا کرتا ہے' اور پھر کھڑا ہو جاتا ہے' تھوڑی ہی دیر میں اُسے یاد آ جاتا ہے۔ تو اُنہوں نے فرمایا: جتنی نماز گزر چکی ہے وہ اُس حساب سے پوری کرے گا۔ ایک شخص نے اُن سے کہا: میں فرض نماز میں کھڑا ہو جاتا ہوں' مجھے سہو ہو جاتا ہے یہاں تک کہ میں کسی انسان کی طرف اپنے ہاتھ کے ذریعہ اشارہ کر دیتا ہوں لیکن میں کلام نہیں کرتا۔ اُنہوں نے فرمایا: تم بیٹھ کر دو مرتبہ سجدۂ سہو کر لو۔

3497 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: اِنْ قَامَ فِيْ قُعُوْدٍ، اَوْ قَعَدَ فِيْ قِيَامٍ، اَوْ سَلَّمَ

Marfat.com

سَجَدَ سَجْدَتَي السَّهْوِ

❋❋ قتادہ فرماتے ہیں: اگر آدمی بیٹھنے کی جگہ کھڑا ہو جائے' یا کھڑے ہونے کی جگہ بیٹھ جائے' یا سلام پھیر دے' تو وہ دو مرتبہ سجدۂ سہو کرے گا۔

3498 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَرَاَيْتَ اِنْ سَهَا فَقَامَ، وَلَمْ يَبْرَحْ ثُمَّ ذَكَرَ قَالَ: اَوْفِ عَلٰى مَا مَضٰى

❋❋ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر آدمی کو سہو ہو جائے' اور وہ کھڑا ہو جائے' اور تھوڑی ہی دیر میں اُسے یاد آ جائے۔ تو اُنہوں نے فرمایا: جو نماز گزر چکی ہے اُسے پوری کرو۔

بَابُ هَلْ فِيْ سَجْدَتَي السَّهْوِ تَشَهُّدٌ وَتَسْلِيمٌ

باب: کیا سجدۂ سہو کے بعد تشہد پڑھا جائے گا' اور سلام پھیرا جائے گا؟

3499 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خَصِيفٍ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ تَشَهَّدَ فِيْ سَجْدَتَي السَّهْوِ

❋❋ ابوعبیدہ' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں کہ وہ سجدۂ سہو کے بعد تشہد کے کلمات پڑھتے تھے۔

3500 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ اَنَّهٗ سَهَا فِيْ صَلَاتِهٖ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ: فَقُلْنَا لَهٗ: هَلْ كَانَ مِنْ تَشَهُّدٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَسَلَّمَ اِبْرَاهِيمُ فِيهِمَا

❋❋ اسماعیل بن رجاء' ابراہیم نخعی کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں کہ اُنہیں نماز میں سہو ہو گیا تو اُنہوں نے بیٹھنے کے دوران دو مرتبہ سجدۂ سہو کیا۔ راوی بیان کرتے ہیں: ہم نے اُن سے دریافت کیا: کیا اُنہوں نے تشہد کے کلمات پڑھے تھے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! اور ابراہیم نخعی نے اس کے بعد سلام بھی پھیرا تھا۔

3501 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: يَتَشَهَّدُ فِيْ سَجْدَتَي السَّهْوِ وَيُسَلِّمُ

❋❋ قتادہ فرماتے ہیں: آدمی سجدۂ سہو کے بعد تشہد کے کلمات پڑھے گا' اور سلام پھیرے گا۔

3502 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى وَهِمَ فِيْ صَلَاتِهٖ، فَسَلَّمَ فَسَجَدَ سَجْدَتَي السَّهْوِ، ثُمَّ سَلَّمَ مَرَّةً اُخْرٰى قَالَ: سَاَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَّادًا فَقَالَا: يَتَشَهَّدُ فِيْ سَجْدَتَي السَّهْوِ

❋❋ شعبہ بن حجاج' حکم کے بارے میں نقل کرتے ہیں: وہ بیان کرتے ہیں: عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ کو نماز میں وہم ہو گیا'

Marfat.com

انہوں نے سلام پھیر دیا' دو مرتبہ سجدۂ سہو کیا' پھر دوسری مرتبہ سلام پھیرا۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حکم اور حماد سے اس بارے میں دریافت کیا تو اُن دونوں نے جواب دیا: آدمی سجدۂ سہو کے بعد تشہد کے کلمات پڑھے گا۔

3503 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَيْسَ فِيْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قِرَاءَةٌ وَلَا رُكُوعٌ وَلَا تَشَهُّدٌ، قُلْتُ: اَرَاَيْتَ اِذَا سَجَدْتُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ اَجْعَلُ نَهْضِي قِيَامٌ؟ قَالَ: بَلِ اجْلِسْ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَيَّ وَاَوْفَى لَهَا

٭٭ عطاء فرماتے ہیں: سجدۂ سہو میں نہ تو تلاوت ہوگی' نہ رکوع ہوگا' اور نہ ہی تشہد ہوگا۔ میں نے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ جب میں سجدۂ سہو کر لیتا ہوں تو کیا میں اُٹھنے کو قیام قرار دوں گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! بلکہ تم بیٹھو گے یہ میرے نزدیک زیادہ بہتر ہے' اور زیادہ بہتر ادائیگی ہے۔

3504 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَيْسَ فِيْهِمَا تَشَهُّدٌ وَلَا تَسْلِيمٌ

٭٭ ابن جریج نے حسن بصری کا یہ قول نقل کیا ہے کہ ان دونوں سجدوں کے بعد نہ تو تشہد ہوگا' اور نہ ہی سلام پھیرنا ہوگا۔

3505 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: مَتَى يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ؟ قَالَ: حِينَ يُسَلِّمُ، مَا اُحِبُّ اَنْ يَجْعَلَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ شَيْئًا، قُلْتُ: اُكَبِّرُ حِيْنَ اَخْفِضُ صُلْبِيْ لِلسُّجُوْدِ، وَحِيْنَ اَرْفَعُ؟ قَالَ: نَعَمْ لَيْسَ فِيْهَا اِلَّا ذٰلِكَ، اِلَّا اَنْ يَذْكُرَ اِنْسَانٌ رَبَّهُ، فَاَوْفِ سُجُوْدَهُمَا، فَاِذَا رَفَعَ صُلْبَهُ فَلْيَنْصِبْهُ حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَفْصِلِهٖ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: سجدۂ سہو کب کیا جائے گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: سلام پھیرنے کے بعد' مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ السلام علیکم اور سجدۂ سہو کے درمیان کوئی اور چیز رکھی جائے۔ میں نے دریافت کیا: جب میں سجدے کے لیے اپنی پشت کو جھکاؤں گا' تو کیا میں تکبیر کہوں گا' اور جب اُٹھاؤں گا اُس وقت بھی کہوں گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! اس میں صرف یہی چیز ہے' البتہ آدمی (سجدہ کے دوران) اپنے پروردگار کا ذکر کرے گا' اور اپنے سجدے مکمل کرے گا' جب وہ اپنی پشت کو اُٹھائے گا' تو بالکل سیدھا ہو جائے گا یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے جوڑ کی جگہ پر آ جائے۔

بَابُ هَلْ عَلٰى مَنْ خَلْفَ الْاِمَامِ سَهْوٌ؟

باب: جو شخص امام کے پیچھے ہو' کیا اُس پر سجدۂ سہو لازم ہوگا؟

3506 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِذَا سَهَا الْاِمَامُ فَلَمْ يَسْجُدْ فَلَيْسَ عَلٰى مَنْ وَرَاءَهُ سَهْوٌ وَلَا سُجُوْدٌ

٭٭ ابن جریج نے عطاء کا یہ قول نقل کیا ہے: جب امام کو سہو ہو جائے' اور وہ سجدۂ سہو نہ کرے' تو اُس کے پیچھے موجود شخص

Marfat.com

پر بھی نہ تو سہو لازم ہوگا' اور نہ ہی سجدۂ سہو لازم ہوگا۔

3507 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَيْسَ عَلٰى مَنْ خَلْفَ الْإِمَامِ سَهْوٌ قَالَ: قُلْتُ: وَإِنْ سَجَدَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ثَلَاثَ سَجَدَاتٍ؟ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِمْ سَهْوٌ

❋❋ عطاء فرماتے ہیں: امام کے پیچھے موجود شخص پر سہو لازم نہیں ہوگا۔ میں نے دریافت کیا: اگر وہ امام ہر رکعت میں تین مرتبہ سجدہ کرلے' تو بھی نہیں؟ اُنہوں نے فرمایا: مقتدیوں پر سہو لازم نہیں ہوگا۔

3508 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا سَهَا الْإِمَامُ فَلَمْ يَسْجُدْ، فَلَيْسَ عَلٰى مَنْ خَلْفَهُ أَنْ يَسْجُدُوا

❋❋ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب امام کو سہو ہو جائے' اور وہ سجدہ نہ کرے' تو اُس کے پیچھے موجود لوگوں پر سجدہ کرنا لازم نہیں ہوگا۔

3509 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: إِذَا سَهَا الْإِمَامُ سَجَدَ مَنْ خَلْفَهُ، وَإِذَا سَهَا مَنْ خَلْفَهُ فَلَيْسَ عَلَيْهِمْ حَتّٰى لَا يَضُرُّهُمْ سَهْوٌ مَعَ الْإِمَامِ

❋❋ ثوری نے حماد کا یہ قول نقل کیا ہے: جب امام کو سہو ہو جائے' تو اُس کے پیچھے موجود شخص بھی سجدہ کرے گا' اور امام کے پیچھے موجود شخص کو سہو ہو جائے' تو اُن لوگوں پر سجدۂ سہو لازم نہیں ہوگا یہاں تک کہ امام کے ساتھ سہو کرنا اُنہیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

3510 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَقَتَادَةَ مِثْلَهُ

❋❋ معمر نے زہری اور قتادہ کے حوالے سے اس کی مانند نقل کیا ہے۔

3511 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَفُوتُهُ مِنَ الصَّلَاةِ شَيْءٌ ثُمَّ يُسَلِّمُ نَاسِيًا قَالَ: يَقُومُ فَيَبْنِي، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

❋❋ ابراہیم نخعی ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جس کا نماز کا کچھ حصہ رہ جاتا ہے' اور وہ بھول کر سلام پھیر دیتا ہے' تو وہ فرماتے ہیں: وہ کھڑا ہو کر بناء قائم کرے گا' اور پھر دو مرتبہ سجدۂ سہو کرے گا۔

بَابُ الرَّجُلِ يَفُوتُهُ بَعْضُ الصَّلَاةِ وَقَدْ سَهَا الْإِمَامُ

باب: جس شخص کی نماز کا کچھ حصہ فوت ہو جائے' اور امام کو سہو بھی ہو جائے

3512 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ فَاتَهُ مِنَ الصَّلَاةِ شَيْءٌ، وَقَدْ سَهَا الْإِمَامُ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ قَالَ: إِذَا سَلَّمَ وَسَجَدَ فَلْيَسْجُدْ مَعَهُ، فَإِذَا فَرَغَ فَلْيَقُمْ، وَلْيَقْضِ

❋❋ منصور نے ابراہیم نخعی کا یہ قول نقل کیا ہے: جو ایسے شخص کے بارے میں ہے: جس کی نماز کا کچھ حصہ رہ جاتا ہے' اور

Marfat.com

امام کو اُس کے آنے سے پہلے سہو بھی لاحق ہو چکا ہوتا ہے تو وہ یہ فرماتے ہیں: جب امام سلام پھیر کر سجدہ کرے گا تو وہ شخص بھی امام کے ساتھ سجدہ کرے گا' جب امام فارغ ہو جائے گا' تو پھر وہ شخص اُٹھ کر باقی رہ جانے والی نماز ادا کرے گا۔

3513 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ مِثْلَهُ.

** یونس نے حسن بصری کے حوالے سے اس کی مانند نقل کیا ہے۔

3514 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ مِثْلَهُ

** معمر نے قتادہ کے حوالے سے اس کی مانند نقل کیا ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَسْهُوَ فَيَخْلِطُ الْمَكْتُوبَةَ بِالتَّطَوُّعِ

باب: جو شخص سہو کی وجہ سے فرض نماز کو نفل کے ساتھ ملا دیتا ہے

3515 - آثارِ صحابہ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ نَسِيَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْفَرِيضَةِ حَتَّى دَخَلَ فِي التَّطَوُّعِ، ثُمَّ ذَكَرَ فَصَلَّى بَقِيَّةَ صَلَاةِ الْفَرِيضَةِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

** قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ فرض نماز کی ایک رکعت بھول گئے یہاں تک کہ اُنہوں نے نفل نماز شروع کر دی' پھر اُنہیں یاد آیا تو اُنہوں نے فرض نماز کا باقی رہ جانے والا حصہ ادا کیا اور جب وہ بیٹھے ہوئے تھے اُس وقت سجدۂ سہو کر لیا۔

3516 - اقوالِ تابعین: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: اَحْسَبُهُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ اَنَّهُ قَالَ: اِذَا نَسِيَ شَيْئًا مِنَ الْفَرِيضَةِ حَتَّى يَدْخُلَ فِي التَّطَوُّعِ، ثُمَّ ذَكَرَ، انْصَرَفَ عَلَى شَفْعٍ، وَاسْتَقْبَلَ صَلَاتَهُ، وَكَانَ يَقُولُ: التَّطَوُّعُ بِمَنْزِلَةِ الْكَلَامِ قَالَ مَعْمَرٌ: وَاَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ الْحَسَنَ يَقُولُ مِثْلَهُ

** ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب کوئی شخص فرض نماز کا کچھ حصہ بھول جائے اور نفل نماز پڑھنی شروع کر دے' پھر اُسے یاد آئے' تو وہ جفت رکعت ادا کرنے کے بعد اپنی نماز کو ختم کرے گا' اور از سرِ نو (فرض) نماز ادا کرے گا' اور وہ یہ فرماتے ہیں: نفل نماز ادا کرنا (نماز کے دوران) کلام کرنے کی مانند ہے۔

معمر بیان کرتے ہیں: مجھے اُس شخص نے یہ بات بتائی ہے جس نے حسن بصری کو بھی اس کی مانند کہتے ہوئے سنا ہے۔

3517 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: كَانَ اِذَا كَانَ الْاِمَامُ فِي اَرْبَعٍ جَالِسًا، وَقَدْ فَاتَ الرَّجُلَ رَكْعَةٌ، فَقَامَ الرَّجُلُ يَقْضِي وَظَنَّ اَنَّ الْاِمَامَ قَدْ سَلَّمَ، فَاَتَمَّ الرَّابِعَةَ ثُمَّ سَلَّمَ الْاِمَامُ، فَلَا يَعْتَدَّ لَهَا، وَلَكِنْ لِيَقْضِ تِلْكَ الرَّكْعَةَ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ الْاِمَامُ

** ابن جریج بیان کرتے ہیں: جب امام چار رکعات ادا کرنے کے بعد بیٹھا ہوا ہو اور کسی شخص کی ایک رکعت فوت ہو چکی ہو' پھر وہ شخص کھڑا ہو کر قضاء ادا کرنے لگے اور یہ گمان کرے کہ امام نے سلام پھیر دیا ہے' لیکن اس کے چوتھی رکعت مکمل کرنے

Marfat.com

کے بعد پھر امام سلام پھیرے' تو وہ شخص اس رکعت کو شمار نہیں کرے گا' بلکہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد اس رکعت کو (دوبارہ) ادا کرے گا۔

3518 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْنَا: اِنْ سَهَا رَجُلٌ فِيْ اَوَّلِ رَكْعَةٍ، فَلَمَّا صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ظَنَّ اَنَّهٗ قَدْ صَلّٰى اَرْبَعًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ ذَكَرَ فَقَامَ فَاَتَمَّ اَرْبَعًا، فَلْيُعِدْ صَلَاتَهٗ مِنْ اَجْلِ اَنَّهٗ جَعَلَ مِنْ بَيْنِ ظَهْرَانَيْ صَلَاتِهٖ تَطَوُّعًا يَعْنِيْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَالَ: وَنَحْنُ نَقُوْلُ: لَا

❋❋ ابن جریج بیان کرتے ہیں: ہم نے سوال کیا: اگر کسی شخص کو پہلی رکعت میں سہو ہو جاتا ہے' اور جب وہ دو رکعات ادا کر لیتا ہے' تو وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اُس نے چار ادا کی ہیں' پھر وہ دو مرتبہ سجدۂ سہو کر لیتا ہے' پھر اُسے یاد آتا ہے' اور وہ کھڑا ہو کر چار رکعات مکمل کر لیتا ہے' تو ایسے شخص کو نماز کو دُہرانا چاہیے کیونکہ اُس نے اپنی نماز کے دوران ایک نفل نماز شروع کر دی تھی' اُس سے مراد یہ ہے کہ کیا ایسے شخص پر سجدۂ سہو لازم ہوگا؟ اُنہوں نے جواب دیا: ہم یہ کہتے ہیں کہ نہیں ہوگا۔

بَابُ الرَّجُلِ يَشُكُّ فِيْ صَلَاتِهٖ بَعْدَ الْاِنْصِرَافِ وَلَا يَدْرِيْ اَصَلّٰى اَمْ لَا

باب: جس آدمی کو نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے' اور اُسے یہ پتا نہ چلے کہ کیا اُس نے نماز (مکمل طور پر) ادا کی ہے یا نہیں کی ہے؟

3519 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: اِذَا كَانَ شَكُّهٗ بَعْدَ الْاِنْصِرَافِ فَلَا بَاْسَ عَلَيْهِ، وَاِذَا شَكَّ اَصَلّٰى اَمْ لَا؟ فَاِنْ كَانَ فِيْ وَقْتٍ اَعَادَ، وَاِنْ ذَهَبَ لَمْ يُعِدْ

❋❋ حسن بصری فرماتے ہیں: جب آدمی کو نماز سے فارغ ہونے کے بعد شک ہو تو اُسے کوئی نقصان نہیں ہوگا' لیکن جب اُسے یہ شک ہو کہ کیا اُس نے نماز ادا کی ہے' یا ادا نہیں کی ہے؟ تو اگر تو نماز کا وقت موجود ہوگا' تو وہ نماز دُہرا دے گا' اور اگر نماز کا وقت رخصت ہو چکا ہوگا' تو وہ نماز کو نہیں دُہرائے گا۔

3520 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ فِيْ رَجُلٍ لَا يَدْرِيْ اَصَلّٰى اَمْ لَا؟ قَالَ: يُعِيْدُ مَا كَانَ فِيْ وَقْتِ تِلْكَ الصَّلَاةِ، فَاِذَا مَضَى الْوَقْتُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ اِعَادَةٌ

❋❋ حسن بصری ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جسے یہ پتا نہیں چلتا کہ کیا اُس نے نماز ادا کر لی یا نہیں؟ تو وہ فرماتے ہیں: جب تک نماز کا وقت موجود ہے' تو وہ نماز کو دُہرا لے گا' لیکن اگر وقت رخصت ہو چکا ہو تو ایسے شخص پر نماز کو دُہرانا لازم نہیں ہوگا۔

3521 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ صَاحِبٍ لَهٗ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: اِنَّ اَحَبَّ اِلَيَّ اَنْ اُعِيْدَ الصَّلَاةَ اِلَّا اَنْ اَكُوْنَ اُكْثِرُ النِّسْيَانَ فَاَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

❋❋ حماد نے ابراہیم نخعی کا یہ قول نقل کیا ہے: میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ بات یہ ہے کہ میں نماز کو دُہرا لوں' البتہ اگر

Marfat.com

مجھے اکثر نسیان لاحق ہوتا ہو تو پھر میں سجدۂ سہو کرلوں گا۔

بَابُ الرَّجُلِ يَقْرَأُ السُّورَةَ فِيهَا سَجْدَةٌ فَيَسْهُو اَنْ يَّسْجُدَ اَوْ يُضِيفَ اِلَيْهَا اُخْرَى

باب: جو شخص کوئی ایسی سورت تلاوت کرتا ہے جس میں سجدۂ تلاوت موجود ہو اور وہ سجدہ کرنا بھول جاتا ہے یا اُس کے ساتھ دوسرے سجدہ کو ملادیتا ہے؟

3522 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ قَرَاَ فِي الْمَكْتُوبَةِ سُورَةً فِيهَا سَجْدَةٌ، فَسَهَا فَلَمْ يَسْجُدْ حَتَّى رَكَعَ وَسَجَدَ لَهَا قَالَ: فَلَا يَقْرَاُ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

٭٭ عطاء ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو فرض نماز میں کسی ایسی سورت کی تلاوت کرتا ہے جس میں سجدۂ تلاوت موجود ہوتا ہے اور پھر وہ شخص بھول کر سجدہ نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ رکوع میں چلا جاتا ہے اور پھر اُس کے لیے سجدہ کرتا ہے۔ تو عطاء فرماتے ہیں: وہ تلاوت نہیں کرے گا اور سجدۂ سہو کرلے گا۔

3523 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: سَاَلْتُ حَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ صَلَّى فَقَرَاَ السَّجْدَةَ فَرَكَعَ بِهَا، وَنَسِيَ اَنْ يَّسْجُدَهَا حَتَّى رَفَعَ رَاْسَهُ قَالَ: يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ الرَّكْعَةِ حَتَّى اِذَا قَضَى صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

٭٭ معمر بیان کرتے ہیں: میں نے حماد سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو نماز ادا کرتے ہوئے آیتِ سجدہ تلاوت کرتا ہے اور اُس کے ساتھ ہی رکوع میں چلا جاتا ہے وہ سجدہ کرنا بھول جاتا ہے یہاں تک کہ اپنا سر اُٹھالیتا ہے۔ تو وہ فرماتے ہیں: ایسا شخص اُس رکعت کے دو سجدے کرے گا پھر جب وہ نماز مکمل کرلے گا تو دو مرتبہ سجدۂ سہو کرے گا۔

بَابُ الرَّجُلِ يَسْهُو فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

باب: جس شخص کو رکوع یا سجدہ میں سہو ہو جاتا ہے

3524 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِنْ شَكَكْتَ فِي السُّجُودِ فَلَا تُعِدْ وَاسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، وَاِنِ اسْتَيْقَنْتَ اَنَّكَ قَدْ سَجَدْتَ فِي رَكْعَةٍ ثَلَاثَ سَجَدَاتٍ فَلَا تُعِدْ، وَاسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، قُلْتُ: فَمَا لِلرُّكُوعِ لَا يَكُونُ كَذَلِكَ؟ قَالَ: اِنَّ الرُّكُوعَ اَشَدُّ، فَاِنْ نَسِيتَ الرَّكْعَةَ ثُمَّ اسْتَيْقَنْتَ فَاَعِدْهَا

٭٭ ابن جریج نے عطاء کا یہ قول نقل کیا ہے: اگر تمہیں سجدہ کے بارے میں شک ہو جاتا ہے تو تم نماز کو نہیں دُہراؤ گے اور سجدۂ سہو کرلو گے اور اگر تمہیں اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ تم نے ایک رکعت میں تین سجدے کرلیے تھے تو تم نماز کو نہیں دُہراؤ گے اور (نماز کے آخر میں) دو مرتبہ سجدۂ سہو کرلو گے۔ میں نے دریافت کیا: رکوع کا کیا حکم ہے کہ وہ اس کی مانند نہیں ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: رکوع زیادہ شدید ہے اگر تم رکوع کرنا بھول جاتے ہو اور تمہیں اس بات کا یقین ہو تو تم نماز کو دُہراؤ گے۔

Marfat.com

3525 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ فِي رَجُلٍ قَامَ فَقَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَةً وَّاحِدَةً، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ فَرَكَعَ، ثُمَّ ذَكَرَ وَهُوَ سَاجِدٌ اَنَّهُ لَمْ يَسْجُدْ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولٰى اِلَّا سَجْدَةً وَّاحِدَةً قَالَ: لَا يَعْتَدَّ بِهٰذِهِ الرَّكْعَةِ الَّتِي ذَكَرَ وَهُوَ سَاجِدٌ، وَلٰكِنْ لِيَرْفَعْ رَاْسَهُ فَلْيَسْجُدِ الَّتِي فَاتَتْهُ، وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ الرَّكْعَةِ الَّتِي هُوَ فِيهَا، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ اِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ: وَاِنْ ذَكَرَ بَعْدَمَا سَجَدَ سَجْدَةً اعْتَدَّ بِهَا، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَهُ الَّتِي فَاتَتْهُ، ثُمَّ لِيَسْجُدْ اِلٰى سَجْدَتِهِ الْاُولٰى اُخْرٰى، وَاِنْ ذَكَرَ وَهُوَ قَائِمٌ سَجَدَ، ثُمَّ عَادَ قَائِمًا اِلٰى حَيْثُ كَانَ يَقْرَاُ مِنْ قِرَاءَتِهِ، وَاِنْ نَسِيَ الرَّجُلُ الرُّكُوعَ لَمْ يَعْتَدَّ بِسُجُودِهِ، وَقَضَى الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ مُسْتَاْنِفًا

✵✵ امام عبدالرزاق نے سفیان ثوری کا یہ قول نقل کیا ہے: جو ایسے شخص کے بارے میں ہے جو کھڑا ہو کر تلاوت کرتا ہے' پھر رکوع میں جاتا ہے' پھر ایک مرتبہ سجدہ کرتا ہے' اور پھر کھڑا ہو کر تلاوت شروع کر دیتا ہے' پھر رکوع میں جاتا ہے' پھر جب وہ سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے' تو اُسے یاد آتا ہے کہ اُس نے پہلی رکعت میں صرف ایک ہی مرتبہ سجدہ کیا تھا' تو ایسے شخص کے بارے میں سفیان ثوری یہ فرماتے ہیں کہ وہ اس رکعت کو شمار نہیں کرے گا جس کے سجدہ کے دوران اُسے یاد آیا (کہ پچھلی رکعت میں اُس نے ایک ہی سجدہ کیا تھا) وہ اپنے سر کو اُٹھائے گا' اور وہ سجدہ کرے گا جو رہ گیا تھا' پھر دو مرتبہ وہ سجدے کرے گا جو اُس رکعت کے ہیں جسے اُس نے ابھی ادا کیا ہے' پھر جب وہ نماز سے فارغ ہوگا (تو آخر میں) دو مرتبہ سجدۂ سہو کرلے گا۔ وہ فرماتے ہیں: اگر دوسری مرتبہ سجدہ کرنے کے بعد اُسے یہ بات یاد آتی ہے' تو پھر وہ اُس سجدہ کو شمار کرے گا' اور پھر وہ اُس سجدہ کو کرے گا جو فوت ہو گیا تھا' پھر وہ پہلے والے سجدہ کے ساتھ ایک اور سجدہ کرے گا' اور اگر اُسے یہ بات اُس وقت یاد آتی ہے جب وہ قیام کی حالت میں ہو تو وہ سجدہ میں چلا جائے گا' اور پھر دوبارہ کھڑا ہو جائے گا جہاں وہ پہلے تلاوت کر رہا تھا' اور اگر کوئی شخص رکوع کرنا بھول جاتا ہے' تو اُس کا سجدہ شمار نہیں ہوگا' وہ نئے سرے سے رکوع اور سجدہ کو ادا کرے گا۔

3526 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ فِي رَجُلٍ نَسِيَ سَجْدَةً فِي اَوَّلِ صَلَاتِهِ، حَتّٰى صَلّٰى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ اَوْ اَرْبَعًا قَالَ: اِذَا ذَكَرَهَا خَرَّ سَاجِدًا، وَاِذَا ذَكَرَهَا بَعْدَمَا يَرْكَعُ مَضٰى فِي رُكُوعِهِ وَسَجَدَ ثَلَاثَ سَجَدَاتٍ

✵✵ قتادہ فرماتے ہیں: جو شخص نماز کے آغاز میں سجدہ کرنا بھول جاتا ہے یہاں تک کہ تین یا چار رکعات ادا کر لیتا ہے' تو وہ یہ فرماتے ہیں: جب اُسے سجدہ کرنا یاد آئے گا' تو وہ سجدہ میں چلا جائے گا' اور اگر اُسے رکوع میں جانے کے بعد یہ بات یاد آتی ہے' تو وہ رکوع کو جاری رکھے گا' اور پھر بعد میں تین سجدے کرلے گا۔

3527 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ رَكَعَ ثُمَّ سَهَا فَسَجَدَ سَجْدَةً وَّاحِدَةً، ثُمَّ ذَكَرَ وَهُوَ قَائِمٌ قَالَ: يُتِمُّ صَلَاتَهُ فَاِذَا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، قُلْتُ: وَلَا يَخِرُّ سَاجِدًا اِذَا ذَكَرَهَا؟ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ قِيَامِهِ

✵✵ عطاء ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو رکوع میں جاتا ہے' پھر بھول جاتا ہے' اور صرف ایک ہی سجدہ

Marfat.com

کرتا ہے' پھر جب وہ قیام کی حالت میں ہوتا ہے اُس وقت اُسے یہ بات یاد آتی ہے' تو عطاء فرماتے ہیں: وہ شخص اپنی نماز کو مکمل کرے گا جب وہ سلام پھیرے گا' تو دو مرتبہ سجدۂ سہو کرلے گا۔ میں نے دریافت کیا: جب اُسے یہ یاد آئے گا (کہ اُس نے سجدہ نہیں کیا) تو کیا وہ سجدہ میں نہیں جائے گا؟ اُنہوں نے فرمایا: کیا وہ قیام کے بعد (سجدہ میں جائے گا)۔

3528 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ فِي رَجُلٍ جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الرَّابِعَةِ، ثُمَّ ذَكَرَ اَنَّهُ نَسِيَ مِنْ كُلِّ رَكْعَةٍ سَجْدَةً قَالَ: يَسْجُدُ اَرْبَعًا مُتَوَالِيَاتٍ، ثُمَّ يَتَشَهَّدُ، ثُمَّ يُسَلِّمُ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

* * سفیان ثوری ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو چار رکعات ادا کرنے کے بعد بیٹھتا ہے' اور پھر اُسے یاد آتا ہے کہ اُس نے ہر رکعت میں ایک سجدہ بھول گیا تھا' تو ثوری فرماتے ہیں: وہ چار مسلسل سجدے کرے گا' پھر تشہد کے کلمات پڑھے گا' پھر سلام پھیرے گا' پھر دو مرتبہ سجدۂ سہو کرے گا۔

3529 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحٍ - مَوْلَى التَّوْاَمَةِ - اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: لَا صَلَاةَ اِلَّا بِرُكُوعٍ

* * صالح بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: رکوع کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

بَابُ اِنَّكَ اِنْ تَسْجُدَهُمَا فِيمَا لَيْسَ عَلَيْكَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ اَنْ تَدَعَهُمَا فِيمَا عَلَيْكَ

باب: تمہارا یہ دو سجدے ایسی صورت میں کرنا جب یہ تم پر لازم نہ ہوں' یہ تمہارے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ جب یہ تم پر لازم ہوں اور تم انہیں ترک کر دو

3530 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ: اَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ دَرَافِسَ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، فَقُلْتُ لَهُ: مَا شَاْنُكَ يَا اَبَا عِمْرَانَ؟ قَالَ: خَشِيتُ اَنْ اَكُوْنَ سَهَوْتُ قَالَ: قُلْتُ: لَوْ سَهَوْتَ لَسَبَّحْنَا قَالَ: خَشِيتُ اَنْ تَكُوْنُوْا نَسِيتُمْ كَمَا نَسِيتُ

* * یونس بن درافس بیان کرتے ہیں: میں نے ابراہیم نخعی کے پیچھے شام کی کوئی ایک نماز ادا کی تو جب اُنہوں نے سلام پھیرا تو دو مرتبہ سجدۂ سہو کیا' میں نے کہا: اے ابوعمران! آپ کا کیا معاملہ ہے؟ اُنہوں نے کہا: مجھے یہ اندیشہ ہے کہ مجھے سہو ہو گیا تھا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: اگر آپ کو سہو ہوا ہوتا تو ہم سبحان اللہ کہہ دیتے۔ اُنہوں نے کہا: مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ تم لوگ بھی اُسی طرح بھول گئے ہو گے' جس طرح میں بھول گیا۔

3531 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ: نَسِيتُمْ كَمَا نَسِيتُ

* * حماد (یہ الفاظ نقل) فرماتے ہیں: تم لوگ بھی اُسی طرح بھول گئے جس طرح میں بھول گیا۔

Marfat.com

3532 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اِنَّكَ اِنْ تَسْجُدْهُمَا فِيمَا لَيْسَ عَلَيْكَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ اَنْ تَدَعَهُمَا فِيمَا عَلَيْكَ، يَعْنِي: سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

❋❋ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جس صورتِ حال میں تم پر یہ سجدے لازم نہیں ہوتے' اُس وقت تمہارا ان دونوں سجدوں کو کر لینا' تمہارے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ جس صورتِ حال میں یہ تم پر لازم ہوتے ہیں' اُس میں تم ان دونوں کو ترک کر دو۔

ابراہیم نخعی کی مراد سہو کے دو سجدے تھے۔

3533 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

❋❋ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر قسم کے سہو کے لیے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کیے جائیں گے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَسْهُو عَنْ صَلَاةٍ لَا يَدْرِي مَا هِيَ

باب: جو شخص نماز ادا کرنا بھول جائے' اور اُسے یہ پتا نہ چلے کہ وہ کون سی نماز تھی؟

3534 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ فَاتَتْهُ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ وَلَا يَدْرِي الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ قَالَ: لَا يَبْدُو اَيُصَلِّي الظُّهْرَ ثُمَّ الْعَصْرَ

❋❋ سفیان ثوری ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جس کی شام کی کوئی ایک نماز رہ جاتی ہے' اور اُسے یہ پتا نہیں چلتا کہ وہ ظہر کی نماز تھی یا عصر کی؟ تو سفیان ثوری فرماتے ہیں: اُس کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ پہلے ظہر کی نماز ادا کرے' اور پھر عصر کی نماز ادا کرے۔

3535 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ فِي رَجُلٍ نَسِيَ يَوْمَ السَّبْتِ صَلَاةَ الظُّهْرِ اَوْ صَلَاةَ الْعَصْرِ، وَلَا يَدْرِي اَيَّتَهُمَا نَسِيَ يَوْمَ الْاَحَدِ قَالَ: يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، ثُمَّ يُصَلِّي الظُّهْرَ اَيْضًا

❋❋ سفیان ثوری ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو ہفتہ کے دن ظہر کی یا عصر کی نماز پڑھنی بھول جاتا ہے' اور اُسے یہ پتا نہیں چلتا کہ وہ اتوار کے دن ان دونوں میں سے کون سی نماز بھول گیا تھا' تو سفیان ثوری فرماتے ہیں: وہ پہلے ظہر کی اور عصر کی نماز ادا کرے گا' پھر اُس کے بعد ظہر کی نماز دوبارہ ادا کرے گا۔

3536 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُقَاتِلٍ، عَنْ حَمَّادٍ فِي رَجُلٍ نَسِيَ صَلَاةً وَّاحِدَةً مِنْ صَلَاةِ النَّهَارِ، وَلَا يَدْرِي اَيَّتَهُنَّ الَّتِي نَسِيَ؟ قَالَ: يُصَلِّي الْغَدَاةَ، ثُمَّ الظُّهْرَ، ثُمَّ الْعَصْرَ، كُلَّ صَلَاةٍ مِنْهُنَّ بِاِقَامَةٍ، وَاِنْ نَسِيَ صَلَاةً مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ وَلَا يَدْرِي اَيَّتَهُنَّ هِيَ فَلْيُصَلِّ الْمَغْرِبَ بِاِقَامَةٍ وَّالْعِشَاءَ بِاِقَامَةٍ، فَاِنْ كَانَ الَّذِي لَا يَدْرِي

Marfat.com

اَيَّتُهُنَّ الَّتِىْ نَسِىَ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ اَوْ مِنْ صَلَاةِ النَّهَارِ فَلْيُصَلِّ الصَّلَوَاتِ بِاِقَامَةٍ اِقَامَةٍ

✵✵ ۔ ادفرماتے ہیں: جو شخص دن کی کوئی ایک نماز پڑھنی بھول جاتا ہے اور اُسے یہ پتا نہیں چلتا کہ وہ کون سی نماز بھول گیا تھا۔ تو وہ فرماتے ہیں: وہ پہلے فجر کی نماز ادا کرے گا' پھر ظہر کی' پھر عصر کی اور اُن میں سے ہر ایک نماز اقامت کے ساتھ ادا کرے گا' اگر وہ شخص رات کی نماز ادا کرنا بھول جاتا ہے' اور اُسے یہ پتا نہیں چلتا کہ وہ کون سی نماز تھی' تو وہ پہلے اقامت کے ساتھ مغرب کی نماز ادا کرے گا' پھر اقامت کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کرے گا' اور اگر اُسے یہ پتا نہیں چلتا کہ وہ کون سی نماز پڑھنی بھول گیا تھا رات کی نماز تھی یا دن کی نماز تھی؟ تو پھر وہ تمام نمازیں ایک' ایک اقامت کے ساتھ ادا کرے گا۔

بَابُ اِذَا اجْتَمَعَ السَّهْوُ وَالتَّكْبِيرُ فِىْ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ

باب: جب ایامِ تشریق میں سہو اور تکبیر اکٹھے ہو جائیں (تو کیا' کیا جائے گا؟)

3537 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ هِشَامٍ قَالَ: اخْتَلَفَ الْحَسَنُ، وَابْنُ سِيرِينَ فِىْ رَجُلٍ يَفُوتُهُ بَعْضُ الصَّلَاةِ مَعَ الْاِمَامِ فِىْ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ، فَقَالَ الْحَسَنُ: يُكَبِّرُ مَعَ الْاِمَامِ اِذَا كَبَّرَ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْضِى مَا فَاتَهُ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ: يَقُومُ فَيَقْضِى، فَاِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ كَبَّرَ بَعْدُ وَاَحَبُّ اِلَى سُفْيَانَ قَوْلُ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: يَقُومُ فَيَقْضِى

✵✵ ہشام بیان کرتے ہیں: حسن بصری اور ابن سیرین کے درمیان اس بارے میں اختلاف ہو گیا جس شخص کی نماز کا کچھ حصہ امام کے ساتھ رہ جاتا ہے' اور ایامِ تشریق میں ایسا ہوتا ہے؟

تو حسن بصری فرماتے ہیں: جب امام تکبیر کہے گا' تو پہلے وہ امام کے ساتھ تکبیر پڑھے گا' پھر اُٹھ کر جو نماز رہ گئی تھی اُسے ادا کرے گا۔

جبکہ ابن سیرین کہتے ہیں: وہ اُٹھ کر نماز ادا کر لے گا' جب نماز پڑھ کر فارغ ہو جائے گا اُس کے بعد وہ تکبیر کہے گا۔

سفیان ثوری کے نزدیک ابن سیرین کا قول زیادہ پسندیدہ ہے' وہ یہ فرماتے ہیں: وہ شخص اُٹھ کر پہلے نماز ادا کرے گا (اُس کے بعد تکبیر کہے گا)۔

3538 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ غَيْرِهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ مِثْلَ قَوْلِ الْحَسَنِ

✵✵ سفیان ثوری نے ایک اور سند کے ساتھ ابراہیم نخعی کے حوالے سے وہی قول نقل کیا ہے' جو حسن بصری کے قول کی مانند ہے۔

3539 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِىْ حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ فِى الرَّجُلِ يَفُوتُهُ بَعْضُ الصَّلَاةِ فِىْ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ مَعَ الْاِمَامِ قَالَ: يَقُومُ فَيَقْضِى، فَاِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ كَبَّرَ بَعْدُ، مِثْلَ قَوْلِ ابْنِ سِيرِينَ،

✵✵ امام عبدالرزاق' امام ابوحنیفہ کے حوالے سے' حماد کے حوالے سے' ابراہیم نخعی کا قول نقل کرتے ہیں: جو ایسے شخص

Marfat.com

کے بارے میں ہے' جس کی نماز کا کچھ حصہ امام کی اقتداء میں رہ جاتا ہے' اور یہ ایامِ تشریق میں ہوتا ہے' تو ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: وہ اُٹھ کر نماز ادا کرے گا' جب وہ نماز سے فارغ ہو جائے گا اُس کے بعد تکبیر پڑھے گا۔

(اس روایت کے مطابق ابراہیم نخعی کی رائے) ابن سیرین کے قول کی مانند ہے۔

3540 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ: فَاِنِّی لَمْ اَسْمَعْ لِاَبِیْ حَنِیفَةَ اَحْسَنَ مِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ

✵✵ امام عبدالرزاق فرماتے ہیں: عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں: میں نے امام ابوحنیفہ سے اس سے زیادہ عمدہ روایت اور کوئی نہیں سنی۔

بَابُ نِسْیَانِ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ

باب: سجدۂ سہو کو بھول جانا

3541 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ: فِی كُلِّ مَا یَنْبَغِی لَكَ اَنْ تَسْجُدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ اِذَا نَسِیتَهُمَا حَتّٰی تَقُومَ، فَارْكَعْ رَكْعَتَیْنِ اِذَا ذَكَرْتَ فِی الْمَكْتُوبَةِ

✵✵ ابن جریج نے عطاء کا یہ قول نقل کیا ہے: ہر وہ صورتِ حال جس میں تمہیں سجدۂ سہو کرنا چاہیے' اگر تم سجدۂ سہو کرنا بھول جاتے ہو' اور پھر اُٹھ جاتے ہو' تو جب تمہیں فرض نماز کے بارے میں یہ چیز یاد آتی ہے' تو تم دو رکعات ادا کرو گے۔

3542 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ فِی رَجُلٍ نَسِیَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ قَالَ: اِذَا لَمْ یَذْكُرْهُمَا حَتّٰی انْصَرَفَ وَلَمْ یَسْجُدْهُمَا، فَقَدْ مَضَتْ صَلَاتُهُ، فَاِنْ ذَكَرَهُمَا وَهُوَ قَاعِدٌ لَمْ یَقُمْ یَسْجُدُهُمَا

✵✵ قتادہ نے حسن بصری کا یہ قول نقل کیا ہے: جو ایسے شخص کے بارے میں ہے جو سجدۂ سہو کرنا بھول جاتا ہے' وہ یہ فرماتے ہیں: اگر اُسے سجدۂ سہو کرنا یاد نہیں آتا' یہاں تک کہ وہ نماز ختم کر دیتا ہے' اور یہ دونوں سجدے نہیں کرتا' تو اُس کی نماز ادا ہو جائے گی' اگر یہ دونوں اُسے اُس وقت یاد آتے ہیں' جب وہ بیٹھا ہوا تھا اور ابھی کھڑا نہیں ہوا تھا' تو وہ اُس وقت یہ دونوں سجدے کر لے گا۔

3543 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: نَسِیتُ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ فَتَحَدَّثْتُ اَوْ عَلِمْتُ وَلَمْ اَقُمْ قَالَ: فَاسْجُدْهُمَا قَالَ: فَاِنْ كَانَ حِیْنَ فَرَغْتَ وَلَمْ تَتَكَلَّمْ ثُمَّ ذَكَرْتَ قَالَ: فَاجْلِسْ فَاجْلِسْ، فَاسْجُدْهُمَا

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: میں سجدۂ سہو بھول جاتا ہوں' پھر میں بات چیت کر لیتا ہوں' یا کلام کر لیتا ہوں اور کھڑا نہیں ہوتا۔ تو اُنہوں نے فرمایا: تم یہ دونوں سجدے کر لو۔ اُنہوں نے یہ فرمایا: جب تم فارغ ہو جاتے

Marfat.com

ہو اور ابھی تم نے کلام نہیں کیا تھا اور پھر تمہیں یہ بات یاد آتی ہے' تو تم بیٹھو اور یہ دونوں سجدے کر لو۔

3544 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ: سَهَوْتُ فَاَتَيْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ مُزَاحِمٍ فِيْ مَنْزِلِه، فَقُلْتُ: اِنِّي سَهَوْتُ، فَقَالَ: اسْجُدْهُمَا الْآنَ قَالَ الثَّوْرِيُّ: وَاَمَّا غَيْرُهُ فَكَانَ يَسْتَحِبُّ اِنْ ذَكَرَهُمَا وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ اَنْ يَسْجُدَهُمَا وَاِلَّا فَلَا

** سلمہ بن نبیط اشجعی بیان کرتے ہیں: مجھے سہو لاحق ہو گیا' میں ضحاک بن مزاحم کے پاس اُن کے گھر آیا' میں نے کہا: مجھے سہو ہو گیا ہے' اُنہوں نے فرمایا: تم اب یہ دونوں سجدے کر لو۔

سفیان ثوری فرماتے ہیں: جہاں تک دیگر حضرات کا تعلق ہے' تو وہ اس بات کو مستحب سمجھتے ہیں کہ آدمی کو اگر مسجد میں رہنے کے دوران یہ دونوں سجدے یاد آ جائیں تو وہ ان دونوں کو کر لے گا' ورنہ نہیں کرے گا۔

3545 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ قَيْسٍ، سَهَا فِيْ صَلَاتِه، فَتَكَلَّمَ بَعْدَمَا سَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَسْجُدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، فَقِيْلَ لَهُ فَتَنَحَّى وَسَجَدَهُمَا "

** ابن اسحاق بیان کرتے ہیں: علقمہ بن قیس کو نماز میں سہو ہو گیا' اُنہوں نے سلام پھیرنے کے بعد اور سجدۂ سہو کرنے سے پہلے کلام کر لیا' اُن سے اس بارے میں بات کی گئی' تو وہ ایک طرف ہٹے' اور اُنہوں نے یہ دونوں سجدے کر لیے۔

3546 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عَلْقَمَةَ اَوْهَمَ فِيْ صَلَاتِه فَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: اِنَّكَ اَوْهَمْتَ، فَقَالَ: اَكَذٰلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، قَالَ مَعْمَرٌ: فَسَمِعْتُ مَنْ يَذْكُرُ اَنَّهُ انْفَتَلَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: اِنَّكَ لَمْ تَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ فَتَحَرَّفَ لِلْقِبْلَةِ فَسَجَدَهُمَا

** حسن بن عبید اللہ نے ابراہیم نخعی کا یہ بیان نقل کیا ہے: ایک مرتبہ علقمہ کو نماز کے دوران وہم ہوا اور اُنہوں نے سلام پھیر دیا' ایک شخص نے کہا: آپ کو وہم ہو گیا ہے' اُنہوں نے کہا: کیا ایسا ہی ہوا ہے؟ اُس شخص نے جواب دیا: جی ہاں! تو علقمہ نے ٹانگ کو موڑا اور دو مرتبہ سجدۂ سہو کر لیا۔

معمر بیان کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو یہ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے: علقمہ نے نماز ختم کر دی تھی اور ایک شخص نے اُن سے کہا کہ آپ نے سجدۂ سہو نہیں کیا تھا؟ تو اُنہوں نے پھر اپنا رُخ قبلہ کی طرف کیا اور یہ دونوں سجدے کر لیے۔

3547 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ: اِذَا قُمْتَ فِي التَّطَوُّعِ فِيْمَا يُجْلَسُ فِيْهِ، اَوْ جَلَسْتَ فِيْمَا يُقَامُ فِيْهِ، فَاسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ؟ يَقُوْلُ: اِذَا سَهَا فِيْهَا فَلَا يَسْجُدُ وَيَتَوَخَّى الْاِمَامُ فِيْهَا

** عطاء فرماتے ہیں: جب تم نفل نماز میں اُس مقام پر کھڑے ہو جاؤ جہاں بیٹھنا تھا' یا اُس موقع پر بیٹھ جاؤ' جہاں کھڑے ہونا تھا' تو تم دو مرتبہ سجدۂ سہو کر لو۔

وہ یہ فرماتے ہیں: جب آدمی کو اس نماز میں سہو ہو جائے' تو وہ سجدہ نہیں کرے گا' اور امام کے لیے اس میں گنجائش ہے۔

Marfat.com

بَابُ السَّهْوِ فِیْ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ فِی التَّطَوُّعِ

باب: نفل نماز میں' سجدۂ سہو کے بارے میں' سہو ہو جانا

3548 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ مُغِیرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ قَالَ: لَیْسَ فِیْ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ سَهْوٌ یَقُوْلُ: اِذَا سَهَا فِیهَا فَلَا یَتَوَخَّی فِیهَا وَیَتَوَخَّی التَّمَامَ فِیهَا

✵✵ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: سجدۂ سہو میں سہو نہیں ہوتا' وہ یہ فرماتے ہیں: جب اس میں سہو ہو جائے' تو اس میں مزید اضافہ نہیں ہوگا' اور اس کی بنیاد پر نماز مکمل کر لی جائے گی۔

3549 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِذَا سَهَوْتَ فِی التَّطَوُّعِ فَلَمْ تَدْرِ مَا صَلَّیْتَ، فَلَا تُعِدْ، وَلٰكِنْ عَلٰی اَحْرَی ذٰلِكَ فِیْ نَفْسِكَ، ثُمَّ اسْجُدْ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ

✵✵ عطاء فرماتے ہیں: جب تمہیں نفل میں سہو ہو جائے' اور تمہیں یہ پتا نہ چلے کہ تم نے کتنی رکعت ادا کی ہیں؟ تو تم اس نماز کو نہیں دُہراؤ گے بلکہ اُس پر بناء قائم کرو گے جو تمہارے ذہن میں سب سے زیادہ قریبی ہوگا' اور پھر دو مرتبہ سجدۂ سہو کر لو گے۔

3550 - اقوالِ تابعین: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ یَقُوْلُ: مَنْ اَخَذَ الْعِلْمَ جُمْلَةً ذَهَبَ مِنْهُ جُمْلَةً

✵✵ معمر فرماتے ہیں: جو شخص پورا علم حاصل کرتا ہے' اُس کا علم پورا ہی رخصت ہوتا ہے۔

3551 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِنْ سَهَوْتَ فِی التَّطَوُّعِ فَلَا بَاْسَ اَنْ لَا تَسْجُدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ

✵✵ عطاء فرماتے ہیں: اگر تمہیں نفل میں سہو ہو جاتا ہے' اور تم سجدۂ سہو نہیں بھی کرتے' تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3552 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: رَاَیْتُهٗ یُصَلِّی التَّطَوُّعَ ثُمَّ سَجَدَ وَهُوَ جَالِسٌ، فَقُلْتُ لَهٗ: مَا هٰذَا؟ فَقَالَ: اِنِّی كَثِیرُ السَّهْوِ، فَقُلْتُ: اَفِی التَّطَوُّعِ سَهْوٌ؟ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ اَیُّوْبُ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ اَنَّهٗ كَانَ لَا یَرَی عَلٰی مَنْ سَهَا فِی التَّطَوُّعِ سَهْوًا. قَالَ: وَكَانَ الْحَسَنُ یَرَاهُ سَهْوًا، وَیَسْجُدُ فِیهِ كَمَا یَسْجُدُ فِی الْفَرِیضَةِ

✵✵ امام عبدالرزاق' معمر کے بارے میں فرماتے ہیں: میں نے اُنہیں نوافل ادا کرتے ہوئے دیکھا' پھر جب وہ بیٹھے ہوئے تھے' تو اُنہوں نے سجدہ کر لیا' میں نے دریافت کیا: یہ کیوں کیا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: مجھے بہت زیادہ سہو لاحق ہوتا ہے۔ میں نے دریافت کیا: کیا نفل میں بھی سہو ہوتا ہے؟ اُنہوں نے بتایا: ایوب نے ابن سیرین کے حوالے سے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ جس شخص کو نوافل میں سہو ہو جائے' ابن سیرین اُس پر سجدۂ سہو کے لازم ہونے کے قائل نہیں تھے جبکہ حسن بصری ایسے شخص پر سہو کے لازم ہونے کے قائل تھے' اور وہ نوافل میں بھی اُسی طرح سجدۂ سہو کرتے تھے' جس طرح فرض نماز میں کرتے تھے۔

3553 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: اِذَا كَانَ وَهْمُهٗ فِی التَّطَوُّعِ وَالْوِتْرِ، فَلْیَبْنِ اِلٰی وَهْمِهٖ، وَلْیَسْجُدْ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ

Marfat.com

** قتادہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کو نفل نماز یا وتر کی نماز میں وہم ہو جائے تو وہ اپنے وہم پر بناء قائم کرے اور دو مرتبہ سجدۂ سہو کر لے۔

3554 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنِ الْحَسَنِ اَنَّهُ كَانَ اِذَا سَهَا فِي التَّطَوُّعِ سَجَدَ سَجْدَتَي السَّهْوِ

** حسن بصری یہ فرماتے ہیں: جب آدمی کو نفل میں سہو ہو جائے تو وہ دو مرتبہ سجدۂ سہو کرے گا۔

3555 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَخْبَرَنِي شُعْبَةُ اَنَّهُ سَاَلَ حَمَّادًا، فَقَالَ: اسْجُدْهُمَا اِذَا سَهَوْتَ فِي التَّطَوُّعِ

** شعبہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے حماد سے سوال کیا' تو حماد نے جواب دیا: اگر تمہیں نفل میں سہو ہو جاتا ہے' تو تم سجدۂ سہو کرو گے۔

3556 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: ذَكَرْتُ لِلثَّوْرِيِّ قَوْلَ ابْنِ سِيرِيْنَ: لَيْسَ فِي التَّطَوُّعِ سَهْوٌ

** اسماعیل بن عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے سفیان ثوری کے سامنے ابن سیرین کا قول نقل کیا کہ نفل نماز میں سہو نہیں ہوتا (متن میں ثوری کا جواب منقول نہیں ہے)

3557 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِنْ سَهَوْتَ فِي التَّطَوُّعِ فَاسْجُدْهُمَا فِي آخِرِ صَلَاتِكَ

** عطاء فرماتے ہیں: اگر تمہیں نفل نماز میں سہو ہو جاتا ہے' تو تم نماز کے آخر میں سجدۂ سہو کر لو گے۔

3558 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِذَا قُمْتَ فِي التَّطَوُّعِ فِيمَا يُجْلَسُ فِيهِ، اَوْ جَلَسْتَ فِيمَا يُقَامُ فِيهِ، فَاسْجُدْ سَجْدَتَي السَّهْوِ

** عطاء فرماتے ہیں: جب تم نفل نماز میں اُس موقع پر کھڑے ہو جاؤ' جہاں بیٹھنا تھا' یا اُس جگہ بیٹھ جاؤ جہاں کھڑے ہونا تھا' تو تم دو مرتبہ سجدۂ سہو کرو گے۔

3559 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قُلْتُ لَهُ: اَرَاَيْتَ اِنْ سَهَوْتَ قَبْلَ الْوِتْرِ اَسْجُدُهُمَا بَعْدَ الْوِتْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ

** ابن جریج' عطاء کے بارے میں نقل کرتے ہیں: میں نے اُن سے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ کہ اگر مجھے وتر سے پہلے سہو ہو جاتا ہے تو کیا میں وتر کے بعد سجدۂ سہو کروں گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

3560 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قُلْتُ لَهُ: اِنْ نَسِيتُ اَنْ اَسْجُدَ سَجْدَتَي السَّهْوِ فِي التَّطَوُّعِ حَتّٰى انْقَلَبْتُ اِلٰى اَهْلِي قَالَ: فَلَا تَسْجُدْهُمَا مِنْ اَجْلِ اَنَّهُمَا تَطَوُّعٌ

Marfat.com

✸✸ ابن جریج نے عطاء کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: میں نے اُن سے دریافت کیا: اگر میں نفل نماز میں سجدۂ سہو کرنا بھول جاتا ہوں یہاں تک کہ میں اپنے گھر واپس چلا جاتا ہوں؟ تو اُنہوں نے فرمایا: پھر تم یہ دو سجدے نہیں کرو گے کیونکہ یہ دونوں نفل ہیں۔

3561 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ رِئَابٍ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: دَخَلْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَوَجَدْتُ فِيْهِ رَجُلًا كَثِيْرَ السُّجُوْدِ، فَوَجَدْتُ فِيْ نَفْسِيْ مِنْ ذٰلِكَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ: اَتَدْرِيْ اَعَلٰى شَفْعٍ انْصَرَفْتَ اَمْ عَلٰى وِتْرٍ؟ قَالَ: اِنْ اَكُ لَا اَدْرِيْ فَاِنَّ اللّٰهَ يَدْرِيْ، ثُمَّ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ حِبِّيْ اَبُو الْقَاسِمِ، ثُمَّ بَكَا، ثُمَّ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ حِبِّيْ اَبُو الْقَاسِمِ، ثُمَّ بَكَا، ثُمَّ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ حِبِّيْ اَبُو الْقَاسِمِ، ثُمَّ بَكَا، ثُمَّ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ حِبِّيْ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً، وَكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً قَالَ: قُلْتُ: اَخْبِرْنِيْ مَنْ اَنْتَ رَحِمَكَ اللّٰهُ؟ قَالَ: اَبُو ذَرٍّ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَتَقَاصَرَتْ اِلَيَّ نَفْسِيْ

✸ احنف بن قیس بیان کرتے ہیں: میں بیت المقدس میں داخل ہوا' مجھے اُس میں ایک شخص ملا' جو بہت زیادہ سجدے کرتا تھا' مجھے اُس میں دلچسپی پیدا ہوئی' جب اُس نے نماز مکمل کی تو میں نے دریافت کیا: کیا تم جانتے ہو کہ تم نے جفت رکعات ادا کرنے کے بعد نماز ختم کی ہے؟ یا طاق رکعات کے بعد ختم کی ہے؟ اُس نے کہا: اگر مجھے نہیں پتا ہے' تو اللہ تعالیٰ کو تو پتا ہے' پھر اُس نے کہا: میرے محبوب حضرت ابوالقاسم ﷺ نے مجھے یہ بات بتائی ہے' اُس کے بعد وہ رونے لگا۔ پھر اُس نے کہا: میرے محبوب حضرت ابوالقاسم ﷺ نے مجھے یہ بات بتائی ہے' پھر وہ رونے لگ گیا' پھر اُس نے کہا: میرے محبوب حضرت ابوالقاسم ﷺ نے مجھے یہ بات بتائی ہے' پھر وہ رونے لگ گیا' پھر اُس نے کہا: میرے محبوب حضرت ابوالقاسم ﷺ نے مجھے یہ بات بتائی ہے (آپ نے فرمایا ہے:)

''جو بھی بندہ اللہ تعالیٰ کے لیے ایک مرتبہ سجدہ کرتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اُس سجدہ کی وجہ سے اُس شخص کے ایک درجہ کو بلند کرتا ہے' اور اُس کے ایک گناہ کو مٹا دیتا ہے' اور اُس کے لیے ایک نیکی کو نوٹ کرتا ہے''۔

احنف بن قیس کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: آپ مجھے بتائیں جناب کہ آپ کون ہیں؟ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے! اُنہوں نے جواب دیا: میں ابوذر ہوں' میں اللہ کے رسول کا صحابی ہوں۔ راوی کہتے ہیں: تو مجھے خود پر بڑی ندامت محسوس ہوئی۔

3562 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، وَخَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ: كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ كَعْبٍ فَمَرَرْنَا بِرَجُلٍ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ، لَا يَدْرِيْ اَعَلٰى شَفْعٍ هُوَ اَمْ عَلٰى وِتْرٍ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَاُرْشِدَنَّ هٰذَا، فَتَخَلَّفْتُ فَقُلْتُ: يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، اَعَلٰى شَفْعٍ اَنْتَ اَمْ عَلٰى

3561- سنن الدارمی - كتاب الصلاة' باب فضل من سجد لله سجدة - حديث: 1481' مسند احمد بن حنبل - مسند الانصار' حديث ابی ذر الغفاری - حديث: 20926' البحر الزخار مسند البزار - الاحنف بن قيس' حديث: 3319' السنن الكبرٰى للبيهقی - كتاب الصلاة' جماع ابواب صلاة التطوع - باب من اجاز ان يصلی بلا عقد عدد' حديث: 4254

Marfat.com

وِتْرٍ؟ قَالَ: قَدْ كُفِيتُ، قُلْتُ: مَنْ كَفَاكَ؟ قَالَ: الْكِرَامُ الْكَاتِبُوْنَ قَالَ: ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَجَدَ لِلّٰهِ سَجْدَةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً، وَرَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ: ثُمَّ قُلْتُ: مَنْ اَنْتَ؟ قَالَ: اَبُو ذَرٍّ، قَالَ: فَقُلْتُ: ثَكِلَتْ مُطَرِّفًا اُمُّهُ، اَبِىْ ذَرٍّ يَعْرِفُ السُّنَّةَ، قَالَ: فَقَالَ كَعْبٌ: اَيْنَ مُطَرِّفٌ؟ قَالَ قِيلَ: تَخَلَّفَ يُرْشِدُ رَجُلًا رَآهُ لَا يَدْرِى اَعَلٰى شَفْعٍ هُوَ اَمْ عَلٰى وِتْرٍ؟ فَقَالَ كَعْبٌ: مَنْ سَجَدَ لِلّٰهِ سَجْدَةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَّرَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

* * ابوعثمان نہدی نے مطرف کا یہ بیان نقل کیا ہے: ایک مرتبہ میں حضرت کعب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جارہا تھا' ہمارا گزر ایک شخص کے پاس سے ہوا جو رکوع اور سجدے کیے جارہا تھا' اُسے یہ پتا نہیں چل رہا تھا کہ کیا وہ جفت رکعات کے بعد نماز ختم کررہا ہے' یا طاق کے بعد کررہا ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے کہا: میں اس شخص کی ضرور راہنمائی کروں گا۔ پھر میں آگے بڑھا اور میں نے کہا: اے ابوعبداللہ! کیا تم جفت رکعات کی نماز ادا کرتے ہو؟ یا طاق رکعات کی؟ اُس نے جواب دیا: میری کفایت ہو چکی ہے (اس لیے میں اس کی پرواہ نہیں کرتا) میں نے دریافت کیا: تمہاری کفایت کس نے کی ہے؟ اُس نے جواب دیا: معزز لکھنے والے (فرشتوں نے' یعنی وہ رکعات کا حساب رکھتے ہیں) راوی بیان کرتے ہیں: پھر اُس شخص نے کہا:

''جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے ایک مرتبہ سجدہ کرتا ہے' اللہ تعالیٰ اُس سجدہ کی وجہ سے اُس شخص کے لیے ایک نیکی نوٹ کرتا ہے' اور اُس کی وجہ سے اُس شخص کے لیے ایک درجہ بلند کرتا ہے' اور اُس سجدہ کی وجہ سے اُس شخص کے ایک گناہ کو مٹا دیتا ہے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا: آپ کون ہیں؟ اُنہوں نے جواب دیا: ابوذر!

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے کہا: مطرف کی ماں اُسے روئے! (یعنی اپنی ماں کے بارے میں یہ کہا) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سنت کو زیادہ بہتر طور پر جانتے ہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں: اس پر کعب نے کہا: مطرف کہاں ہے؟ تو کہا گیا: وہ پیچھے چلا گیا ہے' وہ ایک شخص کی راہنمائی کرنا چاہ رہا تھا' جسے اُس نے دیکھا تھا کہ اُسے یہ پتا نہیں چل رہا تھا کہ کیا وہ جفت رکعات کی نماز ادا کررہا ہے' یا طاق رکعات کے بعد نماز ختم کررہا ہے۔ تو کعب نے کہا:

''جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے ایک مرتبہ سجدہ کرتا ہے' اللہ تعالیٰ اُس سجدہ کی وجہ سے اُس شخص کے لیے ایک نیکی نوٹ کرتا ہے' اور اُس کی وجہ سے اُس شخص کے ایک درجہ کو بلند کرتا ہے' اور اُس سجدہ کی وجہ سے اُس شخص کے ایک گناہ کو ختم کر دیتا ہے''۔

بَابُ الرَّجُلِ يَسْهُوَ بِهَا فِى التَّكْبِيرِ اَوْ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

باب: جس شخص کو تکبیر کہنے میں' یا سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پڑھنے میں سہو ہو جائے

3563 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَاَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ رَجُلٍ قَالَ فِى مَوْضِعِ

Marfat.com

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ

✵✵ جابر نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے امام شعبی سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو سمع اللہ لمن حمدہ کی جگہ اللہ اکبر کہہ دیتا ہے' تو اُنہوں نے جواب دیا: ایسے شخص پر (سجدہ) سہو لازم نہیں ہوگا۔

3564 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ شَيْئًا مِنْ تَكْبِيرِ الصَّلَاةِ اَوْ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَاِنَّهُ يَقْضِيهِ حِيْنَ ذَكَرَهُ

✵✵ قتادہ فرماتے ہیں: جو شخص نماز میں اللہ اکبر کہنا' یا سمع اللہ لمن حمدہ پڑھنا بھول جاتا ہے' تو جب وہ اُسے یاد آئے گا اُس وقت وہ اُسے پڑھ لے گا۔

بَابُ الرَّجُلِ يُحْصِي بِالْحَصَا اَوْ بِالْخُطُوطِ

باب: جو شخص (نماز کے دوران) کنکریاں ہلاتا ہے' یا لکیریں (بناتا ہے)

3565 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَيُحْصِي الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ بِالْحَصَى وَالْخُطُوطِ؟ قَالَ: لَا بَاسَ

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: کیا فرض نماز میں کنکریاں (ہلائیں) یا خطوط (یعنی لکیریں بنائیں) جاسکتی ہیں؟ اُنہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بَابُ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران کلام کرنا

3566 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَرَاَيْتَ لَوْ سَهَوْتُ فِي الْمَكْتُوبَةِ فَتَكَلَّمْتُ؟ قَالَ: بِلَفْظَةٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: قَدِ انْقَطَعَتْ صَلَاتُكَ، فَعُدْ لَهَا جَدِيدًا

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ اگر میں فرض نماز کے دوران بھول کر کلام کر لیتا ہوں؟ اُنہوں نے دریافت کیا: ایک لفظ؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! اُنہوں نے فرمایا: تمہاری نماز ختم ہوجائے گی' تم نئے سرے سے نماز ادا کرو۔

3567 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ " اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى بِهِمُ الْمَغْرِبَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، فَجَاءَهُ ابْنٌ لَهُ صَغِيرٌ فَجَلَسَ اِلَيْهِ، فَكَلَّمَهُ عُرْوَةُ، حَسِبَ اَنَّهُ قَدْ اَتَمَّ قَالَ: فَسَبَّحْنَا بِهِ، فَقَامَ فَرَكَعَ الثَّالِثَةَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ "

✵✵ سعد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: عروہ بن زبیر نے اُن لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھائی' اُنہوں نے دو رکعات ادا کی تھیں کہ اُن کا چھوٹا بیٹا اُن کے پاس آ گیا اور اُن کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔ عروہ نے اُس بچے کے ساتھ کوئی کلام کیا' وہ یہ سمجھے کہ شاید

Marfat.com

وہ نماز مکمل کر چکے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے سبحان اللہ کہہ کر انہیں متنبہ کیا تو وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے تیسری رکعت بھی ادا کر لی' پھر جس، وہ بیٹھے ہوئے تھے' اُس وقت اُنہوں نے سجدۂ سہو کر لیا۔

3568 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: اِنْ عَمَدَ الْكَلَامَ فَلْيُتِمَّ صَلَاتَهُ وَافِيَةً، وَقَالَ: اِنَّمَا تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَهَا، حَسِبَ اَنَّهُ قَدْ اَتَمَّ، وَلَوْ عَمَدَهُ

❊❊ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: اگر آدمی جان بوجھ کر کلام کرتا ہے' تو پھر وہ اپنی نماز کو مکمل کرے گا' وہ یہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے کلام کیا' آپ کو سہو ہوا تھا' آپ یہ سمجھے کہ شاید آپ نے نماز مکمل کر لی ہے' خواہ آدمی جان بوجھ کے یہ کلام کرے۔

3569 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ يُصَلِّي الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ وَانْصَرَفَ قَالَ: يَعُودُ لَهَا كَامِلَةً، اِلَّا اَنْ يَكُونَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ الَّذِي يَقُولُونَ

❊❊ ابن جریج نے عطاء کا یہ قول نقل کیا ہے: جو ایسے شخص کے بارے میں ہے' جو ظہر کی نماز میں دو رکعات ادا کرنے کے بعد سلام پھیر کر نماز ختم کر دیتا ہے' تو عطاء یہ فرماتے ہیں: وہ پوری نماز ادا کرے گا' البتہ اگر وہ اُس طرح کی صورتِ حال ہو' جس طرح نبی اکرم ﷺ نے کیا تھا' جیسا کہ علماء نے بیان کیا ہے (تو حکم مختلف ہے)۔

3570 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى فَتَكَلَّمَ، وَقَدْ بَقِيَتْ عَلَيْهِ رَكْعَةٌ قَالَ: يَسْتَقْبِلُ صَلَاتَهُ قَالَ: وَسَاَلْتُهُ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى فَانْتَشَرَ ذَكَرُهُ؟ قَالَ: لَا يَضُرُّهُ

❊❊ مغیرہ نے ابراہیم نخعی کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: اُن سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا' جو نماز ادا کرتے ہوئے کلام کر لیتا ہے' حالانکہ ابھی اُس کی ایک رکعت باقی تھی' تو ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: وہ نئے سرے سے نماز شروع کرے گا۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے اُن سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا' جو نماز ادا کر رہا ہوتا ہے' اور اس دوران اُس کا آلہ منتشر ہو جاتا ہے؟ تو اُنہوں نے جواب دیا: یہ چیز اُسے نقصان نہیں دے گی۔

3571 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اِذَا تَكَلَّمَ فِي صَلَاتِهِ اَعَادَ الصَّلَاةَ قَالَ اِسْمَاعِيلُ: يَبْنِي عَلَى مَا مَضَى

❊❊ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب کوئی شخص نماز کے دوران کلام کر لے' تو وہ نماز کو دُہرائے گا۔

اسماعیل بن ابو خالد فرماتے ہیں: جتنی نماز گزر چکی تھی' وہ اُس پر بناء قائم کرے گا۔

3572 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاَصْحَابِهِ بِطَرِيقِ مَكَّةَ، مَرَّ رَجُلٌ يَطْرُدُ شَوْلًا لَهُ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَفْطِنْ، فَصَرَخَ بِهِ عُمَرُ، فَقَالَ: يَا صَاحِبَ الشَّوْلِ رُدَّ اِبِلَكَ، فَرَدَّهَا، فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ؟ قَالُوا: عُمَرُ قَالَ: يَا لَكَ فِقْهًا يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، قُلْتُ لَهُ: مَا الشَّوْلُ؟ قَالَ: فِرْقَةٌ مِنَ الْاِبِلِ

Marfat.com

✷✷ عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ مکہ کے راستے میں (سفر کے دوران) اپنے اصحاب کو نماز پڑھا رہے تھے' اسی دوران ایک شخص وہاں سے گزرا' جو اپنی اونٹنی کو لے کر جا رہا تھا' نبی اکرم ﷺ نے اُس کی طرف اشارہ کیا' لیکن اُسے سمجھ نہیں آئی' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بلند آواز میں اُسے کہا: اے اونٹنی والے شخص! اپنے اونٹ کو واپس لے جاؤ! تو وہ اُس اونٹ کو واپس لے گیا' جب نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کر لی' تو آپ نے دریافت کیا: کلام کس نے کیا تھا؟ لوگوں نے بتایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن خطاب! تم کتنے سمجھدار ہو!

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے استاد سے دریافت کیا: لفظ ''شول'' کا کیا مطلب ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: یہ اونٹ کی ایک قسم ہے۔

(یہ اُس اونٹنی کو کہتے ہیں: جس کا دودھ نہ اُترتا ہو' اور یہ عام طور پر اُس وقت ہوتا ہے' جب وہ سات ماہ کی حاملہ ہو چکی ہو)

3573 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ، وَحَمَّادٍ قَالُوْا فِیْ رَجُلٍ سَهَا فِیْ صَلَاتِهٖ فَتَكَلَّمَ قَالُوْا: يُعِيدُ صَلَاتَهٗ

✷✷ حسن بصری' قتادہ اور حماد یہ فرماتے ہیں: جو شخص نماز کے دوران بھول کر کلام کرلے' تو وہ نماز کو دُہرائے گا۔

3574 - اقوالِ تابعین: عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانُوْا يَتَكَلَّمُوْنَ فِی الصَّلَاةِ، وَيُعَلِّمُ الرَّجُلُ اَخَاهُ، حَتّٰى نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: (وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ) (البقرة: 238) فَقَطَعُوا الْكَلَامَ قَالَ: "الْقُنُوْتُ: هُوَ السُّكُوْتُ، وَالْقُنُوْتُ: الطَّاعَةُ"

✷✷ مجاہد بیان کرتے ہیں: پہلے لوگ نماز کے دوران کلام کرلیا کرتے تھے اور کوئی شخص اپنے بھائی کو کسی چیز کی تعلیم دے دیتا تھا' یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی:

''تم لوگ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خاموشی کے ساتھ کھڑے ہو''۔

تو اُن لوگوں نے کلام کرنا بند کر دیا۔ راوی بیان کرتے ہیں: یہاں قنوت سے مراد خاموشی اختیار کرنا ہے' ویسے قنوت کا مطلب فرمانبرداری کرنا بھی ہوتا ہے۔

بَابُ الْعُطَاسِ فِی الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران چھینک آ جانا

3575 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: اِذَا عَطَسْتَ وَاَنْتَ تُصَلِّیْ فَاحْمَدِ فِیْ نَفْسِكَ

✷✷ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب تمہیں نماز ادا کرنے کے بعد چھینک آ جائے' تو تم اپنے دل میں الحمدللہ پڑھو۔

3576 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ: لَا اَرَانِیْ اِلَّا وَقَدْ

Marfat.com

سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ: " عَطَسَ اِنْسَانٌ فَتَرَحَّمَ عَلَيْهِ آخَرُ وَهُوَ يُصَلِّي، فَقَالَ النَّاسُ: اِنَّ ذٰلِكَ لَا يُفْعَلُ فِي الصَّلَاةِ "

❊❊ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: میں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ایک مرتبہ ایک شخص کو چھینک آئی تو دوسرے شخص نے نماز ادا کرنے کے دوران اُس کے لیے رحمت کے کلمات کہے تو لوگوں نے کہا: نماز میں ایسا نہیں کیا جاتا۔

3577 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ: عَطَسَ رَجُلٌ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ اَعْرَابِيٌّ اِلَى جَنْبِهِ: رَحِمَكَ اللّٰهُ، قَالَ الْاَعْرَابِيُّ: فَنَظَرَ اِلَيَّ الْقَوْمُ فَقُلْتُ: وَاثُكْلَاهُ، مَا بَالُهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيَّ، فَضَرَبُوا بِاَكُفِّهِمْ عَلٰى اَفْخَاذِهِمْ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ دَعَانِي، فَقَالَ الْاَعْرَابِي: بِاَبِي وَاُمِّي، مَا رَاَيْتُ مُعَلِّمًا قَطُّ خَيْرًا مِنْهُ، وَاللّٰهِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا كَهَرَنِي وَلَا شَتَمَنِي، فَقَالَ: اِنَّ الصَّلَاةَ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ، اِنَّمَا هُوَ تَسْبِيحٌ، وَتَكْبِيرٌ، وَتَهْلِيلٌ، وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ، اَوْ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❊❊ زید بن اسلم بیان کرتے ہیں: ایک شخص کو نماز کے دوران چھینک آ گئی تو ایک دیہاتی نے جو اُس کے پہلو میں کھڑا ہوا تھا اُس سے یہ کہا: اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے! وہ دیہاتی بیان کرتا ہے: لوگوں نے مجھے گھور کر دیکھا میں نے کہا: تمہارا ستیاناس ہو! تم لوگ مجھے اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو؟ تو اُن لوگوں نے اپنے ہاتھ اپنے زانوؤں پر مارے (کہ تم خاموش رہو!)۔ جب نبی اکرم ﷺ نے اپنی نماز مکمل کی تو آپ نے مجھے بلوایا وہ دیہاتی بیان کرتے ہیں: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اللہ کی قسم! میں نے آپ سے زیادہ بہتر استاد کبھی نہیں دیکھا۔ وہ صاحب بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! نہ تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے ڈانٹا نہ بُرا بھلا کہا آپ نے ارشاد فرمایا: نماز کے دوران لوگوں کا عام کلام کرنا مناسب نہیں ہے یہ تسبیح، تکبیر، لا الہ الا اللہ پڑھنے اور قرآن کی تلاوت کے لیے ہوتی ہے۔ (راوی کہتے ہیں:) یا شاید جو بھی نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

بَابُ الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران کھانا پینا

3578 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَا يُؤْكَلُ فِي الصَّلَاةِ وَلَا يُشْرَبُ، قُلْتُ: فَشَرِبْتُ نَاسِيًا قَالَ: اِنْ كُنْتَ لَمْ تَتَكَلَّمْ فَاَوْفِ مَا بَقِيَ عَلٰى مَا مَضَى، ثُمَّ اسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، وَاِنْ شَرِبْتَ عَامِدًا فَقَدِ انْقَطَعَتْ صَلَاتُكَ فَاَعِدِ الصَّلَاةَ

❊❊ عطاء فرماتے ہیں: نماز کے دوران کھایا یا پیا نہیں جائے گا میں نے کہا: اگر میں بھول کر کچھ پی لیتا ہوں؟ اُنہوں نے فرمایا: اگر تو تم نے کلام نہیں کیا تو جتنی نماز گزر چکی ہے اُس کی بنیاد پر باقی نماز پوری کرلو اور پھر آخر میں سجدۂ سہو کر لینا لیکن

Marfat.com

اگر تم نے جان بوجھ کر کیا ہو تو تمہاری منقطع ہو جائے گی اور تم نماز کو دُہراؤ گے۔

3579 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَمَّنْ سَمِعَ عَطَاءً قَالَ: لَا يَأْكُلُ وَلَا يَشْرَبُ وَهُوَ يُصَلِّي، فَإِنْ فَعَلَ أَعَادَ

❊❊ سفیان ثوری نے ایک شخص کے حوالے سے عطاء کا یہ قول نقل کیا ہے: آدمی نماز ادا کرنے کے دوران کچھ کھائے یا پیئے گا نہیں اگر تو وہ ایسا کرتا ہے تو وہ نماز کو دُہرائے گا۔

3580 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: آكُلُ فِي التَّطَوُّعِ وَاشْرَبُ وَلَوْ مَجَّةً؟ قَالَ: لَا لَعَمْرِيْ، وَلٰكِنِ انْصَرِفْ وَاشْرَبْ

❊❊ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: کیا میں نفل نماز کے دوران کچھ کھا سکتا ہوں یا کچھ پی سکتا ہوں خواہ ایک گھونٹ ہی ہو؟ انہوں نے جواب دیا: جی نہیں! مجھے اپنی زندگی کی قسم ہے! پہلے تم نماز ختم کرو پھر کچھ پیو۔

3581 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَشْرَبَ وَهُوَ يُصَلِّي

❊❊ ابراہیم نخعی اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ وہ نماز ادا کرنے کے دوران کچھ پی لیں۔

3582 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَشْرَبُ وَهُوَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا

❊❊ عثمان فرماتے ہیں: میں نے سعید بن جبیر کو نفل نماز ادا کرنے کے دوران کچھ پیتے ہوئے دیکھا۔

3583 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: لَا بَأْسَ بِذٰلِكَ

❊❊ طاؤس فرماتے ہیں: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3584 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ قَالَ: يُكْرَهُ أَنْ يَكُوْنَ فِي فِيهِ الدَّرَاهِمُ أَوِ الشَّيْءُ وَهُوَ يُصَلِّي

قَالَ سُفْيَانُ: وَلَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَفِي حُجْزَتِهِ الطَّعَامُ أَوِ الشَّيْءُ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ

❊❊ لیث فرماتے ہیں: یہ بات مکروہ ہے کہ جب آدمی نماز ادا کر رہا ہو اُس وقت اُس کے منہ میں درہم یا کوئی اور چیز ہو۔ سفیان فرماتے ہیں: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی ایسی حالت میں نماز ادا کرے کہ جب اُس کے ڈب میں کھانے کی کوئی چیز یا کوئی اور چیز ہو۔

3585 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ، " كَرِهَ الْأَكْلَ فِي الصَّلَاةِ - أَوْ قَالَ: هُوَ حَرَامٌ فِي الصَّلَاةِ "

❊❊ ابن سیرین اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ نماز کے دوران کچھ کھایا جائے۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) وہ

Marfat.com

فرماتے ہیں: نماز کے دوران یہ حرام ہے۔

بَابُ الْاِتِّكَاءِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران کسی چیز سے ٹیک لگانا

3586 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: سَهَوْتُ فَاتَّكَأْتُ فِي مَثْنَى، اَوْ قَبْلَ اَنْ اُسَلِّمَ تَسْلِيمَ التَّشَهُّدِ الْاٰخِرِ؟ قَالَ: فَصَلِّ مَا بَقِيَ اِنْ كُنْتَ لَمْ تَتَكَلَّمْ، ثُمَّ اسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَالَ: وَاِنْ عَمَدْتَ ذٰلِكَ فَقَدِ انْقَطَعَتْ صَلَاتُكَ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: میں دو رکعات کے بعد بھول کر ٹیک لگا لیتا ہوں' یا آخری تشہد کا سلام پھیرنے سے پہلے ایسا کر لیتا ہوں' تو عطاء نے فرمایا: جو نماز باقی رہ گئی ہے اُسے تم ادا کرلو' اگر تم نے اس دوران کوئی کلام نہیں کیا اور پھر سجدۂ سہو کرلو گے۔ عطاء نے یہ بھی فرمایا: اگر تم جان بوجھ کر ایسا کرتے ہو' تو تمہاری نماز منقطع ہو جائے گی۔

بَابُ السَّلَامِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران سلام کرنا (یا جواب دینا)

3587 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَلَّمَ عَلَيْهِ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَّالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: اَخْبَرَ بِهِ عَطَاءٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، فَلَقِيتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ فَسَاَلْتُهُ، فَحَدَّثَنِي بِهِ

٭٭ امام محمد باقر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے سلام کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس وقت نماز ادا کر رہے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں سلام کا جواب دیا۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں: عطاء نے امام محمد باقر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت مجھے بیان کی تھی' پھر میری ملاقات امام باقر رضی اللہ عنہ سے ہوئی اور میں نے اُن سے اس بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی۔

3588 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ، سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الصَّلَاةِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ

٭٭ عبید اللہ بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا' آپ اُس وقت نماز ادا کرنے کے دوران بیٹھے ہوئے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں سلام کا جواب دیا۔

3589 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُمَيْدٍ الْحِمْيَرِيِّ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَرَدَّ عَلَيْهِ

Marfat.com

السَّلَامَ

✵✵ حمید حمیری بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کو مکہ میں سلام کیا' نبی اکرم ﷺ اُس وقت نماز ادا کر رہے تھے' تو نبی اکرم ﷺ نے اُنہیں سلام کا جواب دیا۔

3590 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ لِي عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: عَنْ حُمَيْدٍ الْحِمْيَرِيِّ، عَمَّنْ يُرْضَى بِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَجَعَتْ مُهَاجِرَةُ الْحَبَشِ نَزَعَ عَنْ ذٰلِكَ، فَكَانَ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَرُدُّ، فَقِيْلَ لَهُ: قَدْ كُنْتَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ تَرُدُّ وَاَنْتَ بِمَكَّةَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ: اِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: فَاَخْبَرَنِي اَنَّ ابْنَ اَبِي لَيْلٰى اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ هُوَ الَّذِي سَلَّمَ عَلَيْهِ مَرْجِعَهُ مِنْ مُهَاجِرِهِ مِنَ الْحَبَشِ

✵✵ حمید حمیری اپنی پسندیدہ شخصیت کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں (شاید اس سے مراد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں) جب حبشہ کے مہاجرین مدینہ منورہ واپس آئے' اُنہوں نے نبی اکرم ﷺ کو نماز کے دوران سلام کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اُنہیں سلام کا جواب نہیں دیا۔ آپ کی خدمت میں اس حوالے سے گزارش کی گئی کہ اے اللہ کے نبی! جب آپ مکہ میں نماز ادا کر رہے ہوتے تھے' اُس وقت تو سلام کا جواب دے دیتے تھے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز میں ایک مشغولیت ہوتی ہے۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں: ابن ابولیلیٰ نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حبشہ کے مہاجرین کے ہمراہ (مدینہ منورہ) واپسی پر نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا تھا (یعنی یہ اُن کا واقعہ ہے)۔

3591 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ: عَنْ اَبِي وَائِلٍ - شَكَّ مَعْمَرٌ - عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَرُدُّ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ السَّلَامَ فِي الصَّلَاةِ، حَتّٰى سَلَّمَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَقَعَدَ حَزِيْنًا يُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهُ قَدْ نَزَلَ فِيْهِ شَيْءٌ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ ذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا، اَوْ كَفٰى بِالصَّلَاةِ شُغْلًا قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ التَّحِيَّاتِ يَعْنِي التَّشَهُّدَ

✵✵ ابووائل' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: پہلے لوگ نماز کے دوران ایک دوسرے کو سلام کا جواب دے دیتے تھے' یہاں تک کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بھی سلام کا جواب دے دیتے تھے۔ ایک مرتبہ اُنہوں نے نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اُنہیں جواب نہیں دیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ غمگین ہو کر بیٹھ گئے' وہ یہ سمجھے کہ شاید اُن کے بارے میں قرآن کا کوئی حکم نازل ہو گیا ہے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے اپنی نماز مکمل کی تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے آپ کے سامنے یہ صورتِ حال ذکر کی تو نبی اکرم ﷺ نے اُن سے فرمایا: نماز میں ایک مشغولیت ہوتی ہے۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) نماز کی اپنی مشغولیت ہی کافی ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں التحیات

Marfat.com

کی تعلیم نہ دوں! (راوی کہتے ہیں:) یعنی تشہد کے کلمات کی تعلیم نہ دوں!

3592 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ، فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا، وَقَالَ: اِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا

✻✻ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پہلے ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (آپ کے نماز ادا کرنے کے دوران) سلام کر دیا کرتے تھے یہاں تک کہ جب ہم نجاشی کے پاس سے واپس (مدینہ منورہ) آئے اور ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تو آپ نے ہمیں جواب نہیں دیا' آپ نے ارشاد فرمایا: نماز میں مخصوص مشغولیت ہوتی ہے۔

3593 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ انْتَهٰى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْجِعَهُ مِنَ الْحَبَشَةِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى انْفَتَلَ، فَقَالَ: اِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا

✻✻ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' یہ اُن کی حبشہ سے واپسی کی بات ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس وقت نماز ادا کر رہے تھے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں جواب نہیں دیا' جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو آپ نے فرمایا: نماز میں مخصوص مشغولیت ہوتی ہے۔

3594 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا، فَلَمَّا جِئْتُ مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرْدُدْ عَلَيَّ، فَاَخَذَنِي مَا تَقَدَّمَ وَمَا تَاَخَّرَ، ثُمَّ انْتَظَرْتُهُ فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ ذَكَرْتُ

3592- صحيح البخاری - كتاب الجمعة' ابواب العمل فی الصلاة - باب ما ينهى عنه من الكلام فی الصلاة' حديث:1156' صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب تحريم الكلام فی الصلاة - حديث:869' صحيح ابن خزيمة - جماع ابواب المواضع التی تجوز الصلاة عليها ' جماع ابواب الكلام المباح فی الصلاة والدعاء والذكر - باب نسخ الكلام فی الصلاة وحظره بعدما كان مباحا' حديث:819' مستخرج ابی عوانة - باب فی الصلاة بين الاذان والإقامة فی صلاة المغرب وغيره' بيان حظر الكلام فی الصلاة بعد إباحته فيها - حديث:1360' صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب الحدث فی الصلاة - ذكر الخبر المصرح بمعنى ما اشرنا إليه' حديث:2267' سنن ابی داود - كتاب الصلاة' باب تفريع ابواب الركوع والسجود - باب رد السلام فی الصلاة' حديث:801' سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب المصلی يسلم عليه كيف يرد - حديث:1015' مصنف ابن ابی شيبة - كتاب الصلاة' الرجل يسلم عليه فی الصلاة - حديث:4744' السنن الكبرى للنسائی - كتاب السهو ' رد السلام بالإشارة فی الصلاة - حديث:534' شرح معانی الآثار للطحاوی - باب الإشارة فی الصلاة' حديث:1660' السنن الصغير للبيهقی - كتاب الصلاة' تفريع ابواب سائر صلاة التطوع - باب سجود السهو' حديث:689' مسند احمد بن حنبل ' مسند عبد الله بن مسعود رضی الله تعالى عنه - حديث:3769' البحر الزخار مسند البزار - الاعمش عن إبراهيم عن علقمة عن عبد الله' حديث:1336' المعجم الكبير للطبرانی - من اسمه عبد الله' طرق حديث عبد الله بن مسعود ليلة الجن مع رسول الله - باب' حديث:9936

Marfat.com

ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا، وَاِنَّهٗ قَضٰى - اَوْ قَالَ اَحْدَثَ - اَنْ لَا تَكَلَّمُوْا فِي الصَّلَاةِ

✵✵ ابووائل بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پہلے ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز ادا کرنے کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتے تھے' تو آپ ہمیں جواب دے دیتے تھے' جب میں حبشہ کی سرزمین سے آیا اور میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تو آپ نے مجھے جواب نہیں دیا' مجھے اس حوالے سے بڑی پریشانی ہوئی' میں آپ کا انتظار کرتا رہا' جب آپ نے نماز مکمل کی تو میں نے اس کا تذکرہ آپ کے سامنے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس معاملہ میں ایک نیا حکم دیا ہے' اور اُس نے یہ حکم دیا ہے کہ تم لوگ نماز کے دوران کلام نہ کرو۔

3595 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي نَافِعٌ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ يُصَلِّي، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ الرَّجُلُ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ فَلَا يَتَكَلَّمَنَّ، وَلْيُشِرْ اِشَارَةً، فَاِنَّ ذٰلِكَ رَدُّهٗ

✵✵ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ایک شخص کے پاس سے گزرے جو نماز ادا کر رہا تھا' اُنہوں نے اُس شخص کو سلام کیا' اُس شخص نے اُنہیں جواب دیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اُس سے فرمایا: جب کوئی شخص نماز ادا کر رہا ہو' اور اُسے سلام کیا جائے' تو وہ جواب میں کلام ہرگز نہ کرے' بلکہ اشارہ کر دے' یہ اُس کی طرف سے جواب ہوگا۔

3596 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ سَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ الرَّجُلُ، فَرَجَعَ اِلَيْهِ ابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ: اِذَا سُلِّمَ عَلَيْكَ وَاَنْتَ تُصَلِّي فَرُدَّ عَلَيْهِ اِشَارَةً قَالَ مَعْمَرٌ: وَاَخْبَرَنِي اَيُّوْبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهٗ

✵✵ سالم بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو سلام کیا جو نماز ادا کر رہا تھا' اُس شخص نے اُنہیں جواب دیا' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اُس کے پاس واپس گئے' اور بولے: جب تم نماز ادا کر رہے ہو' اور اس دوران تمہیں سلام کیا جائے' تو تم اُسے اشارہ کے ذریعہ جواب دو۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے۔

3597 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يُصَلِّي فِيْهِ، وَدَخَلَ مَعَهٗ صُهَيْبٌ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رِجَالٌ مِنَ الْاَنْصَارِ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَسَاَلْتُ صُهَيْبًا كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ اِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: كَانَ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ

✵✵ زید بن اسلم بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات بیان کی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنو عمرو بن عوف کی مسجد میں تشریف لے گئے' آپ نے وہاں نماز ادا کی' آپ کے ساتھ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بھی مسجد میں چلے گئے' کچھ انصار نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' اُنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز ادا کرنے کے دوران آپ کو سلام کیا گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا' کیا تھا؟ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک کے ذریعہ اشارہ کر کے (سلام کا جواب دیا تھا)۔

3598 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: رَأَيْتُ مُوسَى بْنَ جَمِيلٍ وَّ كَانَ مُصَلِّيًا، وَابْنُ عَبَّاسٍ يُصَلِّي لَيْلًا اِلَى الْكَعْبَةِ قَالَ: فَرَأَيْتُ مُوسَى صَلَّى، ثُمَّ يَعُوْدُ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَمَرَّ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَبَضَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى يَدِ مُوسَى هٰكَذَا، وَقَبَضَ عَطَاءٌ بِكَفِّهِ عَلَى كَفِّهِ - قَالَ عَطَاءٌ: فَكَانَ ذٰلِكَ مِنْهُ تَحِيَّةً، وَلَمْ اَرَ ابْنَ عَبَّاسٍ تَكَلَّمَ

* * عطاء بیان کرتے ہیں: میں نے موسیٰ بن جمیل کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو بھی نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا' یہ لوگ رات کے وقت خانۂ کعبہ کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کر رہے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے موسیٰ کو دیکھا کہ اُنہوں نے نماز ادا کی' پھر وہ دوبارہ کھڑے ہوئے' اور اُنہوں نے نماز مکمل کی' پھر اُن کا گزر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس سے ہوا' تو اُنہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سلام کیا' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنا ہاتھ موسیٰ کے ہاتھ پر اس طرح رکھا۔ پھر عطاء نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھا۔ عطاء کہتے ہیں: یہ اُن کی طرف سے سلام کا جواب تھا' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو (نماز کے دوران سلام کا جواب دیتے ہوئے) کلام کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

3597- سنن ابی داود - كتاب الصلاة' باب تفريع ابواب الركوع والسجود - باب رد السلام في الصلاة' حديث:803' السنن للنسائي - كتاب السهو' باب رد السلام بالإشارة في الصلاة - حديث:1179' سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب المصلي يسلم عليه كيف يرد - حديث:1013' سنن الدارمي - كتاب الصلاة' باب كيف يرد السلام في الصلاة - حديث:1384' المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الهجرة' حديث:4220' صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب الحدث في الصلاة - ذكر الإباحة للمرء ان يرد السلام إذا سلم عليه وهو يصلي' حديث:2289' صحيح ابن خزيمة - جماع ابواب المواضع التي تجوز الصلاة عليها ' جماع ابواب الافعال المباحة في الصلاة - باب الرخصة بالإشارة في الصلاة برد السلام إذا سلم على المصلي' حديث:848' مصنف ابن ابي شيبة - كتاب الصلاة' من كان يرد ويشير بيده او براسه - حديث:4745' السنن الكبرى للنسائي - العمل في افتتاح الصلاة' رد السلام بالإشارة في الصلاة - حديث:1091' مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:4996' السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع ابواب ما يجوز من العمل في الصلاة - باب الإشارة برد السلام' حديث:3166' مسند احمد بن حنبل ' مسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما - حديث:4431' مسند الشافعي - ومن كتاب الامالي في الصلاة' حديث:193' مسند الحميدي - حديث صهيب رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:145' البحر الزخار مسند البزار - ما روى ابن عمر ' حديث:1207' مسند ابي يعلى الموصلي - مسند عبد الله بن عمر' حديث:5505' مسند الروياني - حديث بلال مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:721' المعجم الكبير للطبراني - باب الصاد' ما اسند صهيب - عبد الله بن عمر ' حديث:7122

Marfat.com

3599 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ. رَأَيْتُ مُوسَى بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَمِيلٍ الْجُمَحِيَّ، سَلَّمَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، وَابْنُ عَبَّاسٍ يُصَلِّي فِي قِبَلِ الْكَعْبَةِ، فَاَخَذَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَدَهُ "

✻✻ عطاء بیان کرتے ہیں: میں نے موسیٰ بن عبداللہ بن جمیل جمحی کو دیکھا کہ اُنہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سلام کیا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اُس وقت خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کر رہے تھے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اُن کا ہاتھ پکڑ لیا۔

3600 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَوْ مَرَرْتُ بِقَوْمٍ يُصَلُّوْنَ مَا سَلَّمْتُ عَلَيْهِمْ

✻✻ جابر بیان کرتے ہیں: اگر میرا گزر کچھ لوگوں کے پاس سے ہو' جو نماز ادا کر رہے ہوں تو میں اُن کو سلام نہیں کروں گا۔

3601 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ: اَمَّا اَنَا فَاَكْرَهُ اَنْ اُسَلِّمَ عَلَى قَوْمٍ يُصَلُّوْنَ اُحْرِجُهُمْ قَالَ: وَيُسَلِّمُ عَلَيَّ وَاَنَا جَالِسٌ فِي مَثْنًى فَاَرُدُّ حِينَئِذٍ

✻✻ عطاء بیان کرتے ہیں: جہاں تک میرا تعلق ہے' تو میں یہ اس بات کو مکروہ سمجھتا ہوں کہ میں ایسے لوگوں کو سلام کروں' جو نماز ادا کر رہے ہوں اور اُنہیں حرج میں مبتلا کروں۔ وہ یہ بھی فرماتے ہیں: اگر مجھے اُس وقت سلام کیا جائے' جب میں دو رکعات ادا کرنے کے بعد بیٹھا ہوا ہوں' تو اُس وقت میں سلام کا جواب دے دوں گا۔

3602 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: كُنْتَ قَائِمًا لِتُصَلِّيَ فَكُنْتَ رَادًّا لَوْ سُلِّمَ عَلَيْكَ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنْ اَنْظُرُ اَنْ اَنْصَرِفَ ثُمَّ اَرُدُّ عَلَيْهِ

✻✻ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: آپ کھڑے ہو کر نماز ادا کر رہے ہوتے ہیں' تو اگر آپ کو سلام کیا جائے' تو کیا آپ اُس کا جواب دیں گے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! بلکہ پہلے میں نماز ختم کروں گا' پھر اس کا جواب دوں گا۔

3603 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اِذَا سُلِّمَ عَلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ فَلَا تَرُدَّ عَلَيْهِ، فَاِذَا انْصَرَفْتَ فَاِنْ كَانَ قَرِيبًا فَرُدَّ، وَاِنْ كَانَ قَدْ ذَهَبَ فَاَتْبِعْهُ السَّلَامَ

✻✻ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب تمہیں نماز ادا کرنے کے دوران سلام کیا جائے' تو تم اُس کا جواب نہ دو' جب تم نماز مکمل کر لو تو اگر وہ شخص قریب ہو تو جواب دے دو' اور اگر وہ جا چکا ہو تو اُس کے پیچھے سلام بھیج دو۔

3604 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ قَالَا: يَرُدُّ السَّلَامَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ

✻✻ حسن بصری اور قتادہ فرماتے ہیں: جب آدمی نماز ادا کر رہا ہو' تو سلام کا جواب دیدے گا۔

3605 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اُخْبِرْتُ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ كَانَ اِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِ وَهُوَ

Marfat.com

يُصَلِّي اَشَارَ بِرَاْسِهٖ

* * ابن جریج بیان کرتے ہیں: مجھے یہ بات بتائی گئی ہے کہ جب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نماز ادا کرنے کے دوران اُنہیں سلام کیا جاتا تھا' تو وہ اپنے سر کے ذریعہ (اشارہ کر کے) سلام کا جواب دیتے تھے۔

بَابُ الرَّجُلِ يُحْدِثُ ثُمَّ يَرْجِعُ قَبْلَ اَنْ يَّتَكَلَّمَ

باب: جس شخص کو (نماز ادا کرنے کے دوران) حدث لاحق ہو جائے اور پھر وہ کوئی کلام کرنے سے پہلے واپس آ جائے

3606 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اِذَا وَجَدَ اَحَدُ رِزًّا اَوْ رُعَافًا اَوْ قَيْئًا فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلٰى اَنْفِهٖ، فَلْيَتَوَضَّاْ، فَاِنْ تَكَلَّمَ اسْتَقْبَلَ وَاِلَّا اعْتَدَّ بِمَا مَضٰى

* * حارث نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کیا ہے: جب کسی شخص کو (ہوا خارج ہونے کی) پست آواز محسوس ہو' یا نکسیر پھوٹ جائے' یا قے آ جائے' تو وہ (نماز کو چھوڑ کر) چلا جائے' وہ اپنا ہاتھ ناک پر رکھ لے' از سر نو وضو کرے' اگر اُس نے کلام کر لیا تھا' تو نئے سرے سے نماز پڑھے' ورنہ جتنی نماز گزر گئی تھی' اُسے شمار کرے (اور اُس سے آگے ادا کرے)۔

3607 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ

* * یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

3608 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ الْحَنَفِيِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ سَعْدٍ الْحَنَفِيِّ قَالَ: قَالَ سَلْمَانُ: اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ رِزًّا مِنْ غَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ فَلْيَنْصَرِفْ، فَلْيَتَوَضَّاْ غَيْرَ مُتَكَلِّمٍ وَّلَا بَاغٍ - يَعْنِيْ عَمِلَ عَمَلًا - ثُمَّ لِيَعُدْ اِلَى الْاٰيَةِ الَّتِيْ كَانَ يَقْرَاُ

* * حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کسی شخص کو پاخانہ یا پیشاب نکلنے کی صورت محسوس ہو' تو اُسے (نماز چھوڑ کر) چلے جانا چاہیے' اور کوئی کلام کیے بغیر اور کوئی کام کیے بغیر از سر نو وضو کرنا چاہیے' اور پھر اُس آیت کو دوبارہ پڑھنا چاہیے' جو وہ پہلے پڑھ رہا تھا۔

3609 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اِذَا رَعَفَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ، اَوْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ، اَوْ وَجَدَ مَذْيًا فَاِنَّهٗ يَنْصَرِفُ وَيَتَوَضَّاُ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُتِمُّ مَا بَقِيَ عَلٰى مَا مَضٰى، مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ

* * حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب کسی شخص کی نماز کے دوران نکسیر پھوٹ جائے' یا اُسے قے آ جائے' یا اُسے مذی محسوس ہو تو اُسے (نماز چھوڑ کر چلے جانا چاہیے) اور از سر نو وضو کرنا چاہیے' پھر واپس آ کر جتنی نماز گزر چکی تھی اُس کے بعد کی باقی نماز مکمل کرنی چاہیے' جبکہ اس دوران اُس نے کوئی کلام نہ کیا ہو۔

Marfat.com

3610 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُفْتِي الرَّجُلَ اِذَا رَعَفَ فِي الصَّلَاةِ، اَوْ ذَرَعَهُ قَيْءٌ، اَوْ وَجَدَ مَذْيًا اَنْ يَنْصَرِفَ فَيَتَوَضَّا، ثُمَّ يُتِمَّ مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ"

❋❋ سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں کہ اُنہوں نے ایک شخص کو یہ فتویٰ دیا کہ اگر اُسے نماز کے دوران نکسیر پھوٹ جاتی ہے یا قے آ جاتی ہے یا مذی محسوس ہوتی ہے تو اُسے (نماز چھوڑ کر چلے جانا چاہیے) ازسرِنو وضو کرنا چاہیے اور پھر باقی کی رہ جانے والی نماز کو مکمل کرنا چاہیے جبکہ اس نے اس دوران کوئی کلام نہ کیا ہو۔

3611 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: الْقَيْءُ وَالرُّعَافُ سَوَاءٌ، يَتَوَضَّا مِنْهُمَا وَاِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ

❋❋ زہری فرماتے ہیں: قے اور نکسیر ایک جیسی حیثیت رکھتی ہے ان دونوں کی وجہ سے وضو کیا جائے گا' اگر آدمی نے کلام نہ کیا ہو۔

3612 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي نَافِعٌ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَعَفَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَدَخَلَ بَيْتَهُ، وَاَشَارَ اِلَى وَضُوْءٍ، فَاُتِيَ بِهِ فَتَوَضَّا، ثُمَّ دَخَلَ فَاَتَمَّ عَلَى مَا مَضَى مِنْهَا، وَلَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَ ذٰلِكَ

❋❋ نافع بیان کرتے ہیں: بعض اوقات حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نماز ادا کر رہے ہوتے تھے اور اس دوران اُن کی نکسیر پھوٹ جاتی تھی' وہ اپنے گھر میں تشریف لے جاتے تھے' وضو کے پانی کی طرف اشارہ کرتے تھے' وہ لایا جاتا تھا' وہ وضو کرتے تھے پھر وہ (مسجد میں) داخل ہو کر باقی رہ جانے والی نماز مکمل کر لیتے تھے' وہ اس دوران کوئی کلام نہیں کرتے تھے۔

3613 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ فِيمَنْ رَعَفَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ: يَنْفَتِلُ فَيَتَوَضَّا، ثُمَّ يُتِمُّ مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ

❋❋ قتادہ نے ایسے شخص کے بارے میں' جس کی نماز کے دوران نکسیر پھوٹ جاتی ہے' یہ فرمایا ہے: وہ مڑ کر جائے گا' وضو کرے گا' اور باقی رہ جانے والی نماز جو مکمل کرے گا' جبکہ اُس نے اس دوران کوئی کلام نہ کیا ہو۔

3614 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ يَقُوْلُ: اِنْ رَعَفْتَ فِي الصَّلَاةِ فَاشْدُدْ مِنْخَرَكَ، وَصَلِّ كَمَا اَنْتَ، فَاِنْ خَرَجَ شَيْءٌ مِنَ الدَّمِ فَتَوَضَّا، ثُمَّ لَا تَتَكَلَّمْ حَتَّى تَبْنِيَ عَلَى مَا مَضَى

❋❋ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: اگر نماز کے دوران تمہاری نکسیر پھوٹ جاتی ہے' تو تم اپنے نتھنے کو مضبوطی سے بند کر لو گے' اور اسی حالت میں نماز ادا کر لو گے' اگر خون باہر نکل آتا ہے' تو تم وضو کر و گے' اور اس دوران کلام نہیں کرو گے تاکہ جتنی نماز ادا ہو چکی تھی اُس پر بناء قائم کر لو۔

3615 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: اِنْ كَانَ لَا

Marfat.com

يَسْتَمْسِكُ رُعَافُهُ فِي الصَّلَاةِ حَشَاهُ

٭٭ عکرمہ فرماتے ہیں: اگر نماز کے دوران نکسیر نہیں رُکتی ہے تو آدمی اُس میں روئی رکھ لے گا۔

3616 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اِذَا رَعَفَ الْاِنْسَانُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ انْصَرَفَ، فَغَسَلَ الدَّمَ عَنْهُ، ثُمَّ رَجَعَ وَاَتَمَّ مَا بَقِيَ عَلٰى مَا مَضٰى اِذَا لَمْ يَتَكَلَّمْ، وَلَا وُضُوءَ عَلَيْهِ

٭٭ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب کسی شخص کی نماز ادا کرنے کے دوران نکسیر پھوٹ جائے' تو وہ نماز چھوڑ کر جائے گا' اپنے خون کو دھوئے گا' پھر واپس آ کر باقی رہ جانے والی نماز کو مکمل کر لے گا' جبکہ اُس نے اس دوران کلام نہ کیا ہو' ایسے شخص پر دوبارہ وضو کرنا لازم نہیں ہوگا۔

3617 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ اَنَّهُ قَالَ: اِنْ رَعَفَ اِنْسَانٌ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ لَمْ يَتَكَلَّمْ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ وَيُصَلِّيَ، فَلْيُصَلِّ مَا بَقِيَ عَلٰى مَا مَضٰى اِذَا لَمْ يَتَكَلَّمْ وَلٰكِنَّ عَمْرًا يَقُولُ: اِنْ عَمَدَ الْكَلَامَ فَلْيَسْتَقْبِلْ صَلَاتَهُ وَافِيَةً، وَقَالَ: اِنَّمَا تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ سَهَا، حَسِبَ اَنَّهُ قَدْ اَتَمَّ، فَلَمْ يُعِدْ

٭٭ طاؤس فرماتے ہیں: اگر کسی شخص کی نماز کے دوران نکسیر پھوٹ جاتی ہے' اور پھر وہ اس دوران کلام نہیں کرتا یہاں تک کہ وضو کر کے نماز ادا کر لیتا ہے' تو وہ باقی رہ جانے والی نماز کو ادا کرے گا' جبکہ اُس نے اس دوران کلام نہ کیا ہو۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں: تاہم عمرو بن دینار یہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو جب سہولاحق ہوا تھا' تو آپ نے کلام کیا تھا' آپ یہ سمجھے تھے کہ آپ نے نماز مکمل کر لی ہے' اس لیے آپ نے نماز کو دُہرایا نہیں تھا۔

3618 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِيهِ، يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِذَا رَعَفَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ اَوْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ، فَاِنْ كَانَ قَلْسًا يَغْسِلُهُ، اَوْ وَجَدَ مَذْيًا فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّاْ، ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ، وَلَا يَسْتَقْبِلُهَا جَدِيدًا، وَهُوَ مَعَ ذٰلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ

٭٭ ابن جریج اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کسی شخص کی نماز کے دوران نکسیر پھوٹ جائے' یا اُسے قے آ جائے اگرچہ وہ منہ بھر کے ہو' تو وہ شخص اُسے دھو لے گا' یا اگر کسی کو مذی نکلی ہوئی محسوس ہوتی ہے' تو وہ نماز چھوڑ کر جائے گا' از سرِ نو وضو کرے گا' پھر واپس آ کر باقی نماز ادا کرے گا' وہ نئے سرے سے نماز شروع نہیں کرے گا' شرط یہ ہے کہ اُس نے باقی رہ جانے والی نماز کی طرف واپس آنے تک اس دوران کوئی کلام نہ کیا ہو''۔

3619 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: حُدِّثْتُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اَنَّهُ قَالَ: اِذَا اَحْدَثَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ حَدَثًا، ثُمَّ لَمْ يَتَكَلَّمْ حَتّٰى تَوَضَّاَ، اَتَمَّ مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ عَلٰى مَا مَضٰى مِنْهَا، فَاِنْ تَكَلَّمَ اسْتَقْبَلَهَا مُؤْتَنِفَةً

Marfat.com

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: مجھے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات بتائی گئی ہے: وہ یہ فرماتے ہیں: جب کسی شخص کو نماز کے دوران حدث لاحق ہو جائے تو وہ کلام نہ کرے یہاں تک کہ وضو کر لے اور پھر جتنی نماز گزر چکی تھی اُس کی بنیاد پر باقی رہ جانے والی نماز کو مکمل کر لے اگر وہ اِس دوران کلام کر لیتا ہے تو وہ نئے سرے سے شروع سے نماز ادا کرے گا۔

3620 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ قَالَ: يُعِيدُ الصَّلَاةَ، وَلَا يَعْتَدُّ بِشَيْءٍ مِمَّا مَضَى فِي الرُّعَافِ

✵✵ زہری بیان کرتے ہیں: حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ یہ فرماتے ہیں: ایسا شخص نماز کو دُہرائے گا' نکسیر پھوٹنے کی صورت میں وہ پہلی گزری ہوئی نماز کو کچھ شمار نہیں کرتے۔

3621 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَمَّنْ سَمِعَ الْحَسَنَ يَقُوْلُ: يَسْتَقْبِلُ صَلَاتَهُ تَكَلَّمَ اَوْ لَمْ يَتَكَلَّمْ

✵✵ حسن بصری فرماتے ہیں: ایسا شخص نئے سرے سے نماز ادا کرے گا' خواہ اُس نے کلام کیا ہو' یا کلام نہ کیا ہو۔

3622 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ: يَسْتَقْبِلُ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ فَاِذَا تَكَلَّمَ، حَتّٰى لَا اَكُوْنَ فِي شَكٍّ اَحَبُّ اِلَيَّ

✵✵ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ شخص اُس وقت نئے سرے سے نماز ادا کرے گا' خواہ اُس نے کلام کیا ہو خواہ نہ کیا ہو' تو اس بارے میں مجھے کوئی شک نہ رہے' یہ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے (کہ وہ نئے سرے سے نماز ادا کرے)۔

3623 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُغِيْرَةَ قَالَ: الضَّحِكُ، وَالْبَوْلُ، وَالرِّيحُ، يُعِيدُ الْوُضُوْءَ وَالصَّلَاةَ، وَالْقَيْءُ وَالرُّعَافُ يَبْنِي اِذَا لَمْ يَتَكَلَّمْ، فَاِنْ تَكَلَّمَ اسْتَقْبَلَ

✵✵ مغیرہ فرماتے ہیں: ہنسنے' پیشاب نکلنے' ہوا خارج ہونے کی صورت میں آدمی وضو اور نماز کو دُہرائے گا' جبکہ قے آ جانے یا نکسیر پھوٹنے کی صورت میں وہ نماز پر بناء قائم کرے گا جبکہ اُس نے کلام نہ کیا ہو' اگر اُس نے کلام کر لیا ہو تو وہ نئے سرے سے نماز ادا کرے گا۔

3624 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ قَالَ: "ثَلَاثٌ يُعَادُ مِنْهُ الْوُضُوْءُ وَالصَّلَاةُ: الضَّحِكُ، وَالْبَوْلُ، وَالرِّيحُ، وَثَلَاثٌ يُعَادُ مِنْهُ الصَّلَاةُ وَلَا يُعَادُ مِنْهُ الْوُضُوْءُ: الْكَلَامُ، وَالْاَكْلُ، وَالشُّرْبُ، وَثَلَاثٌ يُعَادُ مِنْهُ الْوُضُوْءُ وَلَا يُعَادُ مِنْهَا الصَّلَاةُ اِلَّا اَنْ يَتَكَلَّمَ: الْقَيْءُ، وَالرُّعَافُ، وَمَا يَسِيلُ مِنَ الْجُرُوحِ وَالْقُرُوحِ" قَالَ: وَكَانَ اِبْرَاهِيمُ يَرَى الْقَيْحَ وَالدَّمَ

✵✵ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: تین صورتوں میں وضو اور نماز کو دُہرانا پڑتا ہے: (نماز کے دوران) ہنس پڑنا' پیشاب نکل جانا' یا ہوا خارج ہو جانا' اور تین صورتوں میں صرف نماز کو دُہرانا پڑتا ہے وضو کو نہیں دُہرایا جائے گا: (نماز کے دوران) کلام کر لینا'

Marfat.com

کچھ کھا لینا' یا پی لینا' تین صورتوں میں وضو کو دُہرایا جائے گا نماز کو نہیں دُہرایا جائے گا' ماسوائے اُس صورت کے' جب آدمی اس دوران کلام کرے' قے آ جانا' نکسیر پھوٹ جانا' یا زخموں وغیرہ میں سے (پیپ وغیرہ کا) نکل جانا۔

راوی بیان کرتے ہیں: ابراہیم نخعی کے نزدیک پیپ اور خون کے بارے میں یہ حکم ہے۔

3625 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ: اَيُّمَا رَجُلٍ اَحْدَثَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، ثُمَّ لِيُتِمَّ مَا بَقِيَ، وَاِنْ تَكَلَّمَ

قَالَ اِسْمَاعِيْلُ: وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ: اِذَا تَكَلَّمَ اَعَادَ الصَّلَاةَ

* * عامر بیان کرتے ہیں: جو شخص نماز کے دوران حدث کا شکار ہو جائے' وہ نماز چھوڑ کر جا کر از سرِ نو وضو کرے گا' اور باقی رہ جانے والی نماز کو مکمل کر لے گا' اگرچہ اُس نے درمیان میں کلام کر لیا ہو۔

ابراہیم نخعی یہ فرماتے ہیں: جب وہ کلام کر لے گا' تو نماز کو دُہرائے گا۔

3626 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تَقْطَعُ اِلَّا لِثَلَاثٍ: لِرُعَافٍ، اَوْ لِاَحْدَاثٍ، اَوْ لِتَسْلِيْمِ الْاِنْصِرَافِ"

* * حضرت عبداللہ بن کعب حمیری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''نماز صرف تین صورتوں میں منقطع ہوتی ہے' نکسیر پھوٹ جائے' یا حدث لاحق ہو جائے' یا آدمی سلام پھیر کر نماز ختم کر لے''۔

بَابُ الرَّجُلِ يُصَلِّي مُخْطِئًا لِلْقِبْلَةِ

باب: جو شخص غلطی سے قبلہ کی طرف رُخ کیے بغیر نماز ادا کر لیتا ہے

3627 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِنْ صَلَّيْتَ ثُمَّ فَرَغْتَ، فَاِذَا اَنْتَ لَمْ تُصِبِ الْقِبْلَةَ وَلَمْ تَفُتْكَ الصَّلَاةُ، فَعُدْ لِصَلَاتِكَ قَالَ: وَاِنْ كَانَتْ قَدْ فَاتَتْكَ تِلْكَ الصَّلَاةُ وَلَمْ تَذْكُرْ فَلَا تَعُدْ

* * عطاء فرماتے ہیں: اگر تم نماز ادا کر لو اور جب فارغ ہو جاؤ تو تمہیں پتا چلے کہ تمہارا رُخ قبلہ کی طرف نہیں تھا اور ابھی نماز کا وقت فوت نہیں ہوا' تو تم نماز کو دُہراؤ گے۔ وہ یہ فرماتے ہیں کہ اگر نماز کا وقت فوت ہو گیا اور تمہیں یاد بھی نہیں رہا تو تم نماز کو نہیں دُہراؤ گے۔

3628 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: يُعِيْدُ مَا كَانَ فِيْ وَقْتٍ

* * حسن بصری فرماتے ہیں: جب تک وقت باقی ہے ایسا شخص نماز کو دُہرائے گا۔

3629 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: يَزْحَمُنِي النَّاسُ فِيْ كَثْرَتِهِمْ

Marfat.com

وَيَلْفِتُنِي عَنْ مُنْقَطَعِ الْبَيْتِ، حَتَّى مَا اَكَادُ اَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، اَوْ مَا اَكَادُ اَسْتَقْبِلُ مِنَ الْبَيْتِ شَيْئًا قَالَ: اجْتَهِدْ عَلَى اَنْ تَسْتَقْبِلَهُ، فَاِنْ غَلَبَكَ الْاَمْرُ فَلَا بَاْسَ

❁❁ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: لوگوں کی کثرت کی وجہ سے مجھے مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بعض اوقات میرا رُخ قبلہ سے ذرا ہٹ جاتا ہے یہاں تک کہ میرا رُخ قبلہ کی طرف نہیں رہتا' یا قبلہ سے کچھ ہٹ جاتا ہے۔تو اُنہوں نے فرمایا: تم اس بات کی بھرپور کوشش کرو کہ تمہارا رُخ قبلہ کی طرف رہے' لیکن اگر یہ چیز تمہارے بس سے باہر ہو جاتی ہے' تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3630 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: مَنْ صَلَّى مُخْطِئًا لِلْقِبْلَةِ فَلَا اِعَادَةَ عَلَيْهِ

❁❁ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: جو شخص قبلہ کی طرف رُخ میں غلطی کر جاتا ہے' ایسے شخص پر نماز کو دہرانا لازم نہیں ہوگا۔

3631 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ اَجْزَاَهُ

❁❁ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جو شخص (غلطی سے) قبلہ کی طرف کی بجائے دوسری طرف رُخ کر کے نماز ادا کر لیتا ہے' تو اُس کی نماز جائز ہوگی۔

3632 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيْلَ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِيْ فَاخِتَةَ قَالَ: قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ: صَلَّيْتُ مُنْحَرِفًا عَنِ الْقِبْلَةِ؟ قَالَ: يُجْزِيكَ

❁❁ ثویر بن ابوفاختہ بیان کرتے ہیں: میں نے مجاہد سے دریافت کیا: میں ایسی حالت میں نماز ادا کرتا ہوں کہ قبلہ سے رُخ ہٹا ہوا ہوتا ہے' اُنہوں نے فرمایا: یہ تمہارے لیے جائز ہوگا۔

3633 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

❁❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں: مشرق اور مغرب کے درمیان میں قبلہ ہے۔

3634 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَعَبْدِ اللّٰهِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ

❁❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

3635 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، وَعَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَا: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

❁❁ سعید بن جبیر فرماتے ہیں: مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے (یعنی قبلہ کی سمت کا خیال رکھا جائے گا)۔

Marfat.com

3636 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

✻✻ نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ قول نقل کرتے ہیں: مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِيْ غَيْرِ وَقْتٍ

باب: جو شخص وقت کے علاوہ میں نماز ادا کرلے

3637 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ فِيْ رَجُلٍ فِيْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ فِيْ يَوْمِ سَحَابٍ لَمْ يَدْرِ اَحَضَرَ وَقْتُ الصَّلَاةِ اَمْ لَا، فَقَالَ: اُصَلِّي فَاِنْ كَانَتِ الْوَقْتُ قَدْ حَضَرَ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ، وَاِلَّا اَعَدْتَ قَالَ: فَكَانَ قَدْ صَلَّى فِي الْوَقْتِ قَالَ: يُجْزِئُهُ ذٰلِكَ

✻✻ سفیان ثوری ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو حبشہ کی سرزمین پر کسی ایسے دن میں موجود ہوتا ہے جب بادل چھایا ہوا ہوتا ہے اُسے یہ پتا نہیں چلتا کہ کیا نماز کا وقت ہو چکا ہے یا نہیں ہوا؟ تو اُنہوں نے فرمایا: میں نماز ادا کرلوں گا کیونکہ اگر اُس نماز کا وقت ہوا تو میں نے نماز ادا کر لی ہوگی ورنہ میں نماز کو دہرا لوں گا۔ سفیان ثوری یہ بھی کہتے ہیں کہ ایسی صورت میں یہ شخص نماز کو وقت میں ادا کرلے گا۔ وہ فرماتے ہیں: یہ اُس کے لیے جائز ہے۔

3638 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ يَزِيْدُ الرَّشْكُ قَالَ: حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ: صَلَّى بِنَا اَبُوْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ صَلَاةَ الْعَصْرِ فِيْ يَوْمٍ مَطِيرٍ، فَلَمَّا اَصْحَتْ اِذَا هُوَ قَدْ صَلَّاهَا لِغَيْرِ وَقْتٍ، فَاَعَادَ الصَّلَاةَ

✻✻ صفوان بن محرز مازنی بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ایک بارش والے دن میں ہمیں عصر کی نماز پڑھائی جب نماز ادا کرلی تو بعد میں پتا چلا کہ یہ نماز وقت میں ادا نہیں کی گئی تو اُنہوں نے نماز کو دُہرایا۔

3639 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: صَلَّيْتُ الظُّهْرَ قَبْلَ اَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ، اَوِ الصُّبْحَ قَبْلَ الْفَجْرِ، ثُمَّ لَمْ اَعْلَمْ حَتّٰى فَاتَتْ، فَقَالَ لِي: وَمَا هٰذَا؟ وَلِمَ لَا تَعْلَمُ؟ وَكَيْفَ لَا تَعْلَمُ؟

✻✻ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: میں سورج ڈھلنے سے پہلے ظہر کی نماز ادا کر لیتا ہوں یا صبح صادق ہونے سے پہلے فجر کی نماز ادا کر لیتا ہوں پھر مجھے اس بات کا پتا اُس وقت چلتا ہے جب نماز کا وقت ختم ہو چکا ہوتا ہے۔ تو اُنہوں نے مجھ سے فرمایا: یہ کیسے ہوسکتا ہے! تمہیں کیوں نہیں پتا چلا اور یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ تمہیں پتا ہی نہ چلے؟

بَابُ الصُّفُوفِ بَعْضُهَا اَئِمَّةٌ لِبَعْضٍ

باب: صفوں کا ایک دوسرے کے لیے امام ہونا

3640 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: الصُّفُوفُ بَعْضُهَا لِبَعْضٍ

Marfat.com

اَئِمَّةٌ

✵✵ امام شعبی فرماتے ہیں: صفیں ایک دوسرے کے لیے امام ہوتی ہیں۔

3641 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: فِي أَيَّامِ الْحَجِّ وَغَيْرِهَا أَكُونُ بِمَعْزِلٍ عَنِ الْإِمَامِ، أَيُجْزِئُنِي رَفْعُ الْإِمَامِ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ أَمْ أَنْتَظِرُ رَفْعَ مَنْ عِنْدِي مِمَّنْ تَلِينِي مِنَ النَّاسِ؟ قَالَ: بَلْ يُجْزِئُكَ رَفْعٌ، وَيُجْزِءُ أَشَدَّ ذٰلِكَ فِي نَفْسِكَ مُوَافَقَتُهُ لِرَفْعِ الْإِمَامِ، ائْتَمَّ بِهِ مَا اسْتَطَعْتَ

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے سوال کیا: حج کے موقع پر یا کسی اور موقع پر بعض اوقات میں امام سے بہت دور ہوتا ہوں' تو کیا میرے لیے امام کا رکوع یا سجدہ سے سر اُٹھالینا جائز ہوگا' یا پھر میں اس بات کا انتظار کروں گا' جو لوگ میرے قریب کھڑے ہوئے ہیں اُن کو دیکھ کر سر اُٹھاؤں؟ تو اُنہوں نے فرمایا: اُٹھالینا تمہارے لیے جائز ہوگا' اور تمہارے لیے یہ چیز زیادہ ضروری ہے کہ تم سر اُٹھانے میں امام کے سر اُٹھانے کی موافقت کرو' جہاں تک تم سے ہو سکے' تم (براہِ راست) امام کی پیروی کرو۔

بَابُ الرَّجُلِ يُصَلِّي وَهُوَ جُنُبٌ

باب: آدمی کا جنابت کی حالت میں نماز ادا کر لینا

3642 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ ذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَغْتَسِلْ، فَقَالَ لِلنَّاسِ:

3642- صحيح البخاري - كتاب الغسل' باب إذا ذكر في المسجد انه جنب - حديث:271' صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث:982' صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة في الصلاة' جماع ابواب قيام المامومين خلف الإمام وما فيه من السنن - باب افتتاح غير الطاهر الصلاة ناويا الإمامة' حديث:1530' مستخرج ابي عوانة - باب الدليل على ان من صلى المكتوبة وحده ليس عليه إعادتها' بيان النهي عن القيام إذا اقيمت الصلاة في المسجد من `لماموميں - حديث:`1049صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة` باب الحدث في الصلاة - ذكر خبر قد يوهم عالما من الناس انه مضاد لخبر ابي' حديث:2260' سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب ما جاء في البناء على الصلاة - حديث:1216' السنن للنسائي - كتاب الإمامة' الإمام يذكر بعد قيامه في مصلاه انه على غير طهارة - حديث:788' السنن الكبرى للنسائي - ذكر الإمامة ' الإمام يذكر بعد قيامه في مصلاه انه على غير طهارة - حديث:852' مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى عنه عليه السلام في صفوف الناس' حديث:516' سنن الدارقطني - كتاب الصلاة' باب صلاة الإمام وهو جنب او محدث - حديث:1179' السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع ابواب الصلاة بالنجاسة وموضع الصلاة من مسجد وغيره - باب إمامة الجنب' حديث:3783' معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب الصلاة' باب الصلاة بالنجاسة - حديث:1307' مسند احمد بن حنبل ' مسند ابي هريرة رضي الله عنه - حديث:7079' المعجم الصغير للطبراني - من اسمه محمد' حديث:807' المعجم الاوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5524

Marfat.com

مَكَانَكُمْ، ثُمَّ دَخَلَ فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ خَرَجَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ قِيَامٌ فِي الصُّفُوفِ، وَرَأْسُهُ يَنْطُفُ مَاءً

٭٭ عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں: نماز کھڑی ہوگئی' نبی اکرم ﷺ تشریف لائے یہاں تک کہ جب آپ جائے نماز پر کھڑے ہوئے' تو آپ کو یاد آیا کہ آپ نے غسل نہیں کیا' آپ نے لوگوں سے فرمایا: تم لوگ اپنی جگہ پر رہو! پھر آپ گھر تشریف لے گئے' آپ نے غسل کیا' پھر آپ لوگوں کے پاس واپس تشریف لائے' تو وہ اپنی صفوں میں کھڑے ہوئے تھے' اور نبی اکرم ﷺ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔

3643 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَفْقَهُ الْقَوْمِ جُنُبًا لَمْ يَجِدْ مَاءً اَيَؤُمُّهُمْ؟ قَالَ: لَا لَعَمْرِيْ، وَاِنْ كَانَ اَمِيرًا فَلَا يَؤُمُّهُمْ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: قوم کا سب سے سمجھدار شخص جنبی ہو جاتا ہے' اُسے پانی نہیں ملتا تو کیا وہ اُن کی امامت کرے گا؟ اُنہوں نے فرمایا: جی نہیں! مجھے اپنی زندگی کی قسم ہے! خواہ وہ اُن کا امیر ہی کیوں نہ ہو' پھر بھی وہ اُن کی امامت نہیں کرے گا۔

3644 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الصَّلْتِ اَنَّهُ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اِلَى الْجُرُفِ، فَنَظَرَ فَاِذَا هُوَ قَدِ احْتَلَمَ، فَصَلَّى وَلَمْ يَغْتَسِلْ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا اَرَانِي اِلَّا وَقَدِ احْتَلَمْتُ وَمَا شَعُرْتُ، وَصَلَّيْتُ وَمَا شَعُرْتُ قَالَ: فَاغْتَسَلَ وَغَسَلَ مَا رَاَى فِي ثَوْبِهِ، وَنَضَحَ مَا لَمْ يَرَ، ثُمَّ اَذَّنَ وَاَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ الضُّحَى مُتَمَكِّنًا

٭٭ زبید بن صلت بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جرف کی طرف جا رہے تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جائزہ لیا تو اُنہیں احتلام ہوا تھا اور اُنہوں نے غسل کیے بغیر نماز پڑھ لی ہوئی تھی' اُنہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے احتلام ہو گیا اور مجھے پتا بھی نہیں چلا اور مجھے پتا بھی نہیں چلا اور میں نے اسی حالت میں نماز بھی پڑھ لی۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر اُنہوں نے غسل کیا اور اپنے کپڑے پر جو نشان دیکھا تھا اُس کو دھویا اور جہاں وہ نشان نظر نہیں آیا تھا اُس جگہ پانی چھڑکا' پھر اُنہوں نے اذان دلوائی' اقامت کہلوائی اور پھر دن اچھی طرح چڑھ جانے کے بعد (فجر کی نماز) دوبارہ (ادا کی)۔

3645 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ نَحْوَهُ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: اَعَادَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يَبْلُغْنَا اَنَّ النَّاسَ اَعَادُوا

٭٭ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ہشام بن عروہ کے حوالے سے اُن کے والد سے منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز کو دُہرایا تھا' ہم تک یہ روایت نہیں پہنچی کہ لوگوں نے بھی نماز کو دُہرایا تھا۔

3646 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الشَّرِيدُ قَالَ: وَكُنْتُ اَنَا وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ جَالِسَيْنِ بَيْنَنَا جَدْوَلٌ قَالَ: فَرَاَى عُمَرُ فِي ثَوْبِهِ جَنَابَةً، فَقَالَ: فَرَطَ عَلَيْنَا الْاِحْتِلَامُ مُنْذُ اَكَلْنَا هٰذَا الدَّسَمَ، ثُمَّ غَسَلَ مَا رَاَى فِي ثَوْبِهِ، وَاغْتَسَلَ وَاَعَادَ الصَّلَاةَ

Marfat.com

✵✵ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: شرید نے ہمیں یہ بات بتائی ہے کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے ہمارے درمیان ایک نالہ تھا۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے کپڑے پر جنابت کا نشان دیکھا تو بولے: جب سے ہم نے یہ چکنائی کھانا شروع کی ہے اُس وقت سے احتلام زیادہ ہونے لگا ہے۔ پھر اُنہوں نے اپنے کپڑے پر لگے ہوئے نشان کو دھویا' غسل کیا اور نماز کو دُہرایا۔

3647 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: صَلَّيْتُ جُنُبًا اَوْ غَيْرَ مُتَوَضِّءٍ وَلَمْ اَعْلَمْ، حَتّٰى فَاتَتْ تِلْكَ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: فَتَوَضَّأْ، ثُمَّ عُدْ لِصَلَاتِكَ

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: میں جنابت کی حالت میں' یا بے وضو حالت میں نماز ادا کر لیتا ہوں' مجھے اس کا پتا نہیں چلتا یہاں تک کہ اُس کی نماز کا وقت رخصت ہو جاتا ہے۔ تو عطاء نے فرمایا: تم وضو کر کے اپنی نماز کو دُہراؤ گے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَؤُمُّ الْقَوْمَ وَهُوَ جُنُبٌ اَوْ عَلٰى غَيْرِ وُضُوْءٍ

باب: جو شخص لوگوں کی امامت کرتا ہے' اگر وہ جنبی ہو یا بے وضو حالت میں ہو (تو کیا کرے گا؟)

3648 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، صَلّٰى بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ فَاَعَادَ، وَلَمْ يَبْلُغْنَا اَنَّ النَّاسَ اَعَادُوْا

✵✵ عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جنابت کی حالت میں لوگوں کو نماز پڑھا دی تو اُنہوں نے اُس نماز کو دُہرایا' لیکن ہم تک یہ روایت نہیں پہنچی کہ لوگوں نے بھی اُس نماز کو دُہرایا تھا۔

3649 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَمَّهُمْ وَهُوَ جُنُبٌ، اَوْ عَلٰى غَيْرِ وُضُوْءٍ، فَاَعَادَ الصَّلَاةَ، وَلَمْ يُعِدْ مَنْ وَرَاءَهُ

✵✵ قاسم بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جنابت کی حالت میں لوگوں کی امامت کر دی۔ (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) بے وضو حالت میں امامت کر دی' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز کو دُہرایا لیکن اُن کے پیچھے موجود لوگوں نے نماز کو نہیں دُہرایا۔

3650 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلّٰى بِاَصْحَابِهٖ صَلَاةَ الْعَصْرِ وَهُوَ عَلٰى غَيْرِ وُضُوْءٍ، فَاَعَادَ، وَلَمْ يُعِدْ اَصْحَابُهٗ

✵✵ سالم بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے ساتھیوں کو عصر کی نماز پڑھائی' وہ اُس وقت بے وضو تھے تو اُنہوں نے اُس نماز کو دُہرایا' لیکن اُن کے ساتھیوں نے نہیں دُہرایا۔

3651 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُغِيْرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: يُعِيْدُ وَلَا يُعِيْدُوْنَ

Marfat.com

٭٭ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: ایسا شخص نماز کو دہرائے گا' لیکن لوگ نماز کو نہیں دہرائیں گے۔

3652 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: يُعِيدُ وَلَا يُعِيدُوْنَ

٭٭ حسن بصری فرماتے ہیں: وہ شخص نماز کو دہرائے گا' لیکن لوگ نہیں دہرائیں گے۔

3653 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِنْ صَلَّى بِالنَّاسِ اِمَامُ قَوْمٍ غَيْرُ مُتَوَضٍّ، فَذَكَرَ حِيْنَ فَرَغَ قَالَ: يُعِيدُ وَيُعِيدُوْنَ، فَاِنْ ذَكَرَ حَتَّى فَاتَتْ تِلْكَ الصَّلَاةُ فَاِنَّهُ يُعِيدُ هُوَ وَلَا يُعِيدُوْنَ

٭٭ عطاء فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص جو لوگوں کا امام ہو' وہ بے وضو حالت میں لوگوں کو نماز پڑھا دے اور جب وہ نماز سے فارغ ہو اُس وقت اُسے یاد آئے' تو عطاء فرماتے ہیں: وہ امام نماز کو دہرائے گا' اور لوگ بھی دہرائیں گے' لیکن اگر اُس امام کو اُس وقت یہ بات یاد آتی ہے' جب نماز کا وقت رخصت ہو چکا ہو' تو صرف امام نماز کو دہرائے گا' لوگ نہیں دہرائیں گے۔

3654 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قُلْتُ: فَصَلَّى بِهِمْ جُنُبًا فَلَمْ يَعْلَمُوْا وَلَمْ يَعْلَمْ، حَتَّى فَاتَتْ تِلْكَ الصَّلَاةُ قَالَ: فَلْيُعِيدُوا فَلَيْسَتِ الْجَنَابَةُ كَالْوُضُوْءِ

٭٭ ابن جریج' عطاء کے بارے میں نقل کرتے ہیں: میں نے اُن سے دریافت کیا: اگر کوئی شخص لوگوں کو جنابت کی حالت میں نماز پڑھا دیتا ہے' اور لوگوں کو بھی اس بات کا پتا نہیں چلتا اور اُس امام کو بھی پتا نہیں چلتا یہاں تک کہ اُس نماز کا وقت رخصت ہو جاتا ہے' تو عطاء نے فرمایا: وہ لوگ نماز کو دہرائیں گے' کیونکہ جنابت کا حکم وضو کی مانند نہیں ہے۔

3655 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: يُعِيدُ وَلَا يُعِيدُوْنَ

٭٭ سعید بن جبیر فرماتے ہیں: وہ امام نماز کو دہرائے گا' لوگ نہیں دہرائیں گے۔

3656 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِيْ بَعْضُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ: حَدِيْثٌ مُتَثَبَّتٌ عِنْدَنَا اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَرْكَبُ فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ رَكْبَتَيْنِ، اِحْدَاهُمَا يَنْظُرُ فِيْ اَمْوَالِ يَتَامَى اَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ، وَالْاُخْرَى يَنْظُرُ اَرِقَّاءَ النَّاسِ، مَا يَبْلُغُ مِنْهُمْ، حَتَّى اِذَا كَانَ يَوْمًا فِيْ بَعْضِ ذٰلِكَ بِالْجُرُفِ نَزَلَ، وَقَالَ: اَدْخَلَ يَدَهُ فَوَجَدَ شَيْئًا، فَقَالَ: اِنِّيْ لَاَظُنُّنِيْ قَدْ صَلَّيْتُ جُنُبًا، اِنَّا اِذَا اَصَابَنَا الْوَدَكُ لَانَتْ عُرُوْقُنَا، ثُمَّ اغْتَسَلَ فَصَلَّى الصُّبْحَ، وَلَمْ يَاْمُرِ النَّاسَ اَنْ يُصَلُّوْهَا

٭٭ ابن جریج نے اہلِ مدینہ میں سے ایک شخص کا قول نقل کیا ہے' جو قابلِ اعتماد ہے' وہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہر ہفتہ میں دو مرتبہ سوار ہو کر تشریف لے جاتے تھے' ایک مرتبہ وہ مہاجرین کے بچوں کے یتیموں کے اموال کا جائزہ لیتے تھے' اور دوسری مرتبہ وہ لوگوں کے غلاموں کا جائزہ لیا کرتے تھے کہ اس حوالے سے اُن تک جو اطلاعات پہنچتی ہیں (اُن کی تفتیش کرتے تھے) یہاں تک کہ ایک مرتبہ اُنہوں نے ''جرف'' نامی جگہ کے قریب پڑاؤ کیا۔ راوی بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے اپنا ہاتھ تہبند کے اندر داخل کیا تو اُنہیں کچھ محسوس ہوا۔ پھر اُنہوں نے فرمایا: مجھے اپنے بارے میں یہ گمان ہے کہ میں نے جنابت کی حالت میں نماز ادا کی ہے' جب سے چربی ہمیں ملنا شروع ہوئی ہے' ہماری رگیں کمزور ہو گئی ہیں۔ پھر اُنہوں نے غسل کر کے صبح کی نماز ادا کی'

Marfat.com

لیکن اُنہوں نے لوگوں کو (نماز دوبارہ ادا کرنے) کا حکم نہیں دیا۔

3657 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ صَاعِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: يُعِيدُ وَيُعِيدُوْنَ

✸✸ امام شعبی فرماتے ہیں: وہ امام نماز کو دُہرائے گا' اور لوگ بھی دُہرائیں گے۔

3658 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ صَاعِدٍ قَالَ: سُئِلَ الشَّعْبِيُّ عَنْ رَجُلٍ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمًا فَصَلَّى رَكْعَةً اَوْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَاَى شَيْئًا فَفَزِعَ فَقَطَعَ صَلَاتَهُ قَالَ: يَسْتَاْنِفُوْنَ

✸✸ امام شعبی سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا' جو لوگوں کی امامت کرتا ہے' اور اُنہیں ایک یا دو رکعات پڑھا دیتا ہے' پھر وہ کوئی ایسی چیز دیکھتا ہے' تو پریشان ہو کر وہ نماز کو منقطع کر دیتا ہے' اُنہوں نے جواب دیا: وہ لوگ نئے سرے سے نماز ادا کریں گے۔

3659 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ حَمَّادًا يَقُوْلُ: اِذَا فَسَدَتْ صَلَاةُ الْاِمَامِ فَسَدَتْ صَلَاةُ الْقَوْمِ

✸✸ حماد فرماتے ہیں: جب امام کی نماز فاسد ہو گی' تو لوگوں کی نماز بھی فاسد ہو جائے گی۔

3660 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي جَابِرٍ الْبَيَاضِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهِ مَرَّةً وَّهُوَ جُنُبٌ فَاَعَادَ بِهِمْ

✸✸ سعید بن میب بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے جنابت کی حالت میں اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھا دی تو اُن تمام حضرات نے نماز کو دُہرایا تھا۔

3661 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ صَلَّى بِالنَّاسِ جُنُبًا، ثُمَّ اَمَرَ ابْنَ النَّبَّاحِ فَنَادَى: مَنْ كَانَ صَلَّى مَعَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الصُّبْحَ فَلْيُعِدِ الصَّلَاةَ، فَاِنَّهُ صَلَّى بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ

وَّذَكَرَهُ غَالِبُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ

✸✸ عاصم بن ابوضمرہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ اُنہوں نے جنابت کی حالت میں لوگوں کو نماز پڑھا دی' پھر اُنہوں نے ابن نباح کو حکم دیا' اُس نے یہ اعلان کیا کہ جس شخص نے بھی امیر المومنین کی اقتداء میں صبح کی نماز ادا کی تھی' وہ نماز کو دُہرا لے' کیونکہ اُنہوں نے جنابت کی حالت میں لوگوں کو نماز پڑھا دی تھی۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

3662 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مَهْرَانَ، عَنِ الْمُطَّرِحِ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ

3660- مصنف ابن ابی شیبة - کتاب الصلاة' الرجل یصلی بالقوم وهو علی غیر وضوء - حدیث:4510' سنن الدارقطنی - کتاب الصلاة' باب صلاة الإمام وهو جنب او محدث - حدیث:1186' السنن الکبریٰ للبیهقی - کتاب الصلاة' جماع ابواب الصلاة بالنجاسة وموضع الصلاة من مسجد وغیره - باب إمامة الجنب' حدیث:3793

Marfat.com

زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: صَلّٰی عُمَرُ بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ، فَاَعَادَ وَلَمْ يُعِدِ النَّاسُ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: قَدْ كَانَ يَنْبَغِي لِمَنْ صَلّٰی مَعَكَ اَنْ يُعِيْدُوا قَالَ: فَنَزَلُوْا اِلٰی قَوْلِ عَلِيٍّ قَالَ: قُلْتُ: مَا نَزَلُوْا؟ قَالَ: رَجَعُوا، قَالَ الْقَاسِمُ: وَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ مِثْلَ قَوْلِ عَلِيٍّ

٭٭ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جنابت کی حالت میں لوگوں کو نماز پڑھا دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز کو دہرایا' لیکن لوگوں کو نماز کو نہیں دُہرایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُن سے فرمایا: ہونا یہ چاہیے تھا کہ جس شخص نے بھی آپ کی اقتداء میں نماز ادا کی ہے' وہ سب لوگ نماز کو دُہرائیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: تو کچھ لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کو اختیار کیا۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا: لفظ ''نزلوا'' کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: اس سے مراد ہے کہ انہوں نے رجوع کیا۔

قاسم نامی راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بھی اس بارے میں وہی قول ہے' جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہے۔

3663 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ اَنَّ عَلِيًّا صَلّٰی بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ، اَوْ عَلٰی غَيْرِ وُضُوْءٍ، فَاَعَادَ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يُعِيْدُوْا

٭٭ امام محمد باقر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو جنابت کی حالت میں نماز پڑھا دی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) بے وضو حالت میں نماز پڑھا دی' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز کو دہرایا اور لوگوں کو یہ حکم دیا کہ وہ بھی نماز کو دہرائیں۔

بَابُ اِمَامِ قَوْمٍ اَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ فَلَمْ يَجِدْ مَاءً

باب: جب کسی قوم کے امام کو جنابت لاحق ہو جائے' اور اُسے پانی نہ ملے (تو کیا کرنا چاہیے؟)

3664 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: سَاَلْتُهُ عَنْ اِمَامِ قَوْمٍ اَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ فَلَمْ يَجِدْ مَاءً يَتَوَضَّاُ بِهِ؟ قَالَ: يَتَيَمَّمُ وَيَتَقَدَّمُ فَيُصَلِّي بِهِمْ، فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ طَهَّرَهُ

٭٭ معمر بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے زہری سے ایسے امام کے بارے میں سوال کیا جسے جنابت لاحق ہو جاتی ہے' اور اُسے پانی نہیں ملتا جس کے ذریعہ وہ وضو بھی کر سکے' تو زہری نے جواب دیا: وہ امام تیمم کر کے آگے بڑھے گا' اور لوگوں کو نماز پڑھائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اُسے پاکی عطا کر دی ہے۔

3665 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَا: التَّيَمُّمُ بِمَنْزِلَةِ الْمَاءِ

٭٭ حسن بصری اور سعید بن مسیب فرماتے ہیں: تیمم' پانی (استعمال کرنے) کی مانند ہے۔

Marfat.com

3666 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً، فَقُلْتُ: أَفْقَهُ الْقَوْمِ أَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ، أَوْ أَتَى غَائِطًا فَتَمَسَّحَ بِالتُّرَابِ أَيَؤُمُّهُمْ؟ قَالَ: لَا، فَلَا يَؤُمُّهُمْ وَإِنْ كَانَ أَمِيرَهُمْ

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے سوال کیا' میں نے کہا: قوم کے سب سے زیادہ سمجھدار شخص کو جنابت لاحق ہو جاتی ہے' یا وہ پاخانہ کر کے آتا ہے' تو کیا مٹی کے ذریعہ مسح کر کے (یعنی تیمم کر کے) وہ اُن لوگوں کی امامت کر سکتا ہے؟ عطاء نے جواب دیا: جی نہیں! وہ ان لوگوں کی امامت نہیں کرے گا' اگرچہ وہ اُن لوگوں کا امیر ہی کیوں نہ ہو۔

3667 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي إِمَامِ قَوْمٍ أَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ فَلَمْ يَجِدْ مَاءً قَالَ: لِيُقَدِّمْ غَيْرَهُ

✵✵ سفیان ثوری' امام کے بارے میں ابراہیم نخعی کا یہ قول نقل کرتے ہیں: جو لوگوں کا امام ہو' اور اُسے جنابت لاحق ہو جائے' اور اُسے پانی دستیاب نہ ہو' تو ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: وہ کسی دوسرے شخص کو آگے کر دے گا۔

3668 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ صَاحِبٍ لَهُ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَوْ غَيْرِهِ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَا يَؤُمُّ الْمُتَيَمِّمُ الْمُتَطَهِّرِينَ قَالَ: وَقَالَ عَلِيٌّ: لَا يَؤُمُّ الْمُقَيَّدُ الْمُطْلَقِينَ

✵✵ حارث نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کیا ہے: تیمم کرنے والا شخص وضو کرنے والوں کی امامت نہیں کرے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ بھی فرماتے ہیں: مقید شخص' مطلق لوگوں کی امامت نہیں کرے گا۔

بَابُ الْإِمَامِ يُحْدِثُ فِي صَلَاتِهِ

باب: جس امام کو نماز کے دوران حدث لاحق ہو جائے

3669 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ أَمَّ قَوْمًا فَرَعَفَ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَوْمَى إِلَى رَجُلٍ أَنْ يَتَقَدَّمَ، ثُمَّ جَاءَ فَأَتَمَّ بَقِيَّةَ صَلَاتِهِ

✵✵ علقمہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے: ایک مرتبہ وہ لوگوں کی امامت کر رہے تھے' اُن کی نکسیر پھوٹ گئی تو وہ نماز چھوڑ کر چلے گئے' انہوں نے ایک شخص کو اشارہ کیا کہ وہ آگے بڑھ جائے' پھر وہ آئے' اور اُنہوں نے اپنی بقیہ نماز کو مکمل کر لیا۔

3670 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ: عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ: أَمَّنَا عَلِيٌّ فَرَعَفَ، فَأَخَذَ رَجُلًا فَقَدَّمَهُ وَتَأَخَّرَ

✵✵ ابو رزین بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہماری امامت کر رہے تھے' اُن کی نکسیر پھوٹ گئی تو انہوں نے ایک شخص کو پکڑ کر آگے کر دیا اور خود پیچھے ہو گئے۔

3671 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ فِي رَجُلٍ أَمَّ قَوْمًا فَأَحْدَثَ فِي صَلَاتِهِ، قَالَا: يُقَدِّمُ رَجُلًا يُصَلِّي بِهِمْ مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِمْ

Marfat.com

** حسن بصری اور قتادہ ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو لوگوں کی امامت کرتا ہے اور اُسے نماز کے دوران حدث لاحق ہو جاتا ہے تو یہ دونوں حضرات فرماتے ہیں: وہ کسی شخص کو آگے کر دے گا' جو لوگوں کو باقی رہ جانے والی نماز پڑھا دے گا۔

3672 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِنْ رَعَفَ الْاِمَامُ فَلْيَتَاَخَّرْ، وَلْيُقَدِّمْ رَجُلًا فَيُصَلِّي بِهِمْ

** عطاء بیان کرتے ہیں: اگر امام کی نکسیر پھوٹ جاتی ہے' تو اُسے پیچھے ہٹ جانا چاہیے' اور کسی شخص کو آگے کر دینا چاہیے جو اُن لوگوں کو نماز پڑھا دے۔

3673 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَحْدَثَ الْاِمَامُ فِيْ آخِرِ صَلَاتِهِ حِيْنَ يَسْتَوِي قَاعِدًا، فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ، وَصَلَاةُ مَنْ وَرَاءَهُ عَلَى مِثْلِ صَلَاتِهِ

** حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب امام کو نماز کے آخر میں' یعنی جب وہ سیدھا بیٹھا ہوا ہو' اُس وقت اسے حدث لاحق ہو جائے' تو وہ اپنی نماز کو مکمل کر لے' اور اُس کے پیچھے موجود شخص کی نماز اُس کی نماز کی مانند ہو گی''۔

3674 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ فِيْ رَجُلٍ اَحْدَثَ فِيْ صَلَاتِهِ وَقَبْلَ اَنْ يَتَشَهَّدَ قَالَ: فَحَسْبُهُ، فَلَا يُعِدْ

** عطاء ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جسے نماز کے دوران تشہد پڑھنے سے پہلے حدث لاحق ہو جاتا ہے' تو عطاء فرماتے ہیں: یہ اُس کے لیے کافی ہے' وہ نماز کو نہیں دُہرائے گا۔

3675 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِذَا رَفَعَ الْاِمَامُ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ فِيْ آخِرِ صَلَاتِهِ، فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ وَاِنْ اَحْدَثَ

** عطاء فرماتے ہیں: جب امام اپنی نماز کے آخری سجدہ سے سر اُٹھائے گا' تو اُس کی نماز مکمل ہو جائے گی' اگرچہ اُسے حدث لاحق ہو جائے۔

3676 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ فِيْ رَجُلٍ يُحْدِثُ بَيْنَ ظَهْرَانِيْ صَلَاتِهِ قَالَ: اِذَا قَضَى الرُّكُوعَ وَالسُّجُوْدَ تَمَّتْ صَلَاتُهُ

3673- سنن ابی داود - کتاب الصلاۃ' باب الإمام یحدث بعد ما یرفع راسه من آخر الرکعة - حدیث:527' شرح معانی الآثار للطحاوی - باب السلام فی الصلاۃ , ھل ھو من فروضھا او من' حدیث:1025' سنن الدارقطنی - کتاب الصلاۃ' باب من احدث قبل التسلیم فی آخر صلاته - حدیث:1236' السنن الکبرٰی للبیھقی - کتاب الصلاۃ' جماع ابواب صفة الصلاۃ - باب تحلیل الصلاۃ بالتسلیم' حدیث:2768

Marfat.com

❁❁ سعید بن مسیب ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو نماز کے دوران حدث کا شکار ہو جاتا ہے وہ یہ فرماتے ہیں: جب وہ رکوع اور سجدہ ادا کر چکا ہو تو اُس کی نماز مکمل ہو جائے گی۔

3677 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ: قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: الرَّجُلُ يُحْدِثُ حِينَ يَفْرُغُ مِنَ السُّجُودِ فِي الرَّابِعَةِ وَقَبْلَ التَّشَهُّدِ؟ قَالَ: قَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ

❁❁ منصور بیان کرتے ہیں: میں نے ابراہیم نخعی سے دریافت کیا: ایک شخص جو چوتھی رکعت کے سجدہ سے فارغ ہوتا ہے اُس کے تشہد پڑھنے سے پہلے اُسے حدث لاحق ہو جاتا ہے تو ابراہیم نے فرمایا: اُس کی نماز مکمل ہو گئی۔

3678 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَسَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ يُحْدِثُ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ قَبْلَ التَّشَهُّدِ قَالَ: لَا يُعِيدُ وَأَمَّا هَؤُلَاءِ - يَعْنِي أَصْحَابَهُ - فَقَالُوا: عَنْ عَمْرٍو: يُعِيدُ

❁❁ عمرو بن عبید بیان کرتے ہیں: میں نے حسن بصری کو ایسے شخص کے بارے میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو نماز کے آخر میں تشہد سے پہلے حدث کا شکار ہو جاتا ہے وہ یہ فرماتے ہیں: وہ نماز کو نہیں دُہرائے گا۔ (راوی بیان کرتے ہیں:) جہاں تک اُن کے شاگردوں کا تعلق ہے تو اُنہوں نے عمرو کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے کہ ایسا شخص نماز کو دُہرائے گا۔

3679 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالنَّخَعِيِّ، قَالَا: لَا يُعِيدُ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ: حَتَّى يُسَلِّمَ فَإِنَّ صَلَاتَهُ لَمْ تَتِمَّ

❁❁ سعید بن مسیب اور ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: ایسا شخص نماز کو نہیں دُہرائے گا۔ ابن سیرین کہتے ہیں: جب تک وہ سلام نہیں پھیرتا (تب تک وہ نماز کو دُہرائے گا) کیونکہ اُس کی نماز ابھی مکمل نہیں ہوئی تھی۔

3680 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: "لَا تَتِمُّ صَلَاتُهُ حَتَّى يُسَلِّمَ، تَحْرِيمُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ، وَخَاتِمَتُهَا التَّسْلِيمُ - أَوْ قَالَ: آخِرُهَا التَّسْلِيمُ"

❁❁ مجاہد بیان کرتے ہیں: ایسے شخص کی نماز اُس وقت تک مکمل نہیں ہوگی جب تک وہ سلام نہیں پھیرتا کیونکہ تکبیر کہہ کر نماز شروع ہوتی ہے اور سلام پھیر کر ختم ہوتی ہے۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اس کے آخر میں سلام ہوتا ہے۔

3681 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ - أَوِ ابْنِ عَمْرٍو، أَنَا أَشُكُّ - قَالَ: فَصْلُ الصَّلَاةِ التَّسْلِيمُ قَالَ: وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يَقُولُ: يُعِيدُ الصَّلَاةَ

❁❁ زہری نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یا شاید حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے: تم سلام پھیرنے تک نماز کو ادا کرو۔ زہری بیان کرتے ہیں: ایسا شخص نماز کو دُہرائے گا۔

3682 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ فِي الرَّجُلِ يُحْدِثُ فِي آخِرِ السَّجْدَةِ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ: يَنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَجِيءُ فَيَتَشَهَّدُ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ قَالَ: فَإِنْ تَكَلَّمَ

Marfat.com

اَعَادَهُ

٭٭ عطاء بن ابی رباح ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو نماز کے آخری سجدہ کے بعد حدث کا شکار ہو جاتا ہے' وہ بیان کرتے ہیں: وہ شخص نماز کو ختم کر کے وضو کرے گا' پھر آ کر تشہد پڑھے گا جبکہ اُس نے اِس دوران کوئی کلام نہ کیا ہو۔ وہ بیان کرتے ہیں: اگر اُس نے کلام کیا ہو تو وہ نماز کو دہرائے گا۔

3683 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ فِيْ رَجُلٍ يُحْدِثُ بَعْدَمَا جَلَسَ فِي الرَّابِعَةِ وَلَمْ يَتَشَهَّدْ قَالَ: يَنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَعُوْدُ فَيَتَشَهَّدُ

٭٭ سفیان ثوری ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو چوتھی رکعت میں بیٹھنے کے بعد اور تشہد پڑھنے سے پہلے حدث کا شکار ہو جاتا ہے' وہ فرماتے ہیں: وہ شخص نماز چھوڑ کر جائے گا' وضو کرے گا' اور پھر واپس آ کر تشہد کو دہرا لے گا۔

3684 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَرَاَيْتَ مَا يُكْرَهُ اَنْ يُقَالَ فِي الصَّلَاةِ، اَيُكْرَهُ اَنْ يَقُوْلَهُ بَعْدَمَا يَفْرُغُ مِنَ التَّشَهُّدِ الْاَوَّلِ؟ قَالَ: نَعَمْ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ جس چیز کو نماز کے دوران کہنا مکروہ ہو' تو کیا پہلے تشہد سے فارغ ہونے کے بعد بھی اُسے کہنا مکروہ ہوگا؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

3685 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُسْلِمٍ الشَّامِيِّ، عَنْ حَمْلَةَ - رَجُلٍ مِنْ عَكٍّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: لَا تُجْزِءُ صَلَاةٌ اِلَّا بِتَشَهُّدٍ

٭٭ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمہاری نماز تشہد کے بغیر درست نہیں ہوگی۔

3686 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيْلَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اِذَا تَشَهَّدَ الرَّجُلُ، وَخَافَ اَنْ يُحْدِثَ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ الْاِمَامُ، فَلْيُسَلِّمْ، وَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ، وَاِنْ كَبَّرَ يَتَشَهَّدُ

٭٭ عاصم بن ضمرہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کیا ہے: جب کوئی شخص تشہد پڑھ لے اور اُسے یہ اندیشہ ہو کہ امام کے سلام پھیرنے سے پہلے اُسے حدث لاحق ہو جائے گا' تو اُس شخص کو سلام پھیر دینا چاہیے کیونکہ اُس کی نماز مکمل ہو چکی ہے' لیکن اگر اُس نے تکبیر کہی تھی تو پھر وہ تشہد بھی پڑھے گا۔

3687 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ مُعَاوِيَةَ صَلَّى بِالنَّاسِ فَرَكَعَ ثُمَّ طُعِنَ وَهُوَ سَاجِدٌ اَوْ رَاكِعٌ، فَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اَتِمُّوا صَلَاتَكُمْ، فَصَلَّى كُلُّ رَجُلٍ لِنَفْسِهِ، وَلَمْ يُقَدِّمْ اَحَدًا

٭٭ زہری بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھاتے ہوئے رکوع کیا' پھر وہ سجدہ کے عالم میں تھے یا رکوع کے عالم میں تھے کہ اسی دوران اُنہیں زخمی کر دیا گیا' اُنہوں نے سلام پھیرا اور پھر بولے: تم لوگ اپنی نماز مکمل کرو' ہر شخص تنہا نماز ادا کر لے۔ اُنہوں نے کسی شخص کو آگے نہیں کیا۔

3688 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ فِيْ رَجُلٍ اَمَّ قَوْمًا فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً اَوْ رَكْعَتَيْنِ. ثُمَّ

Marfat.com

اَحْدَثَ فَقَدَّمَ رَجُلًا لَمْ يُدْرِكْ اَوَّلَ الصَّلَاةِ؟ قَالَ: يُصَلِّي بِهِمُ الَّذِي قُدِّمَ صَلَاةَ الْإِمَامِ، ثُمَّ يَنْكُصُ قَاعِدًا، وَيُقَدِّمُ رَجُلًا زَحْفًا، فَيُسَلِّمُ بِهِمْ، وَيَقُومُ هُوَ فَيُتِمُّ

✽✽ سفیان ثوری ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو لوگوں کی امامت کرتا ہے' اور انہیں ایک یا دو رکعات پڑھاتا ہے' تو اُسے حدث لاحق ہو جاتا ہے' پھر وہ کسی ایسے شخص کو آگے کر دیتا ہے جس نے نماز کا ابتدائی حصہ نہیں پایا تھا' تو سفیان ثوری فرماتے ہیں: جس شخص کو آگے کیا ہے' وہ اُن لوگوں کو امام کی نماز کے مطابق نماز پڑھائے گا' پھر وہ بیٹھ کر پیچھے ہو جائے گا اور کسی اور شخص کو سرین کے بل آگے کرے گا' وہ شخص اُن لوگوں کو سلام پھروا دے گا' اور وہ (جو بعد میں امام بنا تھا) کھڑا ہو کر باقی رہ جانے والی نماز کو مکمل کرے گا۔

بَابُ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ غَيْرِ طَاهِرٍ

باب: جب کوئی شخص کسی ایسے کپڑے کو پہن کر نماز ادا کر لے' جو پاک نہیں ہوتا

3689 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: صَلَّيْتُ فِي إِزَارٍ غَيْرِ طَاهِرٍ، فَعَلِمْتُ قَبْلَ اَنْ تَفُوتَ تِلْكَ الصَّلَاةُ، اَوْ بَعْدَمَا فَاتَتْ قَالَ: لَا تُعِدْ، وَمَا شَاْنُ الثَّوْبِ وَمَا شَاْنُ ذٰلِكَ؟

✽✽ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: میں نے ایک ایسے تہبند کو پہن کر نماز ادا کر لی جو پاک نہیں تھا' پھر اُس نماز کا وقت فوت ہونے سے پہلے مجھے اس بات کا علم ہو گیا' یا اُس نماز کا وقت گزرنے کے بعد پتا چلا (تو کیا کرنا ہوگا؟) اُنہوں نے فرمایا: تم نماز کو نہیں دُہراؤ گے' کپڑے کا کیا معاملہ ہے! اس کی حیثیت کیا ہے؟

3690 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ قَالَ: قَالَ لِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ: قَدْ صَلَّيْتُ فِي ثَوْبِي هٰذَا كَذَا وَكَذَا؟ وَقَالَ: صَلَّيْتُ فِيهِ مِرَارًا وَفِيهِ دَمٌ نَسِيتُ اَنْ اَغْسِلَهُ

✽✽ عطاء خراسانی بیان کرتے ہیں: عطاء بن ابی رباح نے مجھ سے فرمایا: میں نے اپنے اس کپڑے میں اتنی اتنی نمازیں ادا کی ہیں۔ وہ بیان کرتے ہیں: میں نے کئی مرتبہ اس کپڑے میں نماز ادا کی' جبکہ اس میں خون لگا ہوا تھا اور میں اُسے دھونا بھول گیا تھا۔

3691 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: اِذَا رَاَى الرَّجُلُ فِي ثَوْبِهِ دَمًا بَعْدَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلَاةِ لَا يُعِيدُ قَالَ مَعْمَرٌ: وَسَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ مِثْلَ ذٰلِكَ

✽✽ سعید بن مسیّب فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے کپڑے میں خون لگا ہوا دیکھا اور یہ نماز فارغ ہونے کے بعد دیکھے' تو وہ نماز کو دُہرائے گا نہیں۔

معمر بیان کرتے ہیں: میں نے زہری کو بھی اس کی مانند بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

3692 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: اِذَا رَاَى الرَّجُلُ فِي

Marfat.com

ثَوْبِهٖ دَمًا، اَوْ نَجَسًا، اَوْ صَلّٰى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ، اَوْ تَيَمَّمَ فَاَدْرَكَ الْمَاءَ فِيْ وَقْتٍ، فَاِنَّهٗ لَا اِعَادَةَ عَلَيْهِ قَالَ قَتَادَةُ: وَقَالَ الْحَسَنُ: يُعِيدُ هٰذَا كُلَّهٗ مَا دَامَ فِي وَقْتٍ

* * سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے کپڑے پر خون یا پیپ لگی ہوئی دیکھے یا اُس نے قبلہ کی طرف رُخ کیے بغیر نماز ادا کر لی تھی یا اُس نے تیمم کر کے نماز ادا کر لی تھی اور پھر نماز کے وقت کے دوران وہ پانی تک پہنچ جاتا ہے (تو ان تمام صورتوں میں) اُس پر نماز کو دُہرانا لازم نہیں ہوگا۔

قتادہ بیان کرتے ہیں: حسن بصری یہ فرماتے ہیں: وہ شخص نماز کو دُہرائے گا' اور یہ اُس وقت ہوگا' جب ابھی نماز کا وقت باقی ہو۔

3693 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: يُعِيدُ، فَاِنْ عَلِمَ بِهٖ حِيْنَ صَلّٰى وَقَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ

* * طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ شخص نماز کو دُہرائے گا' جبکہ اُسے اس بات کا علم اُس وقت ہو' جب وہ نماز ادا کر رہا ہو' یا اُسے نماز ادا کرنے سے پہلے اس کا علم ہو جائے۔

3694 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ اَنَّهٗ قَالَ: لَا يُعِيدُ

* * سالم فرماتے ہیں: وہ شخص نماز کو نہیں دُہرائے گا۔

3695 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي هِشَامٍ قَالَ: سَاَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى فِي ثَوْبِهِ الْاَذَى وَقَدْ صَلّٰى؟ قَالَ: اقْرَاْ عَلَيَّ الْاٰيَةَ الَّتِي فِيهَا غَسْلُ الثَّوْبِ

* * ابو ہشام بیان کرتے ہیں: میں نے سعید بن جبیر سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا' جو اپنے کپڑے پر گندگی لگی ہوئی دیکھتا ہے' اور اُس نے (وہی کپڑا پہن کر) نماز ادا کر لی ہوئی ہے۔ تو سعید بن جبیر نے فرمایا: تم مجھے وہ آیت پڑھ کر سناؤ' جس میں کپڑے کو دھونے کا حکم موجود ہے۔

3696 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا اَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ قَالَ: سَاَلْتُ عَطَاءً، وَمُجَاهِدًا عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَلَيْسَ بِطَاهِرٍ قَالَا: لَا يُعِيدُ

* * ایمن بن نابل بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء اور مجاہد سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا' جو ایسے کپڑے میں نماز ادا کر لیتا ہے' جو پاک نہیں ہوتا؟ تو اُن دونوں نے جواب دیا: وہ نماز کو نہیں دُہرائے گا۔

3697 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ جَالِسًا مَعَنَا فَقَالَ: اِنِّي لَاَرَى فِي ثَوْبِي مَنِيًّا، وَقَدْ صَلَّيْتُ فِيهِ، فَحَتَّهٗ بِيَدِهٖ وَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ

* * مجاہد بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے ساتھ بیٹھا کرتے تھے' اُنہوں نے فرمایا: بعض اوقات مجھے اپنے کپڑے پر منی لگی ہوئی نظر آ جاتی ہے' اور میں اُسے پہن کر نماز ادا کر لیتا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اُسے اپنے ہاتھ کے

Marfat.com

ذریعہ کھرچ دیتے تھے اور نماز کو نہیں دُہراتے تھے۔

3698 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ صَلّٰى وَفِيْ ثَوْبِهٖ دَمٌ، اَوِ احْتِلَامٌ عَلِمَ بِهٖ، فَلَا يُعِيدُ الصَّلَاةَ

٭٭ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جو شخص نماز ادا کرے اور اُس کے کپڑے پر خون یا احتلام (یعنی منی) لگی ہوئی ہو اور اُسے نماز ادا کرنے کے بعد اس کا پتا چلے تو وہ نماز کو نہیں دُہرائے گا۔

3699 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ عِيسَى بْنِ اَبِيْ عَزَّةَ قَالَ: سَاَلْتُ عَامِرًا الشَّعْبِيَّ قَالَ: قُلْتُ: اَصَابَ ثَوْبِيْ دَمٌ، فَعَلِمْتُ بِهٖ بَعْدَمَا سَلَّمْتُ؟ قَالَ: لَا تُعِدْ وَاِنْ كُنْتَ قَدْ عَلِمْتَ بِهٖ

٭٭ عیسیٰ بن ابوعزہ بیان کرتے ہیں: میں نے امام عامر شعبی سے دریافت کیا' میں نے کہا: میرے کپڑے پر خون لگ جاتا ہے اور مجھے سلام پھیرنے کے بعد اُس کا پتا چلتا ہے' تو اُنہوں نے فرمایا: تم نماز کو نہیں دُہراؤ گے خواہ تمہیں پہلے سے اس کا علم ہو چکا ہوتا۔

3700 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ قَالَ: اِذَا رَاَيْتَ فِيْ ثَوْبِكَ دَمًا وَاَنْتَ فِي الصَّلَاةِ، فَاِنْ كَانَ قَلِيلًا فَامْضِ، وَاِنْ كَانَ كَثِيرًا فَضَعْهُ وَلَا تُعِدْ

٭٭ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب تمہیں نماز ادا کرنے کے دوران اپنے کپڑے پر خون لگا ہوا نظر آ جائے' تو اگر وہ تھوڑا ہو تو تم اپنی نماز کو جاری رکھو اور اگر وہ زیادہ ہو تو اُس کپڑے کو اُتار دو لیکن نماز کو دُہرانا نہیں۔

3701 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اِذَا رَاَى الْاِنْسَانُ فِيْ ثَوْبِهٖ دَمًا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَانْصَرَفَ يَغْسِلُهُ، اَتَمَّ مَا بَقِيَ عَلٰى مَا مَضٰى مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ

قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَقَالَ سَالِمٌ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَنْصَرِفُ لِقَلِيلِهٖ وَكَثِيرِهٖ

٭٭ سالم' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص نماز ادا کرنے کے دوران اپنے کپڑے پر خون لگا ہوا دیکھے' تو وہ نماز ختم کر کے اُس جگہ کو دھولے اور جتنی نماز گزر چکی تھی' اُس کی بنیاد پر باقی نماز کو مکمل کرلے' جبکہ اُس نے اس دوران کلام نہ کیا ہو۔

زہری بیان کرتے ہیں: سالم فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما (نماز کو درمیان میں چھوڑ کر چلے جاتے تھے) خواہ وہ (لگا ہوا خون) تھوڑا ہوتا یا زیادہ ہوتا۔

3702 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: يُعِيدُ مَا كَانَ فِيْ وَقْتٍ

قَالَ: وَقَالَ النَّخَعِيُّ: لَا يُعِيدُ

٭٭ حسن بصری فرماتے ہیں: جب تک نماز کا وقت باقی ہے وہ نماز کو دُہرائے گا۔ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: وہ نماز کو نہیں دُہرائے گا۔

Marfat.com

3703 - اقوال تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: إِذَا كَانَ فِي ثَوْبِهِ قَدْرُ الدِّرْهَمِ أَعَادَ الصَّلَاةَ

** حماد بن ابوسلیمان فرماتے ہیں: جب اس کے کپڑے پر درہم کی مقدار جتنی (نجاست لگی ہوگی) تو وہ نماز کو دہرائے گا۔

3704 - اقوال تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: يُغْسَلُ قَلِيلُ الدَّمِ وَكَثِيرُهُ

** تیمی کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: آدمی خون کو دھوئے گا' خواہ وہ کم ہو یا زیادہ ہو۔

بَابُ الصَّلَاةِ مَا يُطَوَّلُ مِنْهَا وَمَا يُحْذَفُ

باب: نماز کو کتنا طویل کیا جائے گا' اور کتنا مختصر کیا جائے گا؟

3705 - اقوال تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قَدْ كَانَ يَرْكُدُ فِي الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، وَيُخَفِّفُ الْأُخْرَيَيْنِ، وَكَذَلِكَ فِي الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَكُلُّ ذَلِكَ فِي الْقِيَامِ، فَأَمَّا فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَلَا، قُلْتُ: أَفَنَجْعَلُ الْأُخْرَيَيْنِ فِي الْقِيَامِ؟ قَالَ: أَوَ لَمْ يَتَشَكَّكْ أَمَّا هَذَا فَلَا

** ابن جریج' عطاء کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ ظہر کی پہلی دو رکعات کو طویل ادا کیا جائے گا' اور آخری دو رکعات کو مختصر ادا کیا جائے گا' مغرب اور عشاء میں بھی ایسا ہی کیا جائے گا لیکن یہ صرف قیام میں ہوگا' رکوع یا سجدہ میں ایسا نہیں ہوگا۔ میں نے دریافت کیا: کیا قیام میں آخری دو کو ہم بنائیں گے؟ انہوں نے جواب دیا: کیا وہ شک کا شکار نہیں ہوا؟ جہاں تک اس کا تعلق ہے تو یہ نہیں ہوگا۔

3706 - آثار صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، إِذْ جَاءَ أَهْلُ الْكُوفَةِ يَشْكُونَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالُوا: إِنَّهُ لَا يُحْسِنُ يُصَلِّي، فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ مَرَّ بِهِمْ سَعْدٌ، فَدَعَاهُ فَقَالَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ يَشْكُونَكَ، وَزَعَمُوا أَنَّكَ لَا تُحْسِنُ تُصَلِّي قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَأَرْكُدُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ، قَالَ عُمَرُ: كَذَلِكَ الظَّنُّ يَا أَبَا إِسْحَاقَ

** حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' اسی دوران اہل کوفہ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے' انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی شکایت کرتے ہوئے یہ کہا: وہ اچھے طریقے سے نماز نہیں پڑھاتے ہیں۔ ابھی وہ لوگ وہاں موجود تھے کہ اسی دوران حضرت سعد رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں بلوایا اور فرمایا: یہ لوگ آپ کی شکایت کررہے ہیں اور ان کا یہ کہنا ہے کہ آپ اچھے طریقہ سے نماز نہیں پڑھاتے ہیں۔ تو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے مطابق ہی نماز پڑھاتا ہوں' میں انہیں عشاء کی نماز پڑھاتا ہوں تو پہلی دو رکعات طویل ادا کرتا ہوں اور آخری دو رکعات مختصر ادا کرتا ہوں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابو اسحاق! آپ کے بارے میں یہی گمان تھا۔

Marfat.com

3707 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: شَكَا أَهْلُ الْكُوفَةِ سَعْدًا إِلَى عُمَرَ فَقَالُوا: لَا يُحْسِنُ يُصَلِّي قَالَ: فَسَأَلَهُ عُمَرُ، فَقَالَ: إِنِّي لَأُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَرْكُدُ فِي الْأُولَيَيْنِ، وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ قَالَ: ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ قَالَ الثَّوْرِيُّ: قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ، أَوْ غَيْرُهُ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْسٍ لِسَعْدٍ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ لَا تَنْفِرُ فِي السَّرِيَّةِ، وَلَا تَعْدِلُ فِي الرَّعِيَّةِ، وَلَا يَقْسِمُ فِي السَّوِيَّةِ، فَقَالَ سَعْدٌ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ كَذَبَ فَأَعْمِ بَصَرَهُ، وَعَرِّضْهُ لِلْفِتَنِ، وَأَطِلْ فَقْرَهُ. فَقَالَ بَعْضُهُمْ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ أَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعْدٍ

* * حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہلِ کوفہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی شکایت کی انہوں نے یہ کہا: یہ نماز ٹھیک طرح سے نہیں پڑھاتے ہیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں ان لوگوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے مطابق نماز پڑھاتا ہوں میں پہلی دو رکعات طویل ادا کرتا ہوں اور آخری دو رکعات مختصر ادا کرتا ہوں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابواسحاق! آپ کے بارے میں یہی گمان تھا۔

سفیان ثوری بیان کرتے ہیں: عبدالملک یا شاید کسی اور شخص نے یہ بات بیان کی ہے: بنوعبس سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ جانتا ہے کہ آپ نہ تو کسی جنگی مہم میں روانہ ہوتے ہیں نہ رعایا میں انصاف کرتے ہیں نہ برابری کی بنیاد پر تقسیم کرتے ہیں۔ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ! اگر تو یہ بات جھوٹی ہے تو اس شخص کو نابینا کر دے اور اسے آزمائشوں کا شکار کر دینا' اس کی غربت کو طویل کر دینا۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے اُس شخص کو دیکھا کہ وہ یہ کہتا تھا: مجھے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی بددعا لگ گئی ہے۔

3708 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: الْأُولَى مِنَ الصَّلَوَاتِ كُلِّهَا هِيَ أَطْوَلُ فِي الْقِرَاءَةِ

* * ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: تمام نمازوں کی پہلی رکعت میں زیادہ طویل قرأت کی جائے گی۔

3709 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَ قَوْلِ إِبْرَاهِيمَ

* * امام شعبی کے حوالے سے بھی وہی روایت منقول ہے جو ابراہیم کے قول کی مانند ہے۔

3710 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يُطَوِّلَ الْإِمَامُ الْأُولَى مِنْ كُلِّ صَلَاةٍ حَتَّى يَكْثُرَ النَّاسُ قَالَ: فَإِذَا صَلَّيْتُ لِنَفْسِي فَإِنِّي أَحْرِصُ عَلَى أَنْ أَجْعَلَ الْأُولَيَيْنِ وَالْأُخْرَيَيْنِ سَوَاءً، إِنَّمَا يُفَضَّلُ الْأُولَيَانِ فِي الْجَمَاعَةِ لِيَثُوبَ النَّاسُ

* * ابن جریج نے عطاء کا یہ قول نقل کیا ہے: مجھے یہ بات پسند ہے کہ امام ہر نماز کی پہلی رکعت کو طویل ادا کرے تاکہ لوگوں کی تعداد زیادہ ہو جائے۔ وہ فرماتے ہیں: جب میں اکیلا نماز ادا کروں گا' تو میں اس چیز کا خواہشمند ہوں گا کہ میں پہلے والی

Marfat.com

دونوں اور آخری والی دونوں رکعتوں کو برابر ادا کروں' پہلی والی دو رکعات با جماعت نماز میں زیادہ (طویل) ہوں گی' تا کہ لوگوں کی تعداد زیادہ ہو جائے۔

3711 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِنَافِعٍ: هَلْ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُسَوِّي بَيْنَ الْقِيَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْعِشَاءِ الْآخِرَةِ؟ قَالَ: كَانَ يُسَوِّي بَيْنَ ذَلِكَ كُلِّهِ حَتَّى مَا يَكَادُ شَيْءٌ مِنْ صَلَاتِهِ يَكُونُ أَطْوَلَ مِنْ شَيْءٍ

✻✻ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: کیا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ظہر' عصر اور عشاء کی نمازوں میں ایک جتنا قیام کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: وہ ان تمام نمازوں میں ایک جتنا قیام کرتے تھے' یہاں تک کہ اُن کی نماز میں سے کوئی بھی رکعت دوسری سے زیادہ طویل نہیں ہوتی تھی۔

بَابُ تَخْفِيفِ الْإِمَامِ

باب: امام کا تخفیف کرنا (یعنی مختصر نماز ادا کرنا)

3712 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَمَّ أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفِ الصَّلَاةَ، فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ، وَالضَّعِيفَ، وَالسَّقِيمَ، وَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ فَلْيُطِلْ صَلَاتَهُ مَا شَاءَ

✻✻ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے' تو وہ مختصر نماز پڑھائے کیونکہ لوگوں میں بڑی عمر کے لوگ' کمزور لوگ' بیمار لوگ بھی ہوتے ہیں' جب کوئی شخص تنہا نماز ادا کرے' تو وہ جتنی چاہے طویل نماز ادا کرے''۔

3713 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ أَوْ أَحَدِهِمَا،

3713-صحيح البخاري - كتاب الاذان' ابواب صلاة الجماعة والإمامة - باب : إذا صلى لنفسه فليطول ما شاء ' حديث:682' صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب امر الائمة بتخفيف الصلاة في تمام - حديث:743' مستخرج ابي عوانة - باب في الصلاة بين الاذان والإقامة في صلاة المغرب وغيره' بيان معارضة الخبر الدال على انه على الإباحة لا على الحتم - حديث:1239' صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب صفة الصلاة - ذكر الامر للمرء إذا صلى وحده ان يطول ما شاء فيها' حديث:1780' موطا مالك - كتاب صلاة الجماعة' باب العمل في صلاة الجماعة - حديث:304' سنن ابي داود - كتاب الصلاة' ابواب تفريع استفتاح الصلاة - باب في تخفيف الصلاة' حديث:681' الجامع للترمذي ' ابواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء إذا ام احدكم الناس فليخفف' حديث:224' السنن للنسائي - كتاب الإمامة' ما على الإمام من التخفيف - حديث:818' السنن الكبرى للنسائي - ذكر الإمامة ' ما على الإمام من التخفيف - حديث:881' السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة جماع ابواب صلاة الإمام وصفة الائمة - باب ما على الإمام من التخفيف' حديث:4894' مسند احمد بن حنبل ' مسند ابي هريرة رضي الله عنه - حديث:7494

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ، فَاِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ، وَالشَّيْخَ الْكَبِيرَ، وَذَا الْحَاجَةِ

❋❋ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے' تو مختصر نماز پڑھائے کیونکہ اُن لوگوں میں بیمار' عمر رسیدہ اور کام کاج والے لوگ ہوتے ہیں''۔

3714 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، وَيُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَمَّ النَّاسَ فَلْيُقَدِّرِ الْقَوْمَ بِاَضْعَفِهِمْ، فَاِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ، وَالْكَبِيرَ، وَذَا الْحَاجَةِ

❋❋ حسن بصری نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے:

''جو شخص لوگوں کی امامت کرتا ہے' تو وہ لوگوں میں سے کمزور ترین افراد کا حساب رکھے' کیونکہ لوگوں میں ضعیف' عمر رسیدہ اور کام کاج والے لوگ ہوتے ہیں''۔

3715 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: اِذَا كُنْتَ اِمَامًا فَاحْذِفِ الصَّلَاةَ، فَاِنَّ فِي النَّاسِ الْكَبِيرَ، وَالضَّعِيفَ، وَالْمُعْتَلَّ، وَذَا الْحَاجَةِ، وَاِذَا صَلَّيْتَ وَحْدَكَ فَطَوِّلْ مَا بَدَا لَكَ وَاَبْرِدْ عَنِ الصَّلَاةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يَقْرَاُ فِيهَا مَا اَسْمَعَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعْنَاكُمْ، وَمَا اَخْفَى عَلَيْنَا اَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ، ذٰلِكَ كُلُّهُ فِي حَدِيثٍ وَاحِدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

❋❋ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب تم امام ہو تو نماز کو مختصر ادا کرو کیونکہ لوگوں میں عمر رسیدہ' ضعیف' بیمار اور کام کاج والے لوگ ہوتے ہیں اور جب تم اکیلے نماز ادا کرو تو جتنا تمہیں مناسب لگے اُتنا طول دے دو اور نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے' ہر نماز میں تلاوت کی جاتی ہے' جن نمازوں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں تلاوت کی تھی اُن ہم تمہارے سامنے بلند آواز میں تلاوت کرتے ہیں اور جن نمازوں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پست آواز میں تلاوت کی تھی اُن میں ہم پست آواز میں تلاوت کرتے ہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں: یہ سب باتیں ایک ہی حدیث میں ہیں' جو میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی زبانی سنی ہے۔

3716 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَمَّا اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْعَاصِ قَالَ لَهُ فِي قَوْلٍ مِنْ ذٰلِكَ: اقْدُرِ النَّاسَ بِاَضْعَفِهِمْ، فَاِنَّ فِيهِمُ النَّحْوُ مِنْ هٰذَا الْخَبَرِ، وَاِذَا كُنْتَ وَحْدَكَ فَطَوِّلْ مَا شِئْتَ وَزَادَ آخَرُونَ عَنْ عَطَاءٍ فِي حَدِيثِهِ هٰذَا حِينَ اَمَّرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الطَّائِفِ قَالَ: وَاِنْ اَتَاكَ الْمُؤَذِّنُ يُرِيدُ اَنْ يُؤَذِّنَ فَلَا تَمْنَعْهُ

❋❋ عطاء بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ کو امیر مقرر کیا تو آپ نے ان سے فرمایا' جس میں یہ بات بھی شامل تھی:

Marfat.com

''تم لوگوں میں سے کمزور ترین افراد کا حساب رکھنا کیونکہ اُن لوگوں میں'' (اس کے بعد حسب سابق روایت کے الفاظ ہیں' جس میں یہ الفاظ بھی ہیں:) ''جب تم اکیلے ہوتو جتنی چاہو طویل نماز ادا کرو''۔

دیگر راویوں نے عطاء کے حوالے سے اس روایت کو نقل کرتے ہوئے اس میں یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے اُنہیں طائف کا امیر مقرر کیا تو یہ فرمایا:

''جب تمہارے پاس کوئی ایسا موذن آئے جو اذان دینا چاہتا ہو تو تم اُسے منع نہ کرنا''۔

3717 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ رَبِّهٖ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ الثَّقَفِیِّ، وَكَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَهٗ عَلَی الطَّائِفِ قَالَ: وَكَانَ آخِرُ شَیْءٍ عَهِدَهٗ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُخَفِّفَ عَنِ النَّاسِ الصَّلَاةَ

* * حضرت عثمان بن ابوالعاص ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے اُنہیں طائف کا امیر مقرر کیا اور نبی اکرم ﷺ نے مجھے آخری ہدایت یہ کی کہ میں لوگوں کو مختصر نماز پڑھاؤں۔

3718 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَاَبَانَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً اَخَفَّ مِنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ تَمَامِ لِرُكُوْعٍ وَسُجُوْدٍ

* * حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے بعد ایسی کوئی نماز ادا نہیں کی' جو رکوع اور سجود مکمل ہونے کے باوجود نبی اکرم ﷺ کی نماز سے زیادہ مختصر ہو۔

3719 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: عُدْنَا اَبَا وَاقِدٍ الْبَكْرِیَّ فِیْ وَجَعِهِ الَّذِیْ مَاتَ فِيْهِ، فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ صَلَاةٍ عَلَی النَّاسِ وَاَطْوَلَ النَّاسِ صَلَاةً لِنَفْسِهٖ

* * نافع بن سرجس بیان کرتے ہیں: ہم ابوواقد بکری کی عیادت کے لیے گئے جو اُن کی اُس بیماری کے دوران تھا جس میں اُن کا انتقال ہوا' تو میں نے اُنہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی اکرم ﷺ لوگوں کو سب سے زیادہ مختصر نماز پڑھاتے تھے' اور اکیلے سب سے زیادہ طویل نماز ادا کیا کرتے تھے۔

3720 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِنِّیْ لَاَتَجَاوَزُ فِیْ صَلَاتِیْ اِذْ اَسْمَعُ بُكَاءً - اَوْ قَالَ: اِذَا سَمِعْتُ بُكَاءَ الصَّبِیِّ "

* * زہری نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے:

''بعض اوقات جب میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں' تو اپنی نماز کو مختصر کر دیتا ہوں (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے)''۔

3721 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِیْ هَارُوْنَ الْعَبْدِیِّ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: صَلَّی

Marfat.com

بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَقَرَاَ سُورَتَيْنِ مِنْ اَقْصَرِ سُوَرِ الْمُفَصَّلِ، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ بُكَاءَ صَبِيٍّ فِي مُؤَخَّرِ الصُّفُوفِ فَاَحْبَبْتُ اَنْ تَفْرُغَ اِلَيْهِ اُمُّهُ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: قَرَاَ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ يَوْمَئِذٍ

✵✵ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں صبح کی نماز پڑھا رہے تھے' آپ نے مفصل سورتوں سے تعلق رکھنے والی دو چھوٹی سورتوں کی تلاوت کی' اُس کے بعد آپ نے اس کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''بعض اوقات میں پیچھے کی صفوں میں سے کسی بچہ کے رونے کی آواز سنتا ہوں' تو اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ اُس کی ماں اُس کے لیے فارغ ہو جائے''۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں: اُس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انا اعطینا ک الکوثر کی تلاوت کی تھی۔

3722 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي لَاُخَفِّفُ الصَّلَاةَ اِذْ اَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ خَشْيَةَ اَنْ تُفْتَتَنَ اُمُّهُ

✵✵ عطاء بیان کرتے ہیں: اُن تک یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بعض اوقات میں کسی بچہ کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اپنی نماز کو مختصر کر دیتا ہوں' اس اندیشہ کے تحت کہ کہیں اُس کی ماں آزمائش کا شکار نہ ہو جائے''۔

3723 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ الزُّرَقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَسْمَعُ صَوْتَ الصَّبِيِّ وَرَائِي فَاُخَفِّفُ الصَّلَاةَ شَفَقًا اَنْ تُفْتَتَنَ اُمُّهُ

✵✵ امام زین العابدین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بعض اوقات میں اپنے کسی بچہ کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر کر دیتا ہوں' اس اندیشہ کے تحت کہ کہیں اُس کی ماں آزمائش کا شکار نہ ہو جائے''۔

3724 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي السَّوْدَاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ قَالَ: قَرَاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفَجْرِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولٰى بِسِتِّينَ آيَةً، ثُمَّ قَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، فَسَمِعَ صَوْتَ صَبِيٍّ، فَقَرَاَ فِيهَا ثَلَاثَ آيَاتٍ

✵✵ حضرت عبدالرحمٰن بن سابط رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز کی پہلی رکعت میں ساٹھ آیات کی تلاوت کی' جب آپ دوسری رکعت میں کھڑے ہوئے' تو آپ نے ایک بچہ کی (رونے کی) آواز سنی تو آپ نے اُس رکعت میں تین آیات تلاوت کیں۔

3723-الجامع للترمذی ' ابواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ان النبی صلى الله عليه وسلم قال : حديث:358' البحر الزخار مسند البزار - من حديث عثمان بن ابی العاص' حديث:2034' المعجم الاوسط للطبرانی - باب الالف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2374

Marfat.com

3725 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: بَيْنَا فَتًى مِنَ الْاَنْصَارِ عَلَفَ نَاضِحَهُ، وَاَقَامَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ، فَنَزَلَ الْفَتَى عَلَفَهُ، فَقَامَ فَتَوَضَّاَ، وَحَضَرَ الصَّلَاةَ، وَافْتَتَحَ مُعَاذٌ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ، فَصَلَّى الْفَتَى وَتَرَكَ مُعَاذًا، وَانْصَرَفَ اِلَى نَاضِحِهِ فَعَلَفَهُ - اَوْ فَعَلَفَهَا - فَلَمَّا انْصَرَفَ مُعَاذٌ جَاءَ الْفَتَى، فَسَبَّهُ وَنَقَصَهُ، ثُمَّ قَالَ: لَآتِيَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُخْبِرَهُ خَبَرَكَ، فَاَصْبَحْنَا فَاجْتَمَعَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ لَهُ مُعَاذٌ شَاْنَهُ، فَقَالَ الْفَتَى: اِنَّا اَهْلُ عَمَلٍ وَشُغْلٍ، فَطَوَّلَ عَلَيْنَا، اسْتَفْتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُعَاذُ، اَتُرِيدُ اَنْ تَكُونَ فَتَّانًا؟ اِذَا اَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَاْ بِـ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَى، وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ، وَالضُّحَى، وَبِهٰذَا النَّحْوِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ: فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتَى فَقَالَ: يَا مُعَاذُ، ادْعُ، فَدَعَا، فَقَالَ لِلْفَتَى: ادْعُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا اَدْرِي مَا دَنْدَنَتُكُمَا هٰذِهِ، غَيْرَ اَنِّي وَاللّٰهِ لَئِنْ لَقِيتُ الْعَدُوَّ لَاُصْدِقَنَّ اللّٰهَ. فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَاسْتُشْهِدَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ اللّٰهَ فَصَدَقَهُ اللّٰهُ

** حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ انصار سے تعلق رکھنے والا ایک نوجوان اپنی اونٹنی کو چارہ کھلا رہا تھا جبکہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ عشاء کی نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے تو اُس نوجوان نے چارہ کھلانا چھوڑا اور اُٹھ کر وضو کیا اور نماز میں آ کر شریک ہو گیا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے سورۂ بقرہ پڑھنا شروع کی تو اُس نوجوان نے اکیلے نماز ادا کی اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو چھوڑ دیا اور واپس اپنی اونٹنی کے پاس جا کر اُسے چارہ کھلانے لگا۔ جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو وہ اُس نوجوان کے پاس آئے اور اُسے بُرا بھلا کہا تو اُس نوجوان نے کہا: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ضرور حاضر ہو کر آپ کی صورتِ حال کے بارے میں بتاؤں گا۔

راوی بیان کرتے ہیں: اگلے دن ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اکٹھے حاضر ہوئے تو اُس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا واقعہ بیان کیا' اُس نوجوان نے کہا کہ ہم کام کاج کرنے والے لوگ ہیں' یہ ہمیں لمبی نمازیں پڑھاتے ہیں' سورۂ بقرہ کی تلاوت شروع کر دیتے ہیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تم آزمائش کا شکار کرنے والے بن جاؤ؟ جب تم لوگوں کی امامت کرو تو سورۂ الاعلیٰ' سورۂ اللیل اور سورۂ العلق اور سورۂ والضحیٰ کی تلاوت کیا کرو' یا اس جیسی سورتوں کی تلاوت کیا کرو۔

عبداللہ بن عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس نوجوان کو بلایا اور فرمایا: اے معاذ! تم دعا کرو! اُنہوں نے دعا کی' پھر آپ نے نوجوان سے فرمایا: تم دعا کرو! تو اُس نے عرض کی: اللہ کی قسم! مجھے سمجھ نہیں آتی کہ میں آپ لوگوں کی طرح (مختصر اور جامع الفاظ میں) کس طرح دعا کروں؟ البتہ یہ ہے کہ اللہ کی قسم! اگر میرا دشمن سے سامنا ہو' تو اللہ تعالیٰ مجھے ضرور سچا ثابت کروا دے گا۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر جب اُس شخص کا دشمن سے سامنا ہوا' تو اُس نے جامِ شہادت نوش کر لیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں سچ کہا تھا' تو اللہ تعالیٰ نے اس کے سچ کو ثابت کر دیا۔

Marfat.com

3726 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ،* عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَشْهَدُ الصَّلَاةَ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فُلَانٌ قَالَ: فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ يَوْمَئِذٍ قَالَ: مَنْ أَمَّ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ، فَإِنَّ خَلْفَهُ الضَّعِيفَ، وَالْكَبِيرَ، وَذَا الْحَاجَةِ

✸✸ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: میں باجماعت نماز میں صرف اس لیے شریک نہیں ہوتا کہ فلاں صاحب ہمیں لمبی نماز پڑھاتے ہیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وعظ ونصیحت کے کسی کام میں اتنا غضب ناک کبھی نہیں دیکھا جتنا اُس دن غضب ناک دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگوں کی امامت کرتا ہے اُسے مختصر نماز پڑھانی چاہیے' کیونکہ اُس کے پیچھے کمزور' عمر رسیدہ اور کام کاج والے لوگ ہوتے ہیں۔

3727 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ: قَدِمَ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ فَصَلَّى بِنَا طَلْحَةُ فَخَفَّفَ، فَقُلْنَا: مَا هٰذَا؟ قَالَ: بَادَرْتُ الْوَسْوَاسَ

✸✸ ابورجاء عطاردی بیان کرتے ہیں: حضرت طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما آئے' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھاتے ہوئے مختصر نماز پڑھائی' ہم نے دریافت کیا: یہ کیوں کیا ہے؟ تو اُنہوں نے فرمایا: وسوسے آنے سے پہلے ہی (میں نے اسے ختم کردیا)۔

3728 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ، عَنْ خُلَيْدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: احْذِفُوا هٰذِهِ الصَّلَاةَ قَبْلَ وَسْوَسَةِ الشَّيْطَانِ

✸✸ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شیطان کے وسوسے آنے سے پہلے ہی اِس نماز کو مختصر طور پر ادا کرلو۔

3729 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: كَانَ أَبِي يُطِيلُ الصَّلَاةَ فِي بَيْتِهِ، وَيُخَفِّفُ عِنْدَ النَّاسِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَتَاهُ، لِمَ تَفْعَلُ هٰذَا؟ قَالَ: إِنَّا أَئِمَّةٌ يُقْتَدَى بِنَا

✸✸ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے مصعب بن سعد بیان کرتے ہیں: میرے والد اپنے گھر میں طویل نماز ادا کرتے تھے' لیکن لوگوں کی موجودگی میں مختصر نماز ادا کرتے تھے۔ میں نے کہا: ابا جان! آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ اُنہوں نے جواب دیا: ہم پیشوا ہیں' ہماری پیروی کی جاتی ہے۔

3730 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا الزُّبَيْرُ صَلَاةً فَخَفَّفَ، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: إِنِّي أُبَادِرُ الْوَسْوَاسَ

✸✸ ابورجاء بیان کرتے ہیں: حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھاتے ہوئے مختصر نماز پڑھائی' اُن سے اس بارے میں بات کی گئی تو اُنہوں نے فرمایا: وسوسے آنے سے پہلے ہی (میں نے اسے ختم کردیا)۔

Marfat.com

3731 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنَ الْاَوْدِيِّ قَالَ: لَوْ اَنَّ رَجُلًا اَخَذَ شَاةً عَزُوْزًا لَمْ يَفْرُغْ مِنْ لَبَنِهَا حَتّٰى اُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، اُتِمُّ رُكُوْعَهَا وَسُجُوْدَهَا

٭٭ عمرو بن میمون اودی بیان کرتے ہیں: اگر کوئی شخص تھوڑا دودھ دینے والی بکری کو پکڑے تو وہ اُس کا دودھ دوہ کر ابھی فارغ نہیں ہوگا کہ میں اتنی دیر میں پانچوں نمازیں ادا کرلوں گا' جس میں' میں نے رکوع اور سجود مکمل ادا کیے ہوں گے۔

بَابُ الرَّجُلِ يُصَلِّي صَلَاةً لَا يُكْمِلُهَا

باب: جو شخص نماز ادا کرے' اور اُسے مکمل نہ کرے

3732 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوْسًا مَعَ حُذَيْفَةَ فِي الْمَسْجِدِ، فَرَاٰى رَجُلًا يُصَلِّي صَلَاةً لَا يُتِمُّ رُكُوْعَهَا وَلَا سُجُوْدَهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ دَعَاهُ، فَقَالَ لَهُ: مُنْذُ كَمْ صَلَّيْتَ هٰذِهِ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: مُنْذُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً، قَالَ حُذَيْفَةُ: مَا صَلَّيْتَ مُنْذُ كُنْتَ، وَلَوْ مُتَّ وَاَنْتَ عَلٰى هٰذَا لَمُتَّ عَلٰى غَيْرِ فِطْرَةِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي فُطِرَ عَلَيْهَا

٭٭ زید بن وہب بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے' اُنہوں نے ایک شخص کو دیکھا جو نماز ادا کر رہا تھا لیکن رکوع اور سجدے مکمل نہیں کر رہا تھا' جب اُس نے نماز مکمل کی تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اُسے بلایا اور اُس سے دریافت کیا: تم کتنے عرصہ سے اس طرح نماز ادا کر رہے ہو؟ اُس نے جواب دیا: چالیس سال سے! حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے اتنے عرصہ سے نماز ادا کی ہی نہیں ہے' اور اگر تم اسی حالت میں مر گئے' تو تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے علاوہ پر مرو گے' جس پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم گامزن تھے۔

3733 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ اَبْوَابِ كِنْدَةَ صَلّٰى صَلَاةً جَعَلَ يَنْقُرُ فِيْهَا، وَلَا يُتِمُّ رُكُوْعَهُ، فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ: مُنْذُ كَمْ صَلَّيْتَ هٰذِهِ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: مُنْذُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ: مَا صَلَّيْتَ مُنْذُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً، وَلَوْ مُتَّ لَمُتَّ عَلٰى غَيْرِ الْفِطْرَةِ الَّتِي فُطِرَ عَلَيْهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ حُذَيْفَةُ: اِنَّ الرَّجُلَ يُخَفِّفُ، ثُمَّ يُتِمُّ رُكُوْعَهُ وَسُجُوْدَهُ

٭٭ زید بن وہب بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' اسی دوران کندہ کے دروازوں کی طرف سے ایک شخص اُن کے پاس آیا' اُس نے نماز ادا کی جس میں وہ ٹھونگے مارنے لگا' وہ رکوع بھی مکمل نہیں کر رہا تھا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اُس سے دریافت کیا: تم کتنے عرصہ سے اس طرح نماز ادا کر رہے ہو؟ اُس نے کہا: چالیس سال سے! حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے چالیس سال سے نماز ادا کی ہی نہیں ہے' اور اگر تم اس حالت میں مر گئے' تو تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے علاوہ پر مرو گے۔ پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آدمی کو مختصر نماز ادا کرنی چاہیے لیکن رکوع اور سجدے مکمل کرنے

Marfat.com

چاہئیں۔

3734 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ اَثِقُ بِهِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اَنَّهُ مَرَّ بِرَجُلٍ لَا يُتِمُّ رُكُوعًا وَلَا سُجُودًا، فَقَالَ: شَيْءٌ خَيْرٌ مِنْ لَا شَيْءٍ

✵✵ سفیان ثوری بیان کرتے ہیں: مجھے ایک قابلِ اعتماد شخص نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات بیان کی ہے کہ ایک مرتبہ وہ ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو رکوع اور سجدے مکمل نہیں کر رہا تھا' تو اُنہوں نے فرمایا: کچھ ہونا' نہ ہونے سے بہتر ہوتا ہے۔

3735 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَوْ غَيْرِهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اَنَّهُ رَاَى رَجُلَيْنِ يُصَلِّيَانِ، اَحَدُهُمَا مُسْبِلٌ اِزَارَهُ، وَالْآخَرُ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ، فَضَحِكَ قَالُوا: مِمَّا تَضْحَكُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ؟ قَالَ: عَجِبْتُ لِهٰذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ، اَمَّا الْمُسْبِلُ اِزَارَهُ فَلَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ، وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاتَهُ

✵✵ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ اُنہوں نے دو آدمیوں کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا' اُن میں سے ایک شخص نے اپنے تہبند کو لٹکایا ہوا تھا جبکہ دوسرا شخص رکوع اور سجدے مکمل نہیں کر رہا تھا' تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہنس پڑے' لوگوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ کس بات پر ہنسے ہیں؟ اُنہوں نے فرمایا: مجھے ان دو آدمیوں پر حیرانگی ہو رہی ہے! جس شخص نے اپنے تہبند کو لٹکایا ہوا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی طرف نظرِ رحمت نہیں کرے گا' اور دوسرے شخص کی نماز اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرے گا۔

3736 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ

3736-سنن ابی داود - كتاب الصلاة' ابواب تفريع استفتاح الصلاة - باب صلاة من لا يقيم صلبه في الركوع والسجود' حديث:736' سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب الركوع في الصلاة - حديث:866' الجامع للترمذي ' ابواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فيمن لا يقيم صلبه في الركوع والسجود' حديث:250' سنن الدارمي - كتاب الصلاة' باب في الذي لا يتم الركوع والسجود - حديث:1349' صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب صفة الصلاة - ذكر الإخبار عن نفي جواز صلاة المرء إذا لم يقم اعضاء ه' حديث:1914' مستخرج ابي عوانة - باب في الصلاة بين الاذان والإقامة في صلاة المغرب وغيره' بيان صفة الصلاة إذا استعملها المصلي كانت صلاته جائزة - حديث:1280' صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب ذكر البيان ان صلاة من لا يقيم صلبه في الركوع - حديث:566' السنن للنسائي - كتاب الافتتاح' إقامة الصلب في الركوع - حديث:1021' ' مصنف ابن ابي شيبة - كتاب الصلاة' في الرجل ينقص صلاته وما ذكر فيه وكيف يصنع - حديث:2922' السنن الكبرى للنسائي - التطبيق' إقامة الصلب في السجود - حديث:688' مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن حكيم بن حزام ' حديث:181' سنن الدارقطني - كتاب الصلاة' باب لزوم إقامة الصلب في الركوع والسجود - حديث:1136' مسند احمد بن حنبل - مسند الشاميين' بقية حديث ابي مسعود البدري الانصاري - حديث:16775' مسند الطيالسي - ابو مسعود البدري' حديث:640' مسند الحميدي - احاديث ابي مسعود الانصاري رضي الله عنه' حديث:441

Marfat.com

اَبِی مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُجْزِءُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُوْدِ

✵✵ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:
''ایسے شخص کی نماز درست نہیں ہوتی جو نماز کے دوران رکوع اور سجدہ میں اپنی پشت کو ٹھیک نہیں رکھتا''۔

3737 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَجْلَانُ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی لَاَنْظُرُ فِی الصَّلَاةِ مِنْ وَرَائِی كَمَا اَنْظُرُ بَيْنَ يَدَیَّ، فَسَوُّوا صُفُوفَكُمْ، وَاَحْسِنُوْا رُكُوعَكُمْ وَسُجُوْدَكُمْ

✵✵ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:
''میں نماز کے دوران اپنے پیچھے بھی دیکھ لیتا ہوں جس طرح میں اپنے آگے دیکھ سکتا ہوں' تم لوگ اپنی صفیں درست رکھا کرو' اپنے رکوع اور سجدے ٹھیک کیا کرو''۔

3738 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ الْهَجَرِیِّ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحْسَنَ الصَّلَاةَ حَيْثُ يَرَاهُ النَّاسُ، ثُمَّ اَسَاءَهَا حِيْنَ يَخْلُو، فَتِلْكَ اسْتِهَانَةٌ اسْتَهَانَ بِهَا رَبَّهُ

✵✵ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جو شخص اُس وقت اچھے طریقہ سے نماز ادا کرے جب لوگ اُسے دیکھ رہے ہوں' اور جب وہ تنہا ہو اُس وقت بُرے طریقے سے نماز ادا کرے' تو یہ ایک توہین ہوگی جس کے ذریعہ اُس نے اپنے پروردگار کی توہین کی ہے''۔

3739 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ يَحْيَی بْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ الزُّرَقِیُّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ عَمِّهِ - وَكَانَ بَدْرِيًّا - قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ جُلُوْسٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْجِدِ، اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّی رَكْعَتَيْنِ، وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ: فَرَجَعَ فَصَلَّی، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَرَجَعَ ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ

3737-صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب إتمام السجود والزجر عن انتقاصه وتسمية المنتقص ركوعه وسجوده سارقا - حديث: 642' صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر البيان بان المصطفى صلى الله عليه وسلم كان يرى من - حديث: 6429' السنن للنسائي - كتاب التطبيق' باب الامر بإتمام السجود - حديث: 1110' مصنف ابن ابي شيبة - كتاب الصلاة' ما قالوا في إقامة الصف - حديث: 3501' السنن الكبرى للنسائي - التطبيق' الامر بإتمام السجود - حديث: 693' مسند احمد بن حنبل ' مسند ابي هريرة رضي الله عنه - حديث: 8071' مسند ابن الجعد - من حديث عجلان' حديث: 2361'

Marfat.com

فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَأَعَادَ عَلَيْهِ الْقَوْلَ الثَّالِثَةَ أَوِ الرَّابِعَةَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ قَوْلِهِ الْأَوَّلِ، فَقَالَ: أَيْ رَسُولَ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدِ اجْتَهَدْتُ وَحَرِصْتُ فَأَرِنِي وَعَلِّمْنِي، فَقَالَ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُصَلِّيَ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ، فَإِذَا أَتْمَمْتَ عَلَى هٰذَا، فَقَدْ أَتْمَمْتَ وَمَا نَقَصْتَ مِنْ هٰذَا نَقَصْتَهُ مِنْ نَفْسِكَ

✵✵ علی بن یحییٰ بن خلاد اپنے والد کے حوالے سے اُن کے چچا' جو ایک بدری صحابی ہیں' اُن کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے' اسی دوران ایک شخص اندر آیا اُس نے دو رکعات ادا کیں' نبی اکرم ﷺ اُس کا جائزہ لیتے رہے' پھر وہ شخص آیا اُس نے نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا' نبی اکرم ﷺ نے اُسے سلام کا جواب دیا اور پھر ارشاد فرمایا: تم جا کر نماز ادا کرو کیونکہ تم نے نماز ادا نہیں کی۔ راوی بیان کرتے ہیں: وہ شخص واپس گیا' اُس نے نماز ادا کی' پھر وہ شخص آیا اُس نے نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا' نبی اکرم ﷺ نے اُسے سلام کا جواب دیا' پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم واپس جا کر نماز ادا کرو کیونکہ تم نے نماز ادا نہیں کی۔ وہ شخص واپس آیا' پھر اُس نے آ کر نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا' نبی اکرم ﷺ نے اُسے سلام کا جواب دیا' پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم واپس جا کر نماز ادا کرو کیونکہ تم نے نماز ادا نہیں کی۔ جب اُس نے تیسری یا شاید چوتھی مرتبہ ایسا کیا اور نبی اکرم ﷺ نے پہلے کی طرح یہی بات پھر ارشاد فرمائی تو اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اُس ذات کی قسم جس نے آپ پر کتاب کو نازل کیا ہے! میں نے اپنی بھرپور کوشش کی ہے اور پورا خواہشمند بھی ہوں (کہ میں ٹھیک طریقہ سے نماز ادا کروں) اب آپ مجھے یہ بتا دیں اور تعلیم دے دیں (کہ میں کیسے نماز ادا کروں؟) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز ادا کرنے کا ارادہ کرو تو پہلے اچھی طرح سے وضو کرو' پھر قبلہ کی طرف رُخ کر کے تکبیر کہو' پھر قرأت کرو' پھر رکوع میں جاؤ اور اطمینان سے رکوع کرو' پھر اُٹھو اور سیدھے کھڑے ہو جاؤ' پھر سجدہ کرو اور اطمینان سے سجدہ کرو' پھر اُٹھو اور اطمینان سے بیٹھ جاؤ' پھر سجدہ میں جاؤ اور اطمینان سے سجدہ کرو' پھر اُٹھو جب تم اس طرح نماز ادا کر لو گے' تو تم نماز کو مکمل کر لو گے' اور اس میں جو کمی رہ جائے گی' وہ تمہاری طرف سے کمی شمار ہو گی۔

3740 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نُعْمَانَ بْنِ مُرَّةَ الزُّرَقِيِّ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَا تَقُولُونَ فِي السَّارِقِ، وَالزَّانِي، وَشَارِبِ الْخَمْرِ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: هُنَّ فَوَاحِشُ، وَفِيهِنَّ عُقُوبَاتٌ، وَشَرُّ السَّرِقَةِ سَرِقَةُ الرَّجُلِ صَلَاتَهُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

✵✵ نعمان بن مرہ زرقی ''مرفوع'' حدیث کے طور پر یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگ چور' زانی اور شرابی کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ اُن لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اُس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ فحش کام ہیں اور ان کاموں پر سزا بھی ملتی ہے' لیکن آدمی کی سب سے بُری چوری یہ ہے کہ آدمی نماز میں چوری کرے۔ لوگوں نے

Marfat.com

عرض کی: یارسول اللہ! کوئی شخص اپنی نماز کو کیسے چوری کرسکتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یوں کہ وہ اُس کے رکوع اور سجدے کو مکمل ادا نہ کرے۔

3741 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: "اِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَكْتُبُوْنَ اَعْمَالَ بَنِىْ آدَمَ فَيَقُوْلُوْنَ: فُلَانٌ نَقَصَ مِنْ صَلَاتِهِ الرُّبُعَ، وَنَقَصَ فُلَانٌ الشَّطْرَ وَزَادَ فُلَانٌ كَذَا وَكَذَا"

* * طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: فرشتے اولادِ آدم کے اعمال نوٹ کرتے ہیں' وہ یہ کہتے ہیں: فلاں شخص نے اپنی نماز میں ایک چوتھائی کی کردی' فلاں نے نصف کی کردی' اور فلاں نے اتنا' اتنا اضافہ کردیا۔

3742 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ آدَمَ بْنِ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: لَيُدْعَيَنَّ اُنَاسٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَنْقُوْصِيْنَ، قِيْلَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: وَمَا الْمَنْقُوْصُوْنَ؟ قَالَ: يُنْقِصُ اَحَدُهُمْ صَلَاتَهُ فِىْ وُضُوْئِهِ وَالْتِفَاتِهِ

* * حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قیامت کے دن لوگوں کو نقص کے ہمراہ بلایا جائے گا۔ دریافت کیا گیا: اے ابوعبدالرحمٰن! نقص والے لوگ کون ہوں گے؟ انہوں نے جواب دیا: کوئی ایسا شخص جو اپنی نماز میں' وضو یا توجہ کے حوالے سے نقص پیدا کرتا ہے۔

3743 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ: "النَّاسُ فِى الصَّلَاةِ ثَلَاثَةٌ: مُقْمَحٌ، وَمُلْجَمٌ، وَمَعْصُوْمٌ، فَاَمَّا الْمُقْمَحُ: فَالَّذِىْ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلٰى صَدْرِهِ، ثُمَّ يُفَكِّرُ فِىْ اَمْرِ دُنْيَاهُ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ اَمْرِ صَلَاتِهِ، وَاَمَّا الْمُلْجَمُ: فَالَّذِىْ يَلْوِىْ عُنُقَهُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا، وَاَمَّا الْمَعْصُوْمُ: فَالَّذِىْ يُقْبِلُ عَلٰى صَلَاتِهِ، لَا يَهُمُّهُ غَيْرُهَا حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهَا"

* * زید بن اسلم فرماتے ہیں: نماز کے حوالے سے لوگوں کی تین قسمیں ہیں: کمی والا' لگام والا' بچاؤ والا' جہاں تک کمی والے کا تعلق ہے' تو یہ وہ شخص ہے جو اپنا ہاتھ سینے پر رکھتا ہے' اور پھر دنیاوی کاموں سے متعلق غور و فکر کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جاتا ہے' جہاں تک لگام والے کا تعلق ہے' تو یہ وہ شخص ہے جو اپنی گردن دائیں طرف اور بائیں طرف موڑتا ہے' جہاں تک معصوم کا تعلق ہے' تو یہ وہ شخص ہے جو اپنی نماز کی طرف متوجہ رہتا ہے' اور نماز سے فارغ ہونے تک کوئی دوسری چیز اسے منتشر نہیں کرتی ہے۔

3744 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: كَانُوْا اِذَا رَاَوُا الرَّجُلَ لَا يُحْسِنُ الصَّلَاةَ عَلَّمُوْهُ

* * ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: پہلے لوگ جب کسی ایسے شخص کو دیکھتے تھے جو اچھے طریقہ سے نماز ادا نہیں کرتا تھا تو وہ اُسے تعلیم دیتے تھے۔

3745 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَرَاَيْتَ لَوْ اَنِّىْ بَعْدَمَا فَرَغْتُ مِنْ

Marfat.com

صَلَاتِی لَمْ اَرْضَ كَمَالَهَا، اَعُوْدُ لَهَا؟ قَالَ: بَلٰی، هَا اللّٰهِ اِذًا فَعُدْ لَهَا، فَاِنْ كَانَتْ قَدْ فَاتَتِ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ، فَاِنِّی اَرْجُو اَنْ لَا يَرُدَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر میں نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس کے مکمل ہونے کے حوالے سے راضی نہیں ہوتا تو کیا میں اُسے دوبارہ ادا کروں گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! تم اسے دوبارہ ادا کرو گے' اور اگر یہ فوت بھی ہو چکی ہو تو بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے تم اسے دوبارہ ادا کرو گے' تو مجھے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ مسترد نہیں کرے گا۔

3746 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: مَا الَّذِی اِذَا بَلَغَهُ الْاِنْسَانُ مِنَ الصَّلَاةِ اِتْمَامًا لَا يُجْزِيهِ دُوْنَهُ؟ قَالَ: الْوُضُوْءُ لَا يَكْفِی مِنْهُ اِلَّا الْاِسْبَاغُ، وَمِنَ الْقِرَاءَةِ اُمُّ الْقُرْآنِ قَالَ: قُلْتُ: يَكْفِی اِذَا انْتَهٰی اِلَيْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: نماز کے لیے کون سی چیزیں شرط ہیں' کہ جب وہ ہوں تو نماز مکمل ہو جاتی ہے' اس کے بغیر جائز نہیں ہوتی؟ اُنہوں نے فرمایا: وضو اس کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ اچھی طرح سے وضو کیا جائے' اور قرأت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے۔ میں نے دریافت کیا: جب یہاں تک ہو جائے گا' تو یہ کفایت کر جائے گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

بَابُ الْمُحَافَظَةِ عَلَى الْاَوْقَاتِ

باب: اوقات کی حفاظت کرنا

3747 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ: اِنَّ لِلصَّلَاةِ وَقْتًا كَوَقْتِ الْحَجِّ

✵✵ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حج کے مخصوص وقت کی طرح نماز کا بھی مخصوص وقت ہوتا ہے۔

3748 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا الثَّوْرِیُّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ كَعْبٍ قَالَ: "اِنَّ الصَّلَاةَ ثَلَاثَةُ اَثْلَاثٍ: ثُلُثٌ طُهُوْرٌ، وَثُلُثٌ رُكُوْعٌ، وَثُلُثٌ سُجُوْدٌ، فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ قُبِلْنَ مِنْهُ، وَمَنْ نَقَصَ فَاِنَّمَا يَنْقُصُ مِنْ نَفْسِهِ"

✵✵ حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نماز کے تین حصے ہوتے ہیں' ایک حصہ کا تعلق طہارت سے ہے' ایک حصہ کا تعلق رکوع سے ہے' اور ایک حصہ کا تعلق سجدہ سے ہے' جو شخص ان کی حفاظت کرے گا اُس کی طرف سے نمازیں قبول ہوں گی اور جو شخص کمی کرے گا' تو یہ اُس کی طرف سے کمی شمار ہوگی۔

3749 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا الثَّوْرِیُّ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ اَبِی الضُّحَی، عَنْ كَعْبٍ، مِثْلَ هٰذَا، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ قُبِلْنَ مِنْهُ وَمَا سِوَاهُنَّ، وَمَنْ ضَيَّعَهُنَّ رُدِدْنَ عَلَيْهِ وَمَا سِوَاهُنَّ

Marfat.com

* * یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ کعب سے منقول ہے' تاہم اس میں وہ یہ کہتے ہیں کہ جو شخص ان نمازوں کو باقاعدگی سے ادا کرے گا' اُس کی طرف سے یہ قبول ہوں گی اور جو شخص انہیں ضائع کر دے گا' تو اُس کی یہ چیزیں اور دوسرے اعمال مسترد کر دیئے جائیں گے۔

3750 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِىْ نَصْرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ قَالَ: قَالَ سَلْمَانُ: الصَّلَاةُ مِكْيَالٌ مَنْ اَوْفَى اُوفِىَ بِهِ، وَمَنْ طَفَّفَ فَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا لِلْمُطَفِّفِينَ

* * سالم بن ابوالجعد بیان کرتے ہیں: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا: نماز ماپنے کی چیز ہے' جو شخص اسے پورا کرے گا' اُسے پوری ادائیگی کی جائے گی اور جو شخص ناپ تول میں کمی کرے گا' تو تم جانتے ہو کہ کمی کرنے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے۔

بَابُ الَّذِى يُخَالِفُ الْإِمَامَ

باب: جو شخص امام کے برخلاف کرتا ہے

3751 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُؤَمِّنُ الَّذِى يَرْفَعُ رَاْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ اَنْ يَرُدَّ اللّٰهُ رَاْسَهُ رَاْسَ حِمَارٍ

3751-صحيح البخارى - كتاب الاذان' ابواب صلاة الجماعة والإمامة - باب إثم من رفع راسه قبل الإمام' حديث:670' صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب النهى عن سبق الإمام بركوع او سجود ونحوهما - حديث:676' صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة فى الصلاة' جماع ابواب قيام الماموين خلف الإمام وما فيه من السنن - باب التغليظ فى مبادرة الماموم الإمام برفع الراس من السجود' حديث:1506' مستخرج ابى عوانة - باب فى الصلاة بين الاذان والإقامة فى صلاة المغرب وغيره' بيان حظر مبادرة الماموم إمامه بالركوع والسجود ورفع الراس من الركوع - حديث:1352' صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب الحدث فى الصلاة - ذكر الزجر عن رفع المصلى بصره إلى السماء مخافة ان يلتمع' حديث:2313' سنن الدارمى - كتاب الصلاة' باب النهى عن مبادرة الائمة بالركوع والسجود - حديث:1338' سنن ابى داود - كتاب الصلاة' باب التشديد فيمن يرفع قبل الإمام او يضع قبله - حديث:533' سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب النهى ان يسبق الإمام بالركوع والسجود - حديث:957' الجامع للترمذى ' ابواب السفر - باب ما جاء فى التشديد فى الذى يرفع راسه قبل الإمام' حديث:562' السنن للنسائى - كتاب الإمامة' مبادرة الإمام - حديث:823' مصنف ابن ابى شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وابواب متفرقة' من قال : انتم بالإمام - حديث:7043' السنن الكبرى للنسائى - ذكر الإمامة' مبادرة الإمام - حديث:886' السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الصلاة' جماع ابواب صفة الصلاة - باب إثم من رفع راسه قبل الإمام' حديث:2415' مسند احمد بن حنبل ' مسند ابى هريرة رضى الله عنه - حديث:7365' مسند الطيالسى - احاديث النساء' ما اسند ابو هريرة - ومحمد بن زياد' حديث:2601' مسند ابن الجعد - شعبة' حديث:934' المعجم الصغير للطبرانى - باب من اسمه بشران' حديث:304' المعجم الاوسط للطبرانى - باب الباء' من اسمه بشران - حديث:3384

Marfat.com

✵✵ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص امام سے پہلے اپنا سر (رکوع یا سجدہ سے) اُٹھالیتا ہے' وہ اس بات سے محفوظ نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ اُس کے سر کو گدھے کے سر میں تبدیل کردے''۔

3752 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ " الْفَيَّاضِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا يُؤَمِّنُ الرَّجُلُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَعُودَ رَأْسُهُ كَرَأْسِ كَلْبٍ، لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ، أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ

✵✵ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص امام سے پہلے اپنا سر اُٹھالے تو وہ اس بات سے محفوظ نہیں ہوتا کہ اُس کا سر کتے کے سر میں تبدیل ہو جائے' لوگ یا تو نماز کے دوران اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اُٹھانے سے باز آجائیں گے' یا پھر اُن کی بینائی اُن کی طرف واپس ہی نہیں آئے گی۔

3753 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ مَلِيحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السَّعْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: إِنَّ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ، وَيَخْفِضُ قَبْلَهُ فَإِنَّمَا نَاصِيَتُهُ بِيَدِ الشَّيْطَانِ

✵✵ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو شخص امام سے پہلے اپنا سر اُٹھالیتا ہے' یا اُس سے پہلے جھک جاتا ہے' تو اُس کی پیشانی شیطان کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔

3754 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ، وَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، لَمْ يَحْنِ مِنَّا رَجُلٌ ظَهْرَهُ حَتَّى يَقَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا، ثُمَّ نَقَعُ سُجُودًا "

3754-صحيح البخاري - كتاب الاذان' ابواب صلاة الجماعة والإمامة - باب . متى يسجد من خلف الإمام ؟' حديث:669' صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب متابعة الإمام والعمل بعده - حديث:758' صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة في الصلاة ' جماع ابواب قيام المامومين خلف الإمام وما فيه من السنن - باب مبادرة الإمام المأموم بالسجود حديث:1505' مستخرج ابي عوانة - باب في الصلاة بين الاذان والإقامة في صلاة المغرب وغيره' بيان ما يقول المصلي إذا رفع راسه من الركوع ومقدار وقوفه - حديث:1467' الجامع للترمذي ' ابواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في كراهية ان يبادر الإمام في الركوع والسجود' حديث:264' مصنف ابن ابي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وابواب متفرقة' من قال : ائتم بالإمام - حديث:7050' مسند احمد بن حنبل - اول مسند الكوفيين حديث البراء بن عازب - حديث:18305' البحر الزخار مسند البزار - مسند النعمان بن بشير عن النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:2755'مسند ابي يعلى الموصلي - مسند البراء بن عازب' حديث:1659' مسند الروياني - ثابت بن عبيد' حديث:407' المعجم الاوسط للطبراني - باب الالف' من اسمه احمد - حديث:2033' المعجم الصغير للطبراني - من اسمه احمد' حديث:79

Marfat.com

٭٭ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب (رکوع سے) سر اُٹھاتے تھے' تو سمع اللہ لمن حمدہ پڑھتے تھے' اور ہم میں سے کوئی بھی شخص اپنی پشت کو اُس وقت تک نہیں جھکاتا تھا' جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں نہیں چلے جاتے تھے' پھر آدمی سجدے میں جاتا تھا۔

3755 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي قَدْ تَبَدَّنْتُ فَلَا تُبَادِرْ فِي الْقِيَامِ، وَلَا تُبَادِرُوْا فِي السُّجُوْدِ

٭٭ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میرا وزن زیادہ ہوگیا ہے' تو تم قیام میں (یعنی سجدہ سے اُٹھتے ہوئے) مجھ سے آگے نکلنے کی کوشش نہ کرو اور نہ ہی سجدے میں (جاتے ہوئے) مجھ سے آگے نکلنے کی کوشش کرو''۔

3756 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: لَا يُرْكَعُ قَبْلَ الْاِمَامِ وَلَا يُرْفَعُ قَبْلَهُ

٭٭ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نہ تو امام سے پہلے رکوع میں جایا جائے گا' اور نہ ہی اُس سے پہلے اُٹھا جائے گا۔

3757 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سُحَيْمِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ. قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ: لَا تُبَادِرُوْا اَئِمَّتَكُمْ بِالرُّكُوْعِ وَلَا بِالسُّجُوْدِ، فَاِنْ سَبَقَ اَحَدٌ مِنْكُمْ فَلْيَضَعْ قَدْرَ مَا يَسْبِقُ بِهِ

٭٭ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم اپنے اماموں سے پہلے رکوع یا سجدوں میں نہ جاؤ' اگر تم میں سے کوئی ایک شخص پہلے چلا گیا' تو اُس کا اُتنا حصہ ضائع ہو جائے گا' جو وہ پہلے گیا تھا۔

3758 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: اَيُّمَا رَجُلٌ رَفَعَ رَاْسَهُ قَبْلَ الْاِمَامِ فِي رُكُوْعٍ اَوْ فِي سُجُوْدٍ، فَلْيَضَعْ رَاْسَهُ بِقَدْرِ رَفْعِهِ اِيَّاهُ

٭٭ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص امام سے پہلے رکوع یا سجدہ سے سر اُٹھا لیتا ہے' وہ اپنے سر کو اُٹھانے کی مقدار جتنے (وقت کے بعد ہی) اپنے سر کو (بعد میں) رکھے گا۔

3759 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بَدْرٍ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَبْلَ الْاِمَامِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ

٭٭ علی بن شیبان اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

Marfat.com

''جو شخص امام سے پہلے سر اُٹھالیتا ہے اُس کی نماز نہیں ہوتی''۔

بَابُ الضَّحِكِ وَالتَّبَسُّمِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز کے دوران ہنسنا یا مسکرا دینا

3760 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاَصْحَابِهٖ يَوْمًا، فَجَاءَ رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ، فَوَقَعَ فِي رَكِيَّةٍ فِيهَا مَاءٌ، فَضَحِكَ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ضَحِكَ فَلْيُعِدْ وُضُوءَهٗ، ثُمَّ لِيُعِدْ صَلَاتَهٗ

✵✵ ابوالعالیہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک دن اپنے اصحاب کو نماز پڑھائی' اسی دوران ایک صاحب آئے جن کی بینائی انتہائی کمزور تھی' وہ ایک گڑھے میں گر گئے جس میں پانی موجود تھا' تو نبی اکرم ﷺ کے بعض اصحاب ہنس پڑے' جب نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ نے فرمایا: ''جو شخص ہنس پڑا تھا' وہ وضو کو بھی دُہرائے' اور نماز کو بھی دُہرائے''۔

3761 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ: اَنَّ رَجُلًا اَعْمَى تَرَدَّى فِي بِئْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاَصْحَابِهٖ، فَضَحِكَ بَعْضُ مَنْ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَحِكَ مِنْكُمْ فَلْيُعِدِ الصَّلَاةَ

✵✵ ابوالعالیہ ریاحی بیان کرتے ہیں: ایک نابینا صاحب ایک کنویں میں (یعنی گڑھے میں) گر گئے' نبی اکرم ﷺ اپنے اصحاب کو اُس وقت نماز پڑھا رہے تھے' تو نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کرنے والوں میں سے بعض حضرات ہنس پڑے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو ہنس پڑا تھا وہ اپنی نماز کو دُہرائے۔

3762 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ مَعْمَرٌ: وَاَخْبَرَنِي اَيُّوبُ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، مِثْلَ ذٰلِكَ

✵✵ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ابوالعالیہ سے منقول ہے۔

3763 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اُمِّ الْهُذَيْلِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ فِي بَصَرِهٖ سُوءٌ، فَوَقَعَ فِي بِئْرٍ عِنْدَ الْمَسْجِدِ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَحِكَ فَلْيُعِدِ الْوُضُوءَ، وَلْيُعِدِ الصَّلَاةَ

✵✵ ابوالعالیہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے' اسی دوران ایک صاحب آئے جن کی بینائی انتہائی کمزور تھی' وہ مسجد کے پاس موجود ایک کنویں میں گر گئے' تو نبی اکرم ﷺ نے ہنسنے والے شخص کو حکم دیا کہ وہ دوبارہ وضو کر کے دوبارہ نماز ادا کرے۔

Marfat.com

3764 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اِذَا ضَحِكَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ اسْتَأْنَفَ الْوُضُوءَ وَاسْتَأْنَفَ الصَّلَاةَ

* * ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب کوئی شخص نماز کے دوران ہنس پڑے گا' تو وہ نئے سرے سے وضو کرے گا' اور نئے سرے سے نماز ادا کرے گا۔

3765 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: سَاَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ: لَيْسَ فِي الضَّحِكِ وُضُوءٌ

* * معمر بیان کرتے ہیں: میں نے زہری سے اس بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے فرمایا: ہنسنے کی وجہ سے وضو لازم نہیں ہوتا۔

3766 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اِذَا ضَحِكَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ فَاِنَّهُ يُعِيدُ الصَّلَاةَ وَلَا يُعِيدُ الْوُضُوءَ،

* * حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص نماز کے دوران ہنس پڑتا ہے' تو وہ نماز کو دُہرائے گا' وضو کو نہیں دُہرائے گا۔

3767 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَهُ

* * یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ امام شعبی سے منقول ہے۔

3768 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ: اَنَّهُ رَاٰى رَجُلًا يَضْحَكُ فَاَمَرَهُ اَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ

* * قاسم بن محمد کے بارے میں یہ بات منقول ہے: اُنہوں نے ایک شخص کو (نماز کے دوران) ہنستے ہوئے دیکھا تو اُسے یہ حکم دیا کہ وہ نماز کو دُہرائے۔

3769 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ: اَنَّهُ اَمَرَ اَصْحَابَهُ مِنَ الضَّحِكِ بِاِعَادَةِ الصَّلَاةِ وَلَا يُعِيدُ الْوُضُوءَ

* * ایوب نے قاسم بن محمد کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے کہ اُنہوں نے اپنے ساتھیوں کو (نماز کے دوران) ہنسنے کی وجہ سے نماز کو دُہرانے کا حکم دیا تھا' وضو کو دُہرانے کا حکم نہیں دیا تھا۔

3770 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِنْ ضَحِكْتَ فِي الصَّلَاةِ مُتَعَمِّدًا، ثُمَّ قَرْقَرْتَ فَقَدْ قَطَعْتَ صَلَاتَكَ، قُلْتُ: اَرَاَيْتَ اِنْ ضَحِكْتُ نَاسِيًا فِي سَجْدَتَيْنِ، وَاَنَا اَرَى اَنِّي قَدْ فَرَغْتُ؟ قَالَ: مَا اَدْرِي لَعَلَّكَ اِنْ اَوْفَيْتَ مَا بَقِيَ عَلَى مَا مَضَى، ثُمَّ سَجَدْتَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ اَنَّ ذٰلِكَ يُجْزِءُ عَنْكَ، بَلْ هُوَ قَوْلُهُ يَنْقَضِي عَنْكَ

Marfat.com

✵✵ عطاء بیان کرتے ہیں: اگر تم نماز کے دوران جان بوجھ کر ہنس پڑتے ہو اور پھر تم بلند آواز میں ہنستے ہو تو تمہاری نماز منقطع ہو جائے گی۔ میں نے دریافت کیا: اگر میں دو سجدوں (کے بعد) بھول کر ہنس پڑتا ہوں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ میں نماز پڑھ کر فارغ ہو چکا ہوں (تو اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟) اُنہوں نے فرمایا: مجھے نہیں معلوم! ہوسکتا ہے کہ تم اگر اُس کو مکمل کر دو جو گزری ہوئی نماز کے بعد باقی رہ گئی ہے اور پھر تم سجدۂ سہو کر لو تو تمہاری طرف سے یہ جائز ہو بلکہ رائے تو یہی ہوگی کہ یہ تمہاری طرف سے ادا ہو جائے گا۔

3771 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ التَّبَسُّمُ قَالَ: قُلْتُ: اَسْجُدُ مَعَهُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ؟ اِنْ قَرْقَرْتَ وَلَكَ وِتْرٌ فَاشْفَعْ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ اسْتَقْبِلْ صَلَاتَكَ جَدِيدًا

✵✵ ابن جبیر نے ابن جریج کا یہ قول نقل کیا ہے کہ مسکرانے کی وجہ سے نماز نہیں ٹوٹتی ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا: کیا میں اس کی وجہ سے سجدۂ سہو کروں گا؟ اُنہوں نے کہا: اگر تم آواز کے ساتھ ہنستے ہو اور تمہاری طاق رکعت نماز ہے تو تم ایک رکعت مزید ملا کر جفت کر لو گے اور پھر نئے سرے سے نماز پڑھو گے۔

3772 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِذَا قَرْقَرْتَ مَعَ الْاِمَامِ فَقَدْ قَطَعْتَ صَلَاتَكَ، فَابْتَدِءْ صَلَاتَكَ حِينَئِذٍ مَعَهُ

✵✵ ابن جریج نے عطاء کا یہ قول نقل کیا ہے: جب تم امام کی اقتداء میں بلند آواز میں ہنس پڑتے ہو تو تمہاری نماز منقطع ہو جائے گی تم اُسی وقت امام کے پیچھے نئے سرے سے نماز شروع کرو گے۔

3773 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ التَّبَسُّمُ قَالَ: قُلْتُ: اَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ، وَاَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ تَفْعَلَ

✵✵ ابن جریج نے عطاء کا یہ قول نقل کیا ہے: تبسم نماز کو نہیں توڑتا ہے۔ ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے دریافت کیا: کیا مجھے سجدۂ سہو کرنا ہوگا؟ اُنہوں نے کہا: اگر تم چاہو تو کر لو ویسے میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ یہ ہے کہ تم ایسا کر لو۔

3774 - اقوالِ تابعین: الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ التَّبَسُّمُ، وَلَكِنْ يَقْطَعُ الْقَرْقَرَةُ

✵✵ ابوزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے: تبسم نماز کو منقطع نہیں کرتا ہے بلکہ آواز سے ہنسنا اسے توڑتا ہے۔

3775 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ التَّبَسُّمُ

✵✵ مجاہد فرماتے ہیں: تبسم نماز کو نہیں توڑتا ہے۔

3776 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ التَّبَسُّمُ حَتَّى يُقَهْقِهَ اَوْ يُكَرْكِرَ

✵✵ قتادہ بیان کرتے ہیں: تبسم نماز کو نہیں توڑتا' یہاں تک کہ آدمی قہقہہ لگائے' یا آواز کے ساتھ ہنسے۔

Marfat.com

3777 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَوْ تَبَسَّمْتَ فَبَدَتْ اَسْنَانُكَ، لَا يَقْطَعُ ذٰلِكَ صَلَاتَكَ

٭٭ عطاء فرماتے ہیں: اگر تم مسکرا دیتے ہو یہاں تک کہ تمہارے دانت ظاہر ہو جاتے ہیں' تو تمہاری نماز (محض اس وجہ سے) نہیں ٹوٹے گی۔

3778 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ: اِذَا كَشَرَ فَلَا يَضُرُّهُ حَتّٰى يُكَرْكِرَ، قُلْتُ لَهُ: مَا كَشَرَ؟ قَالَ: تَبَيَّنَ اَسْنَانُهُ

٭٭ منصور فرماتے ہیں: جب ''کشر'' ہو تو یہ آدمی کو نقصان نہیں دے گا' جب تک آدمی آواز کے ساتھ نہیں ہنستا۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے اُن سے دریافت کیا: ''کشر'' سے مراد کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: یہ کہ آدمی کے دانت ظاہر ہو جائیں۔

بَابُ الْاُمَرَاءِ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلَاةَ

باب: حکمرانوں کا نماز کو تاخیر سے ادا کرنا

3779 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهُ سَتَكُوْنُ اُمَرَاءُ بَعْدِيْ، يُصَلُّوْنَ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَيُؤَخِّرُوْنَ عَنْ وَقْتِهَا، فَصَلُّوْهَا مَعَهُمْ، فَاِنْ صَلُّوْهَا لِوَقْتِهَا وَصَلَّيْتُمُوْهَا مَعَهُمْ فَلَكُمْ وَلَهُمْ، وَاِنْ اَخَّرُوْهَا عَنْ وَقْتِهَا فَصَلَّيْتُمُوْهَا مَعَهُمْ فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ، مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً، وَمَنْ نَكَثَ الْعَهْدَ فَمَاتَ نَاكِثًا لِعَهْدِهٖ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهٗ

٭٭ عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''عنقریب میرے بعد ایسے حکمران آئیں گے جو نماز کو اُس کے وقت پر ادا کریں گے' اور کچھ ایسے ہوں گے جو نماز کو اُس کے وقت سے تاخیر سے ادا کریں گے' تو تم اُن لوگوں کے ساتھ نماز ادا کر لینا' اگر وہ اس نماز کو اُس کے وقت پر ادا کریں گے' اور تم بھی اُن کے ساتھ اُس نماز کو ادا کر لو گے' تو تمہارا بدلہ تمہیں ملے گا' اُن کا بدلہ اُنہیں ملے گا' لیکن اگر وہ نماز کو اُس کے وقت سے تاخیر سے ادا کریں گے' تو تم اُن لوگوں کے ساتھ وہ نماز ادا کر لینا' تمہیں تمہارا ثواب ملے گا' اُنہیں اُن کا گناہ ملے گا' جو شخص جماعت سے علیحدہ ہوتا ہے وہ زمانۂ جاہلیت کی موت مرتا ہے' اور جو شخص عہد کو توڑ کر مرتا ہے' تو عہد کو توڑنے والا شخص جب قیامت کے دن آئے گا' تو اُس کے پاس کوئی حجت نہیں ہوگی''۔

3780 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: سَاَلْتُ

3779-مسند احمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث عامر بن ربيعة - حديث:15404' مسند ابي يعلى الموصلي - حديث عامر بن ربيعة' حديث:7042

Marfat.com

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، وَهُوَ ابْنُ اَخِي اَبِي ذَرٍّ، عَنِ الْاُمَرَاءِ اِذَا اَخَّرُوا الصَّلَاةَ، فَضَرَبَ رُكْبَتِي، فَقَالَ: سَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ عَنْ ذٰلِكَ، فَفَعَلَ بِي كَمَا فَعَلْتُ بِكَ، وَضَرَبَ رُكْبَتِي، وَحَدَّثَنِي اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَ بِهِ كَمَا فَعَلَ بِي، وَضَرَبَ رُكْبَتَهُ كَمَا ضَرَبَ رُكْبَتِي، فَقَالَ: صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا قَالَ: فَاِنْ اَدْرَكْتُمْ مَعَهُمْ فَصَلُّوا، وَلَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ اِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ فَلَا يُصَلِّي

✱✱ ابوالعالیہ بیان کرتے ہیں: میں نے عبداللہ بن صامت سے حکمرانوں کے بارے میں دریافت کیا' جو نماز کو تاخیر سے ادا کرتے ہیں' وہ (یعنی عبداللہ بن صامت) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے بھتیجے ہیں' تو اُنہوں نے میرے گھٹنے پر ہاتھ مارا اور بولے: میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تھا تو اُنہوں نے بھی میرے ساتھ اسی طرح کیا تھا جس طرح میں نے تمہارے ساتھ کیا ہے' اُنہوں نے میرے گھٹنے پر ہاتھ مارا اور پھر مجھے یہ بات بتائی کہ اُنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے ساتھ وہی کیا تھا جو اُنہوں نے میرے ساتھ کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے گھٹنے پر ہاتھ مارا جس طرح اُنہوں نے میرے گھٹنے پر ہاتھ مارا تھا اور پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم نماز کو اُس کے وقت پر ادا کرلو''۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر تم اُن کے ساتھ نماز پاتے ہو' تو اُسے بھی ادا کرلو' کوئی بھی شخص یہ ہرگز نہ کہے کہ میں نے نماز ادا کرلی ہوئی ہے' اور پھر وہ نماز ادا نہ کرے''۔

3781 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: اَخَّرَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ الصَّلَاةَ، فَسَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ صَامِتٍ، فَضَرَبَ فَخِذِي، ثُمَّ قَالَ: سَاَلْتُ خَلِيلِي اَبَا ذَرٍّ، فَضَرَبَ فَخِذِي، ثُمَّ قَالَ: سَاَلْتُ خَلِيلِي - يَعْنِي - النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ فَخِذِي، فَقَالَ: "صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، فَاِنْ اَدْرَكْتَ فَصَلِّ مَعَهُمْ، وَلَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: اِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ فَلَا يُصَلِّي "

✱✱ ابوالعالیہ بیان کرتے ہیں: عبیداللہ بن زیاد نے ایک نماز تاخیر سے ادا کی تو میں نے عبداللہ بن صامت سے اس بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے میرے زانوں پر ہاتھ مارا' پھر بولے: میں نے اپنے خلیل حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو اُنہوں نے میرے زانوں پر ہاتھ مارا' پھر اُنہوں نے بتایا کہ میں نے اپنے خلیل یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے زانوں پر ہاتھ مارا اور ارشاد فرمایا:

''تم نماز کو اُس کے وقت پر ادا کرلو' پھر اگر تمہیں (حکمران کے پیچھے) وہ نماز مل جاتی ہے' تو تم اُسے بھی ادا کرلو اور کوئی بھی شخص یہ ہرگز نہ کہے کہ میں نے نماز ادا کرلی ہوئی ہے' اور پھر وہ نماز ادا نہ کرے''۔

3782 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ اَبِي الْمُثَنَّى، عَنِ ابْنِ امْرَاَةِ عُبَادَةَ بْنِ صَامِتٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّهَا سَتَجِيءُ اُمَرَاءُ يَشْغَلُهُمْ اَشْيَاءُ حَتّٰى لَا يُصَلُّوا الصَّلَاةَ لِمِيقَاتِهَا، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ. ثُمَّ اُصَلِّي مَعَهُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ

Marfat.com

** ابو مثنیٰ نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کے صاحبزادے (یعنی حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے سوتیلے بیٹے) کے حوالے سے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: (حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے:) ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب ایسے حکمران آئیں گے' جن کی مصروفیات زیادہ ہوں گی' جس کی وجہ سے وہ نماز کو اُس کے وقت پر ادا نہیں کریں گے۔ ایک صاحب نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں اُن کے ساتھ نماز ادا کرلوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں!

3783 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَامِتٍ، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا سَتَكُوْنُ اُمَرَاءُ يُصَلُّوْنَ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَيُؤَخِّرُوْنَهَا عَنْ وَقْتِهَا، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، فَاِنْ اَخَّرُوْهَا فَقَدْ اَحْرَزْتُمْ صَلَاتَكُمْ

** حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عنقریب کچھ ایسے حکمران آئیں گے' جو نماز کو اُس کے وقت پر ادا کریں گے' اور کبھی نماز کو اُس کے وقت سے تاخیر سے ادا کریں گے' تو اگر وہ وقت پر ادا کریں' تو تم نماز ادا کرلو اور اگر وہ تاخیر سے ادا کریں' تو تم اپنی نماز کی حفاظت کر چکے ہو گے''۔

3784 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِیْ ذَرٍّ: مَا لِیْ اَرَاكَ لَقَابِقًا؟ كَيْفَ بِكَ اِذَا اَخْرَجُوْكَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ؟ قَالَ: آتِی الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ قَالَ: فَكَيْفَ بِكَ اِذَا اَخْرَجُوْكَ مِنْهَا؟ قَالَ: آتِی الْمَدِيْنَةَ قَالَ: فَكَيْفَ بِكَ اِذَا اَخْرَجُوْكَ مِنْهَا؟ قَالَ: آخُذُ سَيْفِیْ فَاَضْرِبُ بِهِ قَالَ: فَلَا، وَلٰكِنِ اسْمَعْ وَاَطِعْ، وَاِنْ كَانَ عَبْدًا اَسْوَدَ قَالَ: فَلَمَّا خَرَجَ اَبُوْ ذَرٍّ اِلَی الرَّبَذَةِ وَجَدَ بِهَا غُلَامًا لِعُثْمَانَ اَسْوَدَ، فَاَذَّنَ وَاَقَامَ، ثُمَّ قَالَ: تَقَدَّمْ يَا اَبَا ذَرٍّ قَالَ: لَا، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِیْ اَنْ اَسْمَعَ وَاُطِيْعَ وَاِنْ كَانَ عَبْدًا اَسْوَدَ قَالَ: فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰی خَلْفَهٗ

** طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم الگ تھلگ ہو جاؤ گے! اُس وقت تمہارا کیا بنے گا جب لوگ تمہیں مدینہ منورہ سے نکال دیں گے؟ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں ارضِ مقدس چلا جاؤں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس وقت کیا ہو گا جب لوگ تمہیں وہاں سے بھی نکال دیں گے! اُنہوں نے عرض کی: میں مدینہ آ جاؤں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس وقت تمہارا کیا عالم ہو گا جب لوگ تمہیں وہاں سے نکال دیں گے! اُنہوں نے عرض کی: میں اپنی تلوار پکڑوں گا' اور اُس کے ذریعہ لڑائی کروں گا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایسا نہ کرنا بلکہ تم اطاعت و فرمانبرداری کرنا' خواہ (اُس وقت کا حکمران) کوئی کالا غلام ہو۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ ربذہ چلے گئے' تو وہاں اُنہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ایک سیاہ فام

Marfat.com

غلام کو پایا جو اذان دے رہا تھا اور اقامت کہہ رہا تھا' اُس نے کہا: اے حضرت ابوذر! آپ آگے بڑھیے! تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی نہیں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں اطاعت وفرمانبرداری کروں خواہ کوئی سیاہ فام غلام (امام ہو)۔

راوی بیان کرتے ہیں: تو وہ غلام آگے بڑھا اور حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے اُس کے پیچھے نماز ادا کی۔

3785 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ اَبِي صُهَيْبٍ، وَاَبِي الْمُثَنَّى، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، فَاِذَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً

✻✻ ابوصہیب اور ابوثنیٰ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عنقریب تم پر ایسے حکمران آئیں گے جو نماز کو تاخیر سے ادا کریں گے' تو تم لوگ نماز کو اُس کے وقت پر ادا کر لینا' اگر تم (اُن حکمرانوں کے ساتھ) اُس نماز کو پاؤ تو اُسے ادا کر لینا اور اُن لوگوں کے ساتھ اپنی نماز کو نفل بنا لینا''۔

3786 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: اِنِّي لَا آلُوكُمْ عَنِ الْوَقْتِ، فَصَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ، حَسِبْتُهُ قَالَ: حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّهُ سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، فَاِنْ اَدْرَكْتُمْ مَعَهُمْ فَصَلُّوا

✻✻ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے شاگردوں سے کہا: میں (نماز کے) وقت کے حوالے سے تمہارے ساتھ کوئی کوتاہی نہیں کرتا۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اُن لوگوں کو ظہر کی نماز اُس وقت پڑھائی جب سورج ڈھل گیا تھا' پھر اُنہوں نے کہا کہ عنقریب تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے جو نماز کو تاخیر سے ادا کریں گے' تو تم نماز کو اُس کے وقت پر ادا کر لینا' اگر تم اُن لوگوں کے ساتھ بھی نماز کو پاؤ تو اُسے بھی ادا کر لینا۔

3787 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: " اِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ قَلِيلٍ خُطَبَاؤُهُ، كَثِيرٍ عُلَمَاؤُهُ، يُطِيلُونَ الصَّلَاةَ، وَيُقَصِّرُونَ الْخُطْبَةَ، وَاِنَّهُ سَيَاْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ كَثِيرٌ خُطَبَاؤُهُ، قَلِيلٌ عُلَمَاؤُهُ، يُطِيلُونَ الْخُطْبَةَ، وَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ، حَتّٰى يُقَالَ: هٰذَا شَرَقُ الْمَوْتٰى " قَالَ: قُلْتُ لَهُ: وَمَا شَرَقُ الْمَوْتٰى؟ قَالَ: اِذَا اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ جِدًّا، فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ فَلْيُصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، فَاِنِ احْتُبِسَ فَلْيُصَلِّ مَعَهُمْ، وَلْيَجْعَلْ صَلَاتَهُ وَحْدَهُ الْفَرِيضَةَ، وَلْيَجْعَلْ صَلَاتَهُ مَعَهُمْ تَطَوُّعًا

✻✻ ابواحوص' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: تم ایک ایسے زمانہ میں پائے جاتے ہو جس میں خطیب کم ہیں اور علماء زیادہ ہیں جو نمازوں کو طویل ادا کرتے ہیں اور خطبہ مختصر دیتے ہیں' عنقریب تم پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں خطیب زیادہ ہوں گے' اور علماء کم ہوں گے' وہ لوگ خطبے طویل دیں گے' اور نمازیں تاخیر سے ادا کریں گے یہاں تک کہ یہ کہا جائے گا کہ یہ شرق موتی ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے اُن سے دریافت کیا: شرق موتی سے مراد کیا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جب سورج انتہائی زرد ہو جائے۔ تو جو شخص اس طرح کی صورتِ حال پائے' تو وہ نماز کو اُس کے وقت میں ادا کرلے' اور اگر وہ کہیں

Marfat.com

ٹھہرا ہوا ہو تو اُن لوگوں کے ساتھ نماز ادا کرے اُس نے جو تنہا نماز ادا کی تھی اُسے فرض شمار کرے اور جو اُن لوگوں کے ساتھ نماز ادا کی تھی اُسے نفل بنا لے۔

3788 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَيْفَ بِكَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِذَا كَانَ عَلَيْكَ أُمَرَاءُ يُطْفُوْنَ السُّنَّةَ، وَيُؤَخِّرُوْنَ الصَّلَاةَ عَنْ مِيقَاتِهَا؟ قَالَ: فَكَيْفَ تَأْمُرُنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْأَلُنِيْ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ كَيْفَ تَفْعَلُ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

* * قاسم بن عبدالرحمٰن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اے ابوعبدالرحمٰن! اُس وقت تمہارا کیا عالم ہوگا جب تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے جو سنت کو بجھا دیں گے اور نماز کو اُس کے وقت سے تاخیر سے ادا کریں گے''۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اے ابن اُم عبد! تم مجھ سے یہ پوچھتے ہو کہ تمہیں کیا کرنا چاہیے! اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے بارے میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں کی جاتی''۔

3789 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَهْدِيٍّ قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ: كَيْفَ اَنْتَ يَا مَهْدِيُّ اِذَا ظُهِرَ بِخِيَارِكُمْ، وَاسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ اَحْدَاثُكُمْ، وَصُلِّيَتِ الصَّلَاةُ لِغَيْرِ مِيقَاتِهَا؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا اَدْرِيْ قَالَ: لَا تَكُنْ جَابِيًا، وَلَا عَرِيفًا، وَلَا شُرَطِيًّا، وَلَا بَرِيْدًا، وَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا

* * مہدی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے مہدی! اُس وقت تمہارا کیا عالم ہوگا جب تمہارے بہترین لوگ رخصت ہو جائیں گے اور کمسن اور بدترین لوگ تم پر حکمران بن جائیں گے جو نمازوں کو اُن کے اوقات کے علاوہ میں ادا کریں گے۔ مہدی کہتے ہیں کہ میں نے کہا: مجھے نہیں معلوم (کہ مجھے کیا کرنا چاہیے؟) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جابی (خراج وصول کرنے کا سرکاری اہلکار) عریف (قبیلہ کے اُمور کا سرکاری اہلکار) شرطی (سپاہی) یا برید (سرکاری قاصد) نہ بننا اور نماز کو اُس کے وقت پر ادا کر لینا۔

3790 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: اَخَّرَ الْوَلِيْدُ بْنُ عُقْبَةَ الصَّلَاةَ مَرَّةً، فَاَمَرَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ الْمُؤَذِّنَ فَثَوَّبَ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ الْوَلِيْدُ: مَا صَنَعْتَ؟ اَجَاءَكَ مِنْ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَدَثٌ اَمِ ابْتَدَعْتَ؟ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ: وَكُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ، وَلٰكِنْ اَبَى عَلَيْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَنْ نَنْتَظِرَكَ بِصَلَاتِنَا وَاَنْتَ فِيْ حَاجَتِكَ

* * قاسم بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: ولید بن عقبہ نے ایک مرتبہ ایک نماز تاخیر سے ادا کی تو حضرت عبداللہ بن

Marfat.com

مسعود رضی اللہ عنہ نے مؤذن کو حکم دیا' اُس نے نماز کے لیے تثویب کہی' پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ آگے بڑھے' تو اُنہوں نے لوگوں کو نماز پڑھادی' ولید نے اُنہیں پیغام بھیجا کہ یہ آپ نے کیا کیا ہے؟ کیا آپ کے پاس امیرالمؤمنین کی طرف سے کوئی نیا حکم آیا ہے یا آپ نے بدعت اختیار کی ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان میں سے کچھ بھی نہیں ہوا لیکن اللہ اور اُس کے رسول نے ہمیں یہ حکم نہیں دیا کہ ہم اپنی نماز کے لیے تمہارا انتظار کریں اور تم اپنے کام کاج کر رہے ہو۔

3791 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: بَلَغَنِي اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ: سَيَحْدُثُ بَعْدَكُمْ عُمَّالٌ لَا يُصَلُّوْنَ الصَّلَاةَ لِمِيقَاتِهَا، وَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَصَلُّوْهَا لِمِيقَاتِهَا

✽✽ عطاء بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات مجھ تک پہنچی ہے کہ وہ فرماتے ہیں: تمہارے بعد عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جو نمازیں اپنے وقت پر ادا نہیں کریں گے' جب وہ ایسا کریں تو تم لوگ نمازوں کو اُن کے وقت پر ادا کر لینا۔

3792 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَمَا مَا يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ حَتّٰى يُصَلِّيَهَا مُفَرِّطًا فِيهَا؟ قَالَ: صَلِّ مَعَهُ الْجَمَاعَةَ اَحَبُّ اِلَيَّ، قُلْتُ: فَمَا لَكَ اَلَّا تَنْتَهِي اِلٰى قَوْلِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فِي ذٰلِكَ؟ قَالَ: الْجَمَاعَةُ اَحَبُّ اِلَيَّ اِذَا لَمْ تَفُتْ، قُلْتُ: وَاِنِ اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ وَلَحِقَتْ بِرُءُوْسِ الْجِبَالِ؟ قَالَ: نَعَمْ، مَا لَمْ تَغِبْ

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ النَّخَعِيِّ، وَخَيْثَمَةَ قَالَ: كَانَا يُصَلِّيَانِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ مَعَ الْحَجَّاجِ وَكَانَ يُمْسِي

✽✽ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: جو شخص نماز کو تاخیر سے ادا کرتا ہے' اور اسے اُس وقت ادا کرتا ہے جب اس کا وقت رخصت ہو چکا ہوتا ہے' تو عطاء نے کہا: تم اُس کے ساتھ نماز ادا کرلو' جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔ میں نے دریافت کیا: کیا وجہ ہے کہ آپ اس بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کو اختیار نہیں کرتے؟ تو عطاء نے جواب دیا: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے جبکہ اُس نماز کا وقت بالکل ہی رخصت نہ ہو جائے۔ میں نے کہا: اگر سورج غروب ہونے کے قریب ہو کر زرد ہو چکا ہو' اور پہاڑوں کی چوٹیوں تک پہنچ چکا ہو' تو اُنہوں نے فرمایا: جی ہاں! جب تک وہ غروب نہیں ہوتا (تب تک تم باجماعت نماز ادا کرنے کی کوشش کرو)۔

اعمش نے نخعی اور خیثمہ کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: یہ دونوں حضرات ظہر اور عصر کی نماز حجاج کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے' حالانکہ وہ شام کر دیتا تھا۔

3793 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ قَالَ: خَطَبَ الْحَجَّاجُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاَخَّرَ الصَّلَاةَ، فَاَرَادَ اِنْسَانٌ اَنْ يَثِبَ اِلَيْهِ، وَيَحْبِسُهُ النَّاسُ

✽✽ ثابت بیان کرتے ہیں: جمعہ کے دن حجاج نے خطبہ دیا' اُس نے نماز میں تاخیر کر دی' ایک انسان نے اس حوالے

Marfat.com

سے اُس پر اعتراض کرنا چاہا، تو لوگوں نے اُسے روک دیا۔

3794 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، وَعَنْ قَتَادَةَ: اَنَّهُمْ كَانُوْا يُصَلُّوْنَ مَعَ الْاُمَرَاءِ وَاِنْ اَخَّرُوا

** حسن بصری، زہری اور قتادہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے: یہ لوگ امراء کے ساتھ نماز ادا کیا کرتے تھے، اگرچہ وہ تاخیر سے ادا کریں۔

3795 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اَخَّرَ الْوَلِيدُ مَرَّةً الْجُمُعَةَ حَتّٰى اَمْسٰى قَالَ: فَصَلَّيْتُ الظُّهْرَ قَبْلَ اَنْ اَجْلِسَ، ثُمَّ صَلَّيْتُ الْعَصْرَ وَاَنَا جَالِسٌ وَهُوَ يَخْطُبُ قَالَ: اَضَعُ يَدَيَّ عَلٰى رُكْبَتَيَّ وَاُومِءُ بِرَاْسِي

** ابن جریج نے عطاء کا یہ بیان نقل کیا ہے: ولید نے ایک مرتبہ جمعہ کی نماز میں تاخیر کر دی یہاں تک کہ شام ہو گئی۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے بیٹھنے سے پہلے ظہر کی نماز ادا کر لی، پھر میں نے عصر کی نماز بھی بیٹھنے کے دوران ادا کر لی جبکہ وہ اُس وقت خطبہ دے رہا تھا۔ عطاء کہتے ہیں: میں نے اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے ہوئے تھے، اور اپنے سر کے ذریعہ اشارہ کر رہا تھا۔

3796 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي اِسْمَاعِيلَ قَالَ: رَاَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، وَعَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ: وَاَخَّرَ الْوَلِيدُ مَرَّةً الصَّلَاةَ، فَرَاَيْتُهُمَا يُومِئَانِ اِيمَاءً وَّهُمَا قَاعِدَانِ

** محمد بن ابو اسماعیل بیان کرتے ہیں: میں نے سعید بن جبیر اور عطاء بن ابی رباح کو دیکھا ہے، وہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ولید نے ایک نماز تاخیر سے ادا کی، تو ان دونوں حضرات نے بیٹھے ہوئے ہی اشارہ کے ساتھ نماز ادا کر لی۔

3797 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحٰى، عَنْ مَسْرُوقٍ، وَاَبِي عُبَيْدَةَ: اَنَّهُمَا كَانَا يُصَلِّيَانِ الظُّهْرَ اِذَا حَانَتِ الظُّهْرُ، وَاِذَا حَانَتِ الْعَصْرُ صَلَّيَا الْعَصْرَ فِي الْمَسْجِدِ مَكَانَهُمَا، وَكَانَ ابْنُ زِيَادٍ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

** ابوضحیٰ نے مسروق اور ابوعبیدہ کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے کہ یہ دونوں حضرات ظہر کی نماز اُس وقت ادا کر لیتے تھے جب ظہر کا وقت ہو جاتا تھا اور عصر کی نماز مسجد میں اپنی جگہ پر ادا کر لیتے تھے، جب عصر کا وقت ہو جاتا تھا (اُس وقت کا حکمران) ابن زیاد ظہر اور عصر کی نماز تاخیر سے ادا کرتا تھا۔

3798 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ: اَنَّهُ كَانَ يَجْمَعُ مَعَ الْمُخْتَارِ الْكَذَّابِ

** عقبہ نے ابووائل کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے کہ اُنہوں نے "مختار کذاب" کے ساتھ نماز ادا کی تھی (یا دو نمازیں ایک ساتھ ادا کی تھیں)۔

3799 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ شَقِيقٍ قَالَ: كَانَ يَاْمُرُنَا اَنْ

Marfat.com

نُصَلِّيَ الْجُمُعَةَ فِي بُيُوتِنَا، ثُمَّ نَأْتِي الْمَسْجِدَ، وَذٰلِكَ اَنَّ الْحَجَّاجَ كَانَ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ

✱ عامر بن شقیق، شقیق کے بارے میں نقل کرتے ہیں: وہ ہمیں یہ حکم دیتے تھے کہ ہم جمعہ کی نماز گھر میں ادا کرلیں' پھر مسجد میں آئیں' اس کی وجہ یہ ہے کہ حجاج اس نماز کو تاخیر سے ادا کرتا تھا۔

3800 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الصَّلَاةُ حَسَنَةٌ لَا اُبَالِي مَنْ شَارَكَنِي فِيهَا

✱ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نماز اچھی چیز ہے' میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ اس میں کون میرے ساتھ شریک ہوتا ہے؟

3801 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ: اَنَّ حَسَنًا، وَحُسَيْنًا، كَانَا يُسْرِعَانِ اِذَا سَمِعَا مُنَادِيَ مَرْوَانَ، وَهُمَا يَشْتُمَانِهِ يُصَلِّيَانِ مَعَهُ

✱ ہشام نے امام باقر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے: حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما جب مروان کے مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنتے تھے' تو تیزی سے چلے جاتے تھے' یہ دونوں حضرات اُس پر تنقید کرتے تھے لیکن اُس کی اقتداء میں نماز ادا کر لیتے تھے۔

3802 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ، شَيْخٍ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ: سَاَلْتُ يَحْيَى بْنَ اَبِي كَثِيرٍ، وَكَانَتِ الْخَوَارِجُ ظَهَرُوا عَلَيْنَا، فَقُلْتُ: يَا اَبَا نَصْرٍ، كَيْفَ تَرَى فِي الصَّلَاةِ خَلْفَ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: اِنَّ الْقُرْآنَ اِمَامُكَ، صَلِّ مَعَهُمْ مَا صَلَّوْهَا لِوَقْتِهَا

✱ ابواشہب' جو بصرہ کے ایک بزرگ ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: میں نے یحییٰ بن ابوکثیر سے سوال کیا' یہ اُس وقت کی بات ہے جب خوارج ہم پر غالب آچکے تھے' میں نے کہا: اے ابونصر! ان لوگوں کے پیچھے نماز ادا کرنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: قرآن کا فیصلہ تمہارے سامنے ہے! تم ان کے ساتھ نماز ادا کرو جب تک وہ نماز کو وقت پر ادا کرتے ہیں۔

3803 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَغَيْرِهٖ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ، وَنَجْدَةَ، وَالْحَجَّاجَ، وَابْنُ عُمَرَ يَقُولُ: يَتَهَافَتُونَ فِي النَّارِ كَمَا يَتَهَافَتُ الذِّبَّانُ فِي الْمَرَقِ، فَاِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ اَسْرَعَ اِلَيْهِ، يَعْنِي مُؤَذِّنَهُمْ فَيُصَلِّي مَعَهُ

✱ عمیر بن ہانی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت عبداللہ بن زبیر' نجدہ اور حجاج کو دیکھا' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرما رہے تھے: یہ جہنم میں یوں گریں گے جس طرح مکھیاں شوربے میں گرتی ہیں' جب وہ مؤذن کی آواز سنتے تھے تو تیزی سے (نماز کی طرف) جاتے تھے' اس سے مراد یہ ہے کہ وہ مؤذن جو اُن حکمرانوں کا مؤذن تھا' اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اُن لوگوں کے ساتھ نماز ادا کیا کرتے تھے۔

Marfat.com

بَابُ الْإِمَامِ لَا يُتِمُّ الصَّلَاةَ

باب: جب امام نماز کو مکمل ادا نہ کرے

3804 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: إِمَامٌ لَا يُوفِي الصَّلَاةَ، أَعْتَزِلُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: بَلْ صَلِّ مَعَهُ، وَأَوْفِ مَا اسْتَطَعْتَ وَإِنْ قَامَ، قُلْتُ: وَكَذٰلِكَ إِنْ كَانَ فِي بَادِيَةٍ مَعَ الْإِمَامِ، وَلَا يُتَمِّمُ قَالَ: وَكَذٰلِكَ فَأَتِمَّهُ أَنْتَ، قُلْتُ: فَكُنْتُ أَنَا وَرَجُلٌ فِي سَفَرٍ فَوَجَدْنَا، فَكَانَ يَؤُمُّنِي وَلَا يُتِمُّ، وَأُصَلِّي وَحْدِي؟ قَالَ: بَلْ صَلِّ مَعَهُ وَأَوْفِ، اثْنَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ وَاحِدٍ، وَثَلَاثَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنِ اثْنَيْنِ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: اگر امام نماز کو مکمل ادا نہیں کرتا تو کیا میں نماز سے الگ ہو جاؤں گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! بلکہ تم اُس کے ساتھ نماز ادا کرو گے اور جہاں تک تم سے ہو سکے گا تم نماز کو مکمل کرو گے خواہ امام اُٹھ کھڑا ہوا ہو۔ میں نے دریافت کیا: کیا اگر ویرانے میں امام کے ساتھ اس طرح کی صورتِ حال ہو کہ وہ نماز مکمل نہ کرتا ہو تو پھر بھی یہی ہوگا؟ اُنہوں نے جواب دیا: اسی طرح ہوگا! تم خود نماز کو مکمل کر لو گے۔ میں نے کہا: میں اور ایک شخص اکٹھے سفر کر رہے ہوتے ہیں، ہمیں ایسی صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑتا ہے کہ وہ میری امامت کرتا ہے لیکن نماز کو مکمل نہیں کرتا، تو کیا میں اُسے چھوڑ کر اکیلا نماز ادا کرلوں؟ عطاء نے فرمایا: تم اُس کے ساتھ نماز ادا کرو اور نماز کو مکمل کرلو، دو آدمیوں کا نماز ادا کرنا میرے نزدیک ایک آدمی سے زیادہ پسندیدہ ہے، اور تین کا (باجماعت نماز ادا کرنا) میرے نزدیک دو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

3805 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: قُلْتُ لِعَلْقَمَةَ: إِمَامُنَا لَا يُتِمُّ الصَّلَاةَ، فَقَالَ عَلْقَمَةُ: لٰكِنَّا نُتِمُّهَا قَالَ: يَعْنِي نُصَلِّي مَعَهُمْ وَنُتِمُّهَا

٭٭ اعمش بیان کرتے ہیں: میں نے علقمہ سے سوال کیا: ہمارا امام نماز مکمل طور پر نہیں پڑھاتا، تو علقمہ نے کہا: لیکن ہم تو اسے مکمل ادا کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: اُن کی مراد یہ تھی کہ ہم اُن اماموں کے ساتھ نماز ادا کریں گے، اور نماز کو مکمل کرلیں گے۔

بَابُ الْقَوْمِ يَجْتَمِعُونَ مَنْ يَؤُمُّهُمْ؟

باب: جب کچھ لوگ اکٹھے ہو جائیں تو اُن کی امامت کون کرے گا؟

3806 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: قَوْمٌ اجْتَمَعُوا فِي سَفَرٍ قُرَشِيٌّ، وَعَرَبِيٌّ، وَمَوْلًى، وَعَبْدٌ، وَأَعْرَابِيٌّ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ، أَيُّهُمْ يَؤُمُّ أَصْحَابَهُ؟ قَالَ: كَانَ يَؤُمُّهُمْ أَفْقَهُهُمْ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْفِقْهِ سَوَاءً فَأَقْرَؤُهُمْ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْفِقْهِ وَالْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَسَنُّهُمْ، قُلْتُ: فَإِنْ كَانُوا فِي الْفِقْهِ وَالْقِرَاءَةِ سَوَاءً، وَكَانَ الْعَبْدُ أَسَنَّهُمْ، أَيَؤُمُّهُمْ لِسِنِّهِ، فَيَؤُمُّ الْقُرَشِيَّ وَغَيْرَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَا لَهُمْ لَا يَؤُمُّهُمْ أَعْلَمُهُمْ، وَأَقْرَؤُهُمْ، وَأَسَنُّهُمْ مَنْ كَانَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَكَانَ الثَّوْرِيُّ يَعْتَنِي بِهِ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: کچھ لوگ سفر میں اکٹھے ہو جاتے ہیں، اُن میں قریشی بھی

Marfat.com

ہیں' عربی بھی ہیں' غلام بھی ہیں' آزاد شدہ غلام بھی ہیں' دیہات کے رہنے والے دیہاتی بھی ہیں' تو اُن میں سے اپنے ساتھیوں کی امامت کون کرے گا؟ عطاء نے جواب دیا: اُن کی امامت وہ کرے گا جو اُن میں سب سے زیادہ فقیہ ہو' اگر وہ فقہ میں برابر ہوں تو وہ کرے گا جس کو سب سے زیادہ اچھی قرأت آتی ہو' اگر وہ فقہ اور قرأت میں برابر ہوں تو امامت وہ کرے گا جس کی عمر زیادہ ہو۔ میں نے کہا: اگر وہ فقہ اور قرأت میں برابر ہوں' اور جو غلام ہے وہ عمر میں اُن سب سے بڑا ہو' تو کیا وہ اپنی عمر کی وجہ سے اُن لوگوں کی امامت کرے گا؟ وہ ایک قریشی یا دوسرے (عربوں وغیرہ کی) امامت کرے گا؟ عطاء نے جواب دیا: جی ہاں! وہ اُن کی امامت کیوں نہ کرے! جبکہ وہ اُن سب سے زیادہ علم رکھتا ہے' اُن سب سے زیادہ اچھی قرأت جانتا ہے' اُن سب سے زیادہ عمر والا ہے۔

امام عبدالرزاق بیان کرتے ہیں: سفیان ثوری بھی اسی بات کے قائل تھے۔

3807 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنَا نَافِعٌ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: كَانَ سَالِمٌ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ يَؤُمُّ الْمُهَاجِرِينَ الْاَوَّلِينَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْاَنْصَارَ فِي مَسْجِدِ قُبَا، فِيهِمْ اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَاَبُو سَلَمَةَ، وَزَيْدٌ، وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ

✱✱ نافع بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے غلام سالم' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے مہاجرین اوّلین اور انصار کی' مسجد قباء میں امامت کیا کرتے تھے اُن لوگوں میں حضرت ابوبکر' حضرت عمر' حضرت ابوسلمہ' حضرت زید' حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہم شامل ہوتے تھے۔

3808 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ، فَاِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً، فَاِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ، فَاِنْ كَانُوا فِي الْعِلْمِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ سِنًّا، وَلَا يَؤُمُّ رَجُلٌ فِي سُلْطَانِهِ، وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ اِلَّا اَنْ يَاْذَنَ بِذٰلِكَ

3808-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب من احق بالإمامة - حديث:1113' صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة في الصلاة ' باب ذكر احق الناس بالإمامة - حديث:1419' مستخرج ابي عوانة - باب في الصلاة بين الاذان والإقامة في صلاة المغرب وغيره' بيان ما يستحق به الرجل الإمامة وحظر التقدم بين يدي السلطان - حديث:1069' صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' فصل في فضل الجماعة - ذكر البيان بان القوم إذا استووا في القراءة يجب ان يؤمهم' حديث:2151' سنن ابي داود - كتاب الصلاة' باب من احق بالإمامة - حديث:499' سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب من احق بالإمامة - حديث:976' الجامع للترمذي ' ابواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من احق بالإمامة' حديث:223' السنن للنسائي - كتاب الإمامة' من احق بالإمامة - حديث:776' مصنف ابن ابي شيبة - كتاب الصلاة' من قال : يؤم القوم اقرؤهم لكتاب الله - حديث:3415' السنن الكبرى للنسائي - ذكر الإمامة 'من احق بالإمامة - حديث:840' السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع ابواب اختلاف نية الإمام والماموم وغير ذلك - باب : " اجعلوا ائمتكم خياركم " وما جاء في إمامة' حديث:4766

Marfat.com

٭٭ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''لوگوں کی امامت وہ کرے گا جو سب سے زیادہ قرأت جانتا ہو' اگر وہ قرأت میں برابر ہوں تو وہ شخص کرے گا جس نے پہلے ہجرت کی ہو' اگر وہ ہجرت کے حوالے سے برابر ہوں تو وہ شخص کرے گا جو سنت کا زیادہ عالم ہو' اگر وہ علم میں برابر ہوں تو وہ شخص کرے گا جس کی عمر زیادہ ہو' اور کسی شخص کے غلبہ کی جگہ اُس کی امامت نہیں کی جائے گی اور اُس کے گھر میں اُس کے بیٹھنے کی مخصوص جگہ پر نہیں بیٹھا جائے گا' البتہ اُس کی اجازت کے ساتھ ایسا کیا جا سکتا ہے''۔

3809 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَقُّ الْقَوْمِ اَنْ يَؤُمَّهُمْ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ، فَاِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ، فَاِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً، فَاِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ سِنًّا، وَلَا يُؤَمَّنَّ رَجُلٌ فِي سُلْطَانِهِ، وَلَا يُقْعَدُ عَلٰى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ اِلَّا اَنْ يَاْذَنَ لَكَ

٭٭ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''لوگوں کی امامت کرنے کا سب سے زیادہ حقدار وہ شخص ہے جو اللہ کی کتاب کا سب سے زیادہ علم رکھتا ہو' اگر وہ قرأت میں برابر ہوں تو وہ شخص ہے جو سنت کا زیادہ علم رکھتا ہو' اگر وہ سنت میں برابر ہوں تو وہ شخص ہے جس نے ہجرت پہلے کی ہو' اگر وہ ہجرت کے حوالے سے بھی برابر ہوں تو وہ شخص ہے جس کی عمر زیادہ ہو' کسی بھی شخص کے غلبہ میں اُس کی امامت ہرگز نہیں کی جائے گی اور اُس کے گھر میں اُس کے بیٹھنے کی مخصوص جگہ پر نہیں بیٹھا جائے گا' البتہ اگر وہ تمہیں اجازت دے دیتا ہے (تو حکم مختلف ہے)''۔

3810 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَؤُمُّ الْقَوْمَ اِلَّا اَقْرَؤُهُمْ

٭٭ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''لوگوں کی امامت صرف وہی شخص کرے' جو اُن میں سب سے زیادہ قرأت جانتا ہو''۔

3811 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ جَرْمٍ، فَاَمَرَ عَمْرَو بْنَ سَلَمَةَ اَنْ يَؤُمَّهُمْ، وَكَانَ اَصْغَرَهُمْ سِنًّا، لِاَنَّهُ كَانَ اَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا

٭٭ عمرو بن سلمہ بیان کرتے ہیں: جرم قبیلہ کا وفد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' تو آپ نے عمرو بن سلمہ کو حکم دیا کہ وہ ان لوگوں کی امامت کریں' حالانکہ وہ عمر میں اُن سب سے کم تھے' اس کی وجہ یہی تھی کہ اُن کو اُن سب لوگوں کے مقابلہ میں زیادہ قرآن آتا تھا۔

Marfat.com

3812 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ: اجْتَمَعَ اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، فَقَالَ سَعِيدٌ لِاَبِي سَلَمَةَ: حَدِّثْ فَاِنَّا سَنَتَّبِعُكَ، فَقَالَ اَبُو سَلَمَةَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيَؤُمَّهُمْ اَقْرَؤُهُمْ، فَاِنْ كَانَ اَصْغَرَهُمْ سِنًّا فَاِذَا اَمَّهُمْ فَهُوَ اَمِيرُهُمْ قَالَ اَبُو سَلَمَةَ: فَذَاكُمْ اَمِيرٌ اَمَّرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

* * مہاجر بن ضمرہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اور سعید بن جبیر اکٹھے ہوئے' تو سعید نے ابوسلمہ سے کہا: آپ حدیث بیان کیجئے! ہم آپ کی پیروی کریں گے۔ تو ابوسلمہ نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب تین لوگ سفر میں اکٹھے ہوں تو اُن کی امامت وہ شخص کرے گا جو اُن میں سب سے زیادہ قرأت جانتا ہو' خواہ وہ عمر میں اُن سب سے کم ہو اور جب وہ اُن کی امامت کرے گا' تو وہ اُن کا امیر بھی شمار ہوگا''۔

تو ابوسلمہ نے کہا: یہ لوگ امیر شمار ہوں گے' اللہ کے رسول نے یہی حکم دیا ہے۔

3813 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: لَقِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَكْبًا يُرِيدُونَ الْبَيْتَ، فَقَالَ: مَنْ اَنْتُمْ؟ فَاَجَابَهُمْ اَحْدَثُهُمْ سِنًّا، فَقَالَ: عِبَادُ اللّٰهِ الْمُسْلِمُونَ قَالَ: مِنْ اَيْنَ جِئْتُمْ؟ قَالَ: مِنَ الْفَجِّ الْعَمِيقِ قَالَ: اَيْنَ تُرِيدُونَ؟ قَالَ: الْبَيْتَ الْعَتِيقَ، قَالَ عُمَرُ: تَاَوَّلَهَا لَعَمْرُ اللّٰهِ، فَقَالَ عُمَرُ: مَنْ اَمِيرُكُمْ؟ فَاَشَارَ اِلٰى شَيْخٍ مِنْهُمْ، فَقَالَ عُمَرُ: بَلْ اَنْتَ اَمِيرُهُمْ، لِاَحْدَثِهِمْ سِنًّا الَّذِي اَجَابَهُ بِجَيِّدٍ

* * عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی ملاقات کچھ سواروں سے ہوئی' جو بیت اللہ کی طرف جا رہے تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: تم کون لوگ ہو؟ تو اُنہیں اُس شخص نے جواب دیا جس کی عمر سب سے کم تھی' اُس نے کہا: اللہ کے مسلمان بندے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: تم لوگ کہاں سے آئے ہو؟ اُس نے کہا: دور کے علاقہ سے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: تم کہاں جا رہے ہو؟ اُس نے جواب دیا: بیت عتیق کی طرف۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ شخص (قرآن کے الفاظ دُہرا رہا ہے)۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: تم لوگوں کا امیر کون ہے؟ تو اُس نے اپنے میں سے ایک بزرگ شخص کی طرف اشارہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی نہیں! بلکہ تم ان کے امیر ہو' تم عمر میں ان سب سے کم ہو لیکن تم نے جواب سب سے عمدہ دیا ہے۔

3814 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَفْقَهُ الْقَوْمِ اِنْ قَدَّمَ آخَرَ دُونَهُ؟ قَالَ: لَا بَاْسَ بِذٰلِكَ اِنِّي لَاَفْعَلُهُ

* * ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: قوم کا سب سے زیادہ عالم شخص اگر اپنے سے کم تر شخص کو آگے کر دیتا ہے (تو اس کا کیا حکم ہوگا؟) انہوں نے جواب دیا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے' بعض اوقات میں بھی ایسا کر لیتا ہوں۔

3815 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ الْجَرْمِيِّ قَالَ

Marfat.com

جَاءَ نَا وَفْدٌ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَلَّمَهُمُ الصَّلَاةَ، ثُمَّ قَالَ لَنَا: لِيَؤُمَّكُمْ اَكْثَرُكُمْ قُرْاٰنًا، فَكَانَ عَمْرُو بْنُ سَلِمَةَ يَؤُمُّهُمْ وَلَمْ يَكُنِ احْتَلَمَ

* * حضرت عمرو بن سلمہ جرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ایک وفد ہمارے پاس آیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن لوگوں کونماز کی تعلیم دی' پھر آپ نے ہم سے فرمایا: تمہاری امامت اُس شخص کو کرنی چاہیے' جسے تم سب سے زیادہ قرآن آتا ہو۔ راوی کہتے ہیں: تو حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ اُن لوگوں کی امامت کرتے تھے' حالانکہ وہ ابھی بالغ نہیں ہوئے تھے۔

بَابُ الرَّجُلِ يُؤْتَى فِيْ رَبْعِهِ

باب: جب کسی شخص کے پاس اُس کے گھر میں جایا جائے (تو کیا' کیا جائے گا؟)

3816 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: صَاحِبُ الرَّبْعِ يَؤُمُّ مَنْ جَاءَهُ، قُلْتُ لَهُ: مَا الرَّبْعُ؟ قَالَ: مَنْزِلُهُ

* * عطاء فرماتے ہیں: گھر کا مالک اُس شخص کی امامت کرے گا' جو اُس کے پاس آئے گا۔

ابن جریج کہتے ہیں: میں نے اُن سے دریافت کیا: ''ربع'' سے مراد کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: اُس کا گھر۔

3817 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَرَاَيْتَ اِنْ يُنَاوِلُ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمُ الْقُرَشِيُّ، وَالْعَرَبِيُّ، وَالْاَعْرَابِيُّ، وَالْمَوْلٰى، وَالْعَبْدُ، وَكَانَ لِكُلِّ امْرِءٍ فُسْطَاطًا، فَانْطَلَقَ اَحَدُهُمْ اِلٰى فُسْطَاطِ اَحَدِهِمْ، فَحَانَتِ الصَّلَاةُ، مَنْ يَؤُمُّ الْقَوْمَ حِيْنَئِذٍ؟ قَالَ: يَؤُمُّهُمْ صَاحِبُ الرَّحْلِ، وَهُوَ حَقُّهُ يُعْطِيْهِ مَنْ شَاءَ

* * ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ کچھ مختلف قسم کے لوگ ایک جگہ رہتے ہیں' جیسے ایک قریشی ہے' ایک عربی ہے' ایک دیہاتی ہے' ایک آزادشدہ غلام ہے' ایک غلام ہے' ان میں سے ہر ایک کا مخصوص گھر ہے (یا خیمہ ہے) اُن میں سے کوئی ایک شخص دوسرے کے خیمہ کی طرف چلا جاتا ہے' اسی دوران نماز کا وقت ہو جاتا ہے' تو ان کی امامت اُس وقت کون کرے گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: وہ شخص کرے گا جس کا خیمہ ہے' اور اُسے یہ حق ہے کہ وہ اس کی اجازت جسے چاہے دیدے۔

3818 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ: اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ صَنَعَ طَعَامًا، ثُمَّ دَعَا اَبَا ذَرٍّ، وَحُذَيْفَةَ، وَابْنَ مَسْعُوْدٍ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَتَقَدَّمَ اَبُوْ ذَرٍّ لِيُصَلِّيَ بِهِمْ، فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ: وَرَاءَكَ رَبُّ الْبَيْتِ اَحَقُّ بِالْاِمَامَةِ، فَقَالَ لَهُ اَبُوْ ذَرٍّ: كَذٰلِكَ يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَتَاَخَّرَ اَبُوْ ذَرٍّ

* * قتادہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے کھانا تیار کیا' پھر حضرت ابوذر غفاری' حضرت حذیفہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کو بلوایا' نماز کا وقت ہو گیا تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ آگے بڑھے تاکہ اُن لوگوں کو نماز پڑھائیں تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اُن سے کہا: گھر کا مالک آپ کے پیچھے موجود ہے' وہ امامت کا زیادہ حقدار ہے۔ تو حضرت

Marfat.com

ابوذرغفاری رضی اللہ عنہ نے اُن سے کہا: اے ابن مسعود! کیا اسی طرح ہے؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں! راوی کہتے ہیں: تو حضرت ابوذرغفاری رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ گئے۔

3819 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَرَاَيْتَ غُلَامًا لَمْ يَحْتَلِمْ يُؤْتَى فِي رَبْعِهِ؟ قَالَ: "يَؤُمُّهُمْ إِذَا لَمْ يَحْتَلِمْ، وَلٰكِنْ يُقَالُ لَهُ: حَقٌّ، فَإِنْ شَاءَ اَمَّهُمْ بِحَقِّهِ، وَإِنْ شَاءَ اَعْطَى حَقَّهُ غَيْرَهُ مِنْهُمْ

❋❋ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: ایسے لڑکے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جو ابھی بالغ نہیں ہوا' اُس کے گھر کوئی آجاتا ہے؟ تو عطاء نے جواب دیا: اگر وہ بالغ نہیں ہوا' تو پھر وہ اُن لوگوں کی امامت نہیں کرے گا' لیکن یہ بات کہی جاتی ہے کہ اُسے حق حاصل ہے' اگر چاہے' تو اپنے حق کی وجہ سے اُن کی امامت کرے' اور اگر چاہے' تو اپنا دوسرے کسی شخص کو دیدے۔

3820 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، قَدِمَ مَكَّةَ، فَاَتَاهُ نَاسٌ فِي مَنْزِلِهِ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَاَمَّهُمْ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: اَتِمُّوا

❋❋ زہری بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مکہ آئے' کچھ لوگ اُن کے گھر اُن سے ملنے کے لیے آئے' نماز کا وقت ہوگیا' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اُن کی امامت کی (اور قصر نماز پڑھائی) جب اُنہوں نے سلام پھیرا' تو فرمایا: تم لوگ نماز مکمل کرلو۔

3821 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ: اَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ اَطْلُبُهُ فِي دَارِهِ، فَقِيلَ: هُوَ عِنْدَ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، فَاَتَيْتُهُ فَإِذَا عَبْدُ اللّٰهِ، وَحُذَيْفَةُ. فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِحُذَيْفَةَ: اَنْتَ صَاحِبُ الْكَلَامِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: "إِي وَاللّٰهِ، لَقَدْ قُلْتُ ذٰلِكَ كَرِهْتُ اَنْ يُقَالَ: فُلَانٌ وَقِرَاءَةُ فُلَانٍ كَمَا تَفَرَّقَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ" قَالَ: فَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَتَقَدَّمَ اَبُو مُوسَى، فَاَمَّهُمْ لِاَنَّهُمْ كَانُوا فِي دَارِهِ

❋❋ مرہ ہمدانی بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تلاش میں اُن کے گھر آیا' تو مجھے بتایا گیا کہ وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ہاں ہیں' میں اُن کے گھر آیا' تو وہاں حضرت عبداللہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما موجود تھے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ صاحب کلام ہیں! تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! اللہ کی قسم! میں نے یہ بات کہی ہے' مجھے یہ بات بُری لگی کہ یہ کہا جائے کہ فلاں شخص ہے' اور فلاں شخص نے اسے پڑھا ہے' جس طرح بنی اسرائیل کے درمیان اختلافات ہوگئے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: اسی دوران نماز کا وقت ہوگیا تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور اُنہوں نے اُن لوگوں کی امامت کی' کیونکہ یہ سب لوگ اُن کے گھر میں موجود تھے۔

3822 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي اُسَيْدٍ قَالَ: تَزَوَّجْتُ وَاَنَا مَمْلُوكٌ، فَدَعَوْتُ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا ذَرٍّ، وَابْنَ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَتَقَدَّمَ حُذَيْفَةُ لِيُصَلِّيَ بِنَا، فَقَالَ لَهُ اَبُو ذَرٍّ اَوْ غَيْرُهُ:

Marfat.com

لَيْسَ ذٰلِكَ لَكَ، فَقَدَّمُوْنِيْ وَاَنَا مَمْلُوْكٌ فَاَمَمْتُهُمْ

* * ابونضرہ ابوسعید نامی راوی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے شادی کر لی' میں اُس وقت غلام تھا' میں نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب کی دعوت کی' حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی' نماز کا وقت ہو گیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ہمیں نماز پڑھانے کے لیے آگے بڑھے' تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ یا شاید کسی اور نے اُن سے کہا: آپ کو اس کا حق نہیں ہے! پھر اُن لوگوں نے مجھے آگے کیا حالانکہ میں ایک غلام تھا' لیکن میں نے اُن لوگوں کی امامت کی۔

3823 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اِنْ كَانَ الْعَبْدُ وَالْاَعْرَابِيُّ لَا يَقْرَآنِ الْقُرْآنَ، اَيَؤُمَّانِ مَنْ جَاءَ هُمَا فِيْ رَبْعِهِمَا؟ قَالَ: لَا لَعَمْرِيْ، لَا يَؤُمَّانِ، قُلْتُ: اِنْ كَانَا يَقْرَآنِ بِاُمِّ الْقُرْآنِ قَطُّ قَالَ: اَخْشَى اَنْ لَا يَكُوْنَ لَهُمَا مَعَهَا فِقْهٌ، وَاَنْ يَكُوْنَا جَافِيَيْنِ لَا يَعْلَمَانِ شَيْئًا

* * ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: اگر کوئی غلام شخص یا کوئی دیہاتی شخص قرآن صحیح طریقہ سے نہ پڑھ سکتے ہوں تو جو شخص ان کے ہاں ان سے ملنے کے لیے آئے گا' تو کیا یہ اُس کی بھی امامت کریں گے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! مجھے اپنی زندگی کی قسم ہے! ایسی صورت میں یہ لوگ امامت نہیں کریں گے۔ میں نے دریافت کیا: اگر یہ دونوں صرف سورۂ فاتحہ پڑھ سکتے ہوں؟ عطاء نے جواب دیا: مجھے یہ اندیشہ ہے کہ ان دونوں کو سورۂ فاتحہ آنے کے باوجود دین کی سمجھ بوجھ نہیں ہوگی اور یہ دونوں مزاج کے سخت ہوں گے' اور انہیں کسی چیز کا پتا نہیں ہوگا۔

بَابُ اِمَامَةِ الْعَبْدِ

باب: غلام کا امامت کرنا

3824 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، اَنَّهُمْ كَانُوْا يَاْتُوْنَ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَعْلَى الْوَادِيْ هُوَ وَاَبُوْهُ، وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ، وَنَاسٌ كَثِيْرٌ، فَيَؤُمُّهُمْ اَبُوْ عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ، وَاَبُوْ عَمْرٍو غُلَامُهَا لَمْ يُعْتَقْ، فَكَانَ اِمَامَ اَهْلِهَا مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، وَعُرْوَةَ، وَاَهْلِهِمَا، اِلَّا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ كَانَ يَسْتَاْخِرُ عَنْهُ اَبُوْ عَمْرٍو قَالَتْ عَائِشَةُ: اِذَا غَيَّبَنِيْ اَبُوْ عَمْرٍو وَدَلَّانِيْ فِيْ حُفْرَتِيْ فَهُوَ حُرٌّ

* * عبداللہ بن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: وہ لوگ وادی کے بالائی حصہ سے اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے' وہ ہوتے تھے اُن کے والد ہوتے تھے اور عبید بن عمیر ہوتے تھے' مسور بن مخرمہ ہوتے تھے' اور بھی بہت سے لوگ ہوتے تھے۔ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام ابوعمرو اُن لوگوں کی امامت کیا کرتے تھے۔ ابوعمرو' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام تھے جو آزاد نہیں ہوئے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: یہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اہلِ خانہ کے امام تھے' اُن اہلِ خانہ میں محمد بن ابوبکر اور ع۔۔

Marfat.com

شامل ہیں اور ان کے بیوی بچے شامل ہیں' عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر ان میں شامل نہیں ہیں' وہ ان سے پیچھے ہٹ جایا کرتے تھے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں: جب ابوعمرو نے مجھے غیر موجود پایا اور مجھے دفنا دیا (یعنی جب میرا انتقال ہو گیا') تو یہ آزاد ہو گا۔

3825 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ عَائِشَةَ كَانَ يَؤُمُّهَا غُلَامُهَا يُقَالُ لَهُ ذَكْوَانُ قَالَ مَعْمَرٌ: قَالَ اَيُّوْبُ: عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ: كَانَ يَؤُمُّ مَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا اِلَّا اَنْ يَدْخُلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ فَيُصَلِّى بِهَا

❊❊ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا غلام اُن کی امامت کیا کرتا تھا' اُس کا نام ذکوان تھا۔

معمر بیان کرتے ہیں: ایوب نے یہ بات نقل کی ہے کہ ابن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: وہ غلام سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آنے والے ہر شخص کی امامت کیا کرتا تھا' صرف جب عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر آتے تھے' تو (وہ غلام امامت نہیں کرتا تھا) بلکہ عبداللہ بن عبدالرحمٰن' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔

3826 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: سَاَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ: عَنِ الْعَبْدِ اَيَؤُمُّ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِذَا اَقَامَ الصَّلَاةَ

❊❊ حماد بیان کرتے ہیں: میں نے ابراہیم نخعی سے غلام کے بارے میں دریافت کیا: کیا وہ امامت کر سکتا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! جبکہ وہ نماز کو قائم کر سکتا ہو۔

بَابُ الْاَعْمَى اِمَامٌ

باب: نابینا شخص کا امام ہونا

3827 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، " اَنَّ رِجَالًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: - حَسِبْتُهُ قَالَ: مِنْ اَصْحَابِ بَدْرٍ - اُصِيْبَتْ اَبْصَارُهُمْ، فَكَانُوْا يَؤُمُّوْنَ عَشَائِرَهُمْ، مِنْهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ، وَعِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ، وَمُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ

❊❊ زہری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کچھ افراد (راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ انہوں نے یہ الفاظ استعمال کیے تھے:) وہ صاحب جنہیں غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے' اُن کی بینائی رخصت ہوگئی تو وہ لوگ اپنے خاندان کے افراد کی امامت کیا کرتے تھے' ان لوگوں میں حضرت عبداللہ بن اُم مکتوم' حضرت عتبان بن مالک اور حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

Marfat.com

3828 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ، وَجَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ يَوْمَ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَكَانَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ اَعْمَى

٭٭ امام شعبی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے غزوۂ تبوک کے موقع پر حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب مقرر کیا تھا' وہ لوگوں کی امامت کرتے تھے حالانکہ وہ نابینا تھے۔

3829 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَافَرَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِيْنَةِ

٭٭ سعد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب سفر پر تشریف لے جاتے تھے' تو حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر کرتے تھے۔

3830 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ مَنْ اُصَدِّقُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مَخْرَجًا، فَاَمَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ اَنْ يَّؤُمَّ اَصْحَابَهٗ، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الزُّمَنَاءِ، وَمَنْ لَا يَسْتَطِيْعُ خُرُوْجًا

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: مجھے اُس شخص نے یہ بات بتائی ہے جسے میں سچا قرار دیتا ہوں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کہیں تشریف لے گئے' تو آپ نے حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی کہ وہ اپنے ساتھیوں کی امامت کریں اور اُن لوگوں کی امامت کریں جو اپاہج لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نہیں جا سکے' یا جو نکلنے کی استطاعت نہیں رکھتے تھے۔

3831 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سُئِلَ عَطَاءٌ: عَنِ الْاَعْمَى اَيَؤُمُّ الْقَوْمَ؟ فَقَالَ: مَا لَهٗ اِذَا كَانَ اَفْقَهَهُمْ؟ فَقَالَ اِنْسَانٌ لِعَطَاءٍ: اِلَّا اَنْ يُّخْطِئَ الْقِبْلَةَ؟ قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ: فَاِنْ اَخْطَاَ فَلْيُعَدِّلُوْهُ، فَلْيَؤُمَّهُمْ اِذَا كَانَ اَفْقَهَهُمْ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: عطاء سے نابینا شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا کہ کیا وہ لوگوں کی امامت کر سکتا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: کیوں نہیں! جبکہ وہ سب سے زیادہ سمجھدار بھی ہو۔ ایک شخص نے عطاء سے کہا: اگر وہ قبلہ کی طرف رُخ نہ کر سکتا ہو (تو حکم مختلف ہوگا؟) عطاء نے کہا: اگر وہ قبلہ کی طرف ٹھیک رُخ نہیں کرے گا' تو لوگ اُسے سیدھا کر دیں گے' جب وہ سب سے زیادہ فقیہ ہوگا' تو پھر وہ اُن کی امامت کرے گا۔

3832 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: سَاَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ: عَنِ الْاَعْمَى هَلْ يَؤُمُّ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، اِذَا اَقَامَ الصَّلَاةَ

٭٭ حماد بن ابوسلیمان بیان کرتے ہیں: میں نے ابراہیم نخعی سے نابینا شخص کے بارے میں دریافت کیا کہ کیا وہ امامت کر سکتا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! جبکہ وہ نماز قائم کر سکتا ہو۔

3833 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ

Marfat.com

عَبَّاسٍ: كَيْفَ اَؤُمُّهُمْ وَهُمْ يُعَدِّلُونِيْ اِلَى الْقِبْلَةِ؟ حِيْنَ عَمِيَ

✵✵ سعید بن جبیر نقل کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں اُن کی امامت کیسے کروں جبکہ وہ لوگ مجھے قبلہ کی طرف رُخ کرواتے ہیں؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بات اُس وقت کہی تھی' جب وہ نابینا ہو چکے تھے۔

3834 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ: اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَمَّهُمْ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ، وَهُوَ اَعْمَى عَلٰى بِسَاطٍ قَدْ طَبَّقَ الْبَيْتَ

✵✵ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ایک کپڑا پہن کر اُن لوگوں کی امامت کرتے تھے' وہ اُس وقت نابینا ہو چکے تھے' اور وہ ایک چٹائی پر نماز پڑھایا کرتے تھے' جو گھر میں بچھائی جاتی تھی۔

3835 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ: كَانَ يَؤُمُّهُمْ وَهُوَ اَعْمَى

✵✵ معمر نے قتادہ کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: وہ اُن لوگوں کی امامت کیا کرتے تھے' حالانکہ وہ نابینا تھے۔

بَابُ هَلْ يَؤُمُّ وَلَدُ الزِّنَا

باب: کیا ولد الزنا امامت کر سکتا ہے؟

3836 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَاَلَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسَى عَطَاءً: عَنْ وَلَدِ الزِّنَا اِذَا كَانَ رِضًى اَيَؤُمُّ الْقَوْمَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ سُلَيْمَانُ: وَنَحْنُ نَرَى ذٰلِكَ

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: سلیمان بن موسیٰ نے عطاء سے ولد الزنا کے بارے میں دریافت کیا جبکہ وہ خود ایک پسندیدہ شخصیت ہو' کیا وہ لوگوں کی امامت کر سکتا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

سلیمان بیان کرتے ہیں: ہم بھی اسی بات کے قائل ہیں۔

3837 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اِنَّ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ مَا رَاٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: عمرو بن دینار کے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3838 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: سَاَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ: عَنْ وَلَدِ الزِّنَا، وَالْاَعْرَابِيِّ، وَالْعَبْدِ، وَالْاَعْمَى، هَلْ يَؤُمُّوْنَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِذَا اَقَامُوا الصَّلَاةَ

✵✵ حماد بیان کرتے ہیں: میں نے ابراہیم نخعی سے ولد الزنا' دیہاتی' غلام اور نابینا شخص کے بارے میں دریافت کیا کہ کیا یہ لوگ امامت کر سکتے ہیں؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! جبکہ یہ لوگ نماز کو قائم کریں۔

3839 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ: وَلَدُ الزِّنَا يَنْكِحُ، وَيُنْكَحُ اِلَيْهِ، وَتَجُوْزُ شَهَادَتُهُ وَيَؤُمُّ

✵✵ زہیر بن ابوثابت بیان کرتے ہیں: میں نے امام شعبی کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ولد الزنا نکاح کرے گا' اس

Marfat.com

کے ساتھ نکاح کیا جائے گا' اُس کی گواہی بھی جائز ہوگی اور وہ امامت بھی کرسکتا ہے۔

3840 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: سَالْتُ الزُّهْرِيَّ: هَلْ يَؤُمُّ وَلَدُ الزِّنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَا شَانُهُ؟ قُلْتُ: فَالْمُخَنَّثُ؟ قَالَ: لَا، وَلَا كَرَامَةَ، وَلَا يُؤْتَمُّ بِهِ

* * معمر بیان کرتے ہیں: میں نے زہری سے سوال کیا: کیا ولد الزنا امامت کرسکتا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! اُس کا کیا معاملہ ہے! میں نے کہا: کیا مخنث (خواجہ سرا) شخص کرسکتا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! ایسے شخص کو کوئی کرامت حاصل نہیں ہوگی اور اُس کی پیروی نہیں کی جائے گی۔

بَابُ هَلْ يَؤُمُّ الرَّجُلُ اَبَاهُ؟

باب: کیا کوئی شخص اپنے والد کی امامت کرسکتا ہے؟

3841 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَا يَؤُمُّ الرَّجُلُ اَبَاهُ، وَلَا اَخَاهُ اَكْبَرَ مِنْهُ

* * ابن جریج نے عطاء کا یہ قول نقل کیا ہے: کوئی شخص اپنے والد کی یا اپنے بڑے بھائی کی امامت نہ کرے۔

3842 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَخَرَجَ مِنْ اَرْضِهِ يُرِيْدُ الْبَصْرَةَ، وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ الْبَصْرَةِ ثَلَاثَةُ اَمْيَالٍ اَوْ ثَلَاثَةُ فَرَاسِخَ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَدَّمَ ابْنًا لَهُ يُقَالُ لَهُ اَبُو بَكْرٍ، فَصَلَّى بِنَا صَلَاةَ الْفَجْرِ، فَقَرَاَ بِسُوْرَةِ تَبَارَكَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ لَهُ: طَوَّلْتَ عَلَيْنَا

* * ثابت بنانی بیان کرتے ہیں: میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' وہ اپنی سرزمین سے بصرہ کی طرف جا رہے تھے' اُن کے اور بصرہ کے درمیان تین میل (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) تین فرسخ کا فاصلہ تھا' نماز کا وقت ہوگیا تو اُنہوں نے اپنے بیٹے کو آگے کیا جس کا نام ابوبکر تھا' اُس نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی' اُس نے سورۂ ملک کی تلاوت کی۔ جب اُس نے نماز ختم کی تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اُس سے کہا: تم نے ہمیں بڑی لمبی نماز پڑھائی ہے۔

3843 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَمَاذِيْنَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ: اَنَّ الزُّبَيْرَ كَانَ يُصَلِّي خَلْفَ ابْنِهِ عَبْدِ اللّٰهِ

* * عثمان بن ابوسلیمان بیان کرتے ہیں: حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اپنے صاحبزادے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کر لیتے تھے۔

3844 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ: اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، كَانَ يَؤُمُّ الزُّبَيْرَ، وَطَلْحَةَ قَالَ: وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ اَبَاهُ

* * معمر بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ' حضرت زبیر اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہما کی امامت کر لیتے تھے۔

Marfat.com

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی اپنے والد کی امامت کر لیتے تھے۔

بَابُ هَلْ يَؤُمُّ الْغُلَامُ وَلَمْ يَحْتَلِمْ؟

باب: جولڑکا ابھی بالغ نہ ہوا ہو کیا وہ امامت کر سکتا ہے؟

3845 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَا يَؤُمُّ الْغُلَامُ الَّذِي لَمْ يَحْتَلِمْ

* * ابن جریج نے عطاء کا یہ قول نقل کیا ہے: ایسا لڑکا جو ابھی بالغ نہ ہوا ہو وہ امامت نہ کرے۔

3846 - اقوالِ تابعین: الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَؤُمَّ الْغُلَامُ حَتَّى يَحْتَلِمَ

* * مغیرہ نے ابراہیم نخعی کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے کہ وہ اس بات کو مکروہ سمجھتے ہیں کہ کوئی لڑکا جو بالغ نہ ہوا ہو وہ امامت کرے۔

3847 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا يَؤُمُّ الْغُلَامُ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ خِيَارُكُمْ

* * حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لڑکا اُس وقت تک امامت نہیں کرے گا جب تک وہ بالغ نہیں ہو جاتا اور تمہارے بہترین لوگ تمہارے لیے اذان دیں۔

3848 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ، أَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي سُوَيْدٍ أَقَامَهُ لِلنَّاسِ، وَهُوَ غُلَامٌ بِالطَّائِفِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ يَؤُمُّهُمْ، فَكَتَبَ بِذَلِكَ إِلَى عُمَرَ يُبَشِّرُهُ، فَغَضِبَ عُمَرُ، وَكَتَبَ إِلَيْهِ: مَا كَانَ نَوْلُكَ أَنْ تُقَدِّمَ لِلنَّاسِ غُلَامًا لَمْ تَجِبْ عَلَيْهِ الْحُدُودُ

* * عزیز بن عمر بن عبدالعزیز بیان کرتے ہیں: محمد بن ابوسوید نے لوگوں کے لیے نماز قائم کی' وہ اُن دنوں لڑکے تھے اور یہ طائف شہر کی بات ہے' اور رمضان کے مہینہ کی بات ہے' اُنہوں نے اُن لوگوں کی امامت کی تو اُنہوں نے عمر بن عبدالعزیز کو اس بارے میں خط لکھا جس میں اُنہیں یہ خوشخبری سنائی تو عمر بن عبدالعزیز غصہ میں آ گئے' اور اُنہوں نے جواب میں لکھا کہ یہ تم نے کیا' کیا ہے کہ لوگوں کے آگے ایک لڑکے کو کر دیا ہے' جس پر ابھی حدود واجب ہی نہیں ہوئی ہیں۔

3849 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ، أَمَرَ غُلَامًا قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَقِيلَ لَهُ: لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ الضَّحَّاكُ: إِنَّ مَعَهُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا لَيْسَ مَعِي، فَإِنَّمَا قَدَّمْتُ الْقُرْآنَ، قَالَ مَعْمَرٌ: وَبَلَغَنِي أَنَّ غُلَامًا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَلَمْ يَحْتَلِمْ، وَكَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ قَالَ: كَانَتِ الْعَرَبُ تَقُولُ: انْظُرُوا هَذَا مَا يَصْنَعُ وَقَوْمُهُ؟ يَعْنُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا افْتَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، جَاءَهُ وُفُودُ النَّاسِ، فَكَانَ غُلَامٌ مِنْ جَرْمٍ

Marfat.com

يُقَالُ لَهُ عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ، كُلَّمَا مَرَّ بِهِ اَحَدٌ مِمَّنْ وَفَدَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمَ مِنْهُ الْقُرْآنَ " قَالَ: وَكَانَ اَكْثَرَ قَوْمِهِ قُرْآنًا، فَكَانَ يَؤُمُّهُمْ وَهُوَ صَبِيٌّ لَمْ يَحْتَلِمْ، وَكَانَ عَلَيْهِ خَلَقُ اِزَارٍ، فَتَقُولُ عَجُوزٌ مِنَ الْحَيِّ: اَلَا تَكْسُونَ اِمَامَكُمْ؟ قَالَ: فَاشْتَرَوْا لِي اِزَارًا بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ قَالَ: فَفَرِحْتُ بِهِ فَرَحًا شَدِيدًا

* * معمر بیان کرتے ہیں: ضحاک بن قیس نے ایک لڑکے کو یہ ہدایت کی کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے' وہ لڑکا ابھی بالغ نہیں ہوا تھا۔ ضحاک سے کہا گیا: آپ نے ایسا کیوں کیا ہے؟ ضحاک نے کہا: کیونکہ اس لڑکے کو اتنا قرآن آتا ہے جو مجھے نہیں آتا' تو میں نے قرآن کو مقدم قرار دیا ہے۔

معمر بیان کرتے ہیں: مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں بھی ایک لڑکا نماز پڑھایا کرتا تھا حالانکہ وہ ابھی بالغ نہیں ہوا تھا' لیکن اُسے (اپنے علاقہ کے) سب لوگوں سے زیادہ قرآن آتا تھا۔

ایوب بیان کرتے ہیں: عربوں نے یہ کہا کہ تم ان صاحب کا جائزہ لو کہ یہ کیا کرتے ہیں اور ان کی قوم کیا کرتی ہے۔ اُن کی مراد نبی اکرم ﷺ تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے جب مکہ فتح کر لیا تو لوگوں کے وفود آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ جرم قبیلہ کا ایک نوجوان تھا جس کا نام عمرو بن سلمہ تھا' اُس کے علاقہ سے جب بھی وہ لوگ گزرتے تھے جو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں وفد کی شکل میں جاتے تھے' تو وہ اُن سے قرآن سیکھتا تھا' تو اُسے اپنی قوم میں سب سے زیادہ قرآن آتا تھا' وہ اُن لوگوں کی امامت کیا کرتا تھا حالانکہ وہ لڑکا ابھی بالغ نہیں ہوا تھا' اُس کا تہبند بہت پرانا تھا' قبیلہ کی ایک بوڑھی خاتون نے کہا: تم لوگ اپنے امام کو پہننے کے لیے (کوئی مناسب لباس) کیوں نہیں دیتے! راوی بیان کرتے ہیں: تو اُن لوگوں نے تین درہم کے عوض میں میرے لیے تہبند خریدا۔

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے اس سے بہت خوشی ہوئی۔

بَابُ الْاِمَامِ يُؤْتَى فِي مَسْجِدِهِ

باب: جب کسی مسجد کے امام کے ہاں کوئی آجائے (تو کیا' کیا جائے؟)

3850 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ: اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدٍ بِطَائِفَةِ الْمَدِينَةِ قَالَ: وَلِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَرِيبًا مِنْ ذٰلِكَ الْمَسْجِدِ اَرْضٌ يَعْمَلُهَا قَالَ: وَاِمَامُ اَهْلِ ذٰلِكَ الْمَسْجِدِ مَوْلًى، وَمَسْكَنُ ذٰلِكَ الْمَوْلٰى وَاَصْحَابِهِ ثَمَّ، فَلَمَّا سَمِعَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ جَاءَ يَشْهَدُ مَعَهُمُ الصَّلَاةَ، فَقَالَ الْمَوْلٰى صَاحِبُ الْمَسْجِدِ لِابْنِ عُمَرَ: تَقَدَّمْ فَصَلِّ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَنْتَ اَحَقُّ اَنْ تُصَلِّيَ فِي مَسْجِدِكَ، فَصَلَّى الْمَوْلٰى

* * نافع بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ (کے اطراف میں) کسی محلّہ کی مسجد میں نماز کھڑی ہوئی' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس وقت اُس مسجد کے قریب اپنی سرزمین پر موجود تھے' جہاں وہ کام کاج کر رہے تھے' اُس مسجد کا امام ایک غلام تھا' اُس غلام

Marfat.com

اور اُس کے ساتھیوں کی رہائش بھی وہیں موجود تھی' جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اُن لوگوں کی آواز سنی کہ نماز کھڑی ہوگئی ہے تو وہ اُن لوگوں کے ساتھ نماز ادا کرنے کے لیے تشریف لے آئے' اُس مسجد کے امام نے جو ایک غلام تھا' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ کہا: آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیے! تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس بات کے زیادہ حقدار ہو کہ اپنی مسجد میں نماز پڑھاؤ۔ تو اُس غلام نے نماز پڑھائی۔

3851 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: رَجُلٌ مُسَافِرٌ مَرَّ بِأَهْلِ مَاءٍ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَدَّمُوهُ، لَيْسَ لَهُمْ إِمَامٌ أَيَؤُمُّهُمْ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ

❊❊ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: ایک شخص جو مسافر ہے وہ کسی پانی کی جگہ کے پاس سے گزرتا ہے جہاں لوگ رہتے ہیں' اسی دوران نماز کا وقت ہو جاتا ہے' وہ لوگ اُسے آگے کر دیتے ہیں' اُن لوگوں کا کوئی مخصوص امام نہیں ہے' تو کیا وہ مسافر اُن لوگوں کی امامت کر سکتا ہے؟ عطاء نے جواب دیا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بَابُ الْإِمَامِ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ بِهِ أَعْجَمِيَّةٌ

باب: جب کوئی امام قرآن کی تلاوت کرے' اور اُس میں عجمیت ہو (یعنی وہ صحیح طریقہ سے قرآن نہ پڑھ سکتا ہو)

3852 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ: اجْتَمَعَتْ جَمَاعَةٌ فِي بَعْضِ مَاءٍ حَوْلَ مَكَّةَ - قَالَ: حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: بِأَعْلَى الْوَادِي هَهُنَا - قَالَ: وَفِي الْحَجِّ، فَحَانَتِ الصَّلَاةُ، فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي السَّائِبِ الْمَخْزُومِيِّ أَعْجَمِيُّ اللِّسَانِ قَالَ: فَأَخَّرَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ، وَقَدَّمَ غَيْرَهُ، وَتَغَيَّبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ بِشَيْءٍ حَتَّى جَاءَ الْمَدِينَةَ، فَلَمَّا جَاءَ الْمَدِينَةَ عَرَّفَهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ الْمِسْوَرُ: أَنْظِرْنِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّ الرَّجُلَ كَانَ أَعْجَمِيَّ اللِّسَانِ، وَكَانَ فِي الْحَجِّ، فَخَشِيتُ أَنْ يَسْمَعَ بَعْضُ الْحَاجِّ قِرَاءَتَهُ فَيَأْخُذُ بِعُجْمَتِهِ قَالَ: أَوَ هُنَالِكَ ذَهَبْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: أَصَبْتَ

❊❊ عطاء نقل کرتے ہیں: عبید بن عمیر نے یہ بات بیان کی ہے: ایک مرتبہ کچھ لوگ مکہ کے آس پاس کسی پانی کے پاس اکٹھے ہوئے' راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے اُنہوں نے یہ بات بتائی تھی کہ وہ مکہ مکرمہ کے بالائی حصہ کی طرف اکٹھے ہوئے' اور یہ حج کے موقع کی بات ہے' اسی دوران نماز کا وقت ہوگیا تو ابو سائب مخزومی کی آل سے تعلق رکھنے والا ایک شخص جس کی زبان میں لکنت تھی' وہ آگے بڑھا تو حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے اُسے پیچھے کر دیا اور دوسرے شخص کو آگے کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس صورتِ حال کے بارے میں پتا چلا لیکن اُنہیں اس بارے میں واضح نہیں ہو سکا یہاں تک کہ وہ مدینہ منورہ آگئے' جب وہ مدینہ منورہ آئے' اور اُنہیں اس ساری صورتِ حال کے بارے میں تفصیلی طور پر پتا چلا تو حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ خود ملاحظہ فرمائیے کہ ایک شخص

Marfat.com

جس کی زبان میں لکنت ہے اور حج کا موقع ہے تو مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ حاجیوں میں سے کوئی شخص اس کی تلاوت سنے گا اور اس کی لکنت کے ساتھ اُسے حاصل کر لے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا تم نے وہیں سے اُسے ایسا کر دیا تھا؟ مسور بن مخرمہ نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نے ٹھیک کیا ہے۔

بَابُ الْإِمَامِ يَقْرَأُ غَيْرَ الْقُرْآنِ

باب: جب کوئی امام قرآن کے علاوہ کچھ پڑھ دے

3853 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اِنْسَانٌ يُؤْتَى فِي رَبْعِهِ فَيَؤُمُّ الْقَوْمَ، فَاِذَا هُوَ يَقْرَأُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ، وَيَسْجَعُ مَعَ ذٰلِكَ قَالَ: فَلَا يَؤُمَّكَ فَلَا تُصَلِّ مَعَهُمْ، وَاِنْ كَانَ يَخْلِطُ مِنَ الْقُرْآنِ مِنْ هٰهُنَا وَهٰهُنَا فَصَلِّ بِصَلَاتِهِ

❋❋ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: ایک شخص کے ہاں اُس کے گھر کوئی آتا ہے وہ لوگوں کی امامت کرتا ہے اور وہ کچھ قرآن پڑھتا ہے اور اُس کے ساتھ بنا سنوار کر کچھ اور پڑھ دیتا ہے۔ تو عطاء نے کہا: وہ تمہاری امامت نہ کرے اور تم اُس کی اقتداء میں نماز ادا نہ کرو لیکن اگر وہ قرآن کو مختلف جگہ سے پڑھ دیتا ہے تو پھر تم اُس کی نماز کی اقتداء کرلو۔

3854 - آثارِ صحابہ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ مَرَّ بِاَهْلِ مَاءٍ وَقَدْ اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ، فَدَخَلَ مَعَهُمْ، فَاَمَّهُمْ اِنْسَانٌ مِنْهُمْ، فَقَرَاَ، وَاَلْحَقَ فِيْ قِرَاءَتِهِ: نَحُجُّ بَيْتَ رَبِّنَا وَنَقْضِي الدَّيْنَ، وَزَادَ غَيْرُ قَتَادَةَ: وَهُنَّ كَالْقَطَوَاتِ يَهْوِيْنَ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ: (مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ اِنْ هٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ) قَالَ: فَنَكَصَ الْاَعْرَابِيُّ، وَتَقَدَّمَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَصَلّٰى بِهِمْ

❋❋ قتادہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک پانی کے پاس رہنے والے لوگوں کے پاس سے گزرے وہاں نماز کھڑی ہوئی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اُن کے ساتھ نماز میں شامل ہوئے اُن میں سے ایک شخص نے اُن کی امامت کرتے ہوئے قرأت کی اور قرأت کے ساتھ یہ الفاظ شامل کر دیئے:

''ہم اپنے پروردگار کے گھر کا حج کرتے ہیں اور قرض کو ادا کر دیتے ہیں''۔

قتادہ کے علاوہ دیگر راویوں نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: ''وَهُنَّ كَالْقَطَوَاتِ يَهْوِيْنَ''۔

تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ اِنْ هٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ

''ہم نے اس طرح کی چیز اور کہیں نہیں سنی یہ اپنی ایجاد کی ہوئی ہے''۔

راوی کہتے ہیں: تو وہ دیہاتی پیچھے ہٹ گیا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور اُنہوں نے اُن لوگوں کو نماز پڑھائی۔

Marfat.com

3855 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ طَيِّءٍ قَالَ: مَرَّ ابْنُ مَسْعُوْدٍ عَلٰی مَسْجِدٍ لَنَا، فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَرَاَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، ثُمَّ قَالَ: نَحُجُّ بَيْتَ رَبِّنَا وَنَقْضِي الدِّينَ، وَهُوَ مِثْلُ الْقَطَوَاتِ يَهْوِينَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: (مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ اِنْ هٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ) قَالَ: فَانْصَرَفَ عَبْدُ اللّٰهِ

❋❋ ابواسحاق نے ''طے'' قبیلہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا یہ بیان نقل کیا ہے: ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہماری مسجد کے پاس سے گزرے' اُن لوگوں میں سے ایک شخص آگے بڑھ گیا تھا اور سورۂ فاتحہ پڑھ رہا تھا' پھر اُس نے یہ کلمات پڑھے:

نَحُجُّ بَيْتَ رَبِّنَا وَنَقْضِي الدِّينَ، وَهُوَ مِثْلُ الْقَطَوَاتِ يَهْوِين

تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ اِنْ هٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ

''ہم نے یہ کلام کسی دوسری ملت میں نہیں سنا' یہ ایجاد کیا ہوا ہے''۔

راوی کہتے ہیں: تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وہاں سے واپس ہوگئے' یعنی اُس باجماعت نماز سے علیحدہ ہوگئے۔

3856 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: اُخْبِرْتُ اَنَّ حُمَيْدَ بْنَ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ: صَلّٰى ابْنُ مَسْعُوْدٍ وَّرَاءَ الْاَعْرَابِيِّ، فَقَرَاَ الْاَعْرَابِيُّ اُمَّ الْقُرْاٰنِ، فَلَمَّا خَتَمَهَا، وَقَالَ: (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) (الفاتحة: 7) قَالَ: نَحُجُّ بَيْتَ رَبِّنَا وَنَقْضِيهِ الدِّينَ، عَلٰى مِثْلِ الْقَطَوَاتِ يَهْوِينَ، قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ: (مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ اِنْ هٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ) قَالَ: فَاسْتَاْخَرَ الْاَعْرَابِيُّ، حَتّٰى تَقَدَّمَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ، عَلِمَ اَنَّهُ اَفْقَهُ مِنْهُ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ: مَا رَاَيْتُ اَعْرَابِيًّا اَفْقَهَ مِنْهُ

❋❋ حمید بن حمیری بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک دیہاتی کے پیچھے نماز ادا کی تو دیہاتی نے سورۂ فاتحہ پڑھی' جب اُس نے سورۂ فاتحہ پڑھ لی اور غیر المغضوب علیهم و الضالین پڑھ لیا تو یہ کلمات کہے:

نَحُجُّ بَيْتَ رَبِّنَا وَنَقْضِيهِ الدِّينَ، عَلٰى مِثْلِ الْقَطَوَاتِ يَهْوِين

تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ اِنْ هٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ

''ہم نے یہ کلام کسی دوسری ملت میں نہیں سنا' یہ ایجاد کیا ہوا ہے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: تو وہ دیہاتی پیچھے ہٹ گیا اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آگے آگئے' دیہاتی کو یہ پتا چل گیا تھا کہ اُنہیں اُس سے زیادہ علمِ دین کا فہم حاصل ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس سے زیادہ سمجھدار دیہاتی کوئی نہیں دیکھا۔

Marfat.com

بَابُ رَفْعِ الْإِمَامِ صَوْتَهُ بِالْقِرَاءَةِ

باب: امام کا بلند آواز میں تلاوت کرنا

3857 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَلَيْسَ إِنْ شَاءَ الْإِمَامُ أَمَّ النَّاسَ فِيمَا يُرْفَعُ بِهِ الصَّوْتُ مِنَ الْقِرَاءَةِ، رَفَعَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَطُّ لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا؟ قَالَ: بَلَى، وَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَرْفَعَ بِهِمَا بِسُورَةٍ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: کیا ایسا نہیں ہے کہ اگر امام چاہے تو لوگوں کی امامت کرتے ہوئے جن نمازوں میں بلند آواز میں تلاوت کی جاتی ہے اُن میں ہر رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ بلند آواز سے پڑھے مزید کچھ نہ پڑھے؟ تو عطاء نے جواب دیا: جی ہاں! لیکن مجھے یہ بات پسند ہے کہ وہ دونوں سورتیں بلند آواز سے پڑھے۔

3858 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: كَانَ يُؤْمَرُ الْإِمَامُ بِرَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَقَدْ كَانَ الزُّبَيْرُ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالْقِرَاءَةِ حَتَّى أَنَّ لِقِرَاءَتِهِ فِي الْمَسْجِدِ لَلَجَّةً، قُلْتُ: أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا إِمَامًا لَمْ يَرِدْ عَلَى أَنْ يُسْمِعَهُمُ الشَّيْءَ؟ قَالَ: حَسْبُهُ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: امام کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ بلند آواز میں قرآن کی تلاوت کرے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بلند آواز میں تلاوت کیا کرتے تھے یہاں تک کہ اُن کی تلاوت کی وجہ سے مسجد میں گونج پیدا ہو جاتی ہے۔ میں نے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر کوئی ایسا شخص امام ہو جس کی آواز زیادہ اونچی نہ ہوتی ہو؟ تو اُنہوں نے کہا: یہ کافی ہوگا۔

3859 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَتْ تُسْمَعُ قِرَاءَةُ عُمَرَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ دَارِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

٭٭ ابوسہیل بن مالک اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: فجر کی نماز میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی قرأت کی آواز حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے گھر میں سنائی دیتی تھی۔

3860 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَتْ قِرَاءَةُ عُمَرَ تُسْمَعُ مِنَ الْبَلَاطِ

٭٭ ابوسہیل بن مالک اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تلاوت کی آواز ''بلاط'' (نامی کھلی جگہ) پر سنائی دیتی تھی۔

بَابُ الرَّجُلِ يَؤُمُّ الرَّجُلَ

باب: ایک شخص کا ایک شخص کی امامت کرنا

Marfat.com

3861 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ خَالَتِیْ مَيْمُونَةَ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مُتَطَوِّعًا مِنَ اللَّيْلِ، فَقَامَ اِلَى الْقِرْبَةِ فَتَوَضَّاَ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي، فَقُمْتُ لَمَّا رَاَيْتُهُ صَنَعَ ذٰلِكَ، فَتَوَضَّاْتُ مِنَ الْقِرْبَةِ، ثُمَّ قُمْتُ اِلَى الشِّقِّ الْاَيْسَرِ، فَاَخَذَ بِيَدِیْ وَرَاءَ ظَهْرِهِ، فَعَدَّلَنِیْ كَذٰلِكَ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِهِ اِلَى الشِّقِّ الْاَيْمَنِ، قُلْتُ: اَفِي التَّطَوُّعِ كَانَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ

✵✵ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک رات میں اپنی خالہ سیدہ میمونہ رضی اللہ کے ہاں ٹھہرا' رات میں کسی وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نفل نماز ادا کرنے کے لیے اُٹھے' آپ مشکیزہ کی طرف گئے' آپ نے وضو کیا' پھر آپ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگے' جب میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کرتے ہوئے دیکھا' تو میں بھی اُٹھا' میں نے بھی مشکیزہ میں سے وضو کیا' پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف آ کر کھڑا ہو گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور اپنی پشت کی طرف سے مجھے گزار کر اپنے دائیں طرف کر دیا۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا: کیا نفل نماز میں ایسا ہوا تھا؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

3862 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نِمْتُ عِنْدَ خَالَتِیْ مَيْمُونَةَ ابْنَةِ الْحَارِثِ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ، فَاَتَى الْحَاجَةَ، ثُمَّ جَاءَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ نَامَ قَالَ: ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَاَتَى الْقِرْبَةَ فَتَوَضَّاَ وُضُوءًا بَيْنَ وُضُوئَيْنِ، لَمْ يُكْثِرْ وَقَدْ اَبْلَغَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى قَالَ: وَتَمَطَّيْتُ كَرَاهِيَةَ اَنْ يَرَى اَتَّقِيهِ - يَعْنِیْ اُرَاقِبُهُ - ثُمَّ قُمْتُ فَفَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَاَخَذَ يُمَائِلُ اُذُنِیْ حَتّٰى اَدَارَنِیْ، فَكُنْتُ عَنْ يَمِينِهِ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ: فَتَتَامَّتْ صَلَاتُهُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، مِنْهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ، ثُمَّ جَاءَ بِلَالٌ فَاٰذَنَهُ بِالصَّلَاةِ، فَقَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ وَزَادَنِیْ يَحْيٰى فِیْ هٰذَا الْحَدِيْثِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ فِیْ دُعَائِهِ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُورًا، وَفِیْ سَمْعِی نُورًا، وَفِیْ بَصَرِی نُورًا، وَعَنْ يَمِينِیْ نُورًا، وَعَنْ يَسَارِی نُورًا، وَمِنْ فَوْقِی نُورًا، وَمِنْ تَحْتِی نُورًا، وَمِنْ بَيْنِ يَدَیَّ نُورًا، وَمِنْ خَلْفِی نُورًا، وَاَعْظِمْ لِی نُورًا، قَالَ كُرَيْبٌ: وَسِتٌّ عِنْدِی: فِی التَّابُوتِ وَعَصَبِی، وَمُخِّی، وَدَمِی، وَشَعْرِی، وَبَشَرِی، وَعِظَامِی

3861-صحيح البخاری - كتاب الوضوء ' باب التخفيف فی الوضوء - حديث:137' صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الدعاء فی صلاة الليل وقيامه - حديث:1314' صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع ابواب الاوانی اللواتی يتوضا فيهن او يغتسل - باب إباحة الوضوء من الجفان والقصاع' حديث:128' مستخرج ابی عوانة - مبتدا كتاب الطهارة' باب الدليل على ان امر النبی صلى الله عليه وسلم للمستيقظ - حديث:568' صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب الحدث فی الصلاة - ذكر الإباحة للمتهجد بالليل ان يؤم بصلاته تلك' حديث:2668' سنن ابی داود - كتاب الصلاة' ابواب قيام الليل - باب فی صلاة الليل' حديث:1163' السنن للنسائی - كتاب التطبيق' باب الدعاء فی السجود - حديث:1114' السنن الكبرى للنسائی - كتاب الصلاة' ذكر اختلاف الناقلين لخبر عبد الله بن عباس فی كيفية صلاة - حديث:391' شرح معانی الآثار للطحاوی - باب الوتر' حديث:1074

Marfat.com

✽✽ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک رات میں اپنی خالہ سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ہاں سوگیا' رات میں کسی وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے' آپ نے قضائے حاجت کی' پھر آپ تشریف لائے' آپ نے اپنا چہرہ اور دونوں بازو دھوئے' پھر آپ سو گئے۔

(حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے نوافل ادا کرنے کے لیے اُٹھے' آپ مشکیزہ کے پاس گئے' آپ نے درمیانے درجہ کا وضو کیا' جو بہت زیادہ نہیں تھا' لیکن مکمل تھا' پھر آپ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگے۔

(حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:) میں نے بھی یوں ظاہر کیا جیسے میری آنکھ کھل گئی ہے' مجھے یہ بات پسند نہیں آئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے بارے میں یہ سمجھیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جائزہ لے رہا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: پھر میں اُٹھا' میں نے بھی اُسی طرح کیا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف آ کر کھڑا ہو گیا' تو آپ نے میرے کان کے پاس سے مجھے پکڑ کر گھما کر اپنے دائیں طرف کر دیا' آپ اس دوران نماز ادا کرتے رہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تیرہ رکعات پر مکمل ہوئی' جس میں فجر کی دو سنتیں بھی شامل تھیں' پھر آپ لیٹ گئے' اور سو گئے یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے' اور آپ کو نماز کے لیے بلایا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھے' آپ نے نماز ادا کی' آپ نے از سر نو وضو نہیں کیا۔

ایک سند میں راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا میں یہ الفاظ شامل تھے:

''اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے' میری سماعت میں نور کر دے' میری بصارت میں نور کر دے' میرے دائیں طرف نور کر دے' میرے بائیں طرف نور کر دے' میرے اوپر نور کر دے' میرے نیچے نور کر دے' میرے آگے نور کر دے' میرے پیچھے نور کر دے' اور میرے لیے نور کو زیادہ کر دے''۔

کریب نامی راوی بیان کرتے ہیں: چھ چیزیں میرے پاس تابوت میں (تحریری طور پر لکھی ہوئی ہیں)۔

(اس سے مراد یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا میں یہ الفاظ بھی تھے:)

''میرے پٹھوں کو' میرے گودے کو' میرے خون کو' میرے بالوں کو' میری جلد کو اور میری ہڈیوں کو نور کر دے''۔

3863 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ قَالَ: ذَكَرَ لَنَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ ذَكَرَ لَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ، فَقَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحْفَظُ، فَقَالَ بَعْضُ الْفُقَهَاءِ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنُهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ

✽✽ سفیان ثوری بیان کرتے ہیں: ہمارے سامنے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ اُن کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا گیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے' تو اُنہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حفاظت کرتے تھے (یعنی آپ کا ذہن بیدار رہتا تھا)۔

Marfat.com

بعض فقہاء نے یہ بات بیان کی ہے: نبی اکرم ﷺ کی آنکھ سو جاتی ہے لیکن آپ کا دل نہیں ہوتا ہے۔

3864 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى سَعِيدٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَنَامُ عَيْنَاىَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِى

✵✵ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''میری آنکھیں سو جاتی ہیں' لیکن میرا دل نہیں سوتا ہے''۔

3865 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سُمَيْعٍ الزَّيَّاتُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ قُمْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَدَارَنِى فَجَعَلَنِى عَنْ يَمِينِهِ، قَالَ سُفْيَانُ: فِى تَطَوُّعٍ

✵✵ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے پہلو میں آ کر کھڑا ہوا' تو آپ نے مجھے گھما کر اپنے دائیں طرف کر دیا۔

سفیان کہتے ہیں: ایسا نفل نماز میں ہوا تھا۔

3866 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ كُرَيْبٍ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَ: وَاضْطَجَعْتُ فِى عَرْضِ الْوِسَادَةِ، وَاضْطَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهُ فِى طُولِهَا، فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ، اَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ، اَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَجَلَسَ، فَمَسَحَ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدَيْهِ، ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ الْاٰيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ، ثُمَّ قَامَ اِلَى شَنٍّ مُعَلَّقٍ، فَتَوَضَّاَ مِنْهَا فَاَحْسَنَ وُضُوءَهُ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّى، فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ، ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ اِلَى جَنْبِهِ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رَاْسِى، وَاَخَذَ بِاُذُنِى يَفْتِلُهَا، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَوْتَرَ، فَاضْطَجَعَ حَتَّى جَاءَ الْمُؤَذِّنُ، فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

✵✵ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ اپنی خالہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہرے۔ وہ بیان کرتے ہیں: میں چوڑائی کی سمت میں لیٹ گیا' نبی اکرم ﷺ اور آپ کی اہلیہ محترمہ لمبائی کی سمت میں لیٹ گئے۔ نبی اکرم ﷺ

3864-صحيح البخارى - كتاب صلاة التراويح' باب فضل من قام رمضان - حديث:1925' صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب صلاة الليل - حديث:1255' صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع ابواب الافعال اللواتى لا توجب الوضوء - باب ذكر ما كان الله عز وجل فرق به بين نبيه' حديث:49'مستخرج ابى عوانة - باب فى الصلاة بين الاذان والإقامة فى صلاة المغرب وغيره' بيان الاخبار التى تعارض اخبار عائشة المتقدمة فى الوتر من روايتها - حديث:1850' صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب الحدث فى الصلاة - ذكر خبر قد يوهم غير المتبحر فى صناعة العلم " ان' حديث:2461' موطا مالك - كتاب صلاة الليل' باب صلاة النبى صلى الله عليه وسلم فى الوتر - حديث:265' سنن ابى داود - كتاب الطهارة' باب فى الوضوء من النوم - حديث:177' السنن للنسائى - كتاب قيام الليل وتطوع النهار' باب كيف الوتر بثلاث - حديث:1688' السنن الكبرىٰ للبيهقى - كتاب الطهارة' جماع ابواب الحدث - باب ما ورد فى نوم الساجد' حديث:561

Marfat.com

سو گئے یہاں تک کہ جب نصف رات کا وقت ہوا' یا شاید اُس سے کچھ پہلے' یا کچھ بعد کی بات ہے' تو نبی اکرم ﷺ بیدار ہوئے' آپ تشریف فرما ہوئے' آپ نے اپنے چہرے پر دونوں ہاتھ پھیر کر نیند کے اثرات ختم کیے' پھر آپ نے سورۂ آل عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت کی' پھر آپ لٹکے ہوئے مشکیزہ کی طرف گئے' اُس سے وضو کیا' آپ نے اچھی طرح وضو کیا' پھر آپ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگے' میں نے بھی اُسی طرح کیا' جس طرح نبی اکرم ﷺ نے کیا تھا' پھر میں آیا اور آپ کے پہلو میں آ کر کھڑا ہو گیا' نبی اکرم ﷺ نے اپنا دستِ مبارک میرے سر پر رکھا اور میرے کان کو پکڑ کر اُسے ملنے لگے' پھر نبی اکرم ﷺ نے دو رکعات ادا کیں' پھر دو رکعات ادا کیں' پھر دو رکعات ادا کیں' پھر دو رکعات ادا کیں' پھر آپ نے وتر ادا کیے' اور لیٹ گئے یہاں تک کہ موذن آ گیا (یعنی موذن کے آنے تک آپ سوئے رہے) پھر آپ اُٹھے' آپ نے دو مختصر رکعت ادا کیں' پھر تشریف لے گئے' اور صبح کی نماز پڑھائی۔

3867 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ اَبِيْ فَقَامَتِ امْرَاَتُهٗ خَلْفَنَا

❊ ❊ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد کے ساتھ نماز ادا کی تو خاتون ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی تھیں۔

3868 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: "كُنْتُ فِيْ بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَقُمْتُ مَعَهٗ عَلٰى يَسَارِهٖ، فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَجَعَلَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهٖ، ثُمَّ صَلّٰى ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، حَزَرْتُ قِيَامَهٗ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ: يَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ"

❊ ❊ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھا' نبی اکرم ﷺ رات کے وقت نوافل ادا کرنے کے لیے کھڑے ہوئے' میں آپ کے بائیں طرف آ کر کھڑا ہو گیا' آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر دیا' پھر آپ نے تیرہ رکعات ادا کیں' میں نے ہر رکعت میں آپ کے قیام کا یہ اندازہ لگایا کہ وہ سورۂ مزمل کی تلاوت جتنا تھا۔

3869 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ، مَوْلٰى ابْنِ عُمَرَ: اَنَّهٗ قَامَ وَحْدَهٗ اِلٰى يَسَارِ ابْنِ عُمَرَ، فَجَرَّ بِيَمِيْنِهٖ حَتّٰى جَرَّهٗ اِلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ

❊ ❊ ابن جریج نے نافع کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ ایک مرتبہ وہ اکیلے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بائیں طرف کھڑے ہو گئے' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اُن کے دائیں ہاتھ کو کھینچ کر انہیں اپنے دائیں طرف کر دیا۔

3870 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَرَاَيْتَ الرَّجُلَ يُصَلِّي مَعَهُ الرَّجُلُ قَطُّ فَاَيْنَ يَكُوْنُ مِنْهُ؟ قَالَ: كَذٰلِكَ اِلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ، قُلْتُ: اَيُحَاذِيْ بِهٖ حَتّٰى يُصَفَّ مَعَهٗ لَا يَفُوْتُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ. قُلْتُ: اَيُحِبُّ اَنْ يَلْصَقَ بِهٖ حَتّٰى لَا يَكُوْنُ بَيْنَهُمَا فُرْجَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، هَا اللّٰهِ اِذًا

❊ ❊ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ ایک شخص

Marfat.com

صرف ایک شخص کو نماز پڑھاتا ہے تو دوسرا کہاں کھڑا ہوگا؟ انہوں نے جواب دیا: وہ اسی طرح اُس کے دائیں پہلو میں کھڑا ہوگا۔ میں نے دریافت کیا: کیا وہ اُس کے بالکل برابر میں کھڑا ہوگا' تاکہ اُس کے ساتھ صف بنالے اور اُن میں سے کوئی ایک دوسرے سے آگے پیچھے نہ ہو؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا: کیا یہ بات لازم ہے کہ وہ اُس کے ساتھ مل کر کھڑا ہو اور اُن کے درمیان کوئی کشادگی نہ ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! اللہ کی قسم! ایسا ہی ہونا چاہیے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَؤُمُّ الرَّجُلَ وَالْمَرْاَةَ

باب: ایک مرد اور ایک عورت کی امامت کرنا

3871 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَاَقَامَنِي عَنْ يَمِيْنِهِ، وَقَامَتْ جَمِيلَةُ اُمُّ وَلَدِهِ خَلْفَنَا

✵✵ ثابت بنانی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کی' تو انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کرلیا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کی اُم ولد "جمیلہ" نامی خاتون ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی۔

3872 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ فِي الرَّجُلَيْنِ يَكُوْنُ مَعَهُمَا الْمَرْاَةُ قَالَ: يَقُوْمُ الرَّجُلُ عَنْ يَمِيْنِ صَاحِبِهِ، وَتَقُوْمُ الْمَرْاَةُ خَلْفَهُمَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ،

✵✵ قتادہ ایسے دو آدمیوں کے بارے میں یہ فرماتے ہیں: جن کے ساتھ ایک خاتون بھی ہو کہ مرد اپنے ساتھی کے دائیں طرف کھڑا ہوگا' اور عورت اُن دونوں کے پیچھے کھڑی ہوگی۔

3873 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، مِثْلَ قَوْلِ قَتَادَةَ

✵✵ سفیان ثوری کے حوالے سے بھی قتادہ کے قول کی مانند منقول ہے۔

3874 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: يَقُوْمُ الرَّجُلُ اِلَى رُكْنِ الْاِمَامِ. وَالْمَرْاَتَانِ وَرَاءَ هُمَا، قُلْتُ: فَنِسْوَةٌ؟ قَالَ: وَكَذٰلِكَ اَيْضًا، الرَّجُلُ اِلَى رُكْنِ الرَّجُلِ، وَالنِّسْوَةُ وَرَاءَ هُمَا

✵✵ عطاء فرماتے ہیں: آدمی امام کے ایک طرف کھڑا ہوگا' اور دو خواتین اُن کے پیچھے کھڑی ہوں گی۔ میں نے دریافت کیا: اگر خواتین زیادہ ہوں؟ انہوں نے کہا: پھر بھی اسی طرح ہوگا' مرد، مرد کے پہلو میں کھڑا ہوگا' اور عورتیں ان دونوں کے پیچھے کھڑی ہوں گی۔

3875 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: حُدِّثْتُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: صَلَّيْتُ اِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَائِشَةُ خَلْفَنَا تُصَلِّي مَعَنَا، وَاَنَا اِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُصَلِّي مَعَهُ

✵✵ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں نماز ادا کی' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

Marfat.com

کھڑی ہوئیں وہ بھی ہمارے ساتھ نماز ادا کر رہی تھیں اور میں نبی اکرم ﷺ کے پہلو میں کھڑا ہو کر آپ ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کر رہا تھا۔

3876 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: يَقُومُ اَحَدُ الرَّجُلَيْنِ خَلْفَ الْاٰخَرِ، وَالْمَرْاَةُ خَلْفَهُمَا

✽✽ حسن بصری فرماتے ہیں: دو آدمیوں میں سے ایک دوسرے کے پیچھے کھڑا ہو گا' اور عورت اُن دونوں کے پیچھے کھڑی ہو گی۔

بَابُ الرَّجُلِ يَؤُمُّ الرَّجُلَيْنِ وَالْمَرْاَةَ

باب: ایک شخص کا دو مردوں اور ایک عورت کی امامت کرنا

3877 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ جَدَّتِهِ مُلَيْكَةَ، يَعْنِي جَدَّةَ اِسْحَاقَ: اَنَّهَا دَعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ، فَاَكَلَ، ثُمَّ قَالَ: قُومُوا فَلْنُصَلِّ لَكُمْ قَالَ: فَقُمْتُ اِلٰى حَصِيرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ، فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَفَفْتُ اَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَاءَهُ، وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا، فَصَلّٰى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ

✽✽ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ ملیکہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کی دعوت کی' جو کھانا اُنہوں نے نبی اکرم ﷺ کے لیے تیار کیا تھا' نبی اکرم ﷺ نے کھانا کھا لیا تو ارشاد فرمایا: تم لوگ اُٹھو تا کہ ہم تمہیں نماز پڑھائیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنی چٹائی کے پاس گیا جو زیادہ استعمال کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی' میں نے اُس پر پانی چھڑکا' پھر نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے' میں نے' اور یتیم لڑکے نے آپ کے پیچھے صف بنالی اور بوڑھی خاتون ہمارے پیچھے کھڑی ہو گئیں' تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں دو رکعات پڑھائیں' پھر آپ نے نماز ختم کر دی۔

3878 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَرَاَيْتَ اِنْ كَانُوا ثَلَاثَةً؟ قَالَ: "يَقُولُ نَاسٌ: يَقُومُ اثْنَانِ اِلٰى رُكْنِهِ، وَيَقُومُ آخَرُ وَرَاءَهُ" قَالَ: قُلْتُ: فَكَيْفَ تَقُولُ اَنْتَ؟ قَالَ: اَقُولُ الثَّلَاثَةُ جَمَاعَةٌ، فَاِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ، وَلْيَتَاَخَّرِ اثْنَانِ، فَلْيَقُومَا

✽✽ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر وہ تین لوگ ہوں؟ تو اُنہوں نے فرمایا: لوگ تو یہ کہتے ہیں کہ دو مرد امام کے پہلو میں کھڑے ہوں گے' اور تیسرا پیچھے کھڑا ہو گا۔ ابن جریج کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟ اُنہوں نے کہا: میرا یہ خیال ہے کہ تین آدمی جماعت ہیں' تو جب تین آدمی جماعت ہوں گے' تو اُن میں سے کوئی ایک شخص امامت کرے گا' اور دو آدمی پیچھے کھڑے ہو جائیں گے' تو اُن دو کو اس کے پیچھے کھڑا ہونا چاہیے۔

3879 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: يُصَلِّيَانِ وَرَاءَهُ

Marfat.com

✵✵ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ دونوں مرد اُس کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کریں گے۔

3880 - آثارِ صحابہ: عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، اَنَّ عُمَرَ قَالَ: اِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً اَقَامَ رَجُلَيْنِ خَلْفَهٗ

✵✵ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا ہے: جب تین آدمی ہوں' تو دو مرد امام کے پیچھے کھڑے ہوں گے۔

3881 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، مِثْلَ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ

✵✵ عمرو بن دینار نے ابوشعثاء کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے قول کی مانند نقل کیا ہے۔

3882 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: الثَّلَاثَةُ جَمَاعَةٌ

✵✵ حسن بصری فرماتے ہیں: تین آدمی جماعت ہوتے ہیں۔

3883 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ: اَنَّ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدَ، اَقْبَلَا مَعَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اِلَى مَسْجِدٍ، فَاسْتَقْبَلَهُمُ النَّاسُ قَدْ صَلَّوْا، فَرَفَعَ بِهِمَا اِلَى الْبَيْتِ، فَجَعَلَ اَحَدَهُمَا عَنْ يَمِيْنِهٖ، وَالْاٰخَرَ عَنْ شِمَالِهٖ، ثُمَّ صَلّٰى بِهِمَا

✵✵ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: علقمہ اور اسود' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں آئے' تو انہوں نے لوگوں کو پایا کہ وہ نماز ادا کر چکے تھے۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان دونوں کو اپنے گھر لے گئے' اُنہوں نے ایک شخص کو اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا اور دوسرے کو بائیں طرف کھڑا کر لیا اور پھر ان دونوں کو نماز پڑھائی۔

3884 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ: اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ صَلّٰى بِعَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدَ، فَقَامَ هٰذَا عَنْ يَمِيْنِهٖ، وَهٰذَا عَنْ شِمَالِهٖ، ثُمَّ قَامَ بَيْنَهُمَا

✵✵ علقمہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے علقمہ اور اسود کو نماز پڑھائی' تو ان دونوں میں سے ایک اُن کے دائیں طرف کھڑا ہو گیا اور دوسرا بائیں طرف کھڑا ہو گیا اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان دونوں کے درمیان کھڑے ہوئے۔

3885 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ: اِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً فَلْيَصُفُّوْا جَمِيْعًا، وَاِذَا كَانُوْا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَلْيَتَقَدَّمْ اَحَدُهُمْ

✵✵ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تین آدمی ہوں تو وہ صف بنالیں ' اگر اس سے زیادہ ہوں گے' تو ایک اُن سے آگے کھڑا ہو گا۔

3886 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: الثَّلَاثَةُ جَمَاعَةٌ، وَذَكَرَهٗ هِشَامٌ، عَنِ

Marfat.com

الْحَسَنِ، اَیْضًا

** عطاء فرماتے ہیں: تین آدمی جماعت ہوتے ہیں۔ ہشام نے حسن بصری کے حوالے سے اسی کی مانند ذکر کیا ہے۔

بَابُ الصَّلَاةِ يَحْضُرُ وَلَيْسَ مَعَهُ اِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ

باب: جب نماز کا وقت ہو جائے اور آدمی کے ساتھ صرف ایک ہی شخص ہو

3887 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ فِي الْإِمَامِ يَحْضُرُهُ الصَّلَاةُ، وَلَيْسَ مَعَهُ غَيْرَ رَجُلٍ وَاحِدٍ قَالَ: يُقِيمُهُ عَنْ يَمِينِهِ، فَإِذَا جَاءَ ثَالِثٌ تَأَخَّرَ وَقَامَا خَلْفَهُ

** حسن بصری ایسے امام کے بارے میں فرماتے ہیں: جس کو نماز کا وقت ہو جائے اور اُس کے ساتھ صرف ایک ہی شخص ہو تو حسن بصری فرماتے ہیں: وہ اُس شخص کو اپنے دائیں طرف کھڑے کر لے گا جب تیسرا شخص آئے گا تو مقتدی پیچھے ہٹ جائے گا اور وہ دونوں مقتدی امام کے پیچھے کھڑے ہوں گے۔

3888 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي الْهَاجِرَةِ تَطَوُّعًا، فَأَقَامَنِي حِذْوَهُ عَنْ يَمِينِهِ، فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى دَخَلَ يَرْفَأُ مَوْلَاهُ، فَتَأَخَّرْتُ الصُّفُوفَ، فَصَفَفْنَا خَلْفَ عُمَرَ

** عبیداللہ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ اُس وقت دن چڑھے نوافل ادا کر رہا تھا انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کے مدمقابل کھڑا کر لیا وہ اسی حالت میں رہے یہاں تک کہ اُن کا غلام "یرفا" اندر آیا تو میں پیچھے ہٹ گیا اور ہم دونوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صف بنالی۔

3889 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: اَنَّ اَبَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُتْبَةَ، دَخَلَ عَلَى عُمَرَ، فَوَجَدَهُ يُصَلِّي التَّطَوُّعَ، فَقَامَ اِلَى يَسَارِهِ، فَأَخَّرَهُ عُمَرُ اِلَى يَمِينِهِ، فَجَاءَ يَرْفَأُ مَوْلَى عُمَرَ، فَتَأَخَّرْتُ مَعَهُ، فَصَلَّيْتُ اَنَا وَيَرْفَأُ وَرَاءَهُ

** عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: اُن کے والد عبداللہ بن عتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہیں نفل نماز ادا کرتے ہوئے پایا وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بائیں طرف کھڑے ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُنہیں پیچھے سے دائیں طرف کھڑا کر دیا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غلام "یرفا" آ گیا تو عبداللہ بن عتبہ پیچھے ہٹ گئے اور میں اور "یرفا" نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔

3890 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ غَيْرُ الْاِمَامِ وَرَجُلٌ، قَامَ خَلْفَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّكْعَةِ، فَاِنْ جَاءَ اَحَدٌ وَاِلَّا تَقَدَّمَ عَنْ يَمِينِهِ قَالَ: وَقَالَ الشَّعْبِيُّ: يَقُومُ عَنْ يَمِينِهِ وَقَوْلُ الشَّعْبِيِّ اَحَبُّ اِلَى سُفْيَانَ "

Marfat.com

✸✸ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: جب نماز کھڑی ہو جائے اور مسجد میں امام اور ایک شخص کے علاوہ اور کوئی نہ ہو تو وہ شخص پہلے رکوع میں جانے تک امام کے پیچھے کھڑا ہوگا‘ اگر کوئی شخص آ گیا تو ٹھیک ہے‘ ورنہ وہ آگے ہو کر امام کے دائیں طرف کھڑا ہو جائے گا۔

امام شعبی بیان کرتے ہیں: وہ ایک شخص امام کے دائیں طرف کھڑا ہوگا۔

(امام عبدالرزاق فرماتے ہیں:) امام شعبی کا قول سفیان ثوری کے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

3891 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: كُنْتُ اَقُومُ خَلْفَ الْاَسْوَدِ حَتّٰى يَنْزِلَ الْمُؤَذِّنُ

✸✸ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: میں اسود کے پیچھے کھڑا ہوتا تھا‘ یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا تھا۔

3892 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: يَقُومُ عَنْ يَمِينِهِ

✸✸ حسن بصری فرماتے ہیں: متقدی امام کے دائیں طرف کھڑا ہوگا۔

3893 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَمَّ قَوْمًا، وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ لَمْ تُجَاوِزْ صَلَاتُهُ تَرْقُوَتَهُ

✸✸ حسن بصری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص لوگوں کی امامت کرے‘ اور وہ لوگ اُسے ناپسند کرتے ہوں‘ اُس شخص کی نماز اُس کے حلق سے آگے نہیں جاتی“۔

3894 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَاِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: كُنْتُ اَقُومُ خَلْفَ عَلْقَمَةَ حَتّٰى يَنْزِلَ الْمُؤَذِّنُ

✸✸ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: میں علقمہ کے پیچھے کھڑا ہو جاتا تھا‘ یہاں تک کہ مؤذن نیچے آ جاتا تھا۔

3895 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَمَّ قَوْمًا، وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ لَمْ تُجَاوِزْ صَلَاتُهُ تَرْقُوَتَهُ

✸✸ حسن بصری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص لوگوں کی امامت کرے‘ اور وہ لوگ اُسے ناپسند کرتے ہوں‘ تو اُس شخص کی نماز اُس کے حلق سے آگے نہیں جاتی“۔

3896 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✸✸ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

Marfat.com

3897 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، اَوْ غَيْرِهِ: اَنَّ شُرَيْحًا، كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ، فَلَمَّا كَانَ مِنْ حُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ مَا كَانَ، فَاِنَّهُمُ اتَّهَمُوا شُرَيْحًا فِي اَمْرِهِ، فَلَمَّا تَقَدَّمَ يُصَلِّي بِهِمْ قَالُوا: تَاَخَّرْ، فَقَالَ: اَكُلُّكُمْ عَلَى هٰذَا؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَاسْتَاْخَرَ شُرَيْحٌ

* * امام عبدالرزاق نے اسماعیل یا شاید کسی اور کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے: قاضی شریح اپنی قوم کی امامت کرتے تھے جب حجر بن عدی کا معاملہ پیش آیا تو اُن کی قوم کے افراد نے حجر بن عدی کے معاملہ میں قاضی شریح پر الزام عائد کیا۔ ایک مرتبہ جب وہ اُن لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے آگے بڑھے تو اُن لوگوں نے کہا: آپ پیچھے ہٹ جائیں!

قاضی شریح نے دریافت کیا: کیا تم سب لوگ اس بات کے قائل ہو؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! تو قاضی شریح پیچھے ہٹ گئے۔

بَابُ صَلَاةِ الْإِمَامِ فِي الطَّاقِ

باب: امام کا طاق (یعنی محراب) میں کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا

3898 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ قَالَ: رَاَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي فِي طَاقِ الْإِمَامِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَرَاَيْتُ مَعْمَرًا اِذَا اَمَّنَا يُصَلِّي فِي طَاقِ الْإِمَامِ

* * حبیب بن ابوعمرہ بیان کرتے ہیں: میں نے سعید بن جبیر کو امام کی طاق (محراب) میں کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

امام عبدالرزاق بیان کرتے ہیں: میں نے معمر کو دیکھا ہے کہ جب اُنہوں نے ہماری امامت کی تو امام کے طاق میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔

3899 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ: كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُصَلِّيَ فِي طَاقِ الْإِمَامِ

* * ابراہیم نخعی اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ امام کے طاق میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی جائے۔

3900 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ، قَالَ الثَّوْرِيُّ: وَنَحْنُ نَكْرَهُهُ

* * یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ابراہیم نخعی سے منقول ہے۔ سفیان ثوری فرماتے ہیں: ہم اسے مکروہ قرار دیتے ہیں۔

3901 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ جَاءَ اِلَى ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ: اَرَاهُ زَارَهُ قَالَ: فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ ثَابِتٌ: تَقَدَّمْ يَا اَبَا سَعِيدٍ، فَقَالَ الْحَسَنُ: اَنْتَ، فَاَنْتَ اَحَقُّ، قَالَ ثَابِتٌ: وَاللّٰهِ لَا اَتَقَدَّمُكَ اَبَدًا قَالَ: فَتَقَدَّمَ الْحَسَنُ، وَاعْتَزَلَ الطَّاقَ اَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ قَالَ ابْنُ التَّيْمِيِّ: وَرَاَيْتُ اَبِي،

Marfat.com

3897 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، اَوْ غَيْرِهِ: اَنَّ شُرَيْحًا، كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ، فَلَمَّا كَانَ مِنْ حُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ مَا كَانَ، فَاِنَّهُمُ اتَّهَمُوْا شُرَيْحًا فِيْ اَمْرِهِ، فَلَمَّا تَقَدَّمَ يُصَلِّي بِهِمْ قَالُوْا: تَاَخَّرْ، فَقَالَ: اَكُلُّكُمْ عَلٰى هٰذَا؟ قَالُوْا: نَعَمْ، فَاسْتَاْخَرَ شُرَيْحٌ

* * امام عبدالرزاق نے اسماعیل یا شاید کسی اور کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے: قاضی شریح اپنی قوم کی امامت کرتے تھے جب حجر بن عدی کا معاملہ پیش آیا تو اُن کی قوم کے افراد نے حجر بن عدی کے معاملہ میں قاضی شریح پر الزام عائد کیا۔ ایک مرتبہ جب وہ اُن لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے آگے بڑھے تو اُن لوگوں نے کہا: آپ پیچھے ہٹ جائیں!

قاضی شریح نے دریافت کیا: کیا تم سب لوگ اس بات کے قائل ہو؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! تو قاضی شریح پیچھے ہٹ گئے۔

بَابُ صَلَاةِ الْاِمَامِ فِي الطَّاقِ

باب: امام کا طاق (یعنی محراب) میں کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا

3898 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ قَالَ: رَاَيْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي فِيْ طَاقِ الْاِمَامِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَرَاَيْتُ مَعْمَرًا اِذَا اَمَّنَا يُصَلِّي فِيْ طَاقِ الْاِمَامِ

* * حبیب بن ابوعمرہ بیان کرتے ہیں: میں نے سعید بن جبیر کو امام کی طاق (محراب) میں کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

امام عبدالرزاق بیان کرتے ہیں: میں نے معمر کو دیکھا ہے کہ جب اُنہوں نے ہماری امامت کی تو امام کے طاق میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔

3899 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ: كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُصَلِّيَ فِيْ طَاقِ الْاِمَامِ

* * ابراہیم نخعی اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ امام کے طاق میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی جائے۔

3900 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ مِثْلَهُ، قَالَ الثَّوْرِيُّ: وَنَحْنُ نَكْرَهُهُ

* * یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ابراہیم نخعی سے منقول ہے۔ سفیان ثوری فرماتے ہیں: ہم اسے مکروہ قرار دیتے ہیں۔

3901 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ جَاءَ اِلٰى ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ: اَرَاهُ زَارَهُ قَالَ: فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ ثَابِتٌ: تَقَدَّمْ يَا اَبَا سَعِيْدٍ، فَقَالَ الْحَسَنُ: اَنْتَ، فَاَنْتَ اَحَقُّ، قَالَ ثَابِتٌ: وَاللّٰهِ لَا اَتَقَدَّمُكَ اَبَدًا قَالَ: فَتَقَدَّمَ الْحَسَنُ، وَاعْتَزَلَ الطَّاقَ اَنْ يُصَلِّيَ فِيْهِ قَالَ ابْنُ التَّيْمِيِّ: وَرَاَيْتُ اَبِيْ،

Marfat.com

وَلَيْثًا يَعْتَزِلَانِهِ

✵✵ تیمی کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حسن بصری کو دیکھا کہ وہ ثابت بنانی کے پاس آئے' میرا خیال ہے کہ وہ اُن سے ملنے کے لیے آئے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: اسی دوران نماز کا وقت ہو گیا' تو ثابت نے کہا: اے ابوسعید! آپ آگے ہوں! تو حسن بصری نے کہا: آپ آگے ہوں کیونکہ آپ زیادہ حقدار ہیں' تو ثابت نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپ سے آگے کبھی نہیں جاؤں گا' تو حسن بصری آگے بڑھ گئے' اور وہ طاق میں کھڑے نہیں ہوئے' بلکہ اُس سے الگ کھڑے ہو کر اُنہوں نے نماز پڑھائی۔

تیمی کے صاحبزادے بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد اور لیث کو دیکھا ہے کہ وہ طاق سے ہٹ کر نماز ادا کرتے تھے۔

3902 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ لَيْثٍ قَالَ: سَمِعْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ مُزَاحِمٍ يَقُوْلُ: اَوَّلُ شِرْكٍ كَانَ فِيْ هٰذِهِ الضَّلَالَةِ هٰذِهِ الْمَحَارِيبَ

✵✵ ضحاک بن مزاحم بیان کرتے ہیں: سب سے پہلا شرک جو اس گمراہی میں ہوا ہے' وہ یہ محرابیں ہیں۔

3903 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ كَعْبٍ قَالَ: يَكُوْنُ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يُنْقَصُ اَعْمَارُهُمْ، وَيُزَيِّنُوْنَ مَسَاجِدَهُمْ، وَيَتَّخِذُوْنَ بِهَا مَذَابِحَ كَمَذَابِحِ النَّصَارٰى، فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ صُبَّ عَلَيْهِمُ الْبَلَاءُ

✵✵ کعب فرماتے ہیں: آخری زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے جن کی عمریں کم ہوں گی' وہ اپنی مساجد کو آراستہ کریں گے' اور وہ عیسائیوں کے (گرجا گھر کی) قربان گاہ کی طرح قربان گاہ بنائیں گے' جب وہ لوگ ایسا کریں گے' تو ایسے لوگوں پر آزمائش کو انڈیل دیا جائے گا۔

بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى الدُّكَّانِ

باب: چبوترے پر نماز ادا کرنا

3904 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: رَاٰى سُلَيْمَانُ حُذَيْفَةَ يَؤُمُّهُمْ عَلٰى دُكَّانٍ مِنْ جِصٍّ، فَقَالَ: تَاَخَّرْ، فَاِنَّمَا اَنْتَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَلَا تَرْفَعْ نَفْسَكَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: صَدَقْتَ

✵✵ مجاہد بیان کرتے ہیں: حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو گچ کے بنے ہوئے چبوترے پر لوگوں کی امامت کرتے ہوئے دیکھا تو کہا: آپ پیچھے ہٹ جائیں! آپ بھی دوسرے لوگوں کی طرح ایک فرد ہیں' اس لیے دوسرے لوگوں کے مقابلہ میں خود کو بلند نہ کریں۔ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے ٹھیک کہا ہے۔

3905 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ - اَوْ غَيْرِهِ، شَكَّ اَبُوْ بَكْرٍ - اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ، اَوْ قَالَ: اَبَا مَسْعُوْدٍ - اَنَا اَشُكُّ - وَسُلَيْمَانَ، وَحُذَيْفَةَ صَلّٰى بِهِمْ اَحَدُهُمْ، فَذَهَبَ يُصَلِّيْ عَلٰى دُكَّانٍ،

Marfat.com

فَجَبَذَهُ صَاحِبَاهُ، وَقَالَا: انْزِلْ عَنْهُ

* * مجاہد یا شاید کوئی اور صاحب بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے اور حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ نے اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے نماز ادا کی ان میں سے کسی ایک صاحب نے لوگوں کو نماز پڑھائی وہ صاحب چبوترے پر کھڑے ہو کر نماز پڑھانے لگے تو ان کے دونوں ساتھیوں نے انہیں کھینچ لیا اور کہا: آپ اس سے نیچے آ جائیں۔

3906 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِیْ قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: جَاءَ نَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ اِلٰی مَسْجِدِنَا، فَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَقِيلَ لَهُ: تَقَدَّمْ، فَقَالَ: لِيَؤُمَّكُمْ اِمَامُكُمْ، قِيلَ لَهُ: اِنَّ الْاِمَامَ لَيْسَ هَاهُنَا قَالَ: فَلْيَتَقَدَّمْ رَجُلٌ مِنْكُمْ، فَتَقَدَّمَ، فَاَرَادَ اَنْ يَقُومَ عَلٰی شِبْهِ دُكَّانٍ، فَنَهَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ

* * ہذیل بن شرحبیل بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں ہمارے پاس تشریف لائے نماز کھڑی ہوئی ان سے کہا گیا: آگے بڑھئے! تو انہوں نے کہا: تمہارا امام ہی تم لوگوں کی امامت کرے۔ ان سے کہا گیا: یہاں کوئی باقاعدہ امام نہیں ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک شخص آگے ہو جائے۔ ان میں سے ایک شخص آگے ہوا وہ ایک چبوترے کی مانند اونچی جگہ پر کھڑا ہونے لگا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے ایسا کرنے سے منع کر دیا۔

بَابُ الصَّلَاةِ فِي الْمَقْصُورَةِ

باب: مقصورہ (الگ سے بنائے ہوئے حجرے) میں نماز ادا کرنا

3907 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ رَاٰی ابْنَ عَبَّاسٍ يُصَلِّي فِي الْمَقْصُورَةِ مَعَ مُعَاوِيَةَ

* * حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام کریب بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مقصورہ میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا۔

3908 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُصَلِّي مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي الْمَقْصُورَةِ

* * عبداللہ بن یزید ہذلی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ مقصورہ میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا۔

3909 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ: اَخْبَرَنِي مَنْ رَاٰی اَنَسًا، وَالْحَسَنَ يُصَلِّيَانِ فِي الْمَقْصُورَةِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَرَاَيْتُ اَنَا مَعْمَرًا يُصَلِّي فِي الْمَقْصُورَةِ

Marfat.com

✵✵ معمر بیان کرتے ہیں: مجھے اُس شخص نے یہ بات بتائی ہے جس نے حضرت انس رضی اللہ عنہ اور حسن بصری کو مقصورہ میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

امام عبدالرزاق بیان کرتے ہیں: میں نے معمر کو مقصورہ میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

3910 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ فِي الْمَقْصُوْرَةِ يُصَلِّي غَيْرَ مَرَّةٍ، يَخْفِقُ بِرَاْسِهِ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّي، وَلَا يَتَوَضَّاُ

✵✵ تیمی کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے کئی مرتبہ حسن بصری کو مقصورہ میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا' وہ اپنا سر جھکاتے تھے' اور پھر کھڑے ہو جاتے تھے' اور نماز ادا کرتے تھے' اور از سرِ نو وضو نہیں کرتے تھے (یعنی بیٹھے ہوئے سو جانے کی صورت میں وضو نہیں کرتے تھے)۔

3911 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خُصَيْفٍ الذَّيَّاكِ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الْمَقْصُوْرَةِ، فَقَالَ: اِنَّمَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ مَخَافَةَ اَنْ يَّطْعَنُوْهُمْ

✵✵ خصیف ذیاک بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مقصورہ کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو اُنہوں نے کہا: حکمرانوں نے یہ اس لیے بنائے ہیں' کیونکہ اُنہیں یہ اندیشہ ہوتا ہے کہ کہیں کوئی اُن پر حملہ نہ کر دے۔

3912 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ الْاَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ، كَانَ لَا يُصَلِّي فِي الْمَقْصُوْرَةِ، وَيَقُوْلُ: هِيَ حِمًى، وَكَانَ لَا يَنَامُ فِي السُّرَادِقِ، وَيَقُوْلُ: لَمْ يُذْكَرِ السُّرَادِقُ اِلَّا لِاَهْلِ النَّارِ

✵✵ احنف بن قیس' مقصورہ میں نماز ادا نہیں کرتے تھے' وہ یہ فرماتے تھے: یہ پابندی والی جگہ ہے' اور وہ شامیانے میں نہیں سوتے تھے' وہ یہ کہتے تھے کہ شامیانے کا ذکر صرف اہلِ جہنم کے لیے ہوا ہے۔

3913 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ: اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُصَلِّيَ فِي الْمَقْصُوْرَةِ قَالَ: وَقَالَ حَمَّادٌ: الصَّفُّ الْاَوَّلُ الَّذِي يَلِي الْمَقْصُوْرَةَ

✵✵ حماد نے ابراہیم نخعی کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: وہ مقصورہ میں نماز ادا کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: حماد یہ فرماتے ہیں کہ پہلی صف وہ ہو گی' جو مقصورہ کے ساتھ موجود ہو گی۔

بَابُ لَا يَتَطَوَّعُ اِنْسَانٌ حَيْثُ يُصَلِّي الْمَكْتُوْبَةَ

باب: آدمی نے جہاں فرض نماز ادا کی ہو وہاں نوافل ادا نہ کرے

3914 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: مَنْ صَلَّى الْمَكْتُوْبَةَ، ثُمَّ بَدَا لَهُ اَنْ يَتَطَوَّعَ فَلْيَتَكَلَّمْ، اَوْ فَلْيَمْشِ، وَلْيُصَلِّ اَمَامَ ذٰلِكَ قَالَ: وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: "اِنِّي لَاَقُوْلُ لِلْجَارِيَةِ: انْظُرِي كَمْ ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ؟ مَا بِيْ اِلَّا اَنْ اَفْصِلَ بَيْنَهُمَا"

Marfat.com

* * حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص فرض نماز ادا کر لے پھر اُسے یہ مناسب لگے کہ وہ نوافل بھی ادا کرے تو اُسے پہلے کوئی کلام کر لینا چاہیے یا چلنا چاہیے یا اُس جگہ سے آگے ہو کر نماز ادا کرنی چاہیے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں تو اپنی کنیز سے کہتا ہوں کہ تم اس بات کا جائزہ لو کہ کتنی رات بیت گئی ہے حالانکہ میرا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ میں (فرض اور نوافل) ان دونوں کے درمیان فصل پیدا کر دوں۔

3915 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي مَنْ رَاَى ابْنَ عُمَرَ، وَصَلَّى رَجُلٌ الْمَكْتُوبَةَ ثُمَّ قَامَ فِي مَقَامِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْمَكْتُوبَةَ يَتَطَوَّعُ فِيهِ، فَدَفَعَهُ ابْنُ عُمَرَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: هَلْ تَدْرِي لِمَ دَفَعْتُكَ؟ قَالَ: لَا، غَيْرَ اَنِّي اَرَى اَنَّكَ لَمْ تَدْفَعْنِي اِلَّا لِخَيْرٍ قَالَ: اَجَلْ، مِنْ اَجْلِ اَنَّكَ لَمْ تَتَكَلَّمْ مُنْذُ انْصَرَفْتَ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ، وَلَمْ تُصَلِّ اَمَامَكَ

* * عطاء بیان کرتے ہیں: مجھے اُس شخص نے یہ بات بتائی ہے جس نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ ایک شخص نے فرض نماز ادا کی پھر اُس نے جس جگہ فرض نماز ادا کی تھی پھر وہ اُسی جگہ کھڑا ہو کر نوافل ادا کرنے لگا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اُسے پرے کر دیا جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اُس سے دریافت کیا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہیں پرے کیوں کیا ہے؟ اُس نے کہا: جی نہیں! تاہم میں یہ سمجھتا ہوں کہ آپ نے مجھے کسی بھلائی کی وجہ سے ہی پرے کیا ہوگا اُنہوں نے فرمایا: جی ہاں! اس کی وجہ یہ ہے کہ جب تم نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تھے تو تم نے کوئی کلام نہیں کیا تھا اور تم نے ذرا آگے ہو کر نماز نہیں پڑھی تھی (یعنی اُسی جگہ پڑھنے لگے تھے)۔

3916 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي الْخُوَارِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ اَخْبَرَهُ قَالَ: صَلَّيْتُ الْجُمُعَةَ مَعَ مُعَاوِيَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ، فَلَمَّا سَلَّمَ قُمْتُ مَقَامِي فَصَلَّيْتُ، فَلَمَّا دَخَلَ اَرْسَلَ اِلَيَّ، فَقَالَ: لَا تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ، اِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصِلْهَا حَتَّى تَكَلَّمَ اَوْ تَخْرُجَ، فَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِذٰلِكَ

* * سائب بن یزید بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں مقصورہ میں جمعہ کی نماز ادا کی جب اُنہوں نے سلام پھیرا تو میں اپنی جگہ پر کھڑا ہو کر نماز ادا کرنے لگا جب میں اندر داخل ہوا تو اُنہوں نے مجھے پیغام دے کر بلوایا اور بولے: تم نے جو کیا ہے اسے دوبارہ نہ کرنا جب تم جمعہ کی نماز ادا کر لو تو نوافل اُس وقت تک ادا نہ کرنا جب تک کوئی کلام نہیں کر لیتے یا باہر نہیں نکل جاتے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا حکم دیا ہے۔

3917 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: لَا يَصْلُحُ لِلْاِمَامِ اَنْ يُصَلِّيَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي اَمَّ فِيهِ الْقَوْمَ حَتَّى يَتَحَوَّلَ اَوْ يَفْصِلَ بِكَلَامٍ

* * حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: امام کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ اُسی جگہ پر کھڑا ہو کر نماز ادا

Marfat.com

کرے جہاں اُس نے لوگوں کی امامت کی تھی' اُسے اُس جگہ سے منتقل ہو جانا چاہیے' یا کلام کر کے فصل پیدا کر دینی چاہیے۔

3918 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى اَحَدُكُمُ الْمَكْتُوبَةَ فَاَرَادَ اَنْ يَتَطَوَّعَ بِشَيْءٍ فَلْيَتَقَدَّمْ قَلِيلًا، اَوْ يَتَاَخَّرْ قَلِيلًا، اَوْ عَنْ يَمِينِهِ، اَوْ عَنْ يَسَارِهِ

✵✵ حضرت عبدالرحمٰن بن سابط رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص فرض نماز ادا کرے' اور پھر اُس کا کچھ نوافل ادا کرنے کا ارادہ ہو' تو وہ کچھ آگے ہو جائے' یا کچھ پیچھے ہو جائے' یا دائیں ہو جائے' یا بائیں ہو جائے''۔

3919 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ مَنْصُورًا يُحَدِّثُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: لَا يُصَلِّي الْإِمَامُ التَّطَوُّعَ حَيْثُ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ

✵✵ منصور نقل کرتے ہیں: ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: امام نے جہاں فرض نماز ادا کی ہے' وہ وہاں نوافل ادا نہ کرے۔

3920 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، اَنَّهُ رَاَى قَوْمًا يُصَلُّونَ فِي الْمَسْجِدِ، فَاِذَا انْصَرَفُوا تَاَخَّرُوا لِيُصَلُّوا بَعْدَ الْفَرِيضَةِ، فَقَالَ: كَانُوا يَتَقَدَّمُونَ وَلَا يَتَاَخَّرُونَ

✵✵ ایوب نے ابوقلابہ کے بارے میں یہ بات بیان کی ہے: اُنہوں نے کچھ لوگوں کو مسجد میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا' جب نماز ختم ہوئی تو وہ لوگ پیچھے ہٹے' تاکہ فرض کے بعد نماز ادا کریں' تو ابوقلابہ نے کہا: پہلے لوگ نہ تو آگے ہوتے تھے' اور نہ ہی پیچھے ہوتے تھے۔

3921 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: ذَكَرْتُ لِابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، رَاَى رَجُلًا يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي مَكَانِهِ تَطَوُّعًا، فَنَهَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنْ ذٰلِكَ، وَقَالَ: لَا اَرَاكَ تُصَلِّي مَكَانَكَ فَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ: اِنَّمَا كُرِهَ ذٰلِكَ لِلْاِمَامِ

✵✵ قتادہ بیان کرتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب کے سامنے یہ بات ذکر کی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو جمعہ کے دن اُسی جگہ پر نوافل ادا کرتے ہوئے دیکھا' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اُسے اس سے منع کیا اور کہا: میں تمہیں نہ دیکھوں کہ تم نے اپنے پہلی والی جگہ پر ہی نماز ادا کی ہے۔

سعید بن مسیب کہتے ہیں: اُنہوں نے امام کے لیے یہ بات مکروہ قرار دی ہے۔

3922 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّهُمْ، ثُمَّ يَتَطَوَّعُ فِي مَكَانِهِ قَالَ: وَكَانَ اِذَا صَلَّى الْمَكْتُوبَةَ سَبَّحَ مَكَانَهُ

✵✵ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ لوگوں کی امامت کرتے تھے' اور پھر اسی جگہ نوافل بھی ادا کر لیتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: جب وہ فرض نماز کسی جگہ ادا کرتے تھے' تو اسی جگہ نوافل بھی ادا کر لیتے تھے۔

Marfat.com

3923 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ

٭٭ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نافع کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے۔

3924 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ شَيْخٍ لَنَا، يُقَالُ لَهُ اَبُوْ بَحْرٍ، عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ قَالَ: جَاءَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ، فَاَرَدْنَا اَنْ نُقَدِّمَهُ، فَقَالَ: يَتَقَدَّمُ بَعْضُكُمْ، وَسُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ اَيَتَطَوَّعُ مَكَانَهُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ

٭٭ سفیان ثوری اپنے ایک بزرگ ابوبحر کے حوالے سے' اُن کے ایک بزرگ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمارے ہاں تشریف لائے' ہم نے اُنہیں (امامت کے لیے) آگے کرنے کا ارادہ کیا تو اُنہوں نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک شخص آگے ہو جائے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا کہ جو فرض نماز ادا کر لیتا ہے' تو کیا وہ اُسی جگہ نوافل ادا کر سکتا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

3925 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ لَمْ يَرَ بِذٰلِكَ بَاْسًا

٭٭ مسعر نے ایک شخص کے حوالے سے اُس کے والد کا یہ بیان نقل کیا ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

3926 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: قِيْلَ لِطَاوُسٍ: اَيَتَحَوَّلُ الرَّجُلُ اِذَا صَلَّى الْمَكْتُوبَةَ مِنْ مَكَانِهِ لِيَتَطَوَّعَ؟ فَقَالَ طَاوُسٌ: (تُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ)

٭٭ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: طاؤس سے دریافت کیا گیا: جب آدمی فرض نماز ادا کر لے گا' تو کیا نوافل ادا کرنے کے لیے اپنی جگہ سے ہٹے گا؟ تو طاؤس نے کہا:

''تم اللہ تعالیٰ کو اپنے دین کے بارے میں بتاتے ہو''۔

بَابُ الْاِمَامِ يَقْرَاُ فِي الْمُصْحَفِ

باب: امام کا قرآن مجید کو دیکھ کر تلاوت کرنا

3927 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: كَانُوْا يَكْرَهُوْنَ اَنْ يَؤُمَّهُمْ، وَهُوَ يَقْرَاُ فِي الْمُصْحَفِ، فَيَتَشَبَّهُوْنَ بِاَهْلِ الْكِتَابِ

٭٭ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: پہلے لوگ اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ وہ قرآن مجید دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے لوگوں کی امامت کریں' وہ لوگ اس کو اہلِ کتاب کے عمل سے مشابہہ قرار دیتے تھے۔

3928 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: اَنَّهُ كَرِهَهُ

Marfat.com

✸✸ منصور نے مجاہد کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے کہ وہ اسے مکروہ قرار دیتے ہیں۔

3929 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ الْقُدُّوسِ بْنِ حَبِيبٍ اَبُو سَعِيدٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا بَاْسَ اَنْ يَؤُمَّ الرَّجُلُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَهُوَ يَقْرَاُ فِي الْمُصْحَفِ

✸✸ عبدالقدوس بن حبیب نے حسن بصری کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے وہ یہ فرماتے ہیں: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی رمضان کے مہینہ میں قرآن مجید کو دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے (تراویح کی نماز میں) لوگوں کی امامت کرے۔

3930 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عَائِشَةَ: كَانَتْ تَقْرَاُ فِي الْمُصْحَفِ وَهِيَ تُصَلِّي

✸✸ تیمی کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نماز ادا کرنے کے دوران قرآن مجید کو دیکھ کر تلاوت کرتی تھیں۔

3931 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ قَالَ: كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يُصَلِّي وَالْمُصْحَفُ اِلَى جَنْبِهٖ، فَاِذَا تَرَدَّدَ نَظَرَ فِيهِ

✸✸ ایوب بیان کرتے ہیں: ابن سیرین نماز ادا کرتے تھے قرآن مجید اُن کے پہلو میں رکھا ہوا ہوتا تھا جب اُنہیں کوئی مشابہہ لگتا تھا تو وہ قرآن مجید میں دیکھ لیتے تھے۔

بَابُ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهٖ ثُمَّ يُدْرِكُ الْجَمَاعَةَ

باب: جو شخص اپنے گھر میں نماز ادا کرتا ہے اور پھر وہ (مسجد میں) با جماعت نماز پالیتا ہے

3932 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ مِحْجَنٍ الدُّئِلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فِي بَيْتِي، ثُمَّ جِئْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسْتُ عِنْدَهُ، فَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ اُصَلِّ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: اَلَسْتَ بِمُسْلِمٍ؟ قُلْتُ: بَلٰى قَالَ: فَمَا لَكَ لَمْ تُصَلِّ؟ قَالَ: قُلْتُ: اِنِّي صَلَّيْتُ فِي بَيْتِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلِّ، وَلَوْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ

✸✸ ابن محجن دؤلی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے ظہر اور عصر کی نمازیں اپنے گھر میں ادا کر لیں پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے پاس بیٹھ گیا نماز کے لیے اقامت کہی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کر لی میں نے نماز ادا نہیں کی جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے دریافت کیا: کیا تم مسلمان نہیں ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ تم نے نماز کیوں نہیں پڑھی؟ میں نے عرض کی: میں نے اپنے گھر میں نماز ادا کر لی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نماز قائم ہو تو تم نماز ادا کرلو خواہ تم پہلے نماز ادا کر چکے ہو۔

Marfat.com

3933 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ مِحْجَنٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمْتُهُ فِيْ حَاجَةٍ، ثُمَّ اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ وَاَنَا جَالِسٌ، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ ثُمَّ انْصَرَفَ، فَوَجَدَنِيْ جَالِسًا، فَقَالَ لِيْ: مَا اَنْتَ بِمُسْلِمٍ؟ قُلْتُ: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ مَعَنَا؟ قَالَ: قُلْتُ: اِنِّيْ صَلَّيْتُ فِيْ رَحْلِيْ قَالَ: وَاِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ فِيْ رَحْلِكَ

** بسر بن محجن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی حاضر ہوا اور کسی ضرورت کے سلسلہ میں آپ سے بات چیت کی' پھر نماز کھڑی ہوئی تو میں بیٹھا رہا' نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی' جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' اور آپ نے مجھے بیٹھے ہوئے پایا' تو آپ نے مجھ سے دریافت کیا: کیا تم مسلمان نہیں ہو! میں نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ! نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: پھر تم نے ہمارے ساتھ نماز ادا کیوں نہیں کی؟ میں نے عرض کی: میں اپنی رہائشی جگہ پر نماز ادا کر چکا ہوں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگرچہ تم اپنی رہائشی جگہ پر نماز ادا کر چکے تھے (پھر بھی تم نے ہمارے ساتھ نماز ادا کرنی تھی)۔

3934 - حدیث نبوی: عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ الطَّائِفِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ الْاَسْوَدِ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ، فَانْحَرَفَ فَرَاٰى رَجُلَيْنِ مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ، فَدَعَا بِهِمَا، فَجِيْءَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا، فَقَالَ: مَا مَنَعَكُمَا اَنْ تُصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ؟ قَالَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، صَلَّيْنَا فِي الرِّحَالِ قَالَ: فَلَا تَفْعَلَا، اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فِيْ رَحْلِهِ، ثُمَّ اَدْرَكَ الصَّلَاةَ مَعَ الْاِمَامِ، فَلْيُصَلِّهِمَا مَعَهُ. فَاِنَّهَا لَهُ نَافِلَةٌ

** جابر بن یزید بن اسود خزاعی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں فجر کی نماز ادا کی' جب نبی اکرم ﷺ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو آپ نے لوگوں کے پیچھے دو آدمیوں کو دیکھا (جنہوں نے باجماعت نماز میں حصہ نہیں لیا تھا) نبی اکرم ﷺ نے اُن دونوں کو بلوایا' اُن دونوں کو لایا گیا تو اُن کے اعضاء کانپ رہے تھے (یعنی وہ شدید خوفزدہ تھے) نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم دونوں نے لوگوں کے ساتھ نماز ادا کیوں نہیں کی؟ اُن دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ!

3933-موطا مالك - كتاب صلاة الجماعة' باب إعادة الصلاة مع الإمام - حديث:299' المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' اما حديث عبد الرحمن بن مهدى - حديث:838' صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب الحدث فى الصلاة - ذكر الامر لمن صلى فى بيته او رحله ' حديث:2436' السنن للنسائي - كتاب الإمامة' إعادة الصلاة مع الجماعة بعد صلاة الرجل لنفسه - حديث:852' سنن الدارقطني - كتاب الصلاة' باب تكرار الصلاة - حديث:1338' السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع ابواب ما يجوز من العمل فى الصلاة - باب الرجل يصلي وحده ثم يدركها مع الإمام' حديث:3391' مسند احمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث محجن الديلي عن النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:16099' مسند الشافعي - ومن كتاب اختلاف مالك والشافعي رضى الله عنهما' حديث:965' المعجم الكبير للطبراني - بقية الميم' من اسمه محجن - محجن ابو بسر الديلي' حديث:17487

Marfat.com

ہم اپنی رہائشی جگہ پر نماز ادا کر چکے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگ ایسا نہ کرو! جب کوئی شخص اپنی رہائشی جگہ پر نماز ادا کر چکا ہو اور پھر وہ امام کے ساتھ بھی نماز کو پائے تو وہ امام کے ساتھ بھی نماز ادا کرے یہ اُس کے لیے نفل نماز ہو جائے گی۔

3935 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ الْعَبْسِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ، فَمَرَّ بِمَسْجِدٍ، فَصَلَّى مَعَهُمُ الْمَغْرِبَ وَشَفَعَ بِرَكْعَةٍ، وَقَدْ كَانَ صَلَّى

❊❊ صلہ بن زفر عبسی بیان کرتے ہیں: میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا' اُن کا گزر مسجد کے پاس سے ہوا' تو انہوں نے لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی حالانکہ وہ نماز ادا کر چکے تھے' پھر اُن کا گزر مسجد کے پاس سے ہوا' تو اُنہوں نے لوگوں کو عصر کی نماز پڑھائی حالانکہ وہ نماز ادا کر چکے تھے' پھر اُن کا گزر مسجد کے پاس سے ہوا' تو اُنہوں نے لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھائی اور ایک رکعت ادا کر کے نماز کو جفت کیا حالانکہ وہ پہلے یہ نماز ادا کر چکے تھے۔

3936 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِذَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَةَ ثُمَّ اَدْرَكْتُهَا مَعَ النَّاسِ، فَاِنِّي اَجْعَلُ الَّذِي صَلَّيْتُ فِي بَيْتِي نَافِلَةً، وَاَجْعَلُ صَلَاتِي مَعَ الْاِمَامِ الْمَكْتُوبَةَ، قُلْتُ: اَفَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّكَ لَمْ تُدْرِكْ اِلَّا رَكْعَةً وَاحِدَةً؟ قَالَ: وَكَذٰلِكَ اَيْضًا

❊❊ عطاء فرماتے ہیں: جب میں فرض نماز ادا کر چکا ہوں اور پھر اُس نماز کو لوگوں کے ساتھ پاؤں تو جو نماز میں نے اپنے گھر میں ادا کی تھی اُسے میں نفل قرار دوں گا' اور امام کے ساتھ ادا کی جانے والی اپنی نماز کو فرض قرار دوں گا۔

(ابن جریج بیان کرتے ہیں:) میں نے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر آپ کو ایک رکعت ملتی ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: اس صورت میں بھی میں یہی سمجھوں گا۔

3937 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَاَلْتُهُ عَنِ الْعَصْرِ اُعِيدُهَا اِذَا جَاءَ الْجَمَاعَةُ؟ قَالَ مَعْمَرٌ: قَالَ ابْنُ الْمُسَيِّبِ: صَلِّ مَعَ الْقَوْمِ، فَاِنَّ صَلَاتَكَ مَعَهُمْ تَفْضُلُ صَلَاتَكَ وَحْدَكَ اَرْبَعًا وَعِشْرِينَ صَلَاةً، اَوْ بِضْعًا وَعِشْرِينَ صَلَاةً

❊❊ معمر' قتادہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں: میں نے اُن سے عصر کے بارے میں دریافت کیا کہ اگر آدمی باجماعت نماز میں شریک ہو تو کیا اس نماز کو بھی دوبارہ ادا کرے گا؟ معمر بیان کرتے ہیں: سعید بن مسیب نے یہ کہا ہے کہ ایسی صورت میں تم لوگوں کے ساتھ نماز ادا کرو کیونکہ تمہارا لوگوں کے ساتھ نماز ادا کرنا' تمہارے اکیلے نماز ادا کرنے سے چوبیس گنا' یا بیس گنا سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

3938 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ ابْنَ الْمُسَيِّبِ قَالَ: صَلَّيْتُ فِي بَيْتِي، ثُمَّ جِئْتُ فَوَجَدْتُ النَّاسَ يُصَلُّونَ، فَاَيَّتُهُمَا اَجْعَلُ صَلَاتِي؟ قَالَ: وَذَاكَ اِلَيْكَ؟ اِنَّمَا ذَاكَ اِلَى اللّٰهِ

❊❊ یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے سعید بن مسیب سے سوال کیا' اُس نے کہا: میں اپنے گھر میں نماز ادا

Marfat.com

کرلیتا ہوں' پھر میں آتا ہوں اور لوگوں کو نماز ادا کرتے ہوئے پاتا ہوں' تو ان دونوں میں سے کس کو میں اپنی (فرض) نماز قرار دوں گا؟ انہوں نے جواب دیا: کیا یہ معاملہ تمہارے اختیار میں ہے؟ یہ تو اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا۔

3939 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: اِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ فِيْ اَهْلِكَ، ثُمَّ اَدْرَكْتَ الصَّلَاةَ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ الْاِمَامِ، فَصَلِّ مَعَهُ، غَيْرَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَصَلَاةِ الْمَغْرِبِ الَّتِيْ يُقَالُ لَهَا صَلَاةُ الْعِشَاءِ، فَاِنَّهُمَا لَا تُصَلِّيَانِ مَرَّتَيْنِ

✵✵ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر تم اپنے گھر میں نماز ادا کر چکے ہو' اور پھر مسجد میں بھی امام کے ساتھ نماز کو پاؤ تو اُس کے ساتھ بھی نماز ادا کرلو' البتہ فجر اور مغرب کی نماز کا معاملہ مختلف ہے۔ مغرب کی وہ نماز جسے عشاء کہا جاتا ہے کیونکہ یہ دونوں نمازیں دو مرتبہ ادا نہیں کی جاتیں۔

3940 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ اِذَا صَلّٰى فِيْ بَيْتِهٖ، ثُمَّ خَرَجَ، فَوَجَدَ الْاِمَامَ يُصَلِّيْ صَلّٰى مَعَهُ، اِلَّا الصُّبْحَ وَالْمَغْرِبَ

✵✵ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب گھر میں نماز ادا کرلیتے' اور پھر گھر سے باہر جا کر امام کو نماز ادا کرتے ہوئے پاتے' تو اُس کے ساتھ نماز ادا کرلیتے تھے' البتہ فجر یا مغرب کی نماز ادا نہیں کرتے تھے۔

3941 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ: اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُعِيْدَ الْمَغْرِبَ فِيْ جَمَاعَةٍ

✵✵ ایوب نے ابوقلابہ کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے کہ وہ اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ جماعت کے ساتھ مغرب کی نماز کو دوبارہ ادا کیا جائے۔

3942 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: اَعِدِ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا غَيْرَ الْعَصْرِ وَالْفَجْرِ، وَيَقُوْلُ: صَلَاتُكَ الْاُوْلٰى مِنْهُمَا

✵✵ حسن بصری فرماتے ہیں: تم تمام نمازیں دوبارہ ادا کرلو گے' صرف عصر اور فجر کا حکم مختلف ہے۔ وہ یہ فرماتے تھے: ان دونوں نمازوں میں پہلی ادا کی جانے والی' تمہاری نماز شمار ہوگی۔

3943 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، سُئِلَ عَنِ الْمَغْرِبِ يُصَلِّيْهَا الرَّجُلُ فِيْ بَيْتِهٖ، ثُمَّ يَجِدُ النَّاسَ فِيْهَا؟ قَالَ: اشْفَعِ الَّذِيْ صَلَّيْتَ فِيْ بَيْتِكَ بِرَكْعَةٍ، ثُمَّ سَلِّمْ، وَالْحَقْ بِالنَّاسِ، وَاجْعَلِ الَّتِيْ هُمْ فِيْهَا الْمَكْتُوْبَةَ

✵✵ ابن جریج' عطاء کے بارے میں نقل کرتے ہیں: اُن سے مغرب کی نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا جسے آدمی اپنے گھر میں ادا کرلیتا ہے' اور پھر لوگوں کو مغرب کی نماز ادا کرتے ہوئے پاتا ہے' تو انہوں نے فرمایا: تم نے اپنے گھر میں جو نماز ادا کی تھی' ایک رکعت کے ذریعہ اُسے جفت کرلو' پھر سلام پھیرو اور پھر لوگوں کے ساتھ شامل ہو جاؤ اور اُن لوگوں کے ساتھ ادا کی جانے

Marfat.com

والی نماز کو فرض قرار دو۔

3944 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: صَلَّيْتُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ وَاَوْتَرْتُ، ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ فِي آخِرِ رَكْعَةٍ، فَذَهَبْتُ اَشْفَعُ، فَلَمْ اَفْرُغْ حَتّٰى رَكَعَ الْإِمَامُ، وَرَفَعَ مِنْ آخِرِ رَكْعَةٍ قَالَ: لَا تُعِدْ وَلٰكِنْ اَوْتِرْ

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: میں نے عشاء کی نماز ادا کرلی' پھر میں نے وتر بھی ادا کر لیے' پھر میں مسجد میں داخل ہوا' تو امام آخری رکعت میں تھا' میں گیا اور میں نے نماز کو جفت کرنا چاہا (جو میں نے وتر ادا کیے تھے) لیکن میں ابھی فارغ نہیں ہوا تھا کہ امام رکوع میں چلا گیا اور اُس نے آخری رکعت کے رکوع سے سر اُٹھالیا' تو اُنہوں نے فرمایا: تم نماز کو دُہراؤ گے نہیں بلکہ تم وتر ادا کرو گے۔

3945 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَرَاَيْتَ لَوْ اَنِّي صَلَّيْتُ وَحْدِي رَكْعَةً ثُمَّ قَامُوا، فَاَخْشٰى اَنْ لَا اَشْفَعَ رَكْعَتِي بِرَكْعَةٍ حَتّٰى يَفْرُغُوا، اُصَلِّي مَعَهُمْ؟ قَالَ: بَلِ اشْفَعْهَا بِرَكْعَةٍ، ثُمَّ انْصَرِفْ فَصَلِّ مَعَهُمْ

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر میں اکیلا ایک رکعت ادا کرتا ہوں' پھر وہ لوگ کھڑے ہو جاتے ہیں' مجھے یہ اندیشہ ہوتا ہے کہ اُن کے فارغ ہونے تک میں ایک رکعت کے ذریعہ اپنی نماز کو جفت نہیں کرسکوں گا' تو کیا میں اُن لوگوں کے ساتھ نماز ادا کرلوں گا؟ اُنہوں نے فرمایا: جی نہیں! بلکہ تم ایک رکعت کے ذریعہ اپنی نماز کو جفت کرو گے' اُس سے فارغ ہونے کے بعد اُن لوگوں کے ساتھ نماز ادا کرو گے۔

3946 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كَانَ يَقُوْلُ: اِذَا خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ فَاَنْتَ فِي صَلَاةٍ

✵✵ ابن جریج نے عطاء کا یہ قول نقل کیا ہے: یہ بات کہی جاتی ہے کہ جب تم اپنے گھر سے نکل آئے' تو تم نماز کی حالت میں شمار ہوتے ہو۔

بَابُ السَّاعَةِ الَّتِي يُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ

باب: وہ وقت جس میں نماز ادا کرنا مکروہ ہے

3947 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَّ صَلَاةَ التَّطَوُّعِ تُكْرَهُ نِصْفَ النَّهَارِ اِلٰى اَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ، وَحِيْنَ يَحِيْنُ طُلُوْعُ الشَّمْسِ، وَحِيْنَ يَحِيْنُ غُرُوْبُهَا قَالَ: بَلَغَنِي اَنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ، وَتَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْهِ

✵✵ عطاء بیان کرتے ہیں: میں نے یہ بات سنی ہے کہ نصف النہار کے وقت نفل نماز ادا کرنا مکروہ ہے یہاں تک کہ

Marfat.com

سورج ڈھل جائے' اور اُس وقت جب سورج نکل رہا ہو' اور اُس وقت جب سورج غروب ہونے والا ہو۔ وہ بیان کرتے ہیں: مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے' اور اُس کے دوسینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے۔

3948 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ، سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا اَنْتَ؟ قَالَ: نَبِیٌّ قَالَ: اِلٰى مَنْ اُرْسِلْتَ؟ قَالَ: اِلَى الْاَحْمَرِ وَالْاَسْوَدِ قَالَ: اَیَّ حِيْنٍ تُكْرَهُ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: مِنْ حِيْنِ تُصَلِّی الصُّبْحَ حَتّٰى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ قِيْدَ رُمْحٍ، وَمَنْ حِيْنِ تَصْفَرُّ الشَّمْسُ اِلٰى غُرُوْبِهَا قَالَ: فَاَیُّ الدُّعَاءِ اَسْمَعُ؟ قَالَ: شَطْرُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ، وَاَدْبَارُ الْمَكْتُوبَاتِ قَالَ: فَمَتٰى غُرُوْبُ الشَّمْسِ؟ قَالَ: مِنْ اَوَّلِ مَا تَصْفَرُّ الشَّمْسُ حِيْنَ تَدْخُلُهَا صُفْرَةٌ اِلٰى حِيْنِ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: عبدالرحمٰن بن سابط نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' اُنہوں نے دریافت کیا: آپ کیا ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبی ہوں! اُنہوں نے دریافت کیا: آپ کو کن لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام سرخ اور سفید لوگوں کی طرف۔ اُنہوں نے دریافت کیا: کون سے وقت میں نماز ادا کرنا مکروہ ہوتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم صبح کی نماز ادا کرلو اُس کے بعد سے لے کر سورج کے بلند ہونے تک' جو ایک نیزے جتنا بلند ہو' اور جب سورج زرد ہو جائے اُس وقت سے لے کر سورج غروب ہونے تک۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کون سی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کے آخری نصف حصے میں کی جانے والی اور فرض نمازوں کے بعد کی جانے والی دعا۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: سورج کب غروب ہوتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سورج زرد ہوتا ہے' تو جب اُس میں زردی داخل ہوتی ہے' اُس کے ابتدائی وقت سے لے کے اُس وقت تک جب سورج باقاعدہ غروب ہو جاتا ہے۔

3949 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مُرَّةَ الْبَهْزِیِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَیُّ اللَّيْلِ اَسْمَعُ؟ قَالَ: جَوْفُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ قَالَ: ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُوْلَةٌ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتّٰى تَكُوْنَ الشَّمْسُ قِيْدَ رُمْحٍ اَوْ رُمْحَيْنِ، ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

٭٭ حضرت کعب بن مرہ بہزی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! رات کے کون سے حصے (دعا) زیادہ سنی جاتی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخری نصف حصے میں۔ آپ نے فرمایا: اُس کے بعد نماز قبول ہوتی رہتی ہے (یعنی نوافل ادا کیے جاسکتے ہیں) یہاں تک کہ صبح صادق ہو جائے' اُس کے بعد اُس وقت تک کوئی اور (نفل) نماز ادا نہیں کی جائے گی جب تک سورج ایک نیزے یا دو نیزے جتنا بلند نہیں ہو جاتا' اُس کے بعد پھر کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی جب تک سورج غروب نہیں ہو جاتا (یہاں روایت کے متن میں شاید کچھ الفاظ ساقط ہیں)۔

Marfat.com

3950 - حدیث نبوی: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قال: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَىْ شَيْطَانٍ - اَوْ قَالَ: تَطْلُعُ مَعَهَا قَرْنُ شَيْطَانٍ - فَاِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا، فَاِذَا كَانَتْ فِىْ وَسَطِ السَّمَاءِ قَارَنَهَا، فَاِذَا دَلَكَتْ - اَوْ قَالَ: زَالَتْ - فَارَقَهَا، فَاِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا، فَلَا تُصَلُّوا هٰذِهِ الثَّلَاثَ سَاعَاتٍ"

✸✸ حضرت ابوعبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے' (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) جب طلوع ہوتا ہے' تو اُس کے ساتھ شیطان کا سینگ ہوتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بلند ہو جاتا ہے' تو وہ سینگ اُس سے الگ ہو جاتا ہے' پھر جب وہ آسمان کے درمیان میں پہنچتا ہے' تو وہ سینگ اُس کے ساتھ پھر مل جاتا ہے' پھر جب سورج ڈھل جاتا ہے' تو وہ سینگ اُس سے پھر علیحدہ ہو جاتا ہے' جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے' تو وہ سینگ پھر اُس سے پھر مل جاتا ہے' تو تم ان تین اوقات میں نماز ادا نہ کرو''۔

3951 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَحَرَّى اَحَدُكُمْ اَنْ يُصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ، وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا

✸✸ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی بھی شخص اہتمام کے ساتھ سورج طلوع ہونے کے وقت' یا اُس کے غروب ہونے کے وقت نماز ادا نہ کرے''۔

3952 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ: لَا تَتَحَرَّوْا طُلُوْعَ الشَّمْسِ، وَلَا غُرُوبَهَا، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَطْلُعُ قَرْنَاهُ مَعَ طُلُوْعِهَا، وَيَغْرُبَانِ مَعَ غُرُوبِهَا قَالَ: وَكَانَ عُمَرُ يَضْرِبُ عَلَيْهِمَا الرِّجَالَ

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: اِنَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحَرَّوْا طُلُوْعَ الشَّمْسِ، وَلَا غُرُوبَهَا فِى الصَّلَاةِ، فَنَحْنُ لَا نَتَحَرَّاهُ

3950-موطا مالك - كتاب القرآن' باب النهي عن الصلاة بعد الصبح وبعد العصر - حديث:513' سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب ما جاء في الساعات التي تكره فيها الصلاة - حديث:1249' السنن للنسائي - كتاب المواقيت' الساعات التي نهى عن الصلاة فيها - حديث:559' السنن الكبرى للنسائي - مواقيت الصلوات' ذكر الساعات التي نهى عن الصلاة فيها - حديث:1525' مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:3345' السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع ابواب الساعات التي تكره فيها صلاة التطوع - باب النهي عن الصلاة في هاتين الساعتين ' حديث:4074' مسند احمد بن حنبل - اول مسند الكوفيين' حديث ابي عبد الله الصنابحي - حديث:18687' مسند الشافعي - من الجزء الثاني من اختلاف الحديث من الاصل العتيق' حديث:749' مسند ابي يعلى الموصلي - مسند عبد الله الصنابحي' حديث:1420

Marfat.com

** حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' وہ یہ فرماتے ہیں: تم سورج طلوع ہونے کے وقت' یا غروب ہونے کے وقت کوشش کر کے نماز ادا نہ کرو کیونکہ اس کے طلوع ہونے کے ساتھ شیطان کے دو سینگ طلوع ہوتے ہیں اور اس کے غروب ہونے کے ساتھ وہ دونوں غروب ہوتے ہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان اوقات میں نماز ادا کرنے والے لوگوں کی پٹائی کرتے تھے۔

طاؤس بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''نماز کی ادائیگی کے لیے سورج کے طلوع ہونے کے وقت' یا سورج کے غروب ہونے کے وقت کا اہتمام نہ کرو''۔

راوی بیان کرتے ہیں: ہم تو اس چیز کی کوشش نہیں کرتے۔

3953 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَمَّنْ، سَمِعَ يَزِيْدَ بْنَ اَبِيْ حَبِيبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ هٰذِهِ الصَّلَاةَ الَّتِيْ فُرِضَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ - يَعْنِي الْعَصْرَ - فَضَيَّعُوْهَا، فَمَنْ حَفِظَهَا الْيَوْمَ فَلَهُ اَجْرُهَا مَرَّتَيْنِ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتّٰى يُرَى الشَّاهِدُ، وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ

** یزید بن ابوحبیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک یہ نماز تم سے پہلے لوگوں پر فرض قرار دی گئی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد عصر کی نماز تھی' تو اُن لوگوں نے اسے ضائع کر دیا' اب جو شخص اس کی حفاظت کرے گا اُسے اس کا اجر دُگنا ملے گا' اور پھر اس کے بعد کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی' جب تک شاہد دکھائی نہیں دیتا''۔

(راوی کہتے ہیں:) شاہد سے مراد ستارہ ہے۔

3954 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "مَا اُحِبُّ اَنَّ صَلَاةَ رَجُلٍ حِيْنَ تَحْمَرُّ الشَّمْسُ - اَوْ قَالَ: تَصْفَرُّ - بِفَلْسَيْنِ حَتّٰى تَرْتَفِعَ قِيْدَ نَخْلَةٍ"

** ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری یہ خواہش نہیں ہے کہ جب سورج سرخ ہو' یا زرد ہو (یہ شک راوی کو ہے) اُس وقت کوئی شخص دو ٹکے کے عوض میں نماز پڑھ لے' جب تک وہ ایک کھجور جتنا بلند نہیں ہو جاتا (یہاں شاید اصل متن میں کچھ الفاظ منقول نہیں ہیں)۔

3955 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: انْظُرُوْا اِلٰى هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ تَرَكُوا الصَّلَاةَ، حَتّٰى اِذَا كَانَتِ السَّاعَةُ الَّتِيْ تُكْرَهُ الصَّلَاةُ فِيْهَا قَامُوْا يُصَلُّوْنَ قَالَ: وَذٰلِكَ حِيْنَ قَامَ الْقَاصُّ بُكْرَةً، قَالَ عَطَاءٌ: اَظُنُّ حِيْنَ حَانَ طُلُوْعُ الشَّمْسِ

** سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: تم ان لوگوں کو دیکھو جو نماز ترک کر دیتے ہیں' یہاں تک کہ جب وہ وقت آتا ہے جس میں نماز ادا کرنا مکروہ ہے' تو اُس وقت اُٹھ کر نماز پڑھ لیتے ہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں: یہ وہ وقت ہے جب صبح کے وقت قصہ گو کھڑا ہوتا ہے۔ عطاء فرماتے ہیں: میرا خیال ہے اس سے مراد

Marfat.com

وہ وقت ہے جب سورج نکلنے والا ہوتا ہے۔

3956 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: تُكْرَهُ الصَّلَاةُ فِي ثَلَاثِ سَاعَاتٍ، وَتَحْرُمُ فِي سَاعَتَيْنِ قَالَ: تُكْرَهُ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَرْتَفِعَ قِيدَ نَخْلَةٍ، وَنِصْفَ النَّهَارِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، وَتَحْرُمُ سَاعَتَيْنِ حِينَ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ حَتَّى يَسْتَوِيَ طُلُوعُهَا، وَحِينَ تَصْفَرُّ حَتَّى يَسْتَوِيَ غُرُوبُهَا، فَإِنَّهَا تَغْرُبُ فِي قَرْنِ شَيْطَانٍ، وَتَطْلُعُ فِي قَرْنِ شَيْطَانٍ

✸✸ ابن سیرین فرماتے ہیں: تین اوقات میں نماز ادا کرنا مکروہ ہے اور دو اوقات میں نماز ادا کرنا حرام ہے وہ یہ فرماتے ہیں: عصر کے بعد نماز پڑھنا مکروہ ہے فجر کی نماز کے بعد نماز پڑھنا مکروہ ہے جب تک وہ (سورج) ایک کھجور جتنا بلند نہیں ہو جاتا اور گرمی کی شدت میں نصف النہار کے وقت (نماز ادا کرنا مکروہ ہے) اور دو اوقات میں نماز ادا کرنا حرام ہے جب شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے جب تک وہ مکمل طور پر طلوع نہ ہو جائے اور جب سورج زرد ہو جاتا ہے یہاں تک کہ وہ مکمل طور پر غروب نہ ہو جائے کیونکہ وہ شیطان کے سینگ میں غروب ہوتا ہے اور شیطان کے سینگ میں طلوع ہوتا ہے۔

3957 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ مِثْلَهُ

✸✸ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ابن سیرین سے منقول ہے۔

3958 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✸✸ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے اور صبح کی نماز کے بعد کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے''۔

3959 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي الْخُوَارِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيَاضٍ، وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ بُخْتٍ، كِلَاهُمَا، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّهُمَا سَمِعَاهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى اللَّيْلِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيَاضٍ: اِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ، وَقَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فِي فِتْيَةٍ، فَقَالَ لَهُ اَبُو سَعِيدٍ: اَمَا اِنَّهُ قَدْ كَانَ يَعِيبُ ذٰلِكَ عَلَى الْقَوْمِ يَعْنِي بَنِي اُمَيَّةَ

✸✸ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی اور عصر کی نماز کے بعد رات آنے تک

Marfat.com

(یعنی سورج غروب ہونے تک) کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی''۔

اس پر عبد اللہ بن عیاض نامی راوی نے (حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے) کہا: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ تو عصر کی نماز کے بعد بھی نماز ادا کرتے ہیں اور سورج کے نکلنے سے پہلے بھی نماز ادا کرتے ہیں؟ تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے اُن سے فرمایا: حالانکہ وہ خود اس حوالے سے لوگوں پر اعتراضات کیا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: یعنی بنوامیہ پر اعتراض کرتے تھے۔

3960 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ، عَنْ قَزَعَةَ قَالَ: كُنْتُ اُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَلَقِيَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ، فَنَهَانِيْ عَنْهُمَا، فَقَالَ: اَتْرُكُهُمَا لَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ

❊❊ قزعہ بیان کرتے ہیں: میں نے عصر کے بعد دو رکعات ادا کیں' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی مجھ سے ملاقات ہوئی تو اُنہوں نے مجھے ان دونوں سے منع کیا تو قزعہ نے کہ: کیا میں آپ کے لیے ان دونوں کو ترک کر دوں؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

3961 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِيْ سَاعَتَيْنِ، بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

❊❊ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو اوقات میں نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے' عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک اور صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک۔

3962 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِيْ هَارُوْنَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ، فَقُلْتُ مَا هٰذَا؟ فَقَالَ: اَخْبَرَتْنِيْ عَائِشَةُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ: فَذَهَبْتُ اِلٰى عَائِشَةَ فَسَاَلْتُهَا، فَقَالَتْ: صَدَقَ، فَقُلْتُ: فَاَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ مَا اُمِرَ، وَنَحْنُ نَفْعَلُ مَا اُمِرْنَا

❊❊ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو عصر کے بعد دو رکعات ادا کرتے ہوئے دیکھا' تو میں نے دریافت کیا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: مجھے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بتائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز کے بعد دو رکعات ادا کیا کرتے تھے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور اُن سے اس بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے فرمایا: اُس نے (عبداللہ بن زبیر نے) ٹھیک کہا ہے' میں نے کہا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی اور فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک

Marfat.com

کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی"۔

تو نبی اکرم ﷺ نے جو حکم دیا ہے وہ اس کے حوالے سے کچھ کر سکتے ہیں لیکن ہم وہی کریں گے جو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے۔

3963 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِیْ هَارُوْنَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِیْ سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ عُمَرَ يَضْرِبُ عَلَيْهَا رُؤُوسَ الْحِبَالِ يَعْنِیْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

✸✸ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس بات پر لوگوں کے سروں پر پٹائی کرتے ہوئے دیکھا' اُن کی مراد یہ تھی کہ عصر کے بعد دو رکعات ادا کرنے کی وجہ سے (اُن لوگوں کی پٹائی ہوتی تھی)۔

3964 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ: ضَرَبَ عُمَرُ الْمُنْكَدِرَ اِذْ رَآهُ سَبَّحَ بَعْدَ الْعَصْرِ

✸✸ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب منکدر کو عصر کے بعد نوافل ادا کرتے ہوئے دیکھا تو اُس کی پٹائی کی۔

3965 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَضْرِبُ عَلَى الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

✸✸ زر بن حبیش بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو عصر کے بعد نماز ادا کرنے پر پٹائی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

3966 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُوْلُ: حَدَّثَنِیْ اَبُو غَادِيَةَ قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَضْرِبُ النَّاسَ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

✸✸ ابوغادیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو عصر کے بعد دو رکعات ادا کرنے پر لوگوں کی پٹائی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

3967 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ عَلِيًّا، سَبَّحَ فِیْ سَفَرٍ بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ عُمَرُ، وَقَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهٰى عَنْ هٰذَا

✸✸ زہری بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سفر کے دوران عصر کے بعد دو نوافل ادا کیے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات پر اُن پر غصہ کا اظہار کیا اور بولے: اللہ کی قسم! آپ یہ بات جانتے ہیں (یا میں یہ بات جانتا ہوں) کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

3968 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قُلْتُ لَهُ: رَاَيْتَ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّی يَوْمَ النَّحْرِ فِیْ اَوَّلِ النَّهَارِ؟ قَالَ: لَا، وَلَا فِیْ غَيْرِ يَوْمِ النَّحْرِ حَتّٰى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ: اَمَّا اَنَا

Marfat.com

فَاِنِّي أُصَلِّي كَمَا رَأَيْتُ أَصْحَابِي يُصَلُّوْنَ، وَاَمَّا اَنَا فَلَا اَنْهٰى اَحَدًا اَنْ يُصَلِّيَ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا لَا يَتَحَرّٰى طُلُوْعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوْبَهَا، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ، وَقَالَ: اِنَّهٗ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ مَعَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ، فَلَا يَتَحَرّٰى اَحَدٌ طُلُوْعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوْبَهَا

* * ابن جریج' نافع کے بارے میں نقل کرتے ہیں: میں نے اُن سے دریافت کیا: کیا آپ نے حضرت عبداللہ بن عمر کو قربانی کے دن' دن کے ابتدائی حصہ میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! قربانی کے دن کے علاوہ بھی نہیں دیکھا جب تک سورج بلند نہیں ہو جاتا۔ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرماتے تھے: میں اُسی طرح نماز ادا کرتا ہوں جس طرح میں اپنے ساتھیوں کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھتا ہوں اور میں کسی بھی شخص کو رات یا دن کے کسی بھی حصہ میں نماز ادا کرنے سے نہیں روکتا' جبکہ وہ شخص اہتمام کے ساتھ سورج طلوع ہونے کے وقت یا غروب ہونے کے وقت نماز ادا نہ کر رہا ہو' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سورج کے طلوع ہونے کے ساتھ شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے' تو کوئی بھی شخص سورج کے طلوع ہونے کے وقت یا اس کے غروب ہونے کے وقت نماز ادا نہ کرے''۔

3969 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ: اَنَّ عَائِشَةَ، وَاُمَّ سَلَمَةَ كَانَتَا تَرْكَعَانِ بَعْدَ الْعَصْرِ

* * عطاء بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا عصر کی نماز کے بعد دو رکعات ادا کیا کرتی تھیں۔

3970 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بَعْدَ الْعَصْرِ قَطُّ، اِلَّا مَرَّةً جَاءَهٗ نَاسٌ بَعْدَ الظُّهْرِ فَشَغَلُوْهُ فِي شَيْءٍ، وَلَمْ يُصَلِّ بَعْدَ الظُّهْرِ شَيْئًا حَتّٰى صَلَّى الْعَصْرَ قَالَتْ: فَلَمَّا صَلَّى الْعَصْرَ دَخَلَ بَيْتِي، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

* * سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ہیں' وہ بیان کرتی ہیں: میں نے کبھی بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عصر کے بعد نماز ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا' صرف ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ظہر کے بعد کچھ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو اُنہوں نے آپ کو مصروف رکھا جس کی وجہ سے آپ ظہر کے بعد نوافل ادا نہیں کر سکے' یہاں تک کہ آپ نے عصر کی نماز ادا کر لی۔ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز ادا کر لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تشریف لائے' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کیں۔

3971 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي لَبِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ: قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِيْنَةَ، فَقَالَ: قُمْ يَا كَثِيرُ بْنَ الصَّلْتِ اِلٰى اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَاسْاَلْهَا عَنِ

Marfat.com

الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، قَالَ اَبُو سَلَمَةَ: فَقُمْتُ مَعَهُ، وَاَرْسَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ، فَاَتَيْنَا عَائِشَةَ فَقَالَتْ: لَا اَدْرِىْ، سَلُوْا اُمَّ سَلَمَةَ، فَاَتَيْنَا اُمَّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، لَمْ اَكُنْ اَرَاهُ يُصَلِّيْهِمَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ؟ قَالَ: "قَدِمَ وَفْدٌ مِنْ بَنِىْ تَمِيْمٍ - اَوْ قَالَ: قَدِمَتْ صَدَقَةٌ - وَكُنْتُ اُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ، فَلَمْ اَكُنْ صَلَّيْتُهُمَا، فَهُمَا هَاتَانِ"

✵✵ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ تشریف لائے' تو اُنہوں نے فرمایا: اے کثیر بن صلت! تم اُم المومنین کے پاس جاؤ اور اُن سے عصر کے بعد کی دو رکعات کے بارے میں دریافت کرو۔ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: میں بھی اُن کے ساتھ اُٹھ کھڑا ہوا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے عبداللہ بن حارث کو بھی ساتھ بھیجا' ہم لوگ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو اُنہوں نے فرمایا: مجھے اس بارے میں معلوم نہیں ہے' تم لوگ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کرو۔ ہم لوگ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو اُنہوں نے بتایا: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے' تو آپ نے عصر کے بعد دو رکعات ادا کیں' میں نے اس سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دو رکعات ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ دو رکعات کون سی ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنو تمیم کا وفد آ گیا تھا (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) صدقہ آ گیا تھا' تو جو رکعات میں ظہر کے بعد ادا کرتا تھا' اُنہیں میں ادا نہیں کر سکا' تو یہ دونوں وہی تھیں۔

3972 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعْدٍ الْاَعْمٰى، يُخْبِرُ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ السَّائِبُ مَوْلَى الْفَارِسِيِّيْنَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ رَآهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَهُوَ خَلِيْفَةٌ رَكَعَ بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ، فَمَشٰى اِلَيْهِ فَضَرَبَهُ بِالدِّرَّةِ وَهُوَ يُصَلِّىْ كَمَا هُوَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ زَيْدٌ: اضْرِبْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَوَاللّٰهِ لَا اَدَعُهُمَا اَبَدًا بَعْدَ اِذْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْهِمَا قَالَ: فَجَلَسَ اِلَيْهِ عُمَرُ، وَقَالَ: يَا زَيْدُ بْنَ خَالِدٍ، لَوْلَا اَنِّىْ اَخْشٰى اَنْ يَّتَّخِذَهَا النَّاسُ سُلَّمًا اِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى اللَّيْلِ لَمْ اَضْرِبْ فِيْهِمَا

✵✵ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب خلیفہ تھے' تو اُنہوں نے حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کو عصر کے بعد دو رکعات ادا کرتے ہوئے دیکھا' تو چلتے ہوئے اُن کے پاس آئے' اور اُن کے نماز ادا کرنے کے دوران اُنہیں دُرّہ مارا' جب حضرت زید رضی اللہ عنہ نے نماز ختم کی تو اُنہوں نے کہا: اے امیر المومنین! آپ اور ماریئے! لیکن میں نے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دو رکعات ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے' تو اس کے بعد میں ان دو رکعات کو کبھی ترک نہیں کروں گا۔ راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اُن کے پاس بیٹھ گئے' اور بولے: اے زید بن خالد! اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ سورج غروب ہونے تک مسلسل نوافل ادا کرنے کے بارے میں ان دو رکعات کو سیڑھی بنا لیں گے' تو میں ان دونوں کو ادا کرنے کی وجہ سے (اُن لوگوں کی) پٹائی نہ کرتا۔

3973 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ: اَخْبَرَنِى الْاَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ

Marfat.com

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَبَاحٍ الْاَنْصَارِيَّ: يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ، فَقَامَ رَجُلٌ يُصَلِّي بَعْدَهَا، فَاَخَذَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِرِدَائِهِ - اَوْ بِثَوْبِهِ - وَقَالَ: اجْلِسْ فَاِنَّمَا هَلَكَ اَهْلُ الْكِتَابِ قَبْلَكُمْ لَمْ يَكُنْ لِصَلَاتِهِمْ فَصْلٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ ابْنُ الْخَطَّابِ

★★ عبداللہ بن رباح انصاری' نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صحابی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے عصر کی نماز ادا کی اُس کے بعد ایک صاحب کھڑے ہوئے' اور نماز ادا کرنے لگے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُس کی چادر' یا شاید اُس کا کپڑا پکڑا اور بولے: بیٹھ جاؤ! تم سے پہلے اہلِ کتاب اسی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوئے کہ وہ اپنی نمازوں میں فصل نہیں کرتے تھے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خطاب کے بیٹے نے ٹھیک کہا ہے۔

3974 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ هُشَيْمٍ، اَوْ غَيْرِهِ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو حَمْزَةَ قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ: عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَقَالَ: صَلِّ مَا شِئْتَ اِلَى اللَّيْلِ قَالَ: وَلَقَدْ رَاَيْتُ عُمَرَ يَضْرِبُ الرَّجُلَ يَرَاهُ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ

★★ ابوحمزہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے عصر کے بعد نماز ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے فرمایا: تم مغرب ہونے تک جتنی چاہو نمازیں ادا کرو۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ وہ جس شخص کو عصر کے بعد نماز ادا کرتے ہوئے دیکھتے تھے اُس کی پٹائی کرتے تھے۔

3975 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْمُصْعَبِ، اَنَّ طَاوُسًا اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ: عَنْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَنَهَاهُ عَنْهَا، فَقَالَ: فَقُلْتُ: لَا اَدَعُهُمَا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: " (مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَمْرًا) (الاحزاب: 36)، فَتَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ اِلَى: (مُبِينًا) (النساء: 20) "

★★ عمرو بن مصعب بیان کرتے ہیں: طاؤس نے اُنہیں بتایا ہے کہ اُنہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے عصر کے بعد دو رکعات ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اُنہیں اس سے منع کر دیا۔ طاؤس کہتے ہیں کہ میں نے کہا: میں ان دو کو ترک نہیں کروں گا۔ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: (یعنی یہ آیت تلاوت کی:)

''کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ اختیار نہیں ہے کہ جب اللہ اور اُس کا رسول کسی معاملہ کے بارے میں فیصلہ دے دیں'' اُنہوں نے یہ آیت ''مبینا'' تک تلاوت کی۔

3976 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، اَنَّ طَاوُسًا، اَقَامَهُ بِخَيْفِ مِنًى بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ، لِيُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ: فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَقَالَ لِي: اَتُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ؟ قَالَ: اُكْرِهْتُ وَاللّٰهِ

★★ ابراہیم بن میسرہ بیان کرتے ہیں: طاؤس کو منیٰ کے خیف میں لوگوں کے سامنے' عصر کے بعد دو رکعات ادا کرنے

Marfat.com

کے لیے کھڑا کرلیا گیا تو انہوں نے یہ دو رکعات ادا کیں' (بعد میں) انہوں نے مجھ سے دریافت کیا: کیا تم نے بھی عصر کے بعد کی دو رکعات ادا کی ہیں؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے ان کے لیے مجبور کیا گیا تھا۔

3977 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ: كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ خِلَافَةِ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ عُمَرُ تَرَكَهُمَا، فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَكَعَهُمَا، فَقِيْلَ لَهُ: مَا هٰذَا؟ فَقَالَ: اِنَّ عُمَرَ كَانَ يَضْرِبُ النَّاسَ عَلَيْهِمَا قَالَ: ابْنُ طَاوُسٍ: وَكَانَ اَبِيْ لَا يَدَعُهُمَا

✵✵ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت سے پہلے عصر کے بعد دو رکعات ادا کیا کرتے تھے' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے' تو اُنہوں نے ان دو رکعات کو ترک کر دیا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا تو اُنہوں نے یہ دو رکعات ادا کرنا پھر شروع کر دیں۔ اُن سے اس بارے میں دریافت کیا گیا کہ جناب یہ کیا ہے؟ تو اُنہوں نے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کی وجہ سے لوگوں کی پٹائی کیا کرتے تھے۔

طاؤس کے صاحبزادے بیان کرتے ہیں: میرے والد ان دو رکعات کو ترک نہیں کرتے تھے۔

3978 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، يَذْكُرُ اَنَّ عُرْوَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا قَطُّ اِلَّا رَكَعَ بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عروہ بن زبیر کے صاحبزادے عبداللہ کو یہ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے کہ عروہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کیا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی اُن کے ہاں تشریف لاتے تھے' تو عصر کے بعد دو رکعات ضرور ادا کرتے تھے۔

3979 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ الْعَصْرَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، فَكَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ، وَكُنَّا نُصَلِّيهِمَا مَعَهُ نَقُوْمُ صَفًّا خَلْفَهُ

✵✵ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد حرام میں عصر کی نماز ادا کرتے تھے' وہ عصر کے بعد دو رکعات ادا کیا کرتے تھے' اُن کے ساتھ ہم بھی یہ دو رکعات ادا کرتے تھے' ہم اُن کے پیچھے صف بنا کر کھڑے ہو جاتے تھے۔

بَابُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

باب: مغرب سے پہلے دو رکعات ادا کرنا

3980 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبَانَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ قَالَ: رَاَيْتُ اللُّبَابَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّوْنَهُمَا

Marfat.com

❋❋ ابان نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ نقل کی ہے کہ اُن سے مغرب سے پہلے دو رکعات ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو اُنہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے خالص ترین لوگوں کو یہ دو رکعات ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

3981 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يُصَلِّيَانِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

❋❋ زر بن حبیش بیان کرتے ہیں: حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہما مغرب سے پہلے دو رکعات ادا کیا کرتے تھے۔

3982 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّوْنَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

❋❋ ثمامہ بن عبداللہ بن انس بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کچھ حضرات مغرب سے پہلے دو رکعات ادا کرتے تھے۔

3983 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: حُدِّثْتُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ عَلَيْنَا بَعْدَ مَا تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَيَكُوْنُ اللَّيْلُ، وَقَبْلَ اَنْ يُثَوَّبَ بِالْمَغْرِبِ، وَنَحْنُ نُصَلِّي، فَلَا يَنْهَانَا وَلَا يَاْمُرُنَا

❋❋ ابن جریج بیان کرتے ہیں: مجھے حضرت بن انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات بتائی گئی ہے وہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورج غروب ہونے کے بعد ہمارے پاس تشریف لاتے تھے رات ہو چکی ہوتی تھی (یعنی سورج غروب ہو چکا ہوتا تھا) تو مغرب کی نماز کے لیے تثویب کہی جانے سے پہلے ہم نماز ادا کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تو ہمیں اس سے منع کیا اور نہ ہی ہمیں اس کا حکم دیا۔

3984 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: كَانَ الْمُهَاجِرُوْنَ لَا يَرْكَعُوْنَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ، وَكَانَتِ الْاَنْصَارُ تَرْكَعُ بِهِمَا، قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَكَانَ اَنَسٌ يَرْكَعُهُمَا

❋❋ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: مہاجرین مغرب سے پہلے کی دو رکعات ادا نہیں کرتے تھے اور انصار ان دو رکعات کو ادا کرتے تھے۔

زہری بیان کرتے ہیں: حضرت انس رضی اللہ عنہ یہ دو رکعات ادا کرتے تھے۔

3985 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: لَمْ يُصَلِّ اَبُوْ بَكْرٍ، وَلَا عُمَرُ، وَلَا عُثْمَانُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

❋❋ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر' حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم مغرب سے پہلے کی دو رکعات ادا نہیں

Marfat.com

کرتے تھے۔

3986 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ اللُّبَّابَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نُودِيَ بِالْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا السَّوَارِيَ لِيُصَلُّوا رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

✽✽ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے سمجھدار ترین افراد کو دیکھا ہے کہ جب مغرب کی اذان ہوتی تھی تو وہ ستونوں کی طرف لپکتے تھے تاکہ مغرب سے پہلے دو رکعات ادا کرلیں۔

بَابُ اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ

باب: جب نماز کھڑی ہوجائے' تو کوئی اور نماز ادا نہیں کی جائے گی

3987 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ اِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

✽✽ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نماز کھڑی ہوجائے' تو فرض نماز کے علاوہ اور کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی۔

3988 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَضْرِبُ عَلَى الصَّلَاةِ بَعْدَ الْاِقَامَةِ

✽✽ سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اقامت کے بعد نماز ادا کرنے پر پٹائی کرتے تھے۔

3989 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ بُلَعَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ اِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

✽✽ عطاء بن یسار' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں کہ اُن تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان پہنچا ہے:

''جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے' تو فرض نماز کے علاوہ اور کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی''۔

3990 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ مَوْهَبٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنَ عَقِيلٍ، يَقُولُ لِلنَّاسِ وَهُمْ يُصَلُّونَ، وَقَدْ اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ: وَيْلَكُمْ، لَا صَلَاةَ اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

✽✽ صفوان بن موہب بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے مسلم بن عقیل کو لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا جو اُس وقت نماز ادا کر رہے تھے جب نماز کھڑی ہوچکی تھی: کہ تمہارا ستیاناس ہو! جب نماز کھڑی ہوجائے' تو کوئی اور نماز ادا نہیں کی جاتی۔

Marfat.com

3991 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنَ عَقِيلٍ: يَنْهٰى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْإِقَامَةِ

٭٭ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: مجھے اُس شخص نے یہ بات بتائی ہے جس نے مسلم بن عقیل کو اقامت کے بعد (نفل یا سنت) نماز سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

3992 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَاَلْتُ طَاوُسًا، قُلْتُ: اَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ؟ قَالَ: اَوَ تُطِيقُ ذٰلِكَ؟

٭٭ داؤد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: میں نے طاؤس سے سوال کیا' میں نے کہا: جب مؤذن اقامت کہہ رہا ہو' کیا میں اُس وقت دو رکعات ادا کر سکتا ہوں؟ اُنہوں نے دریافت کیا: کیا تم اس کی طاقت رکھتے ہو؟

3993 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: اَنَّهُمَا يَكْرَهَانِ الصَّلَاةَ عِنْدَ الْإِقَامَةِ، وَقَالَ اِبْرَاهِيمُ: اِنْ كُنْتَ قَدْ دَخَلْتَ فِي شَيْءٍ فَاَتِمَّهُ

٭٭ ابراہیم نخعی اور سعید بن جبیر کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ اقامت کے وقت نماز ادا کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: اگر تم (اقامت شروع ہونے سے پہلے) کوئی نماز شروع کر چکے تھے' تو اُسے مکمل کر لو۔

3994 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ، فَاِنْ خَرَجَ الْإِمَامُ وَاَنْتَ رَاكِعٌ، فَارْكَعْ اِلَيْهَا رَكْعَةً اُخْرٰى خَفِيفَةً، ثُمَّ سَلِّمْ

٭٭ عطاء فرماتے ہیں: جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے' تو کوئی اور نماز ادا نہیں کی جائے گی' جب امام اُس وقت آ جائے جب تم رکوع کی حالت میں ہو تو پھر تم اُس (ایک رکعت) کے ساتھ ایک مختصر رکعت ادا کر کے سلام پھیر دو گے۔

3995 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، رَوَاهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ - اَبُو سَعِيدٍ يَشُكُّ - عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ الْعُشْبِ، وَهُوَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حِينَ اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصَلَاتَانِ مَعًا؟

٭٭ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ابن عشب کے پاس سے گزرے جو اُس وقت دو رکعات ادا کر رہے تھے' جب نماز کھڑی ہو چکی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا دو نمازیں ایک ساتھ ادا کی جائیں گی؟

3996 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: خَرَجَ الْإِمَامُ وَاَنَا مُتَطَوِّعٌ، فَاُتِمُّ؟ قَالَ: فَصِلْهَا بِهَا، قُلْتُ: اِنِّي لَمْ اُسَلِّمْ تَسْلِيمَ الْإِنْصِرَافِ قَالَ: اَلَيْسَ قَدْ تَشَهَّدْتَ؟ قُلْتُ: بَلٰى قَالَ: فَحَسْبُكَ، فَصِلْهَا بِهَا

Marfat.com

** ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: امام آ جاتا ہے اور میں اُس وقت نوافل ادا کر رہا ہوتا ہوں تو کیا میں اُنہیں مکمل کروں گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: تم اس کے ذریعہ اُس میں فصل پیدا کردو۔ میں نے کہا: اگر میں نماز ختم کرنے کا سلام نہیں پھیرتا؟ اُنہوں نے جواب دیا: کیا تم نے تشہد نہیں پڑھ لیا ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! اُنہوں نے کہا: پھر یہ تمہارے لیے کافی ہے تم اس کے ذریعہ اُس میں فصل پیدا کردو۔

3997 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قُلْتُ: كُنْتُ قَائِمًا أُصَلِّي، فَمَرَرْتُ بِسَجْدَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ، فَخَرَرْتُ سَاجِدًا فِي تِلْكَ السَّجْدَةِ قَالَ: صِلْهَا بِهَا، قُلْتُ: أُكَبِّرُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: أَسْتَعِيذُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: وَلَا أَكْتَفِي بِاسْتِعَاذَتِي لِلتَّطَوُّعِ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنْ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ تَسْتَعِيذَ

** ابن جریج عطاء کے بارے میں نقل کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا: میں کھڑا ہو کر نماز ادا کر رہا ہوتا ہوں اور سجدۂ تلاوت سے گزرتا ہوں تو سجدہ میں چلا جاتا ہوں (یہاں اصل متن میں الفاظ نہیں ہیں) تو عطاء نے فرمایا: تم اسے اُس کے ساتھ ملا دو۔ میں نے دریافت کیا: کیا میں تکبیر کہوں گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا: کیا میں اعوذ باللہ پڑھوں گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا: کیا میں نفل نماز کے لیے اپنے استعاذہ پر اکتفاء نہ کروں؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! لیکن مجھے یہ بات زیادہ پسندیدہ ہے کہ تم دوبارہ اعوذ باللہ پڑھو۔

3998 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ كَثِيرٍ الرَّازِيُّ، أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ كَانَ يُصَلِّي التَّطَوُّعَ بِالْمَكْتُوبَةِ قَالَ: فَعَرَفْتُهُ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِرَأْيِهِ

** عبداللہ بن کثیر رازی بیان کرتے ہیں: نافع بن جبیر فرض نماز کے بعد نفل نماز ادا کر لیتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے اس حوالے سے اُن کا تذکرہ کیا تو اُنہوں نے کہا: یہ وہ اپنی رائے کے ساتھ نہیں کرتے تھے۔

3999 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ: أَنَّهُمَا كَانَا يَفْعَلَانِ ذٰلِكَ يَصِلَانِ التَّطَوُّعَ بِالْمَكْتُوبَةِ

** حسن بصری اور قتادہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ یہ دونوں حضرات بھی ایسا کر لیتے تھے یہ نوافل کو فرض نماز کے ساتھ ملا دیتے تھے۔

4000 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُغِيرَةَ، وَالْأَعْمَشِ، وَالزُّبَيْرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ دَخَلَ مَسْجِدًا يَرَى أَنَّهُمْ قَدْ صَلَّوْا، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ قَالَ: يَدْخُلُ مَعَ الْإِمَامِ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ، ثُمَّ يَجْعَلُ الْبَاقِيَتَيْنِ تَطَوُّعًا، قَالَ الزُّبَيْرُ: فَقُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: مَا شَعَرْتُ أَنَّ أَحَدًا يَفْعَلُ هٰذَا قَالَ: إِنَّ هٰذَا كَانَ يَصْنَعُهُ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

** ابراہیم نخعی ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو مسجد میں داخل ہو کر یہ سمجھتا ہے کہ شاید لوگ نماز ادا کر چکے ہیں پھر وہ فرض نماز کی دو رکعات ادا کر لیتا ہے اسی دوران نماز کے لیے اقامت ہو جاتی ہے تو ابراہیم فرماتے ہیں: وہ امام کے ساتھ

Marfat.com

شامل ہوکر دو رکعات ادا کر کے سلام پھیر دے گا' اور پھر باقی دو رکعات کو نوافل بنالیں گے۔

زبیر نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے ابراہیم نخعی سے دریافت کیا: میرا نہیں خیال کہ کوئی شخص ایسا کر سکتا ہے۔ تو اُنہوں نے فرمایا: تم سے پہلے کے لوگ اس طرح کیا کرتے تھے۔

4001 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: يَقْطَعُ صَلَاتَهُ، وَيَدْخُلُ مَعَ الْقَوْمِ

** امام شعبی فرماتے ہیں: ایسا شخص اپنی نماز کو منقطع کرے گا' اور لوگوں کے ساتھ (باجماعت نماز میں) شامل ہو جائے گا۔

4002 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَمَّنْ سَمِعَ، اِبْرَاهِيْمَ يَقُوْلُ: اِذَا دَخَلْتَ فِيْ صَلَاةٍ فَلَا تَدْخُلْ مَعَهَا غَيْرَهَا يَقُوْلُ: اِذَا كُنْتَ فِي الْمَكْتُوْبَةِ فَلَا تَجْعَلْهَا فِيْ تَطَوُّعٍ، اَوْ فِيْ تَطَوُّعٍ فَلَا تَجْعَلْهَا فَرِيضَةً

** ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب تم نماز پڑھنا شروع کرو تو اُس نماز کے ساتھ کسی دوسری نماز میں شامل نہ ہو جاؤ۔ وہ یہ فرماتے ہیں: جب تم فرض نماز ادا کر رہے ہو تو اُسے نفل میں شامل نہ کرو' یا نفل ادا کر رہے ہو تو اُسے فرض قرار نہ دو۔

4003 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، اَنَّهُ قَالَ: اِذَا وَصَلْتَ التَّطَوُّعَ بِالْمَكْتُوبَةِ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْكَلَامِ يَقُوْلُ: وَلٰكِنْ سَلِّمْ وَادْخُلْ مَعَهُمْ، قَالَ مَعْمَرٌ: وَقَالَهُ الْحَسَنُ

** حماد فرماتے ہیں: جب تم نوافل کو فرض نماز کے ساتھ ملا دو گے' تو یہ کلام کرنے کے حکم میں ہوگا۔ وہ یہ فرماتے ہیں: تاہم تمہیں سلام پھیر کر اُن لوگوں کے ساتھ شامل ہونا چاہیے۔

معمر بیان کرتے ہیں: حسن بصری نے بھی یہی بات بیان کی ہے۔

بَابُ هَلْ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

باب: جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے' تو کیا فجر کی دو رکعات (سنت) ادا کی جاسکتی ہیں؟

4004 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ سَبْرَةَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ، فَصَلَّى الْفَجْرَ، فَوَجَدَ رَجُلَيْنِ يُصَلِّيَانِ، فَقَالَ: اَصَلَاتَانِ مَعًا؟

** ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ تشریف لائے' مؤذن اُس وقت اقامت کہہ رہا تھا' آپ نے فجر کی نماز پڑھائی' آپ نے دو آدمیوں کو (لوگوں سے ہٹ کر) نماز ادا کرتے ہوئے پایا تو دریافت کیا: کیا دو نمازیں ایک ساتھ ادا کی جائیں گی؟

4005 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يُصَلِّي وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ لِلصُّبْحِ، فَقَالَ: اَتُصَلِّي الصُّبْحَ اَرْبَعًا؟

Marfat.com

٭٭ ابن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا جبکہ مؤذن اُس وقت صبح کی نماز کے لیے اقامت کہہ رہا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم صبح کی نماز میں چار رکعات ادا کرو گے؟

4006 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، رَاٰى رَجُلًا يُصَلِّي وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ، فَقَالَ: اَتُصَلِّي الصُّبْحَ اَرْبَعًا؟ قَالَ مَعْمَرٌ: وَبَلَغَنِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مِثْلُ ذٰلِكَ

٭٭ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کسی شخص کو مؤذن کے اقامت کہنے کے دوران نماز ادا کرتے ہوئے دیکھتے تھے' تو دریافت کرتے تھے: کیا تم صبح کی نماز میں چار رکعات ادا کرو گے؟

معمر بیان کرتے ہیں: سعید بن جبیر کے حوالے سے اس کی مانند روایت مجھ تک پہنچی ہے۔

4007 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، اَوْ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَقَدْ اُقِيمَتْ صَلَاةُ الْفَجْرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَّتُهُمَا صَلَاتُكَ؟ الَّتِي صَلَّيْتَ وَحْدَكَ، اَمِ الَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا؟

٭٭ ابوالعالیہ یا شاید ابوعثمان بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو دو رکعات ادا کرتے ہوئے دیکھا جبکہ فجر کی نماز کے لیے اقامت کہی جا چکی تھی' تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم دونوں میں سے کس کو اپنی نماز شمار کرو گے' وہ جو تم نے اکیلے ادا کی ہے' یا وہ جو تم ہمارے ساتھ ادا کرو گے؟

4008 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، كَرِهَ اَنْ يُصَلِّيَهُمَا عِنْدَ الْاِقَامَةِ قَالَ: كَيْفَ يُصَلِّيهِمَا وَقَدْ فُرِضَتِ الصَّلَاةُ؟

٭٭ ایوب نے ابن سیرین کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے کہ اُنہوں نے اقامت کے وقت ان دو رکعات (سنتوں) کو ادا کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔ وہ یہ کہتے ہیں: ان دونوں کو کیسے ادا کیا جا سکتا ہے جبکہ فرض نماز شروع ہو چکی ہے۔

4009 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْاِمَامُ فِي الصَّلَاةِ وَلَمْ اَكُنْ رَكَعْتُهُمَا قَالَ: فَارْكَعْهُمَا فِي الْمَسْجِدِ، اِلَّا اَنْ تَخْشَى اَنْ تَفُوتَكَ الرَّكْعَةُ الَّتِي الْاِمَامُ فِيهَا

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: میں مسجد میں داخل ہوتا ہوں' امام اُس وقت نماز ادا کر رہا ہوتا ہے' میں نے فجر کی دو سنتیں ادا نہیں کی ہوتی ہیں' تو اُنہوں نے فرمایا: تم ان دو کو مسجد میں ادا کرو گے' البتہ اگر تمہیں اس بات کا اندیشہ ہو کہ امام جو رکعت ادا کر رہا ہے' اگر وہ تم سے فوت ہو جاتی ہے (تو پھر تم انہیں ادا نہیں کرو گے)۔

4010 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَحَبُّ اِلَيْكَ اَنْ اَرْكَعَهُمَا فِي الطَّرِيقِ؟ قَالَ: لَا اُبَالِي اَيْنَ تَرْكَعُهُمَا، اِذَا رَكَعْتَهُمَا قَبْلَ الصَّلَاةِ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: کیا آپ کو یہ بات پسند ہے کہ میں انہیں راستہ میں ادا کر لوں؟ اُنہوں نے کہا: میں اس بات کی پرواہ نہیں کروں گا کہ تم انہیں کہاں ادا کرتے ہو' جبکہ تم نماز سے پہلے انہیں ادا کر لو۔

Marfat.com

4011 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَرَاَيْتَ اِنْ خِفْتُ اَنْ يَفُوتَنِي الصُّبْحُ؟ قَالَ: فَدَعْهُمَا، وَلَا تَفُوتُكَ شَيْءٌ مِنَ الصُّبْحِ قَالَ: ثُمَّ اَخْبَرْتُهُ خَبَرَ اَبِي سَعْدٍ الْاَعْمَى اِيَّانَا عَنِ الَّذِي رَكَعَهُمَا بَعْدَ الصُّبْحِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

* * ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر مجھے یہ اندیشہ ہوتا ہے کہ میری صبح کی نماز رہ جائے گی؟ اُنہوں نے فرمایا: پھر تم ان دونوں کو چھوڑ دو لیکن تمہاری صبح کی نماز میں سے کچھ نہیں رہنا چاہیے۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے پھر اُنہیں ابوسعید نابینا کی نقل کردہ روایت کے بارے میں بتایا جو اُنہوں نے ہمیں بیان کی تھی کہ اُنہوں نے نبی اکرم ﷺ کے زمانۂ اقدس میں صبح کی نماز کے بعد یہ دو رکعات ادا کی تھیں۔

4012 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اَرْكَعُهُمَا فِي بَيْتِي ثُمَّ آتِي الْمَسْجِدَ فَاَجْلِسُ اَحَبُّ اِلَيَّ، قَالَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ: لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ

* * ابن جریج بیان کرتے ہیں: عطاء فرماتے ہیں: میں ان دو رکعات کو اپنے گھر میں ادا کر کے پھر مسجد میں آؤں اور آ کر بیٹھ جاؤں' یہ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

زید بن خالد بیان کرتے ہیں: تم لوگ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

4013 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِذَا اَخْطَاْتَ اَنْ تَرْكَعَهُمَا قَبْلَ الصُّبْحِ فَارْكَعْهُمَا بَعْدَ الصُّبْحِ

* * عطاء فرماتے ہیں: جب تم غلطی کرتے ہوئے ان دو رکعات (یعنی فجر کی سنتوں) کو صبح صادق ہونے سے پہلے ادا کرلو تو پھر تم صبح صادق ہونے کے بعد انہیں (دوبارہ) ادا کرو۔

4014 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَلَمْ تَرْكَعْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ صَلِّ مَعَ الْاِمَامِ، فَاِذَا فَرَغَ ارْكَعْهُمَا بَعْدَ الصُّبْحِ

* * طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب نماز کھڑی ہو جائے' اور تم نے فجر کی دو رکعات (سنتیں) ادا نہ کی ہوں تو تم امام کے ساتھ نماز ادا کرلو جب اس سے فارغ ہو جاؤ تو صبح کی نماز کے بعد ان دو رکعات کو ادا کرو۔

4015 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَرَاَيْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ رَكَعَهُمَا بَعْدَ الصُّبْحِ فِي مَسْجِدِ صَنْعَاءَ بَعْدَمَا سَلَّمَ الْاِمَامُ

* * امام عبدالرزاق بیان کرتے ہیں: میں نے ابن جریج کو صبح کی نماز کے بعد یہ دو رکعات ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے جو اُنہوں نے امام کے سلام پھیرنے کے بعد ادا کی تھیں۔

4016 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنَ سَعِيدٍ، اَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

Marfat.com

يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجَ إِلَى الصُّبْحِ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصُّبْحِ، وَلَمْ يَكُنْ رَكَعَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ حِيْنَ فَرَغَ مِنَ الصُّبْحِ، فَرَكَعَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَمَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ الصَّلَاةُ؟ فَاَخْبَرَهُ، فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَضٰى وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا

✵✵ عبدربہ بن سعید جو یحییٰ بن سعید کے بھائی ہیں' وہ اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ وہ صبح کی نماز ادا کرنے کے لیے گئے' نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز شروع کر چکے تھے' اُن کے دادا نے ابھی فجر کی دو رکعات سنتیں ادا نہیں کی تھیں' اُنہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز ادا کی' جب وہ فجر کی نماز پڑھ کر کے فارغ ہوئے' تو وہ کھڑے ہوئے' اور اُنہوں نے فجر کی دو رکعات سنتیں ادا کیں۔ نبی اکرم ﷺ اُن کے پاس سے گزرے' تو آپ نے دریافت کیا: یہ کون سی نماز ہے؟ اُنہوں نے نبی اکرم ﷺ کو اس بارے میں بتایا تو نبی اکرم ﷺ خاموش رہے' اور تشریف لے گئے' آپ نے کوئی بات ارشاد نہیں فرمائی۔

4017 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ فِي الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَدَخَلَ مَعَ الْقَوْمِ فِيْ صَلَاتِهِمْ، ثُمَّ قَعَدَ، حَتّٰى إِذَا اَشْرَقَتْ لَهُ الشَّمْسُ قَضَاهَا قَالَ: وَكَانَ إِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ وَهُوَ فِي الطُّرُقِ صَلَّاهُمَا فِي الطَّرِيْقِ

✵✵ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مسجد میں داخل ہوئے' لوگ اُس وقت نماز پڑھ رہے تھے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ابھی فجر کی دو سنتیں ادا نہیں کی تھیں' وہ لوگوں کے ساتھ اُن کی نماز میں شریک ہو گئے' اُس کے بعد وہ بیٹھ گئے یہاں تک کہ جب سورج اُن کے سامنے روشن ہو گیا تو اُنہوں نے وہ دو سنتیں ادا کیں۔ نافع بیان کرتے ہیں: جب نماز کھڑی ہو جاتی اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما راستے میں ہوتے' تو وہ یہ دو رکعات راستے میں ہی ادا کر لیتے تھے۔

4018 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ مُخْبِرٍ اَخْبَرَهُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ رَكَعَ فِي الضُّحٰى رَكْعَتَيْنِ، وَلَمْ يُصَلِّ صَلَاةَ الضُّحٰى قَطُّ، فَقِيْلَ لَهُ: مَا رَاَيْنَاكَ تُصَلِّيْ هٰذِهِ الصَّلَاةَ قَطُّ قَالَ: اِنِّيْ كُنْتُ نَسِيْتُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَرَكَعْتُهُمَا الْاٰنَ

✵✵ صالح بن کیسان نے مخبر کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک مرتبہ چاشت کے وقت دو رکعات ادا کیں' اُنہوں نے پہلے کبھی چاشت کی نماز ادا نہیں کی تھی۔ اُن سے اس بارے میں بات چیت کی گئی اور کہا گیا کہ ہم نے تو آپ کو کبھی یہ نماز ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا' تو اُنہوں نے فرمایا: میں فجر کی دو رکعات ادا کرنا بھول گیا تھا' وہ دونوں میں نے اب ادا کی ہیں۔

4019 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، بَيْنَا هُوَ يَلْبَسُ لِلصُّبْحِ إِذْ سَمِعَ الْإِقَامَةَ، فَصَلَّى فِي الْحُجْرَةِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى مَعَ النَّاسِ قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا وَجَدَ الْإِمَامَ يُصَلِّيْ وَلَمْ يَكُنْ رَكَعَهُمَا، دَخَلَ مَعَ الْإِمَامِ، ثُمَّ يُصَلِّيْهِمَا بَعْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

Marfat.com

** نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ابھی صبح صادق ہونے کے بارے میں التباس کا شکار تھے کہ اس دوران اُنہوں نے اقامت کی آواز سن لی' اُنہوں نے اپنے حجرے میں فجر کی دو رکعات ادا کیں' پھر وہ نکلے' اور اُنہوں نے لوگوں کے ساتھ نماز ادا کی۔ راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب امام کو نماز ادا کرتے ہوئے پاتے تھے' تو دو سنتیں ادا نہیں کرتے تھے' وہ امام کے ساتھ شامل ہو جاتے تھے' پھر یہ دو رکعات سنت سورج نکلنے کے بعد ادا کرتے تھے۔

4020 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسَى قَالَ: بَلَغَنَا، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ: نَعَمْ وَاللّٰهِ، لَئِنْ دَخَلْتُ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ لَاَعْمِدَنَّ اِلٰى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ، ثُمَّ لَاَرْكَعَنَّهُمَا ثُمَّ لَاُكْمِلَنَّهُمَا، ثُمَّ لَا اَعْجَلُ عَنْ اِكْمَالِهِمَا، ثُمَّ اَمْشِي اِلَى النَّاسِ فَاُصَلِّي مَعَ النَّاسِ الصُّبْحَ

** حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جی ہاں! اللہ کی قسم! اگر میں (مسجد میں) آؤں اور لوگ اُس وقت نماز ادا کر رہے ہوں تو میں مسجد کے کسی ستون کی طرف بڑھ جاؤں گا' اور ان دو رکعات (سنتوں) کو ادا کروں گا' اور انہیں مکمل ادا کروں گا' میں ان کی مکمل ادائیگی میں کسی جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کروں گا' پھر میں چلتا ہوا لوگوں کے پاس آؤں گا' اور اُن کے ساتھ صبح کی نماز ادا کر لوں گا۔

4021 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُوْسَى قَالَ: جَاءَنَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ وَّالْاِمَامُ يُصَلِّي الْفَجْرَ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ اِلٰى سَارِيَةٍ، وَلَمْ يَكُنْ صَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

** عبداللہ بن ابوموسیٰ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے' امام اُس وقت فجر کی نماز ادا کر رہا تھا' تو اُنہوں نے ستون کی طرف رُخ کر کے دو رکعات ادا کیں کیونکہ اُنہوں نے فجر کی دو رکعات سنتیں ابھی ادا نہیں کی تھیں۔

4022 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُوْسَى، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ مِثْلَهُ،

** یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

4023 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: وَكَانَ الْحَسَنُ يَفْعَلُهُ

** معمر بیان کرتے ہیں: حسن بصری بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

4024 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحٰى، وَعَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ: اَنَّ مَسْرُوْقًا كَانَ يُصَلِّيهِمَا وَالْاِمَامُ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ

** امام شعبی بیان کرتے ہیں: مسروق ان دو رکعات کو ادا کر لیتے تھے جبکہ امام مسجد میں کھڑا ہوا نماز ادا کر رہا ہوتا تھا۔

4025 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: اِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ وَالْاِمَامُ فِي الصَّلَاةِ، وَلَمْ تَكُنْ رَكَعْتَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَصَلِّهِمَا ثُمَّ ادْخُلْ مَعَ الْاِمَامِ، قَالَ هِشَامٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ،

Marfat.com

وَالنَّخَعِيُّ يَدْخُلَانِ مَعَ الْإِمَامِ وَلَا يَرْكَعَانِ حِينَئِذٍ

✵✵ حسن بصری فرماتے ہیں: جب تم مسجد میں داخل ہو اور امام نماز ادا کر رہا ہو اور تم نے ابھی فجر کی دو رکعات سنتیں ادا نہ کی ہوں تو تم ان دو کو ادا کرنے کے بعد امام کے ساتھ شامل ہو جاؤ۔

ہشام بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور ابراہیم نخعی امام کے ساتھ شامل ہو جاتے تھے وہ اُس وقت یہ دو رکعات ادا نہیں کرتے تھے۔

4026 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: إِنْ لَمْ يَقْضِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ

✵✵ امام شعبی بیان کرتے ہیں: اگر کوئی شخص فجر کی دو رکعات قضاء ادا نہیں کرتا تو ایسے شخص پر کوئی چیز لازم نہیں ہو گی۔

بَابُ الرَّجُلِ يَدْعُو وَيُسَمِّي فِي دُعَائِهِ

باب: جو شخص دعا کرتے ہوئے اپنی دعا میں نام لے کر (کسی کے لیے) دعا کرے

4027 - حدیث نبوی: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ قَالَ: اللّٰهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا، دَعَا عَلَى نَاسٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ قَالَ: فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ) (آل عمران: 128)

✵✵ سالم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے کہ اُنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فجر کی نماز میں رکوع سے سر اُٹھانے کے بعد یہ کہتے ہوئے سنا: ربنا ولک الحمد! جبکہ دوسری رکعت میں اُنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا: اے اللہ! فلاں پر اور فلاں پر لعنت کر! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منافقین سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگوں کے خلاف دعائے ضرر کی تو اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ آیت نازل کی:

''تمہارا اس معاملہ میں کوئی واسطہ نہیں ہے' خواہ اللہ تعالیٰ انہیں توبہ کی توفیق دے' یا انہیں عذاب دے' بے شک یہ لوگ ظالم ہیں''۔

4028 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، اللّٰهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَكَّةَ، اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِي يُوسُفَ

✵✵ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اُٹھایا

Marfat.com

تو یہ دعا کی:

''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے ہی لیے مخصوص ہے' اے اللہ! تُو ولید بن ولید' سلمہ بن ہشام' عیاش بن ابوربیعہ اور مکہ میں موجود کمزور مسلمانوں کو نجات عطا کر! اے اللہ! تُو اپنی سختی کو مضر قبیلہ کے افراد پر مسلط کر دے' اور اُن پر حضرت یوسف کے زمانہ کی سی قحط سالی نازل کر دے''۔

4029 - حدیث نبوی: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، يَدْعُو عَلٰى اَحْيَاءٍ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ، عُصَيَّةَ، وَذَكْوَانَ، وَرِعْلٍ، وَلِحْيَانَ، وَكُلُّهُمْ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ

✲✲ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں ایک ماہ تک قنوتِ نازلہ پڑھی' جس میں آپ نے عربوں کے کچھ قبائل عصیہ' ذکوان' رعل' لحیان کے خلاف دعائے ضرر کی' ان سب کا تعلق بنو سلیم سے تھا۔

4030 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الطَّائِفِ قَالَ: جَاءَ كَلْبٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْعَصْرِ لِيَمُرَّ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اللّٰهُمَّ احْبِسْهُ، فَمَاتَ الْكَلْبُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّكُمْ دَعَا عَلَيْهِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: لَوْ دَعَا عَلٰى اُمَّةٍ لَاسْتُجِيبَ لَهُ

✲✲ عبدالکریم جزری نے اہلِ طائف سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا یہ بیان نقل کیا ہے: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو عصر کی نماز پڑھا رہے تھے' اسی دوران ایک کتا آیا اور لوگوں کے آگے سے گزرنے لگا' تو حاضرین میں سے ایک صاحب نے کہا: اے اللہ! اسے روک لے! تو وہ کتا وہیں مرگیا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو آپ نے دریافت کیا: اس کے خلاف دعا کس نے کی تھی؟ ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ شخص کسی ایک اُمت کے خلاف دعا کرتا' تو اس کی وہ دعا بھی مستجاب ہو جاتی۔

4031 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ قَالَ: فَرَّ عَيَّاشُ بْنُ اَبِي رَبِيعَةَ، وَسَلَمَةُ بْنُ هِشَامٍ، وَالْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَيَّاشٌ، وَسَلَمَةُ مُكَبَّلَانِ مُرْتَدِفَانِ عَلٰى بَعِيرٍ، وَالْوَلِيدُ يَسُوقُ بِهِمَا، فَكُلِمَتْ اِصْبَعُ الْوَلِيدِ، فَقَالَ:

هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ، فَعَلِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْرَجَهُمْ اِلَيْهِ وَشَاْنَهُمْ، قَبْلَ اَنْ يَعْلَمَ النَّاسُ، فَصَلَّى الصُّبْحَ فَرَكَعَ فِي اَوَّلِ رَكْعَةٍ مِنْهُمَا، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ دَعَا لَهُمَا قَبْلَ اَنْ يَسْجُدَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ اَبِي رَبِيعَةَ، اللّٰهُمَّ اَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، اللّٰهُمَّ اَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

✲✲ عبدالملک بن ابوبکر بیان کرتے ہیں: عیاش بن ابوربیعہ' سلمہ بن ہشام' ولید بن ولید بن مغیرہ مشرکین کی قید سے

Marfat.com

فرار ہو کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے' ان میں عیاش بن ابوربیعہ اور سلمہ بن ہشام اونٹ پر ایک دوسرے کے آگے پیچھے سوار تھے جبکہ ولید اُس اونٹ کو ہانک کر لے جا رہے تھے' اسی دوران ولید کی انگلی زخمی ہو گئی تو انہوں نے یہ کہا:

''تم صرف ایک انگلی ہے جو خون آلود ہو گئی ہے' اور تمہیں اللہ کی راہ میں اس صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑا ہے''۔

جب نبی اکرم ﷺ نے اُن لوگوں کے اپنی طرف آنے' اور اُن کے معاملہ کا پتا چلا اور یہ لوگوں کے علم ہونے سے پہلے کی بات ہے' تو آپ نے صبح کی نماز ادا کرتے ہوئے اُن میں سے پہلی رکعت میں جب رکوع کیا اور رکوع کے بعد سر اُٹھایا تو آپ نے سجدے میں جانے سے پہلے ان دونوں کے لیے دعا کی اور یہ کہا:

''اے اللہ! تُو عیاش بن ابوربیعہ کو نجات عطا کر! اے اللہ! تُو سلمہ بن ہشام کو نجات عطا کر! اے اللہ! تُو ولید بن ولید کو نجات عطا کر! اے اللہ! تُو کمزور مؤمنین کو نجات عطا کر! اے اللہ! تُو اپنی سختی کو مضر قبیلہ کے افراد پر مسلط کر دے' اور اُن پر حضرت یوسفؑ کے زمانہ کی سی قحط سالی نازل کر دے''۔

4032 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قُلْتُ لَهُ: دَعَوْتُ فِي الْمَكْتُوبَةِ عَلَى رَجُلٍ فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِهِ قَالَ: قَدِ انْقَطَعَتْ صَلَاتُكَ، ثُمَّ اَخْبَرَنِي حِينَئِذٍ قَالَ: دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَيَّاشِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ وَرَكَعَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ، قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ: اللّٰهُمَّ اَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ اَبِي رَبِيعَةَ، وَالْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ عِبَادِكَ، قُلْتُ: فَدَعَا بِهٰذَا وَسَمَّى مَا سَمَّى قَالَ: لَا اَدْرِي اَكَانَ فِي سُبْحَةٍ اَوْ مَكْتُوبَةٍ، قُلْتُ: اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لَهُمْ فِي الْمَكْتُوبَةِ؟ قَالَ: لَا اَدْرِي، وَلَعَلَّهُ اَمْرٌ بِذٰلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَسْنَا كَهَيْئَتِهِ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: قَالَ عَطَاءٌ: دَعَا لَهُمْ ثُمَّ لَمْ يَدْعُ بَعْدَ ذٰلِكَ فِيمَا بَلَغَنِي

✸✸ ابن جریج' عطاء کے بارے میں نقل کرتے ہیں: میں نے اُن سے دریافت کیا: میں فرض نماز میں کسی شخص کے خلاف دعا کرتا ہوں تو کیا اُس کا نام لے سکتا ہوں؟ اُنہوں نے فرمایا: اس صورت میں تمہاری نماز منقطع ہو جائے گی۔ پھر اُنہوں نے اُس وقت مجھے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے عیاش بن ابوربیعہ کے لیے دعا کی تھی' آپ رکوع میں گئے' جب آپ نے رکوع سے سر اُٹھایا تو آپ نے کھڑے ہو کر یہ دعا کی:

''اے اللہ! عیاش بن ابوربیعہ' ولید بن ولید بن مغیرہ' سلمہ بن ہشام اور اپنے کمزور بندوں کو نجات عطا فرما''۔

میں نے کہا: نبی اکرم ﷺ نے یہ دعا کرتے ہوئے' تو لوگوں کے نام لیے ہیں۔ عطاء نے جواب دیا: مجھے نہیں معلوم کہ کیا یہ نوافل میں ہوا تھا' یا فرض نماز میں ہوا تھا؟ میں نے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر نبی اکرم ﷺ نے فرض نماز میں اُن لوگوں کے لیے دعا کی ہو؟ اُنہوں نے جواب دیا: مجھے نہیں معلوم! یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ خصوصیت نبی اکرم ﷺ کی ہو کیونکہ ہم تو آپ کی مانند نہیں ہیں۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں: عطاء نے یہ بات بیان کی: نبی اکرم ﷺ نے اُن لوگوں کے لیے دعا کی تھی لیکن مجھ تک پہنچنے

Marfat.com

والی روایت کے مطابق اُس کے بعد نبی اکرم ﷺ نے اُن لوگوں کے لیے دعا نہیں کی۔

4033 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قُلْتُ: دَعَا الْمَرْءُ فِي الْمَكْتُوبَةِ يَسْتَغْفِرُ رَبَّهُ وَيَسْاَلُهُ قَالَ: مَا اُحِبُّهُ، قُلْتُ: اَيَقْطَعُ ذٰلِكَ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: اَيَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: اَفَتَدْعُو اَنْتَ الْمَرَّةَ فِي الْمَكْتُوبَةِ قَبْلَ اَنْ تُسَلِّمَ مِنَ التَّشَهُّدِ الْاٰخِرِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: اِنِّي لَتَاْخُذُنِي الْمَرَّةَ الرَّغْبَةُ فِي الْمَكْتُوبَةِ فَاَسْتَغْفِرُ وَاَسْاَلُ، بِذٰلِكَ قَلِيْلٌ قَالَ: وَلَا سَوَاءٌ، الدُّعَاءُ فِي الدُّنْيَا وَغَرَضِهَا، اَشَدُّ مِنَ الدُّعَاءِ لِلْاٰخِرَةِ وَالِاسْتِغْفَارِ

✵✵ ابن جریج نے عطاء کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: میں نے دریافت کیا: آدمی فرض نماز میں دعا مانگتے ہوئے اپنے پروردگار سے مغفرت طلب کرے گا' اور اُس سے کوئی چیز مانگے گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے۔ میں نے دریافت کیا: کیا اس طرح اُس کی نماز ٹوٹ جائے گی؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! میں نے دریافت کیا: کیا وہ اس وجہ سے سجدۂ سہو کرے گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! میں نے دریافت کیا: کیا آپ کبھی آخری تشہد میں سلام پھیرنے سے پہلے فرض نماز میں دعا کرتے ہیں؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! ابن جریج نے کہا: بعض اوقات مجھے فرض نماز کے دوران رغبت محسوس ہوتی ہے' تو میں دعائے مغفرت کرسکتا ہوں اور میں سوال کرسکتا ہوں (یعنی کوئی چیز مانگ سکتا ہوں) جبکہ وہ چیز تھوڑی ہو؟ تو عطاء نے کہا: یہ دونوں چیزیں برابر نہیں ہیں' دنیا کے بارے میں' یا دنیا کی غرض کے بارے میں دعا مانگنا' آخرت کے لیے یا دعائے مغفرت کے بارے میں دعا مانگنے سے زیادہ شدید ہے۔

4034 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، وَمُجَاهِدٍ قَالَ: اِذَا كُنْتَ فِي الْمَكْتُوبَةِ فَلَا تَدْعُ بِشَيْءٍ حَتّٰى يَفْرُغَ الْاِمَامُ، قَالَ اِبْرَاهِيْمُ: وَسَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُوْلُ: لَا تَدْعُ فِي الْمَكْتُوبَةِ، وَلَا اَعْلَمُ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ اِلَّا التَّشَهُّدَ

✵✵ ابراہیم بن میسرہ نے عطاء اور مجاہد کا یہ قول نقل کیا ہے کہ جب تم فرض نماز ادا کر رہے ہو تو امام کے فارغ ہونے تک کوئی دعا نہ مانگو۔

ابراہیم بن میسرہ بیان کرتے ہیں: میں نے طاؤس کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: تم فرض نماز میں دعا نہ مانگو' میرے علم کے مطابق دو رکعات کے بعد صرف تشہد کے کلمات پڑھے جائیں گے۔

4035 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ قَالَ: ادْعُ فِي الْفَرِيضَةِ بِمَا فِي الْقُرْاٰنِ

✵✵ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: تم فرض نماز میں وہ دعا مانگو جو قرآن میں مذکور ہے۔

4036 - عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ مِثْلَهُ

✵✵ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ابن سیرین کے بارے میں منقول ہے۔

Marfat.com

4037 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: ادْعُ فِي الْفَرِيضَةِ بِمَا فِي الْقُرْآنِ،

✵✵ طاؤس فرماتے ہیں: تم فرض نماز میں وہ دعا مانگو جو قرآن میں ہے۔

4038 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَطَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، مِثْلَ قَوْلِ طَاوُسٍ

✵✵ ابراہیم نخعی کے بارے میں' طاؤس کے قول کی مانند منقول ہے۔

4039 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: ادْعُ فِي الْفَرِيضَةِ بِمَا شِئْتَ

✵✵ حسن بصری فرماتے ہیں: تم فرض نماز میں جو چاہو دعا مانگو۔

4040 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَقُولُ: احْمِلُوا حَوَائِجَكُمْ عَلَى الْمَكْتُوبَةِ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَّغَيْرُهُ مِنْ عُلَمَائِنَا: مَا مِنْ صَلَاةٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَدْعُوَ فِيهَا حَاجَتِي مِنَ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَاَقُولُ: وَنَظَرْتُ فِي اسْتِفْتَاحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ الْمَكْتُوبَةَ اَجِدُهُمْ يَدْعُونَ وَيَسْتَغْفِرُونَ فِي بَعْضِ رُكُوعِهِمْ وَسُجُودِهِمْ، فَلَا بَاْسَ بِذَلِكَ

✵✵ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ فرماتے ہیں: تم اپنی ضروریات کو فرض نمازوں پر رکھو (یعنی فرض نمازوں میں اُن کے بارے میں دعا مانگو)۔

عمرو بن دینار اور ہمارے دیگر علماء نے یہ بات بیان کی ہے کہ میرے نزدیک اپنی حاجت کے بارے میں دعا مانگنے کے لیے فرض نماز سے زیادہ اور کوئی نماز محبوب نہیں ہے۔

ابن جریج اور میں (یعنی امام عبدالرزاق) یہ کہتے ہیں کہ میں نے فرض نماز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں کے آغاز کا جائزہ لیا تو میں نے ان حضرات کو پایا کہ یہ لوگ اپنے رکوع اور سجود میں بھی دعا کرتے تھے اور مغفرت طلب کرتے تھے' تو اس حوالے سے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

4041 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ الْفُرَافِصَةِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَدِّثٌ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: اَنَّهُ كَانَ يَدْعُو لِلزُّبَيْرِ وَاَسْمَاءَ اُمِّهِ يُسَمِّيهِمَا فِي الصَّلَاةِ بِاَسْمَائِهِمَا

✵✵ عروہ بن زبیر کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ حضرت زبیر اور اپنی والدہ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے لیے دعا کیا کرتے تھے' وہ نماز میں ان دونوں کے نام لے کر ان کے لیے دعا کرتے تھے۔

4042 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، وَغَيْرِهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ الْفُرَافِصَةِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ وَهُوَ سَاجِدٌ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، وَلِاَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ

Marfat.com

٭٭ حفص بن فرافصہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے عروہ بن زبیر کو نماز کے دوران سجدہ کی حالت میں یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اے اللہ! حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اور سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما کی مغفرت کردے۔

4043 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَتَكْرَهُ اَنْ يُسْتَغْفَرَ فِي التَّطَوُّعِ؟ قَالَ: نَعَمْ، حَتّٰى يَجْلِسَ وَيَتَشَهَّدَ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ جَالِسًا قَالَ: (اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِى) (طه: 14)

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: کیا آپ اس بات کو مکروہ سمجھتے ہیں کہ نفل نماز میں دعائے مغفرت کی جائے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! یہاں تک کہ آدمی بیٹھ جائے اور تشہد کے کلمات پڑھے' پھر وہ بیٹھنے کے دوران دعائے مغفرت کرسکتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

''تم میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو''۔

4044 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: "بَلَغَنِىْ اَنَّ الْمُسْلِمِيْنَ كَانُوْا يَتَكَلَّمُوْنَ فِي الصَّلَاةِ كَمَا يَتَكَلَّمُ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى، حَتّٰى نَزَلَتْ. (وَاِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا) (الأعراف 204) "

٭٭ عطاء بیان کرتے ہیں: مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ پہلے لوگ نماز کے دوران اُسی طرح کلام کرلیتے تھے جس طرح یہود ونصاریٰ کلام کرلیتے تھے' یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی:

''جب قرآن کی تلاوت کی جائے' تو اُسے غور سے سنو اور خاموش رہو''۔

4045 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: "صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَمَا عَلِمْتُ مَا يَقْرَاُ حَتّٰى سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ: (رَبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا) (طه: 114)، فَعَلِمْتُ اَنَّهٗ فِىْ طٰهٰ"

٭٭ علقمہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز ادا کی' اُنہوں نے جو تلاوت کی تھی' کا مجھے پتا نہیں چل سکا یہاں تک کہ میں نے اُنہیں یہ پڑھتے ہوئے سنا:

''تو میرے علم میں اضافہ کردے''۔

اس سے مجھے پتا چلا کہ آپ سورۂ طٰہٰ کی تلاوت کررہے ہیں (کیونکہ یہ سورۂ طٰہٰ کی آیت کے الفاظ ہیں)۔

4046 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا مَرَّ بِآيَةِ خَوْفٍ تَعَوَّذَ، وَاِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ سَاَلَ "

٭٭ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھی خوف کے مضمون والی آیت پڑھی تو آپ نے اُس سے پناہ مانگی اور جب رحمت کے مضمون والی آیت پڑھی تو اُس رحمت کے بارے میں دعا مانگی۔

4047 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ اَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَاْسًا اَنْ يَدْعُوَ الرَّجُلُ فِى التَّطَوُّعِ، اِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيْهَا ذِكْرُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيَقِفُ عِنْدَهَا فَيَسْاَلُ وَيَتَعَوَّذُ "

Marfat.com

✵✵ حسن بصری اور قتادہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ یہ دونوں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ آدمی نفل نماز کے دوران دعا مانگے' جب وہ کسی ایسی آیت کو پڑھے جس میں جنت یا جہنم کا ذکر ہو تو وہاں ٹھہر کر (جنت کے بارے میں) دعا مانگے یا (جہنم سے) پناہ مانگے۔

4048 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، اَنَّ عَائِشَةَ، مَرَّتْ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ: (فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ) (الطور: 27)، فَقَالَتْ: رَبِّ مُنَّ عَلَيَّ وَقِنِي عَذَابَ السَّمُومِ

✵✵ ابوضحیٰ بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ آیت تلاوت کی:

''تو اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں گرم ہوا کے عذاب سے بچا لیا''۔

تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ دعا کی: اے میرے پروردگار! مجھ پر بھی احسان کرنا اور مجھے گرم ہوا کے عذاب سے بچا لینا۔

4049 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، قَرَاَ فِي صَلَاةٍ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى

✵✵ عبد خیر ہمدانی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نماز میں یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا:

''تم اپنے بلند و برتر پروردگار کے اسم کی پاکی بیان کرو''۔

تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ کہا: سبحان ربی الاعلیٰ! (میں اپنے اعلیٰ پروردگار کی پاکی بیان کرتا ہوں)۔

4050 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، اَنَّ اَبَا مُوسَى الْاَشْعَرِيَّ، " قَرَاَ فِي الْجُمُعَةِ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى، وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ "

✵✵ عمیر بن سعید بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے جمعہ کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ کی تلاوت کی تو سبحان ربی الاعلیٰ پڑھا اور ساتھ میں سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کی۔

4051 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا قَرَاَ: (اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى اَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى) (القيامة: 40) قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ بَلَى، وَاِذَا قَرَاَ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى قَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى

✵✵ سعید بن جبیر نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے کہ انہوں نے یہ آیت تلاوت کی:

''تو کیا وہ اس بات پر قادر نہیں ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے''۔

تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: تو پاک ہے اے اللہ! جی ہاں! تو اس بات پر قادر ہے۔

جب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت تلاوت کی:

''تم اپنے اعلیٰ پروردگار کے اسم کی پاکی بیان کرو''۔

Marfat.com

تو اُنہوں نے سبحان ربی الاعلیٰ (میں اپنے اعلیٰ پروردگار کی پاکی بیان کرتا ہوں) کہا۔

4052 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَرَاَ التِّيْنَ، وَبَلَغَ: (اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ) (التين: 8) قَالَ: بَلٰى، وَاِذَا قَرَاَ: (اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰى اَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتٰى) (القيامة: 40) قَالَ: بَلٰى، وَاِذَا قَرَاَ: (فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ) (المرسلات: 50)، وَبِمَا اُنْزِلَ اَوْ قَالَ: آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِمَا اَنْزَلَ

✻✻ اسماعیل بن اُمیہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب کبھی سورۂ والتین کی تلاوت کرتے ہوئے یہ آیت پڑھتے تھے: ''کیا اللہ تعالیٰ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے'' تو یہ کہتے تھے: جی ہاں! سب سے بڑا حاکم ہے۔

آپ جب یہ آیت پڑھتے تھے: ''کیا وہ اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ مُردوں کو زندہ کردے''۔ تو یہ کہتے ہیں: جی ہاں! وہ یہ قدرت رکھتا ہے۔

جب آپ یہ آیت تلاوت کرتے تھے: ''تو اس کے بعد وہ کون سی بات پر ایمان رکھیں گے''۔ تو آپ یہ کہتے تھے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور جو اُس نے نازل کیا ہے اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔

4053 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ جَابَانَ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، فَسَمِعْتُهٗ وَهُوَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَقَرَاَ، فَمَرَّ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ: (اَفَرَاَيْتُمْ مَا تُمْنُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الْخَالِقُوْنَ) (الواقعة: 59) قَالَ: بَلْ اَنْتَ يَا رَبُّ، بَلْ اَنْتَ يَا رَبُّ، ثَلَاثًا، ثُمَّ قَرَاَ: (اَفَرَاَيْتُمْ مَا تَحْرُثُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الزَّارِعُوْنَ) (الواقعة: 63) قَالَ: بَلْ اَنْتَ يَا رَبُّ، بَلْ اَنْتَ يَا رَبُّ، ثَلَاثًا قَالَ: (اَفَرَاَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ) (الواقعة: 68) قَالَ: بَلْ اَنْتَ يَا رَبُّ، بَلْ اَنْتَ يَا رَبُّ، ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: (اَفَرَاَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ) قَالَ: بَلْ اَنْتَ يَا رَبُّ، قَالَهَا ثَلَاثًا

✻✻ شداد بن جابان بیان کرتے ہیں: ایک رات میں حجر مدری کے ہاں ٹھہرا تو میں نے اُنہیں رات کے وقت نماز ادا کرتے ہوئے اس آیت کی تلاوت کرتے ہوئے سنا' جب اُنہوں نے اس آیت کی تلاوت کی:

''اس بارے میں تمہاری کیا رائے ہے کہ جب تم انزال کرتے ہو تو کیا تم (بچہ کو) تخلیق کرتے ہو' یا تخلیق کرنے والے ہم ہیں''۔

تو حجر مدری نے کہا: جی ہاں! اے میرے پروردگار! تُو (تخلیق کرنے والا ہے) بلکہ تُو (تخلیق کرنے والا ہے) میرے پروردگار! تُو (تخلیق کرنے والا ہے) میرے پروردگار۔ اُنہوں نے یہ کلمات تین مرتبہ کہے' پھر اُنہوں نے یہ آیت تلاوت کی:

''اس بارے میں تمہاری کیا رائے ہے کہ جب تم کھیتی باڑی کرتے ہو' تو کیا زراعت کرنے والے تم لوگ ہو' یا زراعت کرنے والے ہم ہیں''۔

Marfat.com

تو حجر مدری نے کہا: بلکہ اے میرے پروردگار! تُو ہے' بلکہ اے میرے پروردگار! تُو ہے' بلکہ اے میرے پروردگار! تُو ہے۔
اُنہوں نے تین مرتبہ یہ کلمات کہے۔ پھر اُنہوں نے یہ آیت تلاوت کی:

''اُس پانی کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے جسے تم پیتے ہو' کیا تم اُسے بادل سے نازل کرتے ہو' یا ہم اُسے نازل کرنے والے ہیں''۔

تو حجر مدری نے کہا: بلکہ اے میرے پروردگار! تُو ہے' بلکہ اے میرے پروردگار! تُو ہے' بلکہ اے میرے پروردگار! تُو (نازل کرنے والا) ہے۔ اُنہوں نے تین مرتبہ یہ کلمات کہے۔ پھر اُنہوں نے یہ آیت تلاوت کی:

''آگ کے بارے میں تم لوگوں کی کیا رائے ہے جسے تم روشن کرتے ہو' تو اُس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے' یا ہم پیدا کرنے والے ہیں''۔

تو حجر مدری نے کہا: بلکہ اے میرے پروردگار! تُو ہے۔ اُنہوں نے یہ کلمات تین مرتبہ کہے۔

4054 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: كَرِهَ اَنْ يَمُرَّ الرَّجُلُ بِذِكْرِ النَّارِ فَيَتَعَوَّذَ مِنْهَا فِي الْفَرِيضَةِ وَالتَّطَوُّعِ، قَالَ: وَكَانَ الْحَسَنُ لَا يَرَى بَاْسًا فِي التَّطَوُّعِ

✸✸ ابن سیرین کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ آدمی فرض یا نفل نماز ادا کرتے ہوئے جہنم کا ذکر تلاوت کرے' تو اُس سے پناہ مانگے۔

راوی بیان کرتے ہیں: حسن بصری نفل نماز میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

4055 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كُرِهَ اِذَا مَرَّ الْاِمَامُ بِآيَةِ تَخْوِيفٍ اَوْ آيَةِ رَحْمَةٍ اَنْ يَقُولَ مَنْ خَلْفَهُ شَيْئًا

✸✸ مجاہد فرماتے ہیں: یہ بات مکروہ ہے کہ جب امام خوف دلانے والی کسی آیت یا رحمت کے مضمون والی کسی آیت کی تلاوت کرے' تو اُس کی تلاوت کے بعد کچھ اور کہے (یعنی کوئی دعا مانگے یا کلمات پڑھے)۔

4056 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: " (اِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَاَنْصِتُوا) (الأعراف: 204) " قَالَ: هٰذَا فِي الصَّلَاةِ

✸✸ مجاہد فرماتے ہیں: (ارشادِ باری تعالیٰ ہے:)

''جب قرآن کی تلاوت کی جائے' تو اُسے غور سے سنو اور خاموش رہو''۔

مجاہد فرماتے ہیں: یہ نماز کے بارے میں حکم ہے۔

4057 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: " يَقُولُ اللّٰهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ: اِذَا شُغِلَ الْعَبْدُ بِكِتَابِهِ عَلٰى مِنْ مَسَاَلَتِهِ اِيَّايَ اَعْطَيْتُهُ اَفْضَلَ مِمَّا اُعْطِي السَّائِلِينَ "

✸✸ مالک بن حارث بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے: جب بندہ اپنی تحریر میں مشغولیت کی وجہ سے مجھ سے

Marfat.com

مانگ نہ سکا ہوتو میں اُسے اُس سے زیادہ عطا کرتا ہوں جو مانگنے والے کو عطا کرتا ہوں۔

4058 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قُلْتُ: الدُّعَاءُ فِي التَّطَوُّعِ مِثْلُهُ فِي الْمَكْتُوبَةِ اِنْ سَمَّيْتُ اِنْسَانًا يَقْطَعُ صَلَاتِي؟ قَالَ: نَعَمْ، فَاِنْ قُلْتَهُ وَلَكَ وِتْرٌ فَاشْفَعْ بِرَكْعَةٍ، ثُمَّ انْصَرِفْ فَاسْتَقْبِلْ صَلَاتَكَ

٭٭ ابن جریج' عطاء کے بارے میں نقل کرتے ہیں: میں نے اُن سے دریافت کیا: نفل نماز کے دوران دعا مانگنا فرض نماز میں دعا مانگنے کی مانند ہے کہ اگر آپ کسی انسان کا نام لے لیں تو نماز ٹوٹ جاتی ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! اگر تم یہ کلمات اُس وقت کہتے ہو جب تم طاق رکعات ادا کر چکے ہو تو تم ایک رکعت کے ذریعہ اُسے جفت کرلو گے' اُس کے بعد نماز کو مکمل کرنے کے بعد نئے سرے سے اُس نماز کو دُہراؤ گے۔

بَابُ الرَّجُلِ يُصَلِّي وَهُوَ مُتَلَثِّمٌ

باب: آدمی کا منہ پر کپڑا لپیٹ کر نماز ادا کرنا

4059 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سُئِلَ عَطَاءٌ: اَيُصَلِّي الرَّجُلُ وَهُوَ مُخَمِّرٌ فَاهُ؟ قَالَ: اَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ تَنْزِعَهُ مِنْ فِيكَ، اِنِّي سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: اِذَا صَلَّيْتَ فَاِنَّكَ تُنَاجِي رَبَّكَ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: عطاء سے دریافت کیا گیا: کیا کوئی شخص اپنے منہ کو ڈھانپ کر نماز ادا کر سکتا ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ تم اپنے منہ سے کپڑے کو اُتار دو کیونکہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: جب تم نماز ادا کر رہے ہوتے ہو تو تم اپنے پروردگار سے مناجات کر رہے ہوتے ہو۔

4060 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ: كَرِهَ اَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ يَدَهُ اَوْ ثَوْبَهُ عَلَى فِيهِ، اَوْ عَلَى اَنْفِهِ فِي الصَّلَاةِ

٭٭ ابن جریج نے عطاء کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے کہ وہ اس بات کو مکروہ سمجھتے ہیں کہ آدمی نماز کے دوران اپنا ہاتھ یا اپنا کپڑا اپنے منہ یا اپنی ناک پر رکھ لے۔

4061 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ: اَنَّهُ كَرِهَ اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُتَلَثِّمٌ

٭٭ سعید بن مسیب کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ اس بات کو مکروہ سمجھتے ہیں کہ آدمی منہ پر کپڑا لپیٹ کر نماز ادا کرے۔

4062 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَابْنِ اَبِي رَوَّادٍ، اَوْ اَحَدِهِمَا، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُتَلَثِّمٌ

Marfat.com

✵✵ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ آدمی منہ پر کپڑا لپیٹ کر نماز ادا کرے۔

4063 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ: اَنَّهٗ كَرِهَ اَنْ يُّصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُتَلَثِّمٌ، وَكَانَ يَقُوْلُ: اِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَلَا يَجْهَرْ، وَسَاَلْتُهٗ عَنِ الرَّجُلِ يَعْطِسُ عَلَى الْخَلَاءِ قَالَ: يَحْمَدُ اللّٰهَ فَاِنَّهَا تَصْعَدُ

✵✵ ابراہیم نخعی کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ آدمی منہ پر کپڑا لپیٹ کر نماز ادا کرے۔ وہ یہ فرماتے ہیں: جب آدمی کو نماز کے دوران چھینک آ جائے' تو وہ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے گا' لیکن بلند آواز میں نہیں کرے گا۔ میں نے اُن سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جسے بیت الخلاء میں چھینک آ جاتی ہے' تو اُنہوں نے جواب دیا: وہ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے گا کیونکہ یہ حمد اوپر جاتی ہے۔

4064 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ: اَبْصَرَ جَعْدَةُ بْنُ هُبَيْرَةَ عَلٰى رَجُلٍ مِغْفَرًا وَهُوَ يُصَلِّي، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ رَجُلًا: اَنِ اكْشِفِ الْمِغْفَرَ عَنْ فِيْكَ

✵✵ ہلال بن یساف بیان کرتے ہیں: جعدہ بن ہبیرہ نے ایک شخص کو نماز ادا کرنے کے دوران خود (یعنی لوہے کی ٹوپی) پہنے ہوئے دیکھا تو اُس کی طرف ایک شخص کو بھیجا کہ تم اپنے منہ پر سے اس خود کو ہٹا دو۔

4065 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، "اَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يُرَخِّصُ فِيْ اَنْ يُّصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُتَلَثِّمٌ اِذَا كَانَ مِنْ بَرْدٍ اَوْ عُذْرٍ

✵✵ قتادہ بیان کرتے ہیں: حسن بصری نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ آدمی منہ پر کپڑا لپیٹ کر نماز ادا کرے' جبکہ وہ ٹھنڈک کی وجہ سے یا کسی عذر کی وجہ سے اُس کپڑے کو لپیٹے ہوئے ہو۔

بَابُ التَّسْبِيحِ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

باب: (نماز کے دوران امام کو متوجہ کرنے کے لیے) سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لیے ہے' اور تالی مارنے کا خواتین کے لیے ہے

4066 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَقُوْلُ فِي الْمَكْتُوْبَةِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَاُشِيْرُ بِيَدِيْ ثُمَّ اَسْتَوِيْ اِلَى الصَّفِّ؟ قَالَ: نَعَمْ، ذَاكَ حَسَنٌ

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: میں فرض نماز کے دوران سبحان اللہ' سبحان اللہ کہتا ہوں اور اپنے ہاتھ کے ذریعہ اشارہ بھی کر لیتا ہوں اور پھر میں صف کی طرف آ کر سیدھا ہو جاتا ہوں۔ تو اُنہوں نے کہا: ٹھیک ہے! یہ اچھا ہے۔

Marfat.com

4067 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ، اِسْ اِسْ فِی الصَّلَاةِ قَالَ عَطَاءٌ: وَتَكَلَّمَ اَبُو هُرَيْرَةَ بِاِسٍّ اِسٍّ فِی الصَّلَاةِ قَالَ: قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ فِی الصَّلَاةِ: كَذٰلِكَ مِنْ قَوْلِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، وَاَحَبُّ اِلٰى عَطَاءٍ اَنْ يُسَبِّحْنَ مِنَ التَّصْفِيقِ مِنْ اِسٍّ اِسٍّ، قَالَ عَطَاءٌ: وَصَفَّقَ اَبُو هُرَيْرَةَ بِيَدَيْهِ

** عطاء بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لیے ہے اور تالی مارنے کا حکم خواتین کے لیے ہے۔ نماز کے دوران اِش اِش (یعنی آواز نکالتے ہوئے) کہا جا سکتا ہے۔

عطاء بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نماز کے دوران اِش اِش کہہ دیتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نماز کے بارے میں اسی طرح فرماتے ہیں کہ مردوں اور خواتین کے لیے یہی کہنے کا حکم ہے اور عطاء کے نزدیک یہ بات پسندیدہ ہے کہ خواتین تالی مارنے کی بجائے یا اِش اِش کہنے کی بجائے سبحان اللہ کہہ دیں۔ عطاء بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ دونوں ہاتھوں کے ذریعہ تالی مارتے تھے۔

4068 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِی الصَّلَاةِ

** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''نماز کے دوران امام کو متوجہ کرنے کے لیے سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین

4068-صحيح البخاري - كتاب الجمعة' ابواب العمل في الصلاة - باب التصفيق للنساء ' حديث:1160' صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تسبيح الرجل وتصفيق المراة إذا نابهما شيء في الصلاة - حديث:670' صحيح ابن خزيمة - جماع ابواب المواضع التي تجوز الصلاة عليها ' جماع ابواب الافعال المباحة في الصلاة - باب امر النساء بالتصفيق في الصلاة عند النائبة' حديث:854' مستخرج ابي عوانة - باب في الصلاة بين الاذان والإقامة في صلاة المغرب وغيره' باب إيجاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد السلام - حديث:1558' سنن الدارمي - كتاب الصلاة' باب التسبيح للرجال - حديث:1385' السنن للنسائي - كتاب السهو' باب التصفيق في الصلاة - حديث:1197' مصنف ابن ابي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وابواب متفرقة' من قال : التسبيح للرجال - حديث:7146' السنن الكبرى للنسائي - كتاب السهو ' التصفيق في الصلاة - حديث:530' شرح معاني الآثار للطحاوي - باب الكلام في الصلاة لما يحدث فيها من السهو' حديث: 1646' مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1516' السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع ابواب الكلام في الصلاة - باب ما يقول إذا نابه شيء في صلاته' حديث:3103' مسند احمد بن حنبل ' مسند ابي هريرة رضي الله عنه - حديث:7123' مسند الشافعي - ومن كتاب الامالي في الصلاة' حديث:192' مسند الطيالسي - احاديث النساء 'ما اسند ابو هريرة - وابو صالح' حديث:2510' مسند الحميدي - احاديث ابي هريرة رضي الله عنه' حديث:921' مسند ابي يعلى الموصلي - مسند ابي هريرة' حديث:5818' المعجم الاوسط للطبراني - باب الالف' من اسمه احمد - حديث:1265

Marfat.com

کے لیے ہے"۔

4069 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ

✵✵ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"(نماز میں امام کو متوجہ کرنے کے لیے) سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین کے لیے ہے"۔

4070 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

✵✵ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین کے لیے ہے"۔

4071 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الْإِذْنِ

✵✵ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: متوجہ کرنے کے لیے سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین کے لیے ہے۔

4072 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، إِذْ قِيلَ لَهُ: كَانَ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَأَهْلِ قُبَا شَيْءٌ، فَقَالَ: قَدِيمًا كَانَ ذٰلِكَ، كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جِيءَ، فَقِيلَ لَهُ: كَانَ بَيْنَ أَهْلِ قُبَا شَيْءٌ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَأَبْطَأَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ بِلَالٌ لِأَبِي بَكْرٍ: أَلَا أُقِيمُ بِالصَّلَاةِ؟ قَالَ: مَا شِئْتَ، فَأَقَامَ بِلَالٌ فَقَدَّمَ النَّاسُ أَبَا بَكْرٍ، فَبَيْنَا هُوَ يُصَلِّي أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَشُقُّ الصُّفُوفَ حَتَّى قَامَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ، فَجَعَلُوا يُصَفِّقُونَ، وَكَانَ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا أَكْثَرُوا الْتَفَتَ، فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ خَلْفَهُ فَأَشَارَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ كَمَا هُوَ، فَنَكَصَ إِلَى وَرَائِهِ، وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: مَا مَنَعَكَ إِذْ أُمِرْتَ أَنْ لَا تَكُونَ قَدْ صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَتَقَدَّمَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَأْنُ التَّصْفِيقِ فِي الصَّلَاةِ؟ إِنَّمَا التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

✵✵ ابوحازم بیان کرتے ہیں: میں حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' اسی دوران اُن سے یہ کہا گیا کہ بنو عمرو بن عوف اور اہلِ قباء کے درمیان کچھ اختلاف ہوگیا ہے' تو اُنہوں نے فرمایا: یہ بڑا پرانا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس

Marfat.com

میں ہم موجود تھے' اسی دوران کوئی شخص آیا اور آپ کی خدمت میں عرض کی گئی کہ اہلِ قباء کے درمیان لڑائی ہونے لگی ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ اُن کے درمیان صلح کروانے کے لیے اُن کی طرف تشریف لے گئے' جب آپ کی واپسی میں دیر ہوگئی تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ کیا میں نماز کے لیے اقامت نہ کہوں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: جیسے تم چاہو! تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی تو لوگوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آگے کر دیا' ابھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے تھے کہ اسی دوران نبی اکرم ﷺ تشریف لے آئے' آپ صفوں میں سے گزرتے ہوئے آئے' اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے آ کر کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے تالیاں پیٹنی شروع کیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز کے دوران اِدھر اُدھر توجہ نہیں کرتے تھے' لیکن جب لوگوں نے بکثرت تالیاں بجائیں تو اُنہوں نے توجہ کی تو اُنہیں نبی اکرم ﷺ اپنے پیچھے کھڑے ہوئے نظر آئے' نبی اکرم ﷺ نے اُنہیں اشارہ بھی کیا کہ وہ اُسی طرح نماز کرتے رہیں جس طرح ہیں' لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اُلٹے قدموں پیچھے آ گئے' نبی اکرم ﷺ آگے بڑھے' آپ نے نماز پڑھائی' جب آپ نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو آپ نے دریافت کیا: تمہیں کیا چیز رکاوٹ بنی تھی جب میں نے تمہیں ہدایت کی تھی کہ تم جس طرح تھے اُسی طرح نماز ادا کرتے رہتے۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول کے آگے کھڑا ہو۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز کے دوران تالی بجانے کا کیا معاملہ ہے؟ مردوں کے لیے سبحان اللہ کہنے کا حکم ہے' اور خواتین کے لیے تالی بجانے کا حکم ہے۔

4073 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا اِلَى الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: اَيْنَ الْفَتَى الدَّوْسِىُّ؟ قَالَ: هُوَ ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يُوعَكُ فِىْ مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ، فَاَتَانِى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَسَحَ عَلٰى رَاْسِىْ، وَقَالَ لِىْ مَعْرُوْفًا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: اِنْ اَنَا سَهَوْتُ فِىْ صَلَاتِىْ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ، وَلْيُصَفِّقِ النِّسَاءُ قَالَ: فَصَلَّى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَسْهُ فِىْ شَىْءٍ مِنْ صَلَاتِهٖ، وَمَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفَّانِ وَنِصْفٌ مِنَ الرِّجَالِ، وَصَفَّانِ مِنَ النِّسَاءِ - اَوْ صَفَّانِ مِنَ الرِّجَالِ وَصَفَّانِ وَنِصْفٌ مِنَ النِّسَاءِ -

* * حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ مسجد تشریف لائے' آپ نے دریافت کیا: دوس قبیلہ سے تعلق رکھنے والا نوجوان کہاں ہے؟ کسی نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ وہاں ہے! وہ بیمار ہے' اور مسجد کے پیچھے والے حصے میں موجود ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے' آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے بارے میں اچھے کلمات ارشاد فرمائے۔ پھر آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' اور ارشاد فرمایا: اگر میں نماز میں کوئی چیز بھول جاؤں تو مرد سبحان اللہ کہیں اور خواتین تالی بجائیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم ﷺ نے نماز پڑھائی لیکن آپ کو نماز میں کسی بھی قسم کا سہو لاحق نہیں ہوا۔ نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں مردوں کی اڑھائی صفیں تھیں اور خواتین کی دو صفیں تھیں' یا شاید مردوں کی دو صفیں تھیں اور خواتین کی اڑھائی صفیں تھیں۔

Marfat.com

بَابُ هَلْ يَؤُمُّ الرَّجُلُ جَالِسًا

باب: کیا کوئی شخص بیٹھ کر امامت کر سکتا ہے؟

4074 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ: اشْتَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ قَاعِدًا وَجَعَلَ اَبَا بَكْرٍ وَرَاءَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ قَالَ: وَصَلَّى النَّاسُ وَرَاءَهُ قِيَامًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا صَلَّيْتُمْ اِلَّا قُعُودًا بِصَلَاةِ اِمَامِكُمْ، مَا كَانَ يُصَلِّي قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَاِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

✵✵ عطاء بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بیمار ہو گئے' آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' تو نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے' آپ کے اور لوگوں کے درمیان کھڑے ہو گئے۔ راوی بیان کرتے ہیں: لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا' اگر پہلے آ جاتا تو تم لوگ اپنے امام کی نماز کی پیروی کرتے ہوئے بیٹھ کر ہی نماز ادا کرتے' جب تک امام کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تم کھڑے ہو کر نماز ادا کرو' اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے' تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو"۔

4075 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ اَبَا بَكْرٍ فَقَامَ حِذْوَهُ اِلَى جَنْبِهِ، فَقَرَاَ، فَاِذَا خَتَمَ وَكَانَتِ الرَّكْعَةُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعَ وَسَجَدَ بِالنَّاسِ، قُلْتُ: وَكَمْ صَلَّى وَاَيَّةُ صَلَاةٍ تِلْكَ؟ قَالَ: لَا اَدْرِي اِلَّا اَنَّهَا صَلَاةٌ فِيْهَا قِرَاءَةٌ

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کی' آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو وہ آپ کے پہلو میں آپ کے برابر کھڑے ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے جب تلاوت ختم کی اور رکوع میں چلے گئے' تو اُس کے بعد نبی اکرم ﷺ رکوع سے کھڑے ہوئے' آپ نے لوگوں کو رکوع اور سجدہ کروایا۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) میں نے دریافت کیا: آپ نے کتنی رکعات ادا کی تھیں اور یہ کون سی نماز تھی؟ تو ابن جریج نے جواب دیا: مجھے نہیں معلوم! البتہ یہ کوئی ایسی نماز تھی جس میں (بلند آواز میں) قرأت کی جاتی ہے۔

4076 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَاَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَذَهَبَ اَبُو بَكْرٍ يَنْكُصُ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ كَمَا هُوَ قَالَ: فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ اِلَى جَنْبِهِ، فَكَانَ النَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلَاةِ اَبِي بَكْرٍ، وَكَانَ اَبُو

Marfat.com

بَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ

❋❋ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ تشریف لائے' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اُلٹے قدموں پیچھے ہونے لگے' تو نبی اکرم ﷺ نے اُنہیں اشارہ کیا کہ وہ جس طرح ہیں اُسی طرح نماز پڑھاتے رہیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ تشریف لائے' اور اُن کے پہلو میں آ کر بیٹھ گئے' تو لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نماز کی پیروی میں نماز ادا کر رہے تھے جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کی نماز کی پیروی میں نماز ادا کر رہے تھے' اور نبی اکرم ﷺ بیٹھ کر (نماز ادا کر رہے تھے)۔

4077 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ حَتّٰى جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ، وَقَامَ اَبُو بَكْرٍ اِلٰى جَنْبِهِ، فَصَلّٰى قَائِمًا يَاْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالنَّاسُ يَاْتَمُّونَ بِاَبِي بَكْرٍ "

❋❋ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: اپنی بیماری کے دوران نبی اکرم ﷺ تشریف لائے' اور جائے نماز پر تشریف فرما ہوئے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پہلو میں کھڑے ہو گئے' تو اُنہوں نے (نماز میں) نبی اکرم ﷺ کی پیروی کرتے ہوئے کھڑے ہو کر نماز ادا کی اور لوگوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی پیروی میں نماز ادا کی۔

4078 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ، فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَصَلّٰى بِهِمْ قَاعِدًا، وَاَشَارَ اِلَيْهِمْ اَنِ اقْعُدُوا، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: " اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، فَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَاِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا اَجْمَعِينَ " قَالَ اَبُو عُرْوَةَ: وَبَلَغَنِي اَنَّهُ لَا يَنْبَغِي ذٰلِكَ لِاَحَدٍ غَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❋❋ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ گھوڑے سے گر گئے جس کی وجہ سے آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا' لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو آپ نے بیٹھ کر اُنہیں نماز پڑھائی اور اُنہیں اشارہ کیا کہ تم لوگ بھی بیٹھ جاؤ' جب نبی اکرم ﷺ نے سلام پھیرا تو ارشاد فرمایا:

''امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے' جب وہ تکبیر کہے' تو تم لوگ بھی تکبیر کہو' جب وہ رکوع کرے' تو تم لوگ بھی رکوع کرے' جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ پڑھے' تو تم ربنا ولک الحمد پڑھو' جب وہ سجدہ میں جائے' تو تم بھی سجدہ میں جاؤ' جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے' تو تم لوگ بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو''۔

ابوعروہ بیان کرتے ہیں: مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے علاوہ کسی اور کے لیے یہ مناسب نہیں ہے۔

4079 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ، فَصَلّٰى بِهِمْ قَاعِدًا وَصَلُّوا مَعَهُ قُعُودًا، فَلَمَّا

Marfat.com

انْصَرَفَ قَالَ: "اِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ، فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، فَقُولُوا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا اَجْمَعِينَ"

✸✸ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر گئے' آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا' آپ نے بیٹھ کر لوگوں کو نماز پڑھائی' اُن لوگوں نے آپ کی اقتداء میں بیٹھ کر نماز ادا کی' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو آپ نے ارشاد فرمایا:

''بے شک امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تا کہ اس کی پیروی کی جائے' جب وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے' تو تم لوگ کھڑے ہو کر نماز ادا کرو' جب وہ رکوع میں جائے' تو تم رکوع میں جاؤ' جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ پڑھے' تو تم ربنا ولک الحمد پڑھو' جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے' تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو''۔

4080 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا يَؤُمُّ النَّاسَ، فَقَامَ النَّاسُ خَلْفَهٗ، فَاَخْلَفَ يَدَهٗ اِلَيْهِمْ يُوْمِءُ بِهَا اِلَيْهِمْ اَنِ اجْلِسُوا

✸ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز ادا کرتے ہوئے لوگوں کی امامت کی' لوگ آپ کے پیچھے کھڑے رہے' تو آپ نے اپنا ہاتھ اُن کی طرف کر کے اُنہیں اشارہ کیا کہ تم لوگ بیٹھ جاؤ۔

4081 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَى، فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُمَرُ وَنَفَرٌ مَعَهٗ يَعُودُوْنَهٗ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِهِمْ قَاعِدًا وَهُمْ قِيَامٌ، وَاَشَارَ اِلَيْهِمْ بِيَدِهٖ اَنِ اجْلِسُوا، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: اِنَّ فَارِسَ اِنَّمَا تَفَضَّلَتْ عَلَيْهِمْ مُلُوكُهُمْ لِاَنَّهُمْ يَجْلِسُوْنَ وَيُقَامُ لَهُمْ، فَلَا تَفْعَلُوا ذٰلِكَ، وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلٰى وَرَائِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّرْفَعَهُمَا اِلٰى عَاتِقِهٖ

✸✸ حسن بصری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے' اُن کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے' یہ لوگ آپ کی عیادت کرنے کے لیے آئے تھے' جب نماز کا وقت ہوا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر اُن لوگوں کو نماز پڑھائی' وہ لوگ کھڑے رہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک کے ذریعہ اُنہیں اشارہ کیا کہ تم لوگ بیٹھ جاؤ۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو آپ نے ارشاد فرمایا:

''اہلِ فارس کا یہ حال ہے کہ اُن کے بادشاہ اُن سے یوں نمایاں ہوتے ہیں کہ بادشاہ بیٹھے رہتے ہیں اور لوگ اُن کے سامنے کھڑے رہتے ہیں' تو تم لوگ ایسا نہ کرو''۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک کے ذریعہ پیچھے کی طرف اشارہ کیا تھا' آپ نے اپنے دونوں ہاتھ گردن سے بلند نہیں کیے تھے۔

4082 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ، فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ

Marfat.com

فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا اَجْمَعِينَ "

** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تا کہ اُس کی پیروی کی جائے' تو تم لوگ اُس کے برخلاف نہ کرو' جب وہ تکبیر کہے' تو تم تکبیر کہو' جب وہ رکوع میں جائے' تو تم رکوع کرو' جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ پڑھے' تو تم اللّٰہم ربنا لک الحمد پڑھو' جب وہ سجدہ کرے' تو تم سجدہ کرو' جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے' تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو''۔

4083 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلْإِمَامُ اَمِيرٌ، فَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا، وَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا

** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''امام امیر ہوتا ہے' اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے' تو تم لوگ بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو اور اگر وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم لوگ بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو''۔

4084 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ قَهْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، اَنَّ اِمَامَهُمُ اشْتَكَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَكَانَ يَؤُمُّنَا جَالِسًا وَنَحْنُ جُلُوسٌ

** حضرت قیس بن قہد انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں لوگوں کے امام بیمار ہو گئے تو وہ بیٹھ کر ہماری امامت کرتے تھے اور ہم بھی بیٹھ کر (نماز ادا کرتے تھے)۔

4085 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ

4082-صحيح البخاری - كتاب الاذان' ابواب صلاة الجماعة والإمامة - باب : إقامة الصف من تمام الصلاة' حديث:701' صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب ائتمام المأموم بالإمام - حديث:654' صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة في الصلاة ' جماع ابواب قيام المأمومين خلف الإمام وما فيه من السنن - باب امر المؤمنين بالاقتداء بالإمام ' حديث:1482' مستخرج ابي عوانة - باب في الصلاة بين الاذان والإقامة في صلاة المغرب وغيره' بيان الائتمام بالإمام في الصلاة وحظر مبادرته وحظر صلاة المأموم قائما - حديث:1290' صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' فصل في فضل الجماعة - ذكر خبر ثان يدل على فساد تاويل هذا المتاول لهذا الخبر' حديث:2139' سنن الدارمي - كتاب الصلاة' باب : القول بعد رفع الراس من الركوع - حديث:1333' سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب إذا قرا الإمام فانصتوا - حديث:843' السنن للنسائي - كتاب الافتتاح' تاويل قوله عز وجل : وإذا قرء القرآن فاستمعوا له وانصتوا - حديث:916' مصنف ابن ابي شيبة - كتاب الصلاة' من كره القراء ة خلف الإمام - حديث:3752' السنن الكبرى للنسائي - العمل في افتتاح الصلاة' تاويل قول الله جل ثناؤه وإذا قرء القرآن فاستمعوا له وانصتوا - حديث:976'

Marfat.com

اشْتَكَى وَكَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ جَالِسًا

٭٭ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے' تو وہ بیٹھ کر اپنی قوم کی امامت کرتے تھے۔

4086 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اَحَبُّ اِلَيَّ اِذَا اشْتَكَى الْإِمَامُ اَنْ يُؤَمِّرَ مَنْ يُصَلِّي بِالنَّاسِ اِذَا كَانَ لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يُصَلِّيَ اِلَّا قَاعِدًا قَالَ: وَاِنْ صَلَّى الْإِمَامُ قَاعِدًا فَالسُّنَّةُ، قُلْتُ: فَاِنْ صَلَّى قَاعِدًا اُصَلِّي مَعَهُ اَوْ اَدَعُهُ؟ قَالَ: بَلْ صَلِّ مَعَهُ. اَتَرْغَبُ عَنْ سُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: وَاَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ يُقَدِّمُوْا غَيْرَهُ مِنْهُمْ

٭٭ عطاء بیان کرتے ہیں: میرے نزدیک زیادہ محبوب بات یہ ہے: جب امام بیمار ہو جائے' تو وہ کسی شخص کو یہ ہدایت کرے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادے' جبکہ امام صرف بیٹھ کر ہی نماز پڑھنے کی استطاعت رکھتا ہو۔ عطاء یہ فرماتے ہیں: اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھادیتا ہے' تو یہ بھی سنت سے ثابت ہے۔ میں نے دریافت کیا: اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھادیتا ہے تو کیا میں اُس کی اقتداء میں نماز ادا کروں گا؟ یا امام کو ترک کردوں گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! بلکہ تم اُس کی اقتداء میں نماز ادا کرو گے' کیا تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے منہ موڑنا چاہتے ہو؟ اُنہوں نے یہ بات کہی کہ مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ لوگ امام کی بجائے کسی دوسرے شخص کو آگے کردیں (تاکہ وہ نماز پڑھادے)۔

4087 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤَمَّنَّ رَجُلٌ بَعْدِي جَالِسًا

٭٭ امام شعبی روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''میرے بعد کوئی بھی شخص بیٹھ کر امامت ہرگز نہ کرے''۔

4088 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيْلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤَمَّنَّ رَجُلٌ بَعْدِي جَالِسًا قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَمَا رَاَيْتُ النَّاسَ اِلَّا عَلَى الْإِمَامِ، اِذَا صَلَّى قَاعِدًا صَلَّى مَنْ خَلْفَهُ قُعُوْدًا، وَهِيَ سُنَّةٌ مِنْ غَيْرِ وَاحِدٍ

٭٭ امام شعبی روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''میرے بعد کوئی بھی شخص بیٹھ کر امامت ہرگز نہ کرے''۔

امام عبدالرزاق بیان کرتے ہیں: میں نے تو لوگوں کو دیکھا ہے کہ امام خواہ کوئی بھی ہو' جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے' تو لوگ اُس کے پیچھے بیٹھ کر ہی نماز ادا کرتے ہیں اور یہ سنت ہے' جو کئی حوالوں سے ثابت ہے۔

Marfat.com

بَابُ الصَّلَاةِ جَالِسًا

باب: بیٹھ کر نماز ادا کرنا

4089 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِیْ وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَاعِدًا حَتّٰى كَانَ قَبْلَ مَوْتِهٖ بِعَامٍ اَوِ اثْنَيْنِ، وَكَانَ يُصَلِّي فِيْ سُبْحَتِهٖ جَالِسًا، وَيُرَتِّلُ السُّوْرَةَ حَتّٰى يَكُوْنَ فِيْ قِرَاءَةٍ اَطْوَلَ مِنْهَا

✱✱ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی بیٹھ کر نماز ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا' یہاں تک کہ آپ کے وصال سے ایک یا شاید دو سال پہلے (آپ نے بیٹھ کر نمازیں پڑھنا شروع کر دیں) آپ اپنے نوافل بیٹھ کر ادا کیا کرتے تھے اور سورت کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے' یہاں تک کہ وہ اپنے سے زیادہ طویل سورت سے بھی زیادہ طویل محسوس ہوتی تھی۔

4090 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمَانَ، اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ اَخْبَرَهٗ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلَاتِهٖ وَهُوَ جَالِسٌ

✱✱ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال اُس وقت تک نہیں ہوا جب تک آپ کی زیادہ تر نمازیں بیٹھ کر ادا نہیں کی جاتی تھیں۔

4091 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: وَالَّذِیْ تَوَفّٰى نَفْسَهٗ، يَعْنِی النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا تُوُفِّيَ حَتّٰى كَانَ كَثِيْرٌ مِنْ صَلَاتِهٖ قَاعِدًا اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ، وَكَانَ اَعْجَبُ الْعَمَلِ اِلَيْهِ الَّذِیْ يَدُوْمُ عَلَيْهِ صَاحِبُهٗ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا

✱✱ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اُس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو موت دی! یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موت دی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال اُس وقت تک نہیں ہوا جب تک آپ کی اکثر (نفل) نمازیں بیٹھ کر ادا نہیں ہوتی تھیں' البتہ فرض نمازوں کا معاملہ مختلف ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ تھا جسے کرنے والا اُسے باقاعدگی سے سرانجام دے اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

4092 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَهْلَ عَائِشَةَ يَذْكُرُوْنَ اَنَّهَا كَانَتْ، تَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيْدَ الْاِنْصَابِ لِجَسَدِهٖ فِی الْعِبَادَةِ، غَيْرَ اَنَّهٗ حِيْنَ دَخَلَ فِی السِّنِّ، وَثَقُلَ مِنَ اللَّحْمِ كَانَ اَكْثَرَ مَا يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ

✱✱ ابن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر والوں کو یہ بات ذکر کرتے ہوئے سنا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا یہ فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے جسم کو (عبادت کے معاملہ میں) بہت زیادہ تھکاوٹ کا شکار کرتے تھے' البتہ جب آپ کی عمر

Marfat.com

شریف زیادہ ہوگئی اور جسم بھاری ہوگیا تو آپ زیادہ تر (نفل) نمازیں بیٹھ کر ادا کرتے تھے۔

4095 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: بَلَغَنَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى صَلّٰى جَالِسًا

✵✵ عطاء بیان کرتے ہیں: ہم تک یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کا وصال اُس وقت تک نہیں ہوا جب تک آپ بیٹھ کر نمازیں ادا کرنے نہیں لگے۔

4096 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا، فَاِذَا كَانَ عِنْدَ رُكُوعِهِ قَامَ فَقَرَاَ ثَلَاثِينَ آيَةً اَوْ اَرْبَعِينَ آيَةً، ثُمَّ رَكَعَ

✵✵ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ بیٹھ کر نماز ادا کرتے تھے' جب رکوع کے قریب پہنچتے تھے' تو آپ کھڑے ہوکر تیس یا چالیس آیات کی تلاوت کرتے تھے' پھر رکوع میں جاتے تھے۔

4097 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَاُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتّٰى دَخَلَ فِي السِّنِّ، وَكَانَ اِذَا بَقِيَتْ عَلَيْهِ ثَلَاثُونَ آيَةً اَوْ اَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَاَهَا ثُمَّ سَجَدَ

✵✵ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ رات کی نفل نمازوں میں بیٹھ کر تلاوت نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ جب آپ کی عمر شریف زیادہ ہوگئی تو آپ (بیٹھ کر نوافل ادا کرنے لگے) یہاں تک کہ جب تیس یا چالیس آیات کی تلاوت باقی رہ جاتی تھی تو آپ کھڑے ہوکر اُن کی تلاوت کرتے تھے' پھر سجدہ میں جاتے تھے۔

4098 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَاَلْنَا عَائِشَةَ، عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَاِذَا صَلّٰى جَالِسًا رَكَعَ جَالِسًا

✵✵ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں: ہم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کی نماز کے بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ جب کھڑے ہوکر نماز ادا کرتے تھے' تو قیام کی حالت سے ہی رکوع میں جاتے تھے' اور جب بیٹھ کر نماز ادا کرتے تھے' تو بیٹھے ہوئے ہی رکوع کر لیتے تھے۔

4099 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَاَلْنَا عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا، وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا، قُلْتُ: كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ؟ قَالَتْ: كَانَ اِذَا قَرَاَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَاِذَا قَرَاَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

✵✵ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں: ہم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کی نماز کے بارے میں دریافت کیا

Marfat.com

تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ رات کے وقت طویل نماز کھڑے ہو کر ادا کرتے تھے اور رات کے وقت طویل نماز بیٹھ کر ادا کرتے تھے۔ میں نے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ کیا کرتے تھے؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: جب آپ قیام کی حالت میں قرأت کرتے تھے تو قیام سے ہی رکوع میں جاتے تھے اور جب بیٹھ کر قرأت کرتے تھے تو بیٹھے ہوئے ہی رکوع کر لیتے تھے۔

4100 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: يُسْتَحَبُّ لِلرَّجُلِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُصَلِّيَ قَاعِدًا اَنْ يَفْتَتِحَ صَلَاتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ قَائِمًا

✽✽ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرنے کا ارادہ کرے تو اپنی (نفل) نماز کے آغاز میں کھڑے ہو کر دو رکعات ادا کر لے۔

بَابُ كَيْفَ يَكُوْنُ جُلُوْسُهُ اِذَا صَلَّى قَاعِدًا؟

باب: جب آدمی بیٹھ کر نماز ادا کرے گا تو اُس کے بیٹھنے کا طریقہ کیا ہوگا؟

4101 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: يُصَلِّي الرَّجُلُ وَهُوَ جَالِسٌ فِي التَّطَوُّعِ اِنْ شَاءَ مُتَرَبِّعًا، وَاِنْ مُحْتَبِيًا قَالَ: وَابْسُطْ رِجْلَكَ اِنْ شِئْتَ بَعْدَمَا تَتَشَهَّدُ قَالَ: قُلْتُ: فَمُتَّكِئًا؟ قَالَ: لَا

✽✽ عطاء فرماتے ہیں: جب آدمی بیٹھ کر نوافل ادا کرے گا تو اگر وہ چاہے تو چارزانو بیٹھ جائے اور اگر چاہے تو احتباء کے طور پر بیٹھ جائے۔ عطاء یہ فرماتے ہیں: اگر تم چاہو تو تشہد کے بعد اپنے پاؤں پھیلا سکتے ہو۔ ابن جریج کہتے ہیں: ہم نے دریافت کیا: کیا ٹیک لگائی جا سکتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی نہیں!

4102 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ: اَنَّهُ كَانَ يَحْتَبِيْ فِيْ آخِرِ صَلَاتِهِ فِي التَّطَوُّعِ

✽✽ سعید بن مسیب کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ اپنی نفل نماز کے آخر میں احتباء کے طور پر بیٹھ جاتے تھے۔

4103 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَذَكَرَ الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: اِذَا اَرَادَ اَنْ يَسْجُدَ ثَنَى رِجْلَهُ وَسَجَدَ

✽✽ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: جب آدمی سجدہ میں جانے کا ارادہ کرے گا تو اپنی ٹانگ کو موڑ کر سجدہ میں جائے گا۔

4104 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: اِذَا اَرَادَ الرَّجُلُ اَنْ يُصَلِّيَ جَالِسًا مُتَرَبِّعًا فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ ثَنَى فَخِذَهُ كَمَا يَجْلِسُ فِي الصَّلَاةِ، ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ، وَقَوْلُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَحَبُّ اِلَى سُفْيَانَ

✽✽ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب آدمی چارزانوں بیٹھے ہوئے نماز ادا کرے اور رکوع میں جانے کا ارادہ کرے تو وہ اپنے زانوں کو سیدھا کرے گا جس طرح آدمی نماز میں (تشہد میں) بیٹھتا ہے پھر وہ رکوع اور سجدہ کرے گا۔

Marfat.com

(امام عبدالرزاق فرماتے ہیں:) سعید بن مسیب کا قول' سفیان ثوری کے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے (جو سابقہ روایت میں بیان ہوا ہے)۔

4105 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا مُتَرَبِّعًا

** مجاہد کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ چارزانوں بیٹھ کر نوافل ادا کر لیتے تھے۔

4106 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ: يُصَلِّي الرَّجُلُ قَاعِدًا مُتَرَبِّعًا

** ہشام نے محمد بن سیرین کا یہ قول نقل کیا ہے: آدمی چارزانوں بیٹھ کر نماز ادا کر سکتا ہے۔

4107 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ شَيْخٍ، مِنَ الْاَنْصَارِ قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسًا يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا

** سفیان ثوری نے انصار کے ایک بزرگ کا یہ بیان نقل کیا ہے: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو چارزانوں بیٹھ کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

4108 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَاَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّضْفَيْنِ خَيْرٌ مِنْ اَنْ يَجْلِسَ فِي الصَّلَاةِ مُتَرَبِّعًا قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: " يَقُوْلُ: اِذَا كَانَ صَلَّى قَائِمًا فَلَا يَجْلِسُ يَتَشَهَّدُ مُتَرَبِّعًا، فَاَمَّا اِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَلْيَتَرَبَّعْ "

** ابن شہاب بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی انگاروں پر بیٹھ جائے' یہ اُس کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ نماز میں چارزانوں بیٹھے۔

امام عبدالرزاق فرماتے ہیں: جب آدمی کھڑا ہو کر نماز ادا کرے گا' تو وہ تشہد میں چارزانوں نہیں بیٹھے گا' لیکن وہ بیٹھ کر نماز ادا کرتا ہے' تو پھر چارزانوں بیٹھ سکتا ہے۔

4109 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ التَّرَبُّعَ فِي الصَّلَاةِ يَعْنِي التَّطَوُّعَ، قَالَ شُعْبَةُ: فَسَاَلْتُ عَنْهُ حَمَّادًا، فَقَالَ: لَا بَاْسَ بِهِ فِي التَّطَوُّعِ

** حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ نماز میں' یعنی نفل نماز میں چارزانوں بیٹھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔ شعبہ بیان کرتے ہیں: میں نے حماد سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے فرمایا: نفل نماز میں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

4110 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ: اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا حَتّٰى اِذَا بَقِيَتْ عَلَيْهِ عَشْرُ آيَاتٍ قَامَ فَقَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ

** سعید بن جبیر کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ احتباء کے طور پر بیٹھ کر نماز ادا کر لیتے تھے' یہاں تک کہ جب دس آیات کی تلاوت باقی رہ جاتی تھی تو کھڑے ہو کر اُنہیں پڑھتے تھے' اور پھر رکوع میں جاتے تھے۔

4111 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ عَطَاءً صَلَّى وَهُوَ مُحْتَبٍ، فَمَرَّ عَلَيْهِ

Marfat.com

سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَقَالَ: كَاَنَّكُمْ جُلُوسٌ تَتَحَدَّثُونَ، ثُمَّ اَطْلَقَ حَبْوَتَهُ، فَلَمَّا ذَهَبَ اَطْلَقَ عَطَاءُ الْحِبْوَةَ، وَهُوَ يُصَلِّي

✱✱ ابن تیمی نے اپنے والد کا یہ بیان نقل کیا ہے: عطاء نے احتباء کے طور پر بیٹھ کر نماز ادا کی۔ سعید بن جبیر اُن کے پاس سے گزرے تو اُنہوں نے کہا: تم لوگ یوں بیٹھے ہوئے ہو جس طرح آپس میں بات چیت کر رہے ہو' پھر اُنہوں نے اُن کی کمر کے اوپر بندھا ہوا کپڑا کھول دیا' جب سعید چلے گئے تو عطاء نے وہ کپڑا دوبارہ کھول دیا (شاید درست یوں ہے کہ دوبارہ باندھ لیا) جبکہ وہ نماز ادا کر رہے تھے۔

4112 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يُصَلِّي جَالِسًا مُتَرَبِّعًا

✱✱ تیمی کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے ابن سیرین کو چار زانوں بیٹھ کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

4113 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ مُزَاحِمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ: اَعْجَبُ مِنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ مُعْجَبًا مُحْتَبِيًا مَا هِيَ بِشَيْءٍ، فَرَدَّ عَلَيْهِ عُمَرُ وَقَالَ: قَدْ بَلَغَنَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ "

✱✱ عثمان بن محمد بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے غلام مزاحم نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے ایسے شخص کی نماز پر حیرت ہوتی ہے جو احتباء کے طور پر بیٹھ کر نماز ادا کرتا ہے' یہ کوئی چیز نہیں ہے۔ تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اُسے جواب دیتے ہوئے یہ کہا: ہم تک یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہونے سے پہلے آپ کی زیادہ تر (نفل) نمازیں بیٹھ کر ادا ہوتی تھیں۔

4114 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، اَنَّ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ: كَانَ يَحْتَبِي فِي صَلَاةِ التَّطَوُّعِ، فَقُلْتُ لَهُ: مِمَّنْ اَخَذْتَ هٰذَا؟ وَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: مَا اَرَى اَخَذْتُهُ اِلَّا مِنَ ابْنِ الْمُسَيِّبِ

✱✱ معمر بیان کرتے ہیں: عطاء خراسانی نفل نماز میں احتباء کے طور پر بیٹھ جاتے تھے' میں نے اُن سے دریافت کیا: آپ نے یہ مسئلہ کہاں سے حاصل کیا ہے؟ پھر میں نے اُنہیں زہری کی نقل کردہ روایت بیان کی جو سعید بن میتب سے منقول ہے' تو اُنہوں نے فرمایا: میرے خیال میں میں نے یہ مسئلہ سعید بن میتب سے ہی حاصل کیا ہے۔

4115 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ الْمُسَيِّبِ يُصَلِّي وَهُوَ مُحْتَبِي فِي تَطَوُّعٍ

✱✱ ابوزناد بیان کرتے ہیں: میں نے سعید بن میتب کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا' وہ احتباء کے طور پر بیٹھ کر نوافل ادا کر رہے تھے۔

Marfat.com

4116 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، اَوْ غَيْرِهِ، اَنَّ ابْنَ سِيرِينَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ مُحْتَبٍ فِي التَّطَوُّعِ

٭٭ معمر' یا شاید کسی اور راوی نے یہ روایت نقل کی ہے کہ محمد بن سیرین احتباء کے طور پر نماز ادا کرتے تھے۔

4117 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ قَائِمًا فَاُصَلِّي فَاَقْرَاُ جَالِسًا وَلَمْ اَرْكَعْ وَلَمْ اَسْجُدْ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: اَرْكَعُ رَكْعَةً وَّاحِدَةً ثُمَّ اَجْلِسُ فَاَقْرَاُ؟ قَالَ: لَا، اَكْرَهُ اَنْ تَجْلِسَ فِي وِتْرٍ، قُلْتُ: فَاَسْتَفْتِحُ ثُمَّ اَجْلِسُ بِغَيْرِ رُكُوعٍ وَّلَا سُجُودٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِنْ شِئْتَ، لَسْتَ الْاٰنَ فِي وِتْرٍ، قُلْتُ: فَجَلَسْتُ بَعْدَ رَكْعَةٍ وَّاحِدَةٍ؟ قَالَ: اسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، وَلٰكِنِ اجْلِسْ فِي مَثْنًى مَا شِئْتَ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: میں قیام کی حالت میں نماز کا آغاز کرتا ہوں' پھر میں نماز ادا کرتے ہوئے بیٹھ کر تلاوت کرسکتا ہوں جبکہ میں رکوع یا سجدہ نہیں کرتا' اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا: کیا میں ایک رکعت ادا کرنے کے بعد پھر بیٹھ کر تلاوت کرسکتا ہوں؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ تم طاق رکعت میں بیٹھ جاؤ۔ میں نے دریافت کیا: میں نماز کا آغاز کرتا ہوں' پھر میں رکوع یا سجدہ میں گئے بغیر بیٹھ جاتا ہوں؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! اگر تم چاہو تو ایسا کرسکتے ہو' ایسی صورت میں یہ طاق رکعت شمار نہیں ہوگی۔ میں نے دریافت کیا: پھر کیا ایک رکعت کے بعد میں بیٹھ سکتا ہوں؟ اُنہوں نے کہا: تمہیں دو مرتبہ سجدۂ سہو کرنا پڑے گا لیکن دو رکعات ادا کرنے کے بعد تم جب چاہو بیٹھ سکتے ہو۔

4118 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اسْتَفْتَحْتُ الصَّلَاةَ قَائِمًا فَرَكَعْتُ رَكْعَةً وَّسَجَدْتُ، ثُمَّ قُمْتُ، اَفَاَجْلِسُ اِنْ شِئْتُ بِغَيْرِ رُكُوعٍ وَّلَا سُجُودٍ؟ قَالَ: لَا

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: میں قیام کی حالت میں نماز کا آغاز کرتا ہوں پھر میں ایک مرتبہ رکوع کرلیتا ہوں' سجدہ کرلیتا ہوں' پھر کھڑا ہو جاتا ہوں' تو اگر میں چاہوں تو رکوع اور سجدہ کیے بغیر بیٹھ سکتا ہوں؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں!

بَابُ فَضْلِ صَلَاةِ الْقَائِمِ عَلَى الْقَاعِدِ

باب: کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے والے کی' بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے پر فضیلت

4119 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ نَضْلَةَ يُحَدِّثُ، اَنَّهُ رَاَى ابْنَ عُمَرَ قَالَ: بَيْنَا رَجُلٌ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا قَدْ صَفَّ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ فَاَلْصَقَ يَدَيْهِ اِحْدَاهُمَا بِالْاُخْرَى، فَجَعَلَهُمَا كَذٰلِكَ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ اجْتَذَبَهُ ابْنُ عُمَرَ، ثُمَّ اَشَارَ اِلَيْهِ: اَنْ ضَعْ كَفَّيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ

٭٭ علقمہ بن نضلہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے

Marfat.com

ایک شخص کو احتباء کے طور پر بیٹھ کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا' اُس نے اپنے دو گھٹنوں کے درمیان میں کپڑا باندھا ہوا تھا اور اپنے ہاتھ ایک دوسرے کے ساتھ ملائے ہوئے تھے' اور اُنہیں دونوں گھٹنوں کے درمیان اسی طرح رکھا ہوا تھا' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اُسے کھینچا اور اُسے اشارہ کر کے کہا کہ تم اپنی ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھو۔

4120 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، فَنَالَنَا وَبَاءٌ مِنْ وُعِكِ الْمَدِينَةِ شَدِيدٌ، وَكَانَ النَّاسُ يُكْثِرُونَ اَنْ يُصَلُّوا فِي سُبْحَتِهِمْ جُلُوسًا، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ عِنْدَ الْهَاجِرَةِ، وَهُمْ يُصَلُّونَ فِي سُبْحَتِهِمْ جُلُوسًا، فَقَالَ: صَلَاةُ الْجَالِسِ نِصْفُ صَلَاةِ الْقَائِمِ قَالَ: وَطَفِقَ النَّاسُ حِينَئِذٍ يَتَجَشَّمُونَ الْقِيَامَ

✱✱ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم مدینہ منورہ آئے' تو مدینہ منورہ میں بخار کی وبا ہمیں لاحق ہوگئی جو انتہائی شدید تھی' لوگ زیادہ تر نوافل بیٹھ کر ادا کرنے لگے' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دن چڑھے لوگوں کے پاس تشریف لائے' تو وہ بیٹھ کر نوافل ادا کر رہے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیٹھ کر ادا کرنے والے کی نماز' کھڑے ہو کر ادا کرنے والے کی نماز کا نصف ہوتی ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں: تو وہ لوگ اُسی وقت تیزی سے کھڑے ہو گئے۔

4121 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: اَخْبَرَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ وَهِيَ مُحِمَّةٌ فَحُمَّ النَّاسُ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ قُعُودًا، فَقَالَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ نِصْفُ صَلَاةِ الْقَائِمِ، فَتَجَشَّمُوا النَّاسُ الصَّلَاةَ قِيَامًا

✱✱ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے' تو وہاں بخار کی وبا عام تھی' لوگ بھی بیمار ہو گئے' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے' تو لوگ بیٹھ کر نوافل ادا کر رہے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے شخص کی نماز' کھڑے ہو کر ادا کرنے والے کی نماز کا نصف ہوتی ہے۔ تو لوگ نماز ادا کرنے کے لیے تکلف کے ساتھ کھڑے ہوئے۔

4122 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِلْقَاعِدِ فِي الصَّلَاةِ نِصْفَ اَجْرِ الْقَائِمِ

✱✱ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''نماز کو بیٹھ کر ادا کرنے والے شخص کو کھڑے ہو کر ادا کرنے والے کے اجر کا نصف ملتا ہے''۔

4123 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ اَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي قَاعِدًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي حُدِّثْتُ اَنَّكَ قُلْتَ: اِنَّ صَلَاةَ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ، وَاَنْتَ تُصَلِّي جَالِسًا؟ فَقَالَ: اَجَلْ، وَلٰكِنِّي لَسْتُ كَاَحَدٍ مِنْكُمْ

Marfat.com

✵✵ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ بیٹھ کر نماز ادا کر رہے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے یہ بات بتائی گئی ہے کہ آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:
''بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے شخص کا اجر کھڑے ہو کر ادا کرنے والے شخص کی نماز کا نصف ہوتا ہے''۔
جبکہ آپ خود بیٹھ کر نماز ادا کر رہے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں! لیکن میں تم میں سے کسی ایک کی مانند نہیں ہوں۔

4124 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قُلْتُ: اَلَا اُصَلِّي وَاَنَا جَالِسٌ، اِنْ شِئْتُ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ؟ قَالَ: بَلَى، اِنْ شِئْتَ، وَلٰكِنَّ صَلَاةَ الْقَاعِدِ نِصْفُ اَجْرِ الْقَائِمِ

✵✵ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا: کیا ایسا نہیں ہے کہ اگر میں چاہوں تو کسی علت کے بغیر بیٹھ کر ادا کر سکتا ہوں؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! اگر تم چاہو تو! لیکن بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کا اجر' کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے والے کے اجر کا نصف ہوتا ہے۔

4125 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ مَاهَكَ، عَنْ بَعْضِ نِسَائِهِمْ: اَنَّهَا دَخَلَتْ عَلٰى عَائِشَةَ فَصَلَّتِ الْعَصْرَ، ثُمَّ قَامَتْ فَصَلَّتْ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ قَالَ: ثُمَّ دَخَلَتْ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّتِ الْعَصْرَ، ثُمَّ قَامَتْ فَصَلَّتْ بَعْدَهَا رَكَعَاتٍ وَّهِيَ جَالِسَةٌ، فَقَالَتِ الْمَرْاَةُ: اَیْ اُمَّ سَلَمَةَ، اِنِّي دَخَلْتُ عَلٰى اُخْتِكِ عَائِشَةَ فَصَلَّتْ رَكْعَتَيْنِ لِبَعْدِ الْعَصْرِ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: اِنَّ عَائِشَةَ اَشَبُّ مِنِّي وَاَنَا كَبِيرَةٌ

✵✵ یوسف بن ماہک نے اپنے خاندان کی بعض خواتین کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عصر کی نماز ادا کی' پھر وہ کھڑی ہوئیں اور اُنہوں نے دو رکعات ادا کیں۔ اُس کے بعد وہ (خواتین) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں' اُنہوں نے عصر کی نماز ادا کی' پھر وہ کھڑی ہوئیں اور اُنہوں نے عصر کے بعد کچھ رکعت ادا کیں اور وہ رکعات اُنہوں نے بیٹھ کر ادا کیں۔ تو ایک خاتون نے عرض کی: اے اُم سلمہ! میں آپ کی بہن سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی تھی تو اُنہوں نے عصر کے بعد صرف دو رکعات ادا کی تھیں۔ تو سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عائشہ میرے مقابلہ میں کم عمر ہے' اور میں عمر رسیدہ ہوں۔

بَابُ صَلَاةِ الْمَرِيضِ

باب: بیمار کی نماز

4126 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: لَعَلَّهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قِيلَ لَهُ: مَا عَلَامَةُ مَا يُصَلِّي الْمَرِيضُ قَاعِدًا؟ قَالَ: اِذَا كَانَ لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَقُومَ لِدُنْيَاهُ فَلْيُصَلِّ

Marfat.com

قَاعِدًا

* * عمرو بن میمون اپنے والد کے بارے میں نقل کرتے ہیں: اُن سے دریافت کیا گیا: اس چیز کی علامت کیا ہے کہ بیمار شخص بیٹھ کرنماز ادا کر سکے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جب وہ اپنے دنیاوی کاموں کے لیے کھڑا ہونے کی استطاعت نہ رکھتا ہوتو پھر وہ بیٹھ کرنماز ادا کرسکتا ہے۔

4127 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: سَأَلْتُ اِبْرَاهِيمَ: كَيْفَ يُصَلِّي الْمَرِيضُ؟ قَالَ: يَكُوْنُ قِيَامُهُ مُرَبَّعًا

* * حماد بیان کرتے ہیں: میں نے ابراہیم نخعی سے سوال کیا: بیمار شخص کیسے نماز ادا کرے گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: اُس کا قیام چارزانوں ہوگا۔

4128 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ مِثْلَهُ

* * یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ مجاہد سے منقول ہے۔

4129 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَهُوَ مَرِيضٌ وَهُوَ يُصَلِّي مُضْطَجِعًا عَلٰى يَمِينِهِ يُومِءُ اِيمَاءً لِصَلَاةِ الظُّهْرِ قَالَ: وَكَانَ غَيْرُهُ مِنَ الْفُقَهَاءِ يَقُوْلُ: كَانَ مُسْتَلْقِيًا عَلٰى قَفَاهُ، تَلِي قَدَمَاهُ الْقِبْلَةَ قَدْرَ مَا لَوْ قَامَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

* * ابوہیثم بیان کرتے ہیں: میں ابراہیم نخعی کی خدمت میں حاضر ہوا' وہ بیمار تھے' وہ دائیں پہلو کے بل لیٹ کرنماز ادا کر رہے تھے' وہ اشارہ کے ساتھ نماز ادا کر رہے تھے' اور وہ ظہر کی نماز ادا کر رہے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: اُن کے علاوہ دیگر فقہاء یہ کہتے ہیں کہ ایسا شخص گدی کے بل چت لیٹ کر اپنے دونوں پاؤں قبلہ کی طرف کرے گا کہ جس طرح اگر وہ کھڑا ہوتا تو اُس کا رُخ قبلہ کی طرف ہوتا۔

4130 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: يُصَلِّي الْمَرِيضُ مُسْتَلْقِيًا عَلٰى قَفَاهُ تَلِي قَدَمَاهُ الْقِبْلَةَ

* * نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ قول نقل کرتے ہیں: بیمار شخص گدی کے بل چت لیٹ کرنماز ادا کرے گا' اور اُس کے دونوں پاؤں قبلہ کی طرف ہوں گے۔

4131 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: اِذَا كَانَ الْمَرِيضُ لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يُصَلِّيَ اِلَّا مُضْطَجِعًا، فَيُصَلِّي وَهُوَ عَلٰى جَنْبِهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ يُومِءُ اِيمَاءً

* * قتادہ فرماتے ہیں: جب بیمار شخص صرف لیٹ کر ہی نماز ادا کرنے کی استطاعت رکھتا ہوتو وہ پہلو کے بل قبلہ کی طرف رُخ کر کے (لیٹ کر) نماز ادا کرے گا' اور اشارہ کے ساتھ ادا کرے گا۔

4132 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قُلْتُ لَهُ: الْمَرِيضُ يَكُوْنُ مُسْتَلْقِيًا لَا

Marfat.com

یَسْتَطِیعُ اَنْ یَجْلِسَ قَالَ: فَلْیُصَلِّ مُنْحَرِفًا، فَاِنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَلْیُصَلِّ مُسْتَلْقِیًا یُوْمِءُ بِرَاْسِهٖ قَالَ: قُلْتُ: اَیَضَعُ یَدَیْهِ عَلٰی رُكْبَتَیْهِ اِذَا رَكَعَ وَسَجَدَ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنْ لِیُوْمِءْ بِرَاْسِهٖ وَیَدَیْهِ، وَلِلتَّكْبِیرِ بِیَدَیْهِ

✹✹ ابن جریج' عطاء کے بارے میں نقل کرتے ہیں: میں نے اُن سے دریافت کیا: ایک بیمار جو صرف چت لیٹ سکتا ہے' وہ بیٹھ نہیں سکتا (اُس کا کیا حکم ہوگا؟) اُنہوں نے جواب دیا: وہ رُخ پھیر کر نماز ادا کرلے گا' اور اگر وہ اس کی بھی استطاعت نہیں رکھتا تو پھر وہ چت لیٹ کر سر کے ذریعہ اشارہ کرے گا۔ میں نے دریافت کیا: جب وہ رکوع یا سجدہ کرے گا' تو کیا اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! وہ صرف اپنے سر اور دونوں ہاتھوں کے ذریعہ اشارہ کرے گا' اور دونوں ہاتھوں کے ذریعہ بھی تکبیر کہنے کے لیے اشارہ کرے گا۔

4133 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِذَا صَلَّی الْمَرِیضُ جَالِسًا فَاِذَا رَكَعَ وَضَعَ یَدَیْهِ عَلٰی رُكْبَتَیْهِ، وَاِذَا سَجَدَ وَضَعَ یَدَیْهِ عَلَی الْاَرْضِ اِذَا اسْتَطَاعَ

✹✹ عطاء فرماتے ہیں: جب بیمار شخص بیٹھ کر نماز ادا کرے گا' تو اپنے دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھے گا' اور جب سجدہ کرے گا' تو دونوں ہاتھ زمین پر رکھے گا' اگر وہ اس کی استطاعت رکھتا ہو۔

4134 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: اِذَا رَكَعَ الْمَرِیضُ وَضَعَ یَدَیْهِ عَلٰی رُكْبَتَیْهِ، وَاِذَا سَجَدَ وَضَعَ یَدَیْهِ عَلَی الْاَرْضِ

✹✹ قتادہ فرماتے ہیں: جب بیمار شخص رکوع کرے گا' تو اپنے دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھے گا' اور جب سجدہ کرے گا' تو دونوں ہاتھ زمین پر رکھے گا۔

4135 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، یَسْاَلُ عَنِ الْمَرِیضِ وَبِهِ الْمُدُّ اَوْ شِبْهُهُ كَیْفَ یُصَلِّی؟ قَالَ: عَلٰی كُلِّ حَالٍ، مُسْتَلْقِیًا وَمُنْحَرِفًا، فَاِذَا اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَكَانَ لَا یَسْتَطِیعُ اِلَّا ذٰلِكَ فَیُوْمِءُ اِیمَاءً، وَیَجْعَلُ سُجُوْدَهٗ اَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِهٖ

✹✹ معمر بیان کرتے ہیں: میں نے قتادہ کو سنا' اُن سے بیمار شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جسے مَد یا اس کی مانند کسی بیماری کی شکایت ہو' وہ کیسے نماز ادا کرے گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: وہ ہر حالت میں (نماز ادا) کرسکتا ہے' چت لیٹ کر بھی سکتا ہے' اور رُخ پھیر کر بھی کرسکتا ہے' جب وہ قبلہ کی طرف رُخ کرے گا' اور وہ صرف اشارہ کے ذریعہ نماز ادا کرسکتا ہو' تو وہ اپنے سجدہ میں رکوع کی بہ نسبت زیادہ جھکے گا۔

4136 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اِذَا لَمْ یَسْتَطِعْ اَنْ یَسْجُدَ عَلَی الْاَرْضِ اَیَسْجُدُ عَلٰی حَصِیرٍ، اَوْ یُرْفَعُ اِلَیْهِ بَطْحَاءُ عَلٰی خُمْرَةٍ فَیَسْجُدُ عَلَیْهِ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنْ لِیُوْمِءْ اِیمَاءً بِرَاْسِهٖ، وَیَجْعَلِ السَّجْدَةَ اَخْفَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ

✹✹ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: جب بیمار شخص زمین پر سجدہ کرنے کی استطاعت نہ رکھتا

Marfat.com

ہوتو کیا وہ چٹائی پر سجدہ کرے گا' یا مٹی کو کسی چٹائی میں رکھ کر اُس کی طرف بلند کیا جائے گا تا کہ وہ اُس پر سجدہ کرلے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! بلکہ وہ اپنے سر کے ذریعہ اشارہ کرلے گا' اور سجدہ میں رکوع کی بہ نسبت اپنے سر کو زیادہ جھکائے گا۔

4137 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: دَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلٰى صَفْوَانَ الطَّوِيلِ وَهُوَ يُصَلِّي عَلٰى وِسَادَةٍ، فَنَهَاهُ اَنْ يُصَلِّيَ عَلٰى حَصًى اَوْ عَلٰى وِسَادَةٍ، وَاَمَرَهُ بِالْإِيمَاءِ

فَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسٰى: حَدَّثَنَا نَافِعٌ: اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ مَرِيضًا فَلَمْ يَسْتَطِعْ سُجُودًا عَلَى الْاَرْضِ فَلَا يَرْفَعْ اِلٰى وَجْهِهِ شَيْئًا، وَلْيَجْعَلْ سُجُودَهُ رُكُوعًا، وَلْيُومِءْ بِرَاْسِهِ

وَقَدْ رَاٰى نَافِعٌ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ صَلّٰى، فَوَضَعَ جَبْهَتَهُ مَرَّةً وَّاحِدَةً، ثُمَّ لَمْ يَسْتَطِعْ بَعْدُ، فَجَعَلَ سُجُودَهُ رُكُوعًا

** عطاء بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما صفوان طویل کے ہاں آئے جو تکیہ پر نماز ادا کر رہے تھے (یعنی تکیہ پر سجدہ کر رہے تھے) تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اُنہیں کنکریوں پر' یا تکیہ پر نماز ادا کرنے (یعنی سجدہ کرنے) سے منع کیا اور اُنہیں یہ ہدایت کی کہ وہ اشارہ کرلیں۔

(یہ روایت سننے کے بعد) سلیمان بن موسیٰ نامی راوی نے کہا: نافع نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر یہ فرماتے تھے: جب کوئی شخص بیمار ہو' اور وہ زمین پر سجدہ کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اُس کے چہرے کی طرف کوئی چیز بلند نہ کی جائے' بلکہ وہ اپنے رکوع کو ہی سجدہ بنالے گا (یعنی رکوع کی طرح ہی سجدہ کرلے گا) اور سر کے ذریعہ اشارہ کرے گا۔

نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو اُن کی اُس بیماری کے دوران جس میں اُن کا انتقال ہوا' اُنہیں دیکھا کہ وہ نماز ادا کر رہے تھے' تو ایک مرتبہ تو اُنہوں نے اپنی پیشانی رکھ دی' لیکن اُس کے بعد وہ اپنی پیشانی نہیں رکھ سکے' تو اُنہوں نے اپنے رکوع کو ہی سجدہ قرار دے دیا۔

4138 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: دَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى ابْنِ صَفْوَانَ الطَّوِيلِ، فَوَجَدَهُ يَسْجُدُ عَلٰى وِسَادَةٍ، فَنَهَاهُ وَقَالَ: اَوْمِءْ وَاجْعَلِ السُّجُودَ اَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ

** عطاء فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' ابن صفوان طویل کے پاس گئے' تو اُسے تکیہ پر سجدہ کرتے ہوئے پایا تو اُسے ایسا کرنے سے منع کیا اور یہ فرمایا: تم اشارہ کرلو اور سجدہ میں رکوع کی بہ نسبت زیادہ جھک جاؤ۔

4139 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَسْاَلُ اَيُصَلِّي الرَّجُلُ عَلَى الْعُودِ وَهُوَ مَرِيضٌ. فَقَالَ: لَا آمُرُكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ اَوْثَانًا، مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يُصَلِّيَ قَائِمًا فَلْيُصَلِّ قَائِمًا. فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَجَالِسًا. فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَمُضْطَجِعًا يُومِءُ اِيمَاءً

** جبلہ بن سحیم بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو سنا' اُن سے سوال کیا گیا: کیا کوئی شخص جبکہ بیمار

Marfat.com

ہُوۂ لکڑی پر نماز ادا کر سکتا ہے (یعنی سجدہ کر سکتا ہے)؟ انہوں نے فرمایا: میں تمہیں اس بات کی ہدایت نہیں کروں گا کہ تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی بت کو اختیار کر لو' جو شخص کھڑا ہو کر نماز ادا کرنے کی استطاعت رکھتا ہو' وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے' اگر وہ اس کی استطاعت نہیں رکھتا تو بیٹھ کر ادا کرے' اگر وہ اس کی بھی استطاعت نہیں رکھتا تو لیٹ کر اشارہ کے ذریعہ ادا کرے۔

4140 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ: اِذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الْمَرِيْضُ عَلَى الْاَرْضِ سُجُوْدًا اَوْمَا اِيْمَاءً، وَكَانَ قَتَادَةُ يَكْرَهُ لِلْمَرِيْضِ اَنْ يَّسْجُدَ عَلَى الْجِدَارِ، اَوْ يَرْفَعَ اِلٰى وَجْهِهٖ حَصًى اَوْ شَيْئًا

❊❊ قتادہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرماتے ہیں: جب بیمار شخص زمین پر سجدہ کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ اشارہ کے ذریعہ (نماز ادا کرے گا)۔

قتادہ بیمار شخص کے لیے یہ بات مکروہ قرار دیتے ہیں کہ وہ دیوار پر سجدہ کرے' یا اُس کے چہرہ کی طرف کنکر یا کوئی اور چیز بلند کی جائے (اور وہ اُن پر سجدہ کرے)۔

4141 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اِذَا كَانَ الْمَرِيْضُ لَا يَسْتَطِيْعُ رُكُوْعًا وَلَا سُجُوْدًا اَوْمَا بِرَاْسِهٖ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَهُوَ يُكَبِّرُ

❊❊ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب بیمار شخص رکوع کرنے یا سجدہ کرنے کی استطاعت نہیں رکھے گا' تو وہ اپنے سر کے اشارہ کے ذریعہ رکوع اور سجدہ کرے گا' اور تکبیر کہے گا۔

4142 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اِذَا كَانَ الْمَرِيْضُ لَا يَقْدِرُ عَلَى الرُّكُوْعِ اَوْمَا بِرَاْسِهٖ

❊❊ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب بیمار شخص رکوع پر قدرت نہ رکھتا ہو تو وہ اپنے سر کے ذریعہ اشارہ کرے گا۔

4143 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ اَبِيْ حَرْبِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ قَالَ: اَصَابَ وَالِدِي الْفَالِجُ، فَاَرْسَلَنِيْ اِلَى ابْنِ عُمَرَ: اَيُرْفَعُ اِلَيْهِ شَيْئًا اِذَا صَلّٰى؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اَيْضًا بَيْنَ عَيْنَيْكَ اَوْمِءْ اِيْمَاءً

❊❊ ابوحرب بن ابواسود دیلی بیان کرتے ہیں: میرے والد کو فالج ہو گیا تو انہوں نے مجھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں بھیجا کہ جب وہ نماز ادا کر رہے ہوں تو اُن کی طرف کوئی چیز بلند کی جائے (کہ وہ اُس پر سجدہ کریں) تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم سامنے کی طرف اشارہ کرو۔

4144 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ، دَخَلَ عَلٰى عُتْبَةَ اَخِيْهِ، وَهُوَ يُصَلِّيْ عَلٰى مِسْوَاكٍ يَرْفَعُهٗ اِلٰى وَجْهِهٖ، فَاَخَذَهٗ فَرَمٰى بِهٖ

Marfat.com

ثُمَّ قَالَ: اَوْمِ اِيمَاءً وَّلْتَكُنْ رَكْعَتُكَ اَرْفَعَ مِنْ سَجْدَتِكَ

✽✽ علقمہ اور اسود بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے بھائی عتبہ کے پاس تشریف لے گئے' وہ اُس وقت نماز ادا کر رہے تھے' اور مسواک کو اُن کی طرف بلند کیا جاتا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اُسے پکڑ کر ایک طرف پھینک دیا اور پھر بولے: تم اشارہ کرو اور رکوع کرتے ہوئے سجدہ کی بہ نسبت بلند رہنا (یعنی سر کو زیادہ نہ جھکانا)۔

4145 - آثارِ صحابہ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اُمِّ الْحَسَنِ قَالَتْ: رَاَيْتُ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْجُدُ عَلٰى مِرْفَقَةٍ، وَهِيَ قَاعِدَةٌ، اَعْنِي تُصَلِّي قَاعِدَةً

✽✽ اُم حسن بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو ایک تکیہ پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا' وہ اُس وقت بیٹھی ہوئی تھیں' میرا مطلب ہے کہ وہ بیٹھ کر نماز ادا کر رہی تھیں۔

4146 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي فَزَارَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْمَرِيضِ يَسْجُدُ عَلَى الْمِرْفَقَةِ الطَّاهِرَةِ، فَقَالَ: لَا بَاْسَ بِهِ

✽✽ ابوفزارہ سلمی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بیمار شخص کے بارے میں دریافت کیا جو پاک تکیہ پر سجدہ کرتا ہے؟ تو اُنہوں نے جواب دیا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

4147 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ: يَسْجُدُ الْمَرِيضُ عَلَى الْمِرْفَقَةِ الطَّاهِرَةِ، وَعَلَى الثَّوْبِ الطَّاهِرِ

✽✽ ابواسحاق بیان کرتے ہیں: بیمار شخص پاک تکیہ پر' یا پاک کپڑے پر سجدہ کرے گا۔

4148 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا بَاْسَ بِاَنْ يَكُفَّ الثَّوْبَ الْمَرِيضُ وَيَسْجُدَ عَلَيْهِ

✽✽ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ بیمار شخص کپڑے کو لپیٹ کر اُس پر سجدہ کرے۔

4149 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، اَنَّ عُرْوَةَ، كَانَ يُصَلِّي عَلَى الشَّيْءِ دُوْنَ الْاَرْضِ

✽✽ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں: عروہ زمین کے اوپر موجود کسی چیز پر نماز ادا کر لیتے تھے (یعنی اُس پر سجدہ کر لیتے تھے)۔

بَابُ صَلَاةِ الْمَرِيضِ عَلَى الدَّابَّةِ، وَصَلَاةِ الْمُغْمَى عَلَيْهِ

باب: بیمار شخص کا سواری پر نماز ادا کرنا اور ایسے شخص کا نماز ادا کرنا جس پر بیہوشی طاری ہوئی ہو

4150 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ: كَانَ يُرَخِّصُ لِلْمَرِيضِ اَنْ يُصَلِّيَ عَلٰى دَابَّتِهِ اِلَى

Marfat.com

الْقِبْلَةِ

✵✵ قتادہ نے بیمار شخص کو اس بات کی رخصت دی ہے کہ وہ اپنی سواری پر موجود رہ کر قبلہ کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کر سکتا ہے۔

4151 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَا بَأْسَ بِأَنْ يُصَلِّيَ الْمَرِيضُ عَلَى دَابَّتِهِ مُقْبِلًا إِلَى الْبَيْتِ غَيْرَ مُدْبِرٍ عَنْهُ

✵✵ عطاء فرماتے ہیں: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ بیمار شخص اپنی سواری پر رہتے ہوئے نماز ادا کر لے جبکہ اُس کا رُخ قبلہ کی طرف ہو قبلہ سے مڑا ہوا نہ ہو۔

4152 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: أُغْمِيَ عَلَى ابْنِ عُمَرَ يَوْمًا وَلَيْلَةً فَلَمْ يَقْضِ مَا فَاتَهُ

✵✵ نافع بیان کرتے ہیں: ایک دن اور ایک رات تک حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پر بیہوشی طاری ہوئی تو اُن کی جو نمازیں رہ گئی تھیں اُنہوں نے اُس کی قضاء نہیں کی۔

4153 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أُغْمِيَ عَلَيْهِ شَهْرًا فَلَمْ يَقْضِ مَا فَاتَهُ، وَصَلَّى يَوْمَهُ الَّذِي أَفَاقَ فِيهِ

✵✵ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پر ایک ماہ تک بیہوشی طاری ہوئی' لیکن اس دوران اُن کی جو نمازیں رہ گئی تھیں اُنہوں نے اُن کی قضاء نہیں کی۔ اُنہوں نے اُس دن کی نماز ادا کی جس دن اُنہیں افاقہ ہوا تھا۔

4154 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِذَا أُغْمِيَ عَلَى الْمَرِيضِ ثُمَّ عَقَلَ لَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ، قَالَ مَعْمَرٌ: سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: لَا يَقْضِي

✵✵ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب بیمار شخص پر بیہوشی طاری ہو جائے' اور پھر جب اُسے ہوش آئے' تو وہ نماز کو دُہرائے گا نہیں۔

معمر بیان کرتے ہیں: میں نے زہری سے اس بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے یہی کہا کہ وہ قضاء نہیں کرے گا۔

4155 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَقَتَادَةَ، قَالَا: يَقْضِي صَلَاةَ يَوْمِهِ وَصَلَاةَ لَيْلَهِ إِذَا لَمْ يَعْقِلْ

✵✵ زہری اور قتادہ فرماتے ہیں: ایسا شخص اُس دن اور اُس رات کی نماز کی قضاء کرے گا جب اُسے ہوش نہیں تھا۔

4156 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ: أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ رُمِيَ، فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَأَفَاقَ نِصْفَ اللَّيْلِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ الْعَصْرَ ثُمَّ الْمَغْرِبَ ثُمَّ الْعِشَاءَ

Marfat.com

** یزید نامی راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو تیر لگا' تو ظہر' عصر' مغرب اور عشاء کے وقت تک اُن پر بیہوشی طاری رہی' نصف رات کے وقت اُنہیں ہوش آیا تو اُنہوں نے ظہر' عصر' مغرب اور پھر عشاء کی نمازیں ادا کیں۔

4157 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: إِذَا غُلِبَ الْمَرِيضُ عَلَى عَقْلِهِ ثُمَّ أَفَاقَ، فَلْيُصَلِّ مَا فَاتَهُ إِذَا عَقَلَ صَلَاتَهُ كُلَّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ كَذٰلِكَ

** عطاء فرماتے ہیں: جب بیمار شخص کی عقل مغلوب ہو جائے (یعنی وہ بیہوش ہو جائے) اور پھر جب اُسے افاقہ ہو (یعنی ہوش آ جائے) تو اُس کی جو نمازیں رہ گئی تھیں وہ اُنہیں ادا کرے گا جبکہ اُسے نماز کی سمجھ بوجھ ہو' وہ روزانہ اسی طرح کرے گا۔

4158 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اشْتَكَى مَرَّةً غُلِبَ فِيهَا عَلَى عَقْلِهِ حَتَّى تَرَكَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ أَفَاقَ، فَلَمْ يُصَلِّ مَا تَرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ

** نافع بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما شدید بیمار ہو گئے یہاں تک کہ ان کے حواس جاتے رہے (یعنی وہ بیہوش ہو گئے) یہاں تک کہ اُنہوں نے نماز ادا نہیں کی' پھر جب اُنہیں افاقہ ہوا' تو جو نماز اُنہوں نے ادا نہیں کی تھی اُسے ادا نہیں کیا (یعنی اُس کی قضاء نہیں کی)۔

4159 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ فِي رَجُلٍ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَفَاتَتْهُ صَلَاةٌ وَاحِدَةٌ لَا يَدْرِي أَيَّتُهُنَّ هِيَ؟ قَالَ: يَبْدَأُ فَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ، ثُمَّ الْفَجْرَ، ثُمَّ الظُّهْرَ، ثُمَّ يَنْوِي بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْعِشَاءَ، فَأَيَّتُهُنَّ كَانَتْ فَهِيَ أَرْبَعٌ

** سفیان ثوری ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس پر بیہوشی طاری ہو جائے' اور اُس کی ایک نماز رہ جائے' جس کے بارے میں اُسے پتا نہ چلے کہ کون سی نماز رہ گئی ہے' تو سفیان ثوری فرماتے ہیں: وہ آغاز میں پہلے مغرب کی نماز ادا کرے گا' پھر فجر کی ادا کرے گا' پھر ظہر کی ادا کرے گا' اور اس کے ذریعہ ظہر' عصر اور عشاء کی نیت کر لے گا' اُن میں سے جو بھی نماز ہوئی تو یہ چار رکعات ہوں گی۔

4160 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: فِي الْمَعْتُوهِ يُفِيقُ أَحْيَانًا قَالَ: لَا يَقْضِي الصَّلَاةَ إِذَا عَقَلَ

** طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: بیہوش شخص جسے کبھی افاقہ ہو جاتا ہو' اُس کے بارے میں طاؤس فرماتے ہیں: جب اُسے ہوش آ جائے گا' تو وہ نماز کی قضاء نہیں کرے گا۔

بَابُ النَّائِمِ وَالسَّكْرَانِ وَالْقِرَاءَةِ عَلَى الْغِنَاءِ

باب: سوئے ہوئے شخص اور مدہوش شخص کا حکم اور گا کر قرأت کرنا

4161 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ: هَلْ يَقْضِي النَّائِمُ وَالسَّكْرَانُ الصَّلَاةَ، وَلَا يَقْضِي

Marfat.com

الْمَرِيضُ؟

✸✸ سفیان ثوری فرماتے ہیں: سویا ہوا شخص یا مدہوش شخص نماز کی قضاء کریں گے البتہ بیمار شخص قضا نہیں کرے گا۔

4162 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ فِي الْمَجْنُونِ يُفِيقُ قَالَ: يَتَوَضَّأُ

✸✸ حماد ایسے مجنون کے بارے میں فرماتے ہیں: جسے کبھی افاقہ بھی ہو جاتا ہے کہ وہ وضو کرے گا۔

4163 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: يَغْتَسِلُ

✸✸ حسن بصری فرماتے ہیں: وہ غسل کرے گا۔

4164 - اقوالِ تابعین: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، فِي الْمَعْتُوهِ يُفِيقُ اَحْيَانًا قَالَ: لَا يَقْضِي الصَّلَاةَ اِذَا عَقَلَ

✸✸ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایسا پاگل شخص جو کبھی ٹھیک ہو جاتا ہو اس کے بارے میں طاؤس فرماتے ہیں کہ جب اُسے عقل آ جائے گی تو وہ نماز کی قضا نہیں کرے گا۔

4165 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: الْقِرَاءَةُ عَلَى الْغِنَاءِ؟ قَالَ: لَا بَاْسَ بِذَلِكَ، سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ: كَانَ دَاوُدُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْخُذُ الْمِعْزَفَةَ فَيَعْرِفُ بِهَا عَلَيْهِ، يُرَدِّدُ عَلَيْهِ صَوْتَهُ، يُرِيدُ اَنْ يَبْكِيَ بِذَلِكَ وَيُبْكِي

✸✸ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: گا کر قرأت کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ انہوں نے جواب دیا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(وہ بیان کرتے ہیں:) میں نے عبید بن عمیر کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام معزفہ نامی (موسیقی کا آلہ) لیتے تھے اور وہ اُسے بجاتے تھے وہ اُس کی آواز میں اس طرح کا زیر و بم پیدا کرتے تھے کہ جیسے رونے کی آواز آ رہی ہے اور وہ خود اس کے ساتھ رویا کرتے تھے۔

4166 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي

4166-صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب من لم يتغن بالقرآن - حديث:4739' صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب استحباب تحسين الصوت بالقرآن - حديث:1359' مستخرج ابي عوانة - مبتدا فضائل القرآن' باب ذكر الخبر المبيح للقارء ان يتغني بالقرآن إذا كان حسن - حديث:3131' صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق' باب قراء ة القرآن - ذكر إباحة تحزين الصوت بالقرآن إذ الله اذن في ذلك' حديث:751' سنن الدارمي - كتاب الصلاة' باب التغني بالقرآن - حديث:1505' سنن ابي داود - كتاب الصلاة' باب تفريع ابواب الوتر - باب استحباب الترتيل في القراء ة' حديث:1272' السنن للنسائي - كتاب الافتتاح' تزيين القرآن بالصوت - حديث:1011' السنن الكبرى للنسائي - العمل في افتتاح الصلاة' تزيين القرآن بالصوت - حديث:1071' مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1115' السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع ابواب صفة الصلاة - باب كيف قراء ة المصلي قال الله عز وجل ورتل القرآن ترتيلا' حديث:2256' مسند (باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِنَبِيٍّ مَا اَذِنَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ

٭٭ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ کسی نبی کی کسی بھی چیز کو اتنی توجہ سے نہیں سنتا' جتنی توجہ سے اُس نبی کو سنتا ہے جو قرآن کو خوبصورتی سے تلاوت کرتا ہے''۔

4167 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَاْذَنِ اللّٰهُ لِنَبِيٍّ مَا اَذِنَ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ، قَالَ صَاحِبٌ لَهُ: زَادَ فِيهِ: يَجْهَرُ بِهِ

٭٭ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ نبی کی کسی بھی چیز کو اتنی توجہ سے نہیں سنتا' جتنی توجہ سے وہ قرآن کی خوش الحانی سے کی گئی تلاوت کو سنتا ہے''۔

راوی کے ساتھی نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں:

''جسے وہ نبی بلند آواز میں تلاوت کر رہا ہو''۔

4168 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، يُخْبِرُ: حَسِبْتُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ كَمَا اَذِنَ لِاِنْسَانٍ حَسَنِ التَّرَنُّمِ بِالْقُرْآنِ يَعْنِي مَا اَذِنَ يَقُولُ: يَسْتَمِعُ

٭٭ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کسی نبی کی کوئی بات اتنی توجہ سے نہیں سنتا' جتنی توجہ سے وہ اچھے ترنم سے قرآن کی' کی گئی تلاوت کو سنتا ہے''۔

راوی کہتے ہیں: لفظ ما اذن سے مراد توجہ سے سننا ہے۔

4169 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِنَبِيٍّ مَا اَذِنَ لِاِنْسَانٍ حَسَنِ التَّرَنُّمِ بِالْقُرْآنِ

٭٭ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ کسی نبی کی بات کو اتنی توجہ سے نہیں سنتا' جتنی توجہ سے وہ انسان کی اچھے ترنم کے ساتھ قرآن کی تلاوت کو سنتا ہے''۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ سے) احمد بن حنبل ' مسند ابی هريرة رضی الله عنه - حديث: 7497' مسند الحميدی - احاديث ابی هريرة رضی الله عنه' حديث: 922' مسند ابی يعلی الموصلی - مسند ابی هريرة' حديث: 5822' المعجم الاوسط للطبرانی - باب الالف' باب من اسمه إبراهيم ' حديث: 2731

Marfat.com

4170 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَارِيُّ، وَالْمُتَوَكِّلُ بْنُ اَبِي نَهِيكٍ عَلٰى سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، فَقَالَ سَعْدٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ: مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: الْمُتَوَكِّلُ بْنُ اَبِي نَهِيكٍ قَالَ: نَعَمْ، تُجَّارٌ كَسَبَةٌ، تُجَّارٌ كَسَبَةٌ يُؤَخِّرُوْنَ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ

✵✵ عطاء بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن عمر القاری اور متوکل بن ابونہیک' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عبداللہ سے دریافت کیا: یہ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا: متوکل بن ابونہیک! حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اچھا! تجارت کرنے والے' کمانے والے لوگ' تجارت کرنے والے' کمانے والے لوگ جو پیچھے کر دیتے ہیں۔

میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے' جو خوش الحانی سے قرآن کی تلاوت نہیں کرتا''۔

4171 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَهِيكٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ

✵✵ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے' جو خوش الحانی سے قرآن کی تلاوت نہیں کرتا''۔

4172 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ اللّٰهَ لَيَاْذَنُ لِلرَّجُلِ يَكُوْنُ حَسَنَ الصَّوْتِ - قَالَ: حَسِبْتُهُ - يَتَغَنّٰى بِالْقُرْآنِ"

✵✵ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی بات غور سے سنتا ہے جس کی آواز اچھی ہو''۔

راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں:

''(وہ شخص اچھی آواز کے ذریعہ) قرآن کو خوش الحانی سے پڑھے''۔

بَابُ حُسْنِ الصَّوْتِ

باب: اچھی آواز ہونا

4173 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُحَرَّرِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ شَيْءٍ حِلْيَةٌ، وَحِلْيَةُ الْقُرْآنِ الصَّوْتُ الْحَسَنُ

✵✵ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

Marfat.com

''ہر چیز کا ایک زیور ہوتا ہے اور قرآن کا زیور اچھی آواز ہے''۔

4174 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَسَنَ الصَّوْتِ، فَخَرَجَ لَيْلَةً يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ، فَجَهَرَ بِصَوْتِهِ، فَاجْتَمَعَ النَّاسُ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ: فَتَنْتَ النَّاسَ، فَلَمْ يَعُدْ لِذٰلِكَ

* * معمر بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن عبدالعزیز کی آواز بہت اچھی ہے ایک مرتبہ وہ رات کے وقت مسجد میں نماز ادا کرنے کے لیے نکلے انہوں نے بلند آواز میں تلاوت کی تو لوگ اکٹھے ہو گئے۔ سعید بن مسیب نے انہیں پیغام بھیجا' آپ نے لوگوں کو آزمائش کا شکار کر دیا ہے۔تو حضرت عمر بن عبدالعزیز نے دوبارہ ایسا نہیں کیا۔

4175 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ النَّهْمِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْاُوَلِ، وَزَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِاَصْوَاتِكُمْ، وَمَنْ مَنَحَ مَنِيحَةَ لَبَنٍ، اَوْ مَنِيحَةَ وَرِقٍ، اَوْ اَهْدٰى زُقَاقًا فَهُوَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ

* * حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں' تم اپنی آوازوں کے ذریعہ قرآن کو آراستہ کرو اور جو شخص عطیہ کے طور پر دودھ دے دیتا ہے' یا دے دیتا ہے' یا چاندی کے سکے دیتا ہے' یا مشکیزہ دیتا ہے (یا راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے) تو یہ ایک غلام کو آزاد کرنے کی مانند ہے''۔

4176 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ. عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زَيِّنُوا اَصْوَاتَكُمْ بِالْقُرْآنِ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ

* * حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اپنی آوازوں کو قرآن کے ذریعہ آراستہ کرو''۔

اس کے بعد راوی نے سفیان ثوری کی نقل کردہ روایت کی مانند روایت نقل کی ہے۔

4177 - حدیث نبوی: عَنْ مَعْمَرٍ، وَابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتَ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ وَهُوَ يَقْرَاُ، فَقَالَ: لَقَدْ اُوتِيَ اَبُو مُوسَى مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

* * سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے تلاوت کرنے کی آواز سنی تو ارشاد فرمایا:

''ابوموسیٰ کو حضرت داؤد کے خاندان کی سی خوش الحانی عطا کی گئی ہے''۔

Marfat.com

4178 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُرَيْدَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ الْاَشْعَرِيِّ اَبِيْ مُوْسٰى وَهُوَ يَقْرَاُ، فَقَالَ: لَقَدْ اُوْتِيَ هٰذَا مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيْرِ آلِ دَاوُدَ فَحَدَّثْتُهُ ذٰلِكَ، فَقَالَ: الْاٰنَ اَنْتَ لِيْ صَدِيْقٌ حِيْنَ اَخْبَرْتَنِيْ هٰذَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ عَلِمْتُ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُ لِقِرَاءَتِيْ حَبَّرْتُهَا تَحْبِيْرًا قَالَ: وَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتًا آخَرَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَقُوْلُهُ مُرَائِيًا؟ فَلَمْ اُجِبِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ حَتّٰى رَدَّدَهَا عَلَيَّ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، فَقُلْتُ بَعْدَ اثْنَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا اَتَقُوْلُهُ مُرَائِيًا بَلْ هُوَ مُنِيْبٌ قَالَ: وَسَمِعَ آخَرَ يَدْعُوْ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ، الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا اَحَدٌ، فَقَالَ: لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی

❋❋ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی تلاوت کی آواز سنی تو ارشاد فرمایا: اسے حضرت داؤد کے خاندان کی سی خوش الحانی عطا کی گئی ہے۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو بتائی تو اُنہوں نے کہا: تم اب بتا رہے ہو! جب تم نے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات مجھے بتائی ہے تو اب تم میرے دوست ہو۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر مجھے پتا ہوتا کہ نبی اکرم ﷺ میری تلاوت سن رہے ہیں تو میں اسے اور زیادہ آراستہ کرتا۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم ﷺ نے مختلف آواز (زیادہ خوبصورت آواز) سنی تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم دکھاوے کے طور پر اسے پڑھ رہے ہو؟ میں نے نبی اکرم ﷺ کو کوئی جواب نہیں دیا یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک یا دو یا شاید تین مرتبہ یہی دریافت کیا' تو دو یا تین مرتبہ کے بعد میں نے عرض کی: جی نہیں! بلکہ یہ تو رجوع کرنے والے ہیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک اور شخص کو دعا کرتے ہوئے سنا (وہ یہ دعا کر رہا تھا:)

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تُو ہی اللہ ہے' تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' تُو ایک ہے' بے نیاز ہے' جس نے کسی کو جنم نہیں دیا اور نہ ہی اُسے جنم دیا گیا اور کوئی تیرا ہمسر نہیں ہے''۔

تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس نے اللہ تعالیٰ کے اُس اسم کے وسیلہ سے دعا مانگی ہے کہ جب اُس کے ذریعہ دعا مانگی جائے' تو اللہ تعالیٰ اُسے قبول کرتا ہے' اور جب اُس کے وسیلہ سے کچھ مانگا جائے' تو اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے''۔

4179 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِذَا جَلَسَ عِنْدَهٗ اَبُوْ مُوْسٰى رُبَّمَا قَالَ لَهٗ: ذَكِّرْنَا رَبَّنَا يَا اَبَا مُوْسٰى قَالَ: فَيَقْرَاُ

❋❋ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بعض اوقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے ہوتے تھے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان سے کہتے تھے: اے ابوموسیٰ! آپ ہمیں اپنے پروردگار کی یاد دلایئے! تو حضرت

Marfat.com

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ تلاوت کرتے تھے۔

4180 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ عُمَرَ، كَانَ يَقُوْلُ لِاَبِیْ مُوْسَى وَهُوَ جَالِسٌ مَعَهُ فِیْ مَجْلِسٍ: ذَكِّرْنَا يَا اَبَا مُوْسَى قَالَ: فَيَقْرَاُ

❊❊ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ 'حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے کہتے تھے' جو اُن کی محفل میں اُن کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہوتے تھے: اے ابوموسیٰ! آپ ہمیں یاد دلوایئے! تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تلاوت کرتے تھے۔

4181 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ عُمَرَ، كَانَ يَقُوْلُ لِاَبِیْ مُوْسَى وَهُوَ جَالِسٌ مَعَهُ فِی الْمَجْلِسِ: ذَكِّرْنَا رَبَّنَا فَيَقْرَاُ عِنْدَهُ "

❊❊ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ 'حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو کہتے تھے جو اُن کے ساتھ محفل میں بیٹھے ہوئے ہوتے تھے: آپ ہمیں ہمارے پروردگار کی یاد دلوایئے! تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تلاوت کرتے تھے۔

4182 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَيَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ قَالَ: بَيْنَمَا اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ الْاَنْصَارِیُّ يُصَلِّی ذَاتَ لَيْلَةٍ، قَالَ اُسَيْدٌ: غَشِيَتْنِیْ مِثْلُ السَّحَابَةِ فِيْهَا مِثْلُ الْمَصَابِيحِ، وَالْمَرْاَةُ نَائِمَةٌ اِلٰى جَنْبِیْ وَهِیَ حَامِلٌ، وَالْفَرَسُ مَرْبُوطٌ فِی الدَّارِ قَالَ: فَخَشِيتُ اَنْ يَنْفِرَ الْفَرَسُ، فَتَفْزَعَ الْمَرْاَةُ فَتُلْقِیَ وَلَدَهَا، وَانْصَرَفْتُ مِنْ صَلَاتِیْ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَصْبَحْتُ، فَقَالَ لِیْ: اقْرَاْ يَا اُسَيْدُ، ذٰلِكَ مَلَكٌ اسْتَمَعَ الْقُرْآنَ

❊❊ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت اُسید بن حضیر انصاری رضی اللہ عنہ رات کے وقت نماز ادا کر رہے تھے' حضرت اُسید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میرے اوپر بادل کی سی کوئی چیز چھا گئی' جس میں چراغ سے محسوس ہو رہے تھے' میری بیوی میرے پہلو میں سوئی ہوئی تھی' وہ حاملہ تھی' گھر میں گھوڑا بھی بندھا ہوا تھا۔ حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں گھوڑا متنفر نہ ہو جائے' اور میری بیوی خوفزدہ نہ ہو جائے جس کے نتیجہ میں اُس کا بچہ ضائع ہو جائے' اس لیے میں نے اپنی نماز ختم کی (اگلے دن) صبح جب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' تو میں نے آپ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اُسید! تم تلاوت کرتے رہتے' وہ فرشتہ تھا جو قرآن کی تلاوت کو غور سے سن رہا تھا۔

4183 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: قَالَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ: بَيْنَا اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْبَارِحَةَ اَقْرَاُ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتِیْ، اِذْ غَشِيَنِیْ شَیْءٌ كَالسَّحَابَةِ، وَامْرَاَتِیْ حَامِلٌ، وَالْفَرَسُ مَرْبُوطٌ، فَخَشِيتُ اَنْ تَضَعَ امْرَاَتِیْ، وَاَنْ يَنْفِرَ فَرَسِیْ، فَقَالَ: اقْرَاْ يَا اُسَيْدُ، فَاِنَّهُ الْمَلَكُ يَسْمَعُ الْقُرْآنَ، قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

❊❊ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے یہ عرض کی: یارسول اللہ! گزشتہ رات میں اپنے گھر کی چھت پر تلاوت کر رہا تھا' اسی دوران میرے اوپر بادل کی سی کوئی چیز آ گئی' میری بیوی حاملہ ہے' گھر میں گھوڑا بھی بندھا ہوا تھا' مجھے

Marfat.com

یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں میری بیوی کا حمل ضائع نہ ہو جائے' اور میرا گھوڑا متنفر نہ ہو جائے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اُسید! تم تلاوت کرتے رہتے کیونکہ وہ فرشتہ تھا جو قرآن کی تلاوت سن رہا تھا۔ یہ بات نبی اکرم ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

4184 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ: حَثَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ النَّاسَ عَلَى السِّوَاكِ، وَقَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا قَامَ يُصَلِّيْ دَنَا الْمَلَكُ يَسْتَمِعُ الْقُرْآنَ، فَمَا يَزَالُ يَدْنُو حَتّٰى اَنَّهُ يَضَعُ فَاهُ عَلٰى فِيْهِ، فَمَا يَلْفِظُ مِنْ آيَةٍ اِلَّا يَقَعُ فِيْ جَوْفِ الْمَلَكِ قَالَ: فَطَبِنُوْا مَا هُنَالِكَ وَحُبَّ عَلِيٍّ السِّوَاكَ

✻✻ ابوعبدالرحمٰن سلمی بیان کرتے ہیں: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مسواک کرنے کی ترغیب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: جب آدمی کھڑے ہو کر نماز ادا کرتا ہے' تو فرشتہ غور سے قرآن کی تلاوت سننے کے لیے قریب ہو جاتا ہے' اور مسلسل قریب ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنا منہ آدمی کے منہ پر رکھ دیتا ہے' تو انسان کے منہ سے جو بھی آیت نکلتی ہے وہ فرشتہ کے اندر چلی جاتی ہے۔ تو وہاں موجود سب لوگوں کو یہ بات اور حضرت علی کی مسواک سے محبت پتہ چل گئی۔

4185 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْكَرِيْمِ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحْسَنُ النَّاسِ قِرَاءَةً؟ فَقَالَ: الَّذِيْ اِذَا سَمِعْتَ قِرَاءَتَهُ رَاَيْتَ اَنَّهُ يَخْشَى اللّٰهَ وَاِنِّيْ وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ قِرَاءَةً قَطُّ اَطْيَبَ مِنْ قِرَاءَةِ حَبِيْبٍ " طَاوُسٌ الْقَائِلُ

✻✻ طاؤس بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا: سب سے زیادہ خوبصورت تلاوت کون کرتا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: وہ شخص کہ جب تم اُس کی تلاوت سنو تو تمہیں یہ محسوس ہو کہ یہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔

(اس روایت کے راوی کہتے ہیں:) اللہ کی قسم! میں نے حبیب اور اس روایت کے راوی طاؤس سے زیادہ عمدہ قرأت اور کسی کی نہیں سنی۔ (یہاں شاید حبیب سے مراد مشہور صوفی بزرگ حبیب عجمی ہیں)

4186 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِيْ غَيْرُ وَاحِدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا ذَكَرُوْا اَنَّهُ الْحَكَمُ الْغِفَارِيُّ، اَنَّهُ قَالَ: يَا طَاعُوْنُ، خُذْنِي اللَّيْلَ، قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: مَا سَمِعْتَ يَا اَبَا فُلَانٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثُمَّ لَا يَدْعُو اَحَدُكُمْ بِالْمَوْتِ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِيْ عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ هُوَ مِنْهُ قَالَ: بَلٰى، وَلٰكِنْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ سِتًّا اَخْشٰى اَنْ يُدْرِكَنِيْ بَعْضُهُنَّ قَالَ: بَيْعُ الْحُكْمِ، وَاِضَاعَةُ الدَّمِ، وَاِمَارَةُ السُّفَهَاءِ، وَكَثْرَةُ الشُّرَطِ، وَقَطِيْعَةُ الرَّحِمِ، وَنَاسٌ يَتَّخِذُوْنَ الْقُرْآنَ مَزَامِيْرَ يَتَغَنَّوْنَ بِهِ

✻✻ ابن جریج نے کئی حضرات کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو سنا۔ بعض راویوں نے یہ بات ذکر کی ہے کہ وہ شخص حضرت حکم غفاری رضی اللہ عنہ تھے' اُنہوں نے یہ کہا: اے طاعون! تو آج رات مجھے اپنی گرفت میں لے! تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوفلاں! کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا ہے:

''تم میں سے کوئی بھی شخص موت کی دعا نہ کرے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اُسے کس طرح کی صورتِ حال کا سامنا کرنا

Marfat.com

پڑے گا''۔

تو حضرت حکم غفاری رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چھ چیزوں کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اور مجھے یہ اندیشہ ہے کہ کہیں اُن میں سے کسی ایک کا زمانہ مجھے نصیب نہ ہو۔

''(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) ثالثی کو فروخت کرنا' خون کو ضائع کرنا' بیوقوفوں کی حکومت ہونا' شرطیں زیادہ عائد ہونا' رشتہ داری کے حقوق کا پامال کرنا اور لوگوں کا قرآن کو موسیقی بنالینا' جسے وہ گایا کریں گے''۔

بَابُ التَّرْتِيلِ فِي الْقُرْآنِ

باب: قرآن کو ترتیل کے ساتھ (یعنی ٹھہر ٹھہر کے) پڑھنا

4187 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنِّيْ رَجُلٌ فِيْ كَلَامِيْ وَقِرَاءَتِيْ عَجَلَةٌ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَاَنْ اَقْرَاَ الْبَقَرَةَ فَاُرَتِّلَهَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَهُذَّ الْقُرْآنَ كُلَّهٗ

٭٭ ابوجمرہ ضبعی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں ایک ایسا شخص ہوں جس کے بات کرنے اور تلاوت کرنے میں جلدی پائی جاتی ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں سورۂ بقرہ کی تلاوت ٹھہر ٹھہر کر کروں یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں پورا قرآن تیزی سے پڑھ لوں۔

4188 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ مُجَاهِدًا، فَقَالَ: رَجُلٌ قَرَاَ الْبَقَرَةَ، وَآلَ عِمْرَانَ فِيْ رَكْعَةٍ قِيَامُهُمَا وَاحِدٌ، وَسُجُوْدُهُمَا وَرُكُوْعُهُمَا وَاحِدٌ، وَجُلُوْسُهُمَا وَاحِدٌ اَيُّهُمَا اَفْضَلُ؟ قَالَ: الَّذِيْ قَرَاَ الْبَقَرَةَ قَالَ: ثُمَّ قَرَاَ مُجَاهِدٌ (وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ) (الاسراء: 106) قَالَ: عَلٰى تُؤَدَةٍ

٭٭ معمر بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے مجاہد سے سوال کیا' اُس نے کہا: ایک شخص سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی تلاوت ایک رکعت میں کرتا ہے (جبکہ دوسرا شخص ایک رکعت میں صرف سورۂ بقرہ کی تلاوت کرتا ہے) اُن دونوں افراد کا قیام ایک جتنا ہوتا ہے رکوع اور سجود ایک جیسے ہوتے ہیں' تشہد ایک جیسا ہوتا ہے' تو ان دونوں میں سے کون زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ مجاہد نے کہا: وہ شخص جس نے صرف سورۂ بقرہ کی تلاوت کی ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر مجاہد نے یہ آیت تلاوت کی:

''اور قرآن وہ ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہے' تا کہ تم اسے لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھو''۔

مجاہد فرماتے ہیں: اس سے مراد نرمی سے پڑھنا ہے (یا ٹھہر ٹھہر کے پڑھنا ہے)۔

4189 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: مَا قَوْلُهٗ: (وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا) (الفرقان: 32)؟ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ هُوَ الطَّرْحُ، هُوَ النَّبْذُ، فَاِذَا هُوَ لَا يُحِبُّ التَّرْتِيلَ قَالَ: اَرٰى اَنَّهٗ يَرٰى بِذٰلِكَ تَنْشِيطَ الْاِنْسَانِ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے مراد کیا ہے:

''اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کے (نازل کیا ہے)''۔

Marfat.com

تو اُنہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ اس سے مراد کسی چیز کو پرے کرنا ہے' یوں جیسے وہ ترتیل کو پسند نہیں کرتے۔ اُنہوں نے کہا: اس بارے میں میری یہ رائے ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ انسان چاک و چوبند ہو کر تلاوت کرے۔

4190 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: (وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا) (الفرقان 32) قَالَ: بَعْضُهُ عَلٰى اِثْرِ بَعْضٍ

❋❋ مجاہد فرماتے ہیں: وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا سے مراد یہ ہے کہ اس میں سے کچھ حصہ' کچھ کے بعد ہے۔

4191 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: وَقَالَ مُجَاهِدٌ: تَرْتِيلًا تَرْتِيلًا

❋❋ ابن جریج نقل کرتے ہیں: مجاہد فرماتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا جائے۔

4192 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ: فِي التَّرْتِيلِ قَالَ تَلِّيَتُهُ حَتّٰى تُفَقِّهَهُ

❋❋ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کے حوالے سے ترتیل کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں کہ تم اسے اتنا واضح کرو کہ تمہیں اس کی سمجھ آ جائے۔

4193 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَرَاَيْتَ اِذَا لَفَظْتُ الْقُرْآنَ فِي الْمَكْتُوبَةِ وَالتَّطَوُّعِ، فَلَمْ اُرَدِّدْ مِنْهُ شَيْئًا وَعَجِلْتُ؟ قَالَ: حَسْبُكَ ذٰلِكَ

❋❋ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر میں فرض یا نفل نماز میں قرآن کی تلاوت کرتا ہوں اور اسے ٹھہر' ٹھہر کے نہیں پڑھتا' بلکہ جلدی پڑھ لیتا ہوں۔ تو اُنہوں نے جواب دیا: تمہارے لیے یہ بھی کافی ہے۔

4194 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِي يَقْرَاُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَدِيدٌ فَلَهُ اَجْرَانِ اثْنَانِ

❋❋ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قرآن کو مہارت کے ساتھ پڑھنے والا شخص معزز' نیک فرشتوں کے ساتھ ہوگا' اور جو شخص قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے اٹکتا ہو' اُسے دُگنا اجر ملے گا''۔

بَابُ تَرْدِيدِ الْآيَةِ فِي الصَّلَاةِ، وَبَابُ قِرَاءَةِ النَّهَارِ

باب: نماز میں ایک ہی آیت کو بار بار پڑھنا اور دن کے وقت کی قرأت

4195 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَرَاَيْتَ اِنْ رَدَّدْتُ شَيْئًا مِنْهُ؟ قَالَ:

Marfat.com

اَكْرَهُ ذٰلِكَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَا تُرَدِّدْ مِنْهُ شَيْئًا فِي التَّطَوُّعِ وَالْمَكْتُوبَةِ قَالَ: قُلْتُ: اَرَاَيْتَ اِنْ عُرِضْتُ عَلٰى اِنْسَانٍ تُرَدِّدُتُ؟ قَالَ: اِنَّمَا يَكْرَهُ ذٰلِكَ فِي الصَّلَاةِ

* * ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر میں قرآن کا کچھ حصہ بار بار پڑھتا ہوں؟ انہوں نے جواب دیا: میں نماز میں اسے مکروہ قرار دوں گا' تم نفل یا فرض نماز میں قرآن کا کوئی حصہ بار بار نہ پڑھو۔ ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے دریافت کیا: اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر میں کسی شخص کو قرآن سنا رہا ہوں اور ایک ہی آیت بار بار پڑھ دوں؟ تو انہوں نے جواب دیا: یہ نماز میں مکروہ ہے۔

4196 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: "رَاَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَهُوَ يَؤُمُّهُمْ فِي رَمَضَانَ يُرَدِّدُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ: (اِذِ الْاَغْلَالُ فِي اَعْنَاقِهِمْ) (غافر: 71)، (يَا اَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ) (الانفطار: 7)، يُرَدِّدُهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا"

* * سعید بن عبید بیان کرتے ہیں: میں نے سعید بن جبیر کو دیکھا کہ وہ رمضان کے مہینہ میں لوگوں کی امامت کروا رہے تھے' اور بار بار یہ آیت پڑھ رہے تھے:

''جب اُن کی گردنوں میں زنجیریں ہوں گی''۔

اور یہ آیت بھی پڑھ رہے تھے:

''اے انسان! تمہیں کس چیز نے اپنے معزز پروردگار کے بارے میں غلط فہمی کا شکار کیا (وہ پروردگار) جس نے تمہیں پیدا کیا اور بالکل ٹھیک (پیدا) کیا''۔

اُنہوں نے دو یا تین مرتبہ ان آیات کو تکرار کے ساتھ پڑھا۔

4197 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنَا عَطَاءٌ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عِقَالٍ، اَنَّهُ كَانَ يَنْهٰى عَنْ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقِرَاءَةِ بِالنَّهَارِ فِي التَّطَوُّعِ قَالَ: وَيُقَالُ: يَرْفَعُ بِهَا مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ

* * عطاء نے حکیم بن عقال کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے کہ وہ دن کے وقت نفل ادا کرتے ہوئے بلند آواز میں قرأت کرنے سے منع کرتے تھے' وہ یہ فرماتے تھے: یہ بات کہی جاتی ہے کہ رات کے وقت آدمی جتنی چاہے بلند آواز میں تلاوت کرے۔

4198 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِنَافِعٍ: اَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُسْمِعُكَ الْقِرَاءَةَ فِي التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ؟ قَالَ: نَعَمْ، مِنَ السُّورَةِ الشَّيْءَ وَهُوَ يَسِيرٌ

* * ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے نافع سے دریافت کیا: کیا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما دن کے وقت نوافل ادا کرتے ہوئے بلند آواز میں تلاوت کر لیتے تھے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! وہ کسی سورت کا کچھ حصہ تلاوت کر لیتے تھے لیکن وہ بہت تھوڑا سا ہوتا تھا۔

Marfat.com

4199 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَرِیُّ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: صَلَاةُ النَّهَارِ عَجْمَاءُ لَا يُرْفَعُ بِهَا الصَّوْتُ اِلَّا الْجُمُعَةَ وَالصُّبْحَ، وَمَا يُرْفَعُ

٭٭ حسن بصری فرماتے ہیں: دن کی نماز گونگی ہوتی ہے' اس میں آواز کو بلند نہیں کیا جائے گا' صرف جمعہ کی اور فجر کی نماز کا حکم مختلف ہے (اور کسی نماز میں آواز کو) بلند نہیں کیا جائے گا۔

4200 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ مُجَاهِدٌ: صَلَاةُ النَّهَارِ عَجْمَاءُ

٭٭ مجاہد فرماتے ہیں: دن کی نماز گونگی ہوتی ہے۔

4201 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ يَقُوْلُ: صَلَاةُ النَّهَارِ عَجْمَاءُ

٭٭ عبدالکریم جزری بیان کرتے ہیں: میں نے ابوعبیدہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: دن کی نماز گونگی ہوتی ہے۔

4202 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ: اَرْسَلَنِیْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ، اِلٰى رَجُلٍ سَمِعَهُ يَجْهَرُ بِالنَّهَارِ، فَقَالَ: اِنَّ قِرَاءَةَ النَّهَارِ عَجْمَاءُ

٭٭ عبدالکریم بیان کرتے ہیں: ابوعبیدہ نے مجھے ایک شخص کی طرف بھیجا جسے اُنہوں نے دن کے وقت بلند آواز میں تلاوت کرتے ہوئے سنا تھا' اُنہوں نے کہا: دن کی نماز گونگی ہوتی ہے۔

4203 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ، عَنْ اَسْوَدَ بْنِ هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: لَمْ يُخَافِتْ مَنْ اَسْمَعَ نَفْسَهُ

٭٭ اسود بن ہلال نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کیا ہے: جو شخص اتنی آواز میں تلاوت کرے کہ خود اُسے آواز آ رہی ہو تو اُس نے پست آواز میں تلاوت نہیں کی۔

4204 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: لَمْ يُخَافِتْ مَنْ اَسْمَعَ نَفْسَهُ يَقُوْلُ: اِذَا صَلّٰى فِيْمَا يُجْهَرُ فِيْهِ الْقِرَاءَةُ

٭٭ قتادہ فرماتے ہیں: جس شخص کو خود اپنی آواز آ رہی ہو' اُس نے پست آواز میں تلاوت نہیں کی۔ وہ یہ فرماتے ہیں: (اس طرح کی تلاوت آدمی اُس نماز میں کرے گا) جس میں بلند آواز میں تلاوت کی جاتی ہے۔

4205 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ: سَاَلْتُ عُبَيْدَةَ قَالَ: قُلْتُ: الرَّجُلَ يَشْتَهِی اَنْ يُخْفِیَ قِرَاءَتَهُ قَالَ: فَيُسْمِعُ نَفْسَهُ

٭٭ محمد نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے عبیدہ سے سوال کیا' میں نے کہا: ایک شخص اس بات کا خواہشمند ہوتا ہے کہ وہ اپنی قرأت کو مخفی رکھے' تو اُنہوں نے جواب دیا: وہ خود کو سنوا دے۔

4206 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِیْ عُمَرَ الْمَدَنِیِّ قَالَ: سَاَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ قِرَاءَةِ النَّهَارِ

Marfat.com

فَقَامَ يُصَلِّي فَرُبَّمَا اَسْمَعَنَا الْآيَةَ"

❋❋ ابوعمر مدنی بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دن کی تلاوت کے بارے میں دریافت کیا تو وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگے جس میں سے وہ بعض اوقات کوئی آیت بلند آواز میں تلاوت کر لیتے تھے۔

4207 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَجَهَرَ بِصَوْتِهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسْمِعْنِي يَا حُذَافَةُ، وَاَسْمِعِ اللّٰهَ تَعَالٰى

❋❋ زہری بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جو نماز ادا کر رہے تھے اور بلند آواز میں تلاوت کر رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا: اے حذافہ! تم مجھے آواز نہ سناؤ، تم اللہ تعالیٰ کو سناؤ (یعنی پست آواز میں تلاوت کرو)۔

بَابُ قِرَاءَةِ اللَّيْلِ

باب: رات کی تلاوت

4208 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَ: سَاَلَهَا رَجُلٌ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ مِنَ اللَّيْلِ اِذَا قَرَاَ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا رَفَعَ وَرُبَّمَا خَفَضَ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الدِّينِ سَعَةً قَالَ: فَهَلْ كَانَ يُوتِرُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، رُبَّمَا اَوْتَرَ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اَوْتَرَ مِنْ آخِرِهِ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الدِّينِ سَعَةً قَالَ: فَهَلْ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا اغْتَسَلَ قَبْلَ اَنْ يَنَامَ وَرُبَّمَا نَامَ قَبْلَ اَنْ يَغْتَسِلَ، وَلٰكِنَّهُ يَتَوَضَّاُ قَبْلَ اَنْ يَنَامَ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الدِّينِ سَعَةً

❋❋ یحییٰ بن یعمر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے نقل کرتے ہیں: ایک شخص نے اُن سے سوال کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت جب تلاوت کرتے تھے تو کیا آپ آواز بلند کرتے تھے؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: بعض اوقات آپ آواز بلند کرتے تھے اور بعض اوقات پست رکھتے تھے۔ تو اُن صاحب نے کہا: ہر طرح کی حمد اُس اللہ کے لیے مخصوص ہے جس نے دین میں گنجائش رکھی ہے۔ پھر اُنہوں نے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی حصہ میں وتر ادا کر لیتے تھے؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: جی ہاں! بعض اوقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی حصہ میں وتر ادا کرتے تھے اور بعض اوقات رات کے آخری حصہ میں ادا کرتے تھے۔ تو اُن صاحب نے کہا: ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے جس نے دین میں گنجائش رکھی ہے۔ پھر اُن صاحب نے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں سو جاتے تھے؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات سونے سے پہلے غسل کر لیتے تھے اور بعض اوقات غسل کرنے سے پہلے سو جایا کرتے تھے تاہم آپ اس

Marfat.com

صورت میں سونے سے پہلے وضو کر لیتے تھے۔ تو اُن صاحب نے کہا: ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے جس نے دین میں گنجائش رکھی ہے۔

4209 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ يُصَلِّي وَهُوَ يُخَافِتُ، وَمَرَّ بِعُمَرَ وَهُوَ يَجْهَرُ وَمَرَّ بِبِلَالٍ وَهُوَ يَخْلِطُ، فَأَصْبَحُوا جَمِيعًا عِنْدَهُ فَقَالَ: مَرَرْتُ بِكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَرَأَيْتُ تُخَافِتُ قَالَ: أَجَلْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ: ارْفَعْ شَيْئًا قَالَ: مَرَرْتُ بِكَ يَا عُمَرُ وَأَنْتَ تَجْهَرُ قَالَ: بِأَبِي وَأُمِّي أُسْمِعُ الرَّحْمَنَ، وَأُوقِظُ النَّائِمَ قَالَ: "دُونَ - أَوْ قَالَ: - اخْفِضْ شَيْئًا" قَالَ: وَمَرَرْتُ بِكَ يَا بِلَالُ وَأَنْتَ تَخْلِطُ قَالَ: أَجَلْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، أَخْلِطُ الطَّيِّبَ بِالطَّيِّبِ قَالَ: اقْرَأْ كُلَّ سُورَةٍ عَلَى نَحْوِهَا

✵✵ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جو نماز ادا کر رہے تھے اور پست آواز میں تلاوت کر رہے تھے پھر آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جو بلند آواز میں تلاوت کر رہے تھے پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جو ملی جلی کی تلاوت کر رہے تھے۔ اگلے دن یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں اکٹھے ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! میں تمہارے پاس سے گزرا تھا' تم پست آواز میں تلاوت کر رہے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم آواز کچھ بلند کر لو۔ پھر آپ نے فرمایا: اے عمر! میں تمہارے پاس سے بھی گزرا تھا' تم بلند آواز سے تلاوت کر رہے تھے۔ اُنہوں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میں رحمٰن کو سنا رہا تھا اور سوئے ہوئے کو بیدار کرنا چاہ رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کچھ پست رکھو۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) کچھ پست رکھو۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے بلال! میں تمہارے پاس سے گزرا تھا تو تم ملی جلی تلاوت کر رہے تھے۔ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میں ایک پاکیزہ چیز کو دوسری پاکیزہ چیز سے ملا رہا تھا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ہر سورت الگ سے تلاوت کیا کرو۔

4210 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ: مَرَرْتُ بِكَ يَا أَبَا بَكْرٍ وَأَنْتَ تُخَافِتُ بِقِرَاءَتِكَ قَالَ: إِنِّي أُسْمِعُ مَنْ أُنَاجِي قَالَ: وَمَرَرْتُ بِكَ يَا عُمَرُ وَأَنْتَ تَجْهَرُ بِقِرَاءَتِكَ قَالَ: أَطْرُدُ الشَّيْطَانَ، وَأُوقِظُ الْوَسْنَانَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْفِضْ شَيْئًا قَالَ: وَمَرَرْتُ بِكَ يَا بِلَالُ وَأَنْتَ تَقْرَأُ هَذِهِ السُّورَةَ وَمِنْ هَذِهِ السُّورَةِ قَالَ: إِنِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْلِطُ الطَّيِّبَ بِالطَّيِّبِ، فَقَالَ: اقْرَأِ السُّورَةَ عَلَى نَحْوِهَا

✵✵ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے ابوبکر! میں تمہارے پاس سے گزرا تھا' تم پست آواز سے تلاوت کر رہے تھے۔ اُنہوں نے عرض کی: میں جس کی بارگاہ میں مناجات کر رہا تھا اسے سنا رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عمر! میں تمہارے پاس سے گزرا تھا اور تم بلند آواز سے تلاوت کر رہے تھے۔ اُنہوں نے عرض

Marfat.com

کی: میں شیطان کو دور کرنا چاہ رہا تھا اور سوئے ہوئے کو بیدار کرنا چاہ رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم کچھ پست رکھو۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے بلال! میں تمہارے پاس سے گزرا تھا' تم اس سورت کو اُس سورت کے ساتھ ملا کر پڑھ رہے تھے۔ تو اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایک پاکیزہ چیز کو دوسری پاکیزہ چیز کے ساتھ ملا رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر سورت کو الگ سے تلاوت کرو۔

4211 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِیُّ، عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ: بَاتَتْ عِنْدِیْ عَمْرَةُ ابْنَةُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقُمْتُ اُصَلِّیْ مِنَ اللَّیْلِ، فَخَافَتُّ بِقِرَاءَتِیْ، فَقَالَتِ: ارْفَعْ صَوْتَكَ، فَقَدْ كَانَ مُعَاذٌ الْقَارِءُ، وَاَفْلَحُ مَوْلٰی اَبِیْ اَیُّوْبَ یُوْقِظَانِنَا مِنَ اللَّیْلِ بِرَفْعِ اَصْوَاتِهِمَا

* * ابوبکر بن عمرو بن حزم بیان کرتے ہیں: عمرہ بنت عبدالرحمٰن نامی خاتون رات کے وقت ہمارے ہاں ٹھہریں' میں رات کے وقت اُٹھ کر نماز ادا کرنے لگا' تو میں نے پست آواز میں تلاوت کی' اُنہوں نے کہا: تم اپنی آواز کو کچھ بلند کرو۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ جو قرآن کے عالم تھے' اور افلح جو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے غلام تھے' وہ بلند آواز کی وجہ سے ہمیں رات کے وقت بیدار کردیا کرتے تھے۔

4212 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ: سَاَلْنَا عَلْقَمَةَ: كَیْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بِاللَّیْلِ؟ وَكَانَ یَبِیْتُ عِنْدَهٗ قَالَ: كَانَ یُسْمِعُ آلَ عُتْبَةَ اَخِیْهِ، وَهُمْ فِیْ حُجْرَةٍ بَیْنَ یَدَیْهِ

* * ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: ہم نے علقمہ سے سوال کیا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رات کے وقت کیسے تلاوت کرتے تھے' یہ اُس موقع کے بارے میں دریافت کیا جب علقمہ رات کے وقت اُن کے ہاں ٹھہرے تھے' تو علقمہ نے بتایا کہ وہ اپنے بھائی عتبہ کے گھر والوں کو آواز سنایا کرتے تھے' اور وہ گھر والے اُن کے سامنے موجود حجرے میں ہوتے تھے۔

4213 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ: اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، كَانَ یُسْمِعُ قِرَاءَتَهٗ اَهْلَ الدَّارِ مِنَ اللَّیْلِ

* * علقمہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رات کے وقت تلاوت میں اہلِ خانہ کو آواز سنایا کرتے تھے۔

4214 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: لَكَ مِلْءُ دَارِكَ - یَعْنِیْ - فِیْ قِرَاءَةِ اللَّیْلِ

* * عکرمہ بیان کرتے ہیں: تم اپنے گھر کو جتنا بھرو گے تمہیں اتنا ہی اجر و ثواب ملے گا۔ اُن کی مراد یہ تھی کہ رات کی تلاوت میں جب ایسا کرو گے۔

4215 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیْهِ مِثْلَهٗ

* * یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

4216 - حدیثِ نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اُمَیَّةَ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: اعْتَکَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْجِدِ، فَسَمِعَهُمْ یَجْهَرُوْنَ بِالْقِرَاءَةِ، وَهُوَ فِیْ قُبَّةٍ لَهُ، فَکَشَفَ السُّتُوْرَ وَقَالَ: "اَلَا اِنَّ کُلَّکُمْ یُنَاجِیْ رَبَّهُ، فَلَا یُؤْذِیْ بَعْضُکُمْ بَعْضًا، وَلَا یَرْفَعَنَّ بَعْضُکُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الْقِرَاءَةِ - اَوْ قَالَ: فِی الصَّلَاةِ -"

✵✵ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں اعتکاف کیا تو آپ نے لوگوں کو بلند آواز میں تلاوت کرتے ہوئے سنا' آپ اُس وقت اپنے خیمہ میں موجود تھے' آپ نے پردہ ہٹایا اور فرمایا:

''خبردار! تم میں سے ہر شخص اپنے پروردگار کی بارگاہ میں مناجات کرتا ہے' تو کوئی شخص کسی دوسرے کو اذیت نہ پہنچائے' اور تلاوت کرتے ہوئے کوئی شخص دوسرے کے مقابلہ میں آواز زیادہ بلند نہ کرے۔ (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) نماز میں (کوئی شخص دوسرے سے آواز بلند نہ کرے)''۔

4217 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیُّ، عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ مَوْلَی الْاَنْصَارِ قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ قُبَّةٍ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَالرَّجُلُ یَؤُمُّ النَّفَرَ، فَاطَّلَعَ عَلَیْهِمْ رَاْسَهُ وَقَالَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الْمُصَلِّیَ یُنَاجِیْ رَبَّهُ، فَاِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ فَلْیَنْظُرْ مَا یُنَاجِیْ بِهٖ رَبَّهُ، وَلَا یَجْهَرْ بَعْضُکُمْ عَلٰی بَعْضٍ بِالْقُرْآنِ

✵✵ ابوحازم جو انصار کے غلام ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینہ میں ایک خیمہ میں موجود تھے' ایک صاحب کچھ لوگوں کی امامت کر رہے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر نکال کر انہیں دیکھا اور جو اللہ کو منظور تھا وہ کہا' پھر آپ نے ارشاد فرمایا:

''نمازی شخص اپنے پروردگار سے مناجات کر رہا ہوتا ہے' تو جب کوئی شخص نماز ادا کرے' تو وہ اس بات کا جائزہ لے کہ وہ اپنے پروردگار سے کیسے مناجات کر رہا ہے' اور کوئی شخص کسی دوسرے کے مقابلہ میں بلند آواز میں تلاوت نہ کرے''۔

4218 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتَمَعَ لَیْلَةً اَبَا بَکْرٍ فَاِذَا هُوَ یُخَافِتُ بِالْقِرَاءَةِ فِیْ صَلَاتِهٖ، وَاسْتَمَعَ عُمَرَ فَاِذَا هُوَ یَرْفَعُ صَوْتَهُ، وَاسْتَمَعَ بِلَالًا فَاِذَا هُوَ یَاْخُذُ مِنْ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَمِنْ هٰذِهِ السُّوْرَةِ، فَقَالَ: اسْتَمَعْتُ اِلَیْکَ یَا اَبَا بَکْرٍ فَاِذَا اَنْتَ تَخْفِضُ صَوْتَکَ

4216-سنن ابی داود - کتاب الصلاة' ابواب قیام اللیل - باب فی رفع الصوت بالقراء ة فی صلاة اللیل' حدیث:1148' صحیح ابن خزیمة - جماع ابواب ذکر الوتر وما فیه من السنن' جماع ابواب صلاة التطوع باللیل - باب الزجر عن الجهر بالقراء ة فی الصلاة إذا تاذی بالجهر بعض' حدیث:1093' المستدرک علی الصحیحین للحاکم - من کتاب صلاة التطوع' حدیث:1103' السنن الکبری للنسائی - کتاب فضائل القرآن' ذکر قول النبی صلی الله علیه وسلم : "لا یجهر - حدیث:7828' مسند احمد بن حنبل ' مسند ابی سعید الخدری رضی الله عنه - حدیث:11690' مسند عبد بن حمید - من مسند ابی سعید الخدری' حدیث:885

Marfat.com

قَالَ: اَخْفَضُ اَنْتَجِي رَبِّي قَالَ: وَاسْتَمَعْتُ اِلَيْكَ يَا عُمَرُ فَاِذَا اَنْتَ تَرْفَعُ صَوْتَكَ قَالَ: اَنْفِرُ الشَّيْطَانَ، وَاُوقِظُ النَّائِمَ قَالَ: وَاسْتَمَعْتُ اِلَيْكَ يَا بِلَالُ وَاِذَا اَنْتَ تَاْخُذُ مِنْ هٰذِهِ السُّورَةِ وَمِنْ هٰذِهِ السُّورَةِ قَالَ: اَجْمَعُ الطَّيِّبَ بِالطَّيِّبِ، اَخْلِطُ بَعْضَهُ اِلٰى بَعْضٍ قَالَ: كُلُّ هٰذَا حَسَنٌ

٭٭ عطاء بیان کرتے ہیں: ایک رات نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو تلاوت کرتے ہوئے سنا' جو نماز کے دوران پست آواز میں تلاوت کر رہے تھے' آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سنا کہ وہ بلند آواز میں تلاوت کر رہے تھے' آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو سنا کہ وہ کسی ایک سورت میں سے کچھ حصہ تلاوت کرتے تھے' پھر کسی دوسری سورت میں سے کچھ حصہ تلاوت کرتے تھے۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! میں نے تمہیں سنا تھا تم پست آواز میں تلاوت کر رہے تھے' اُنہوں نے عرض کی: میں اپنے پروردگار سے سرگوشی میں بات کرنے کے لیے اپنی آواز پست رکھتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عمر! میں نے تمہیں سنا تھا تم بلند آواز میں تلاوت کر رہے تھے' اُنہوں نے عرض کی: میں شیطان کو بھگانا چاہ رہا تھا اور سوئے ہوئے شخص کو جگانا چاہ رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے بلال! میں نے تمہاری تلاوت بھی سنی تھی' تم کچھ حصہ اس سورت میں سے تلاوت کر رہے تھے' کچھ حصہ اُس سورت میں سے تلاوت کر رہے تھے۔ اُنہوں نے عرض کی: میں ایک پاکیزہ چیز کو دوسری پاکیزہ چیز کے ساتھ جمع کر رہا تھا اور اُنہیں ایک دوسرے کے ساتھ ملا رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (تم میں سے) ہر ایک نے اچھا کام کیا ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَلْتَبِسُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ فِي الصَّلَاةِ

باب: جس شخص کو نماز کے دوران قرآن (کی تلاوت میں) مشابہہ لگ جائے

4219 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: النُّعَاسُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَالنُّعَاسُ فِي الْقِتَالِ اَمَنَةٌ مِنَ اللّٰهِ

٭٭ ابورزین بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کے دوران اونگھ آنا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے' اور جنگ کے دوران اونگھ آجانا اللہ تعالیٰ کی طرف سے امن (کی حالت) ہوتی ہے۔

4220 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شِخِّيرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَالَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلَاتِي وَقِرَاءَتِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ خِنْزَبٌ، فَاِذَا حَسَسْتَ بِهِ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، وَاتْفُلْ مِنْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا

٭٭ حضرت عثمان بن ابوالعاص ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! شیطان میرے' اور میری نماز اور میری تلاوت کے درمیان رکاوٹ بن جاتا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

Marfat.com

''یہ وہ شیطان ہے جس کا نام خنزب ہے جب تم اسے محسوس کرو تو تم مردود شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو اور اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دو''۔

4221 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنُ عَلٰى لِسَانِهٖ، فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُوْلُ، فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَضْطَجِعْ

✵✵ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص رات کے وقت تلاوت کر رہا ہو اور اُس کی زبان پر قرآن کی تلاوت اٹکنے لگے اور اُسے یہ پتا نہ چلے کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے تو اُسے نماز ختم کر کے سو جانا چاہیے''۔

4222 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَلْيَنَمْ عَلٰى فِرَاشِهٖ؛ فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِيْ اَيَدْعُوْ عَلٰى نَفْسِهٖ اَمْ يَدْعُوْ لَهَا

✵✵ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص نماز ادا کر رہا ہو اور اس دوران وہ اونگھنے لگے تو اُسے اپنے بستر پر جا کر سو جانا چاہیے کیونکہ اُسے یہ پتا ہی نہیں چلے گا کہ وہ اپنے خلاف دعا کر رہا ہے یا اپنے حق میں دعا کر رہا ہے''۔

4222-صحیح البخاری - کتاب الوضوء ' باب الوضوء من النوم - حدیث:208' صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب امر من نعس فی صلاته - حدیث:1349' صحیح ابن خزیمة - جماع ابواب المواضع التی تجوز الصلاة علیها ' جماع ابواب الافعال المباحة فی الصلاة - باب ذکر الدلیل علی ان النعاس فی الصلاة لا یفسد الصلاة' حدیث:863' مستخرج ابی عوانة - باب فی الصلاة بین الاذان والإقامة فی صلاة المغرب وغیره' بیان إیجاب النوم والاضطجاع إذا نعس المصلی فی صلاته إذا استعجم - حدیث:1774' صحیح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب الحدث فی الصلاة - ذکر الامر للمتهجد باللیل بالنوم عند غلبته إیاه علی ورده' حدیث:2625' موطا مالک - کتاب صلاة اللیل' باب ما جاء فی صلاة اللیل - حدیث:259' سنن الدارمی - کتاب الصلاة' باب : کراهیة الصلاة للناعس - حدیث:1404' سنن ابی داود - کتاب الصلاة' ابواب قیام اللیل - باب النعاس فی الصلاة' حدیث:1128' سنن ابن ماجه - کتاب إقامة الصلاة ' باب ما جاء فی المصلی إذا نعس - حدیث:1366' السنن للنسائی - سؤر الهرة' صفة الوضوء - باب النعاس' حدیث:162' السنن الکبری للنسائی - ذکر ما ینقض الوضوء وما لا ینقضه' النعاس - حدیث:150' مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول الله صلی الله علیه' حدیث:2917' السنن الکبری للبیهقی - کتاب الصلاة' جماع ابواب صلا التطوع - باب من نعس فی صلاته فلیرقد حتی یذهب عنه النوم' حدیث:4389' مسند احمد بن حنبل - مسند الانصار الملحق المستدرک من مسند الانصار - حدیث السیدة عائشة رضی الله عنها' حدیث:23760' مسند الحمیدی - احادیث عائشة ام المؤمنین رضی الله عنها عن رسول الله صلی الله علیه وسلم' حدیث:180' المعجم الاوسط للطبرانی - باب العین' من بقیة من اول اسمه میم من اسمه موسی - حدیث:8300

Marfat.com

4223 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تُغَالِبُوا هٰذَا اللَّيْلَ؛ فَاِنَّكُمْ لَا تُطِيْقُونَهُ، فَاِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلَاتِهٖ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَنَمْ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَاِنَّهٗ اَسْلَمُ لَهٗ

٭٭ ابواحوص بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ اس رات پر غلبہ پانے کی کوشش نہ کرو کیونکہ تم اس کی طاقت نہیں رکھو گے، جب کسی شخص کو (رات کی نفل) نماز کے دوران اونگھ آ جائے، تو وہ نماز ختم کر کے اپنے بستر پر سو جائے، یہ چیز اس کے لیے زیادہ سلامتی والی ہو گی۔

4224 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِیْ لُبَابَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ، اَوْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يُرِيْدُ اَنْ يَقُوْمَ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ، فَيَغْلِبُهٗ عَيْنَاهُ عَنْهَا، اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَجْرَهَا، وَكَانَ نَوْمُهٗ صَدَقَةً تَصَدَّقَ بِهَا اللّٰهُ عَلَيْهِ.

٭٭ سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو بھی شخص رات کے وقت کسی بھی گھڑی میں نوافل ادا کرتا ہے اور اس دوران اس کی آنکھ لگ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کا اجر نصیب کرتا ہے اور یہ نینداس کے لیے صدقہ ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اسے عطا کیا ہوتا ہے۔

4225 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِیْ مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

٭٭ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

بَابٌ: كَيْفَ تَكُوْنُ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ؟ وَكَيْفَ كَانَتِ الصَّلَاةُ قَبْلَ صَلَاةِ الْخَوْفِ؟

باب: دن اور رات کی (نفل) نماز کیسے ادا کی جائے گی اور نمازِ خوف سے پہلے نماز کیسے ادا کی جاتی تھی؟

4226 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّهٗ كَانَ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، وَبِنَهَارٍ اَرْبَعًا ثُمَّ يُسَلِّمُ.

٭٭ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رات کے نوافل دو دو کر کے ادا کرتے تھے اور دن کے نوافل چار چار کر کے ادا کرتے تھے اور پھر سلام پھیرتے تھے۔

4227 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهٗ

٭٭ نافع کے حوالے سے یہی روایت حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے۔

4228 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ اَنَسٍ لَيْلَةً، فَصَلّٰى مَثْنٰى مَثْنٰى ثُمَّ سَلَّمَ

Marfat.com

** ثابت بیان کرتے ہیں: ایک رات میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ٹھہر گیا تو انہوں نے دو دو کر کے نوافل ادا کیے۔ (وہ دو رکعات ادا کرنے کے بعد) سلام پھیر دیتے تھے۔

4229 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُقَاتِلٍ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّیْلِ، فَقَالَ: مَثْنٰی مَثْنٰی، فَقُلْتُ: صَلَاةُ النَّهَارِ؟ فَقَالَ: اَرْبَعًا

** حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نفل نماز کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: وہ دو دو کر کے ادا کی جائے گی۔ میں نے دریافت کیا: دن کی (نفل) نماز؟ تو آپ نے فرمایا: چار (چار رکعات کر کے ادا کی جائے گی)۔

4230 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ عَمْرَةَ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ: فِیْ كُلِّ مَثْنٰی مِنَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ تَسْلِیْمٌ

** سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: رات اور دن کی (نفل نماز میں) ہر دو رکعات کے بعد سلام پھیرا جائے گا۔

4231 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا الثَّوْرِیُّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ: اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ یُجْزِیْكَ التَّشَهُّدُ فِی الصَّلَاةِ، اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ لَكَ حَاجَةٌ فَتُسَلِّمَ

** ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: رات اور دن کی نمازوں میں صرف تشہد پڑھ لینا تمہارے لیے کفایت کرے گا (یعنی اگر تم سلام نہیں بھی پھیرتے، تو کوئی حرج نہیں ہے) البتہ اگر تمہیں کوئی کام ہو تو تم سلام پھیرو گے۔

4232 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: یُجْزِیْكَ التَّشَهُّدُ، وَاِنْ صَلَّیْتَ مِائَةَ رَكْعَةٍ

** عطاء فرماتے ہیں: تمہارے لیے صرف تشہد پڑھنا بھی کافی ہوگا (سلام پھیرنا لازم نہیں ہوگا) خواہ تم ایک سو رکعات ادا کر لو۔

4233 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ. عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یُصَلِّ یَوْمَ الْاَحْزَابِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، حَتّٰی ذَهَبَ هَوِیٌّ مِنَ اللَّیْلِ. قَالَ: وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ صَلَاةُ الْخَوْفِ، فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ ثُمَّ اَقَامَ الظُّهْرَ، فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ یُصَلِّیْهَا فِیْ وَقْتِهَا، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ لِلْعَصْرِ، فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ یُصَلِّیْهَا فِیْ وَقْتِهَا، ثُمَّ اَمَرَهُ فَقَامَ لِلْمَغْرِبِ فَصَلَّاهَا فِیْ وَقْتِهَا كَمَا كَانَ یُصَلِّیْهَا فِیْ وَقْتِهَا، فَاَمَرَهُ فَقَامَ لِلْعِشَاءِ فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ یُصَلِّیْهَا فِیْ وَقْتِهَا "

** حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خندق کے دن ظہر، عصر اور عشاء کی نمازیں ادا نہیں کیں یہاں تک کہ رات کا خاصا حصہ گزر گیا۔ راوی بیان کرتے ہیں: یہ نمازِ خوف کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے۔

Marfat.com

پھر نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' اُنہوں نے اذان دی' پھر اُنہوں نے ظہر کی نماز کے لیے اقامت کہی تو نبی اکرم ﷺ نے اس نماز کو اُسی طرح ادا کیا جس طرح آپ اسے اس کے مخصوص وقت میں ادا کرتے تھے' پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو اُنہوں نے عصر کی نماز کے لیے اقامت کہی تو نبی اکرم ﷺ نے اس نماز کو اُسی طرح ادا کیا جس طرح آپ اس کو اس کے مخصوص وقت میں ادا کرتے تھے' پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' وہ کھڑے ہوئے' اور اُنہوں نے مغرب کی نماز کے لیے (اقامت کہی) تو نبی اکرم ﷺ نے اس نماز کو اُس وقت میں اُسی طرح ادا کیا جس طرح آپ اس نماز کو اس کے مخصوص وقت میں ادا کرتے تھے' پھر نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو وہ عشاء (کی اقامت کہنے کے لیے) کھڑے ہوئے' تو نبی اکرم ﷺ نے اس نماز کو اُسی طرح ادا کیا' جس طرح آپ اس نماز کو اس کے مخصوص وقت میں ادا کرتے تھے۔

4234 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهِ صَلَاةَ الظُّهْرِ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ صَلَاةُ الْخَوْفِ قَالَ: فَتَلَهَّفَ الْمُشْرِكُونَ اَنْ لَا يَكُونُوا حَمَلُوا عَلَيْهِ قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: فَاِنَّ لَهُمْ صَلَاةً قَبْلَ مَغْرِبَانِ الشَّمْسِ هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا: لَوْ صَلَّوْا بَعْدُ لَحَمَلْنَا عَلَيْهِمْ، فَارْصَدُوا ذٰلِكَ، فَنَزَلَتْ صَلَاةُ الْخَوْفِ، فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِصَلَاةِ الْعَصْرِ

❊❊ مجاہد بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب کو نمازِ خوف کا حکم نازل ہونے سے پہلے ظہر کی نماز پڑھائی۔ راوی بیان کرتے ہیں: مشرکین نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ اُنہوں نے یکبارگی آپ پر حملہ کیوں نہیں کیا! اُن میں سے ایک شخص نے کہا: یہ لوگ سورج غروب ہونے کے وقت ایک نماز ادا کرتے ہیں جو ان کے نزدیک ان کی جانوں سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ تو اُن لوگوں نے کہا: اگر یہ لوگ بعد میں نماز ادا کریں گے' تو ہم ان پر حملہ کر دیں گے۔ پھر وہ لوگ گھات میں بیٹھ گئے' اسی دوران نمازِ خوف کا حکم نازل ہوا' تو نبی اکرم ﷺ نے ان لوگوں کو (پہلی مرتبہ) عصر کی نماز' نمازِ خوف کے طور پر پڑھائی۔

بَابُ صَلَاةِ الْخَوْفِ

باب: نمازِ خوف کا بیان

4235 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: لَمْ يُصَلِّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ اِلَّا مَرَّتَيْنِ، مَرَّةً بِذِي الرِّقَاعِ مِنْ اَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ، وَمَرَّةً بِعُسْفَانَ، وَالْمُشْرِكُونَ بِضَجْنَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قَالَ: فَصَفَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابَهُ كُلَّهُمْ خَلْفَهُ، وَهُمْ بِعُسْفَانَ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلّٰى، فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ بِالَّذِينَ يَلُونَهُ، وَقَامَ الْاٰخَرُونَ خَلْفَهُ يَحْرُسُونَهُ، فَلَمَّا سَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ قَامُوا، وَسَجَدَ اُولٰئِكَ الَّذِينَ خَلْفَهُ، ثُمَّ تَقَدَّمُوا اِلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ، وَتَاَخَّرُوا هٰؤُلَاءِ، ثُمَّ رَكَعَ بِهِمْ جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ بِالَّذِينَ يَلُونَهُ، وَقَامُوا الْاٰخَرُونَ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُ

Marfat.com

وَسَهُمْ مِنَ السَّجْدَةِ سَجَدَ أُولَئِكَ، ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ جَمِيعًا، وَتَمَّتْ لَهُمْ صَلَاتُهُمْ

✺✺ مجاہد بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے صرف دو مرتبہ یا شاید ایک مرتبہ نمازِ خوف ادا کی ہے' ایک مرتبہ غزوۂ ذات الرقاع کے موقع پر جو بنوسلیم کی سرزمین پر ادا کی گئی اور ایک مرتبہ عسفان کے مقام پر ادا کی' جبکہ مشرکین ضجنان کے مقام پر موجود تھے' اور مسلمانوں اور قبلہ کے درمیان موجود تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے تمام اصحاب کی اپنے پیچھے صفیں بنالیں' یہ لوگ عسفان میں موجود تھے' پھر نبی اکرم ﷺ آگے بڑھے' آپ نے نماز ادا کی' آپ نے ان تمام حضرات کے ساتھ رکوع کیا' پھر جو لوگ آپ کے قریب تھے وہ سجدہ میں چلے گئے' اور دوسرے لوگ پیچھے کھڑے رہے' اور ان کی حفاظت کرتے رہے' جب نبی اکرم ﷺ نے اُن لوگوں کے ساتھ دو مرتبہ سجدہ کرلیا تو یہ لوگ کھڑے ہو گئے' اور جو لوگ پیچھے موجود تھے وہ سجدہ میں چلے گئے' پھر وہ لوگ پہلی والی صف کی جگہ آ گئے' اور پہلی والی صف کے لوگ پیچھے چلے گئے' پھر نبی اکرم ﷺ نے ان سب کے ساتھ رکوع کیا لیکن جو لوگ آپ کے قریب کھڑے تھے اُنہوں نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا اور دوسرے لوگ کھڑے ہوئے ان کی حفاظت کرتے رہے' جب نبی اکرم ﷺ اور اُن کے ساتھیوں نے سجدہ سے سر اُٹھایا تو ان لوگوں نے سجدہ کیا (جو حفاظت کر رہے تھے) پھر نبی اکرم ﷺ نے اُن سب لوگوں سمیت سلام پھیرا تو یوں ان کی نماز مکمل ہوگئی۔

4236 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ مُجَاهِدٌ فِي قَوْلِهِ: (إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا) (النساء: 101): " نَزَلَتْ يَوْمَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ وَالْمُشْرِكُونَ بِضَجْنَانَ، فَتَوَافَقُوا، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا، رُكُوعُهُمْ وَسُجُودُهُمْ وَقِيَامُهُمْ وَاحِدٌ مَعًا جَمِيعًا، فَهَمَّ بِهِمُ الْمُشْرِكُونَ أَنْ يُغِيرُوا عَلَى أَمْتِعَتِهِمْ وَيُقَاتِلُونَهُمْ، فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ (فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ) (النساء: 102)، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ، وَصَفَّ أَصْحَابَهُ صَفَّيْنِ، وَكَبَّرَ بِهِمْ جَمِيعًا، فَسَجَدَ الْأَوَّلُونَ بِسُجُودِهِ، وَالْآخِرُونَ قِيَامٌ لَمْ يَسْجُدُوا، حَتَّى قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الْأَوَّلُ، ثُمَّ كَبَّرَ بِهِمْ وَرَكَعُوا جَمِيعًا، فَتَقَدَّمُوا الصَّفُّ الْآخِرُ، وَاسْتَأْخَرُوا الصَّفُّ الْأَوَّلُ، فَتَعَاقَبُوا السُّجُودَ كَمَا فَعَلُوا أَوَّلَ مَرَّةٍ، وَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ "

✺✺ مجاہد اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں: (ارشادِ باری تعالیٰ ہے:)

''اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے' وہ تمہیں آزمائش کا شکار کر دیں گے''۔

(مجاہد بیان کرتے ہیں:) یہ آیت اُس دن نازل ہوئی جب نبی اکرم ﷺ عسفان میں موجود تھے' اور مشرکین ضجنان میں موجود تھے' تو اُس وقت نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب کو ظہر کی نماز میں چار رکعات پڑھائیں جن میں آپ کا رکوع' آپ کا سجدہ اور آپ کا قیام ایک جتنا تھا' تو مشرکین نے یہ ارادہ کیا کہ مسلمانوں کے ساز و سامان پر حملہ کر کے اُنہیں قتل کر دیں گے' تو اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ پر یہ آیت نازل کی:

''تو ایک گروہ کھڑا ہو جائے''۔

Marfat.com

اللہ! نبی اکرم ﷺ کے لیے کسی ایک کو اختیار کرلے! راوی کہتے ہیں: تو وہ شخص پہلے آگیا جو لحد بناتا تھا' تو اُس نے نبی اکرم ﷺ کے لیے لحد تیار کی۔

6384 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ: كَانَ بِالْمَدِينَةِ رَجُلَانِ: اَحَدُهُمَا يَلْحَدُ الْقُبُورَ، وَالْاٰخَرُ يَشُقُّ فَلَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا: اَيُّهُمَا جَاءَ اَمَرْنَاهُ يَعْمَلُ عَمَلَهُ، فَجَاءَ الَّذِي يَلْحَدُ فَاَمَرُوهُ فَلَحَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✵✵ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ میں دو آدمی تھے' جن میں سے ایک قبروں میں لحد بناتا تھا اور دوسرا شق کے طور پر قبر بناتا تھا' جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو لوگوں نے کہا: جو شخص پہلے آگیا ہم اُسے یہ ہدایت کریں گے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے لیے یہ خدمت سرانجام دے۔ تو وہ شخص پہلے آگیا جو لحد بناتا تھا' تو لوگوں نے اُسے ہدایت کی تو اُس نے نبی اکرم ﷺ کے لیے لحد تیار کی۔

6385 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عُثْمَانَ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللَّحْدُ لَنَا، وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

✵✵ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسروں کے لیے ہے''۔

6386 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانُوْا يَسْتَحِبُّونَ اللَّحْدَ، وَيَكْرَهُونَ الشَّقَّ، وَيَكْرَهُونَ الْاٰجُرَ فِي الْقَبْرِ، وَيَسْتَحِبُّونَ اللَّبِنَ وَالْقَصَبَ، وَكَانُوْا يَكْرَهُونَ اِذَا سُوِّيَ عَلَى الْمَيِّتِ اَنْ يَقُومَ الْوَلِيُّ عَلٰى قَبْرِهٖ فَيُعَزّٰى بِهٖ

✵✵ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: پہلے لوگ لحد کو پسند کرتے تھے اور شق کو ناپسند کرتے تھے' وہ قبر میں اجر کو ناپسند کرتے تھے' وہ لوگ اینٹ اور نرکل (کانے) رکھنے کو مستحب سمجھتے تھے اور وہ لوگ اس بات کو بھی مکروہ سمجھتے تھے کہ جب میت کو دفن کر دیا جائے تو اُس کا ولی قبر کے پاس کھڑا ہو اور اُس کے ساتھ تعزیت کی جائے۔

6387 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ الَّذِي لَحَدَ قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو طَلْحَةَ، وَاَنَّ الَّذِي اَلْقَى الْقَطِيفَةَ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُقْرَانُ

6385-سنن ابی داود - کتاب الجنائز' باب فی اللحد - حدیث:2809' سنن ابن ماجه - کتاب الجنائز' باب ما جاء فی استحباب اللحد - حدیث:1549' السنن للنسائی - کتاب الجنائز' اللحد والشق - حدیث:1992' مصنف ابن ابی شیبة - کتاب الجنائز' فی اللحد للمیت من اقر به وکره الشق - حدیث:11426' السنن الکبری للنسائی - کتاب الجنائز' اللحد والشق - حدیث:2111' مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول الله صلی الله علیه' حدیث:2366'مسند الحمیدی - احادیث جریر بن عبد الله البجلی رضی الله عنه' حدیث:779' مسند الطیالسی - احادیث جریر بن عبد الله البجلی' حدیث:697' المعجم الکبیر للطبرانی - باب الجیم' باب من اسمه جابر - زاذان ابو عمر' حدیث:2270

Marfat.com

٭٭ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جس شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد بنائی تھی اُن کا نام حضرت ابوطلحہ تھا اور جن صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر چادر ڈالی تھی وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت شقران رضی اللہ عنہ تھے۔

6388 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُرِشَ فِيْ قَبْرِهٖ جَرْدُ قَطِيفَةٍ كَانَ يَرْكَبُ عَلَيْهَا فِيْ حَيَاتِهٖ، قُلْنَا لِاَبِيْ بَكْرٍ: فَلَوْ فَعَلَ النَّاسُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: كَلَّا، اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ كَغَيْرِهٖ

٭٭ حسن بصری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف میں وہ چادر بچھائی گئی تھی جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی میں بیٹھا کرتے تھے۔

راوی کہتے ہیں: ہم نے امام عبدالرزاق سے دریافت کیا: اگر اب بھی لوگ ایسا کریں (تو کیا حکم ہوگا؟) انہوں نے جواب دیا: ہرگز نہیں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال دوسرے لوگوں کی طرح نہیں ہے۔

6389 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: بَلَغَنِيْ اَنَّهُ فُرِشَ فِيْ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةٌ فَدَكِيَّةٌ

٭٭ معمر بیان کرتے ہیں: مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک میں فدک سے آئی ہوئی ایک چادر بچھائی گئی تھی۔

6390 - آثار صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِيْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ عَمِّهٖ قَالَ: مَاتَتْ مَيْمُوْنَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ فَاَخَذْتُ رِدَائِيْ فَبَسَطْتُهٗ تَحْتَهَا فَاَخَذَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَرَمٰى بِهٖ

٭٭ عبیداللہ بن عبداللہ اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ''سرف'' کے مقام پر ہوا' تو میں نے اپنی چادر لی اور اُن کے نیچے بچھادی تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اُس چادر کو پکڑ کر ایک طرف کر دیا۔

6391 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ، مِنْ اَصْحَابِهِمْ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُسِّدَ لَبِنَةً جُعِلَ اِلَيْهَا رَاْسُهٗ تَدْعَمُهٗ وَلَا تُجْعَلُ تَحْتَ خَدِّهٖ، قُلْنَا لِاَبِيْ بَكْرٍ: لَبِنَةٌ صَحِيحَةٌ اَمْ كَسِيْرَةٌ؟ قَالَ: بَلْ لَبِنَةٌ

٭٭ ابوبکر بن محمد نے کئی حضرات کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک اینٹ تکیہ کے طور پر رکھی گئی آپ کا سر مبارک اُس پر رکھ دیا گیا' اُسے آپ کے رخسار کے نیچے نہیں رکھا گیا۔

راوی کہتے ہیں: ہم نے امام ابوبکر بن محمد سے دریافت کیا: کیا وہ اینٹ سالم تھی' یا ٹوٹی ہوئی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: بس وہ اینٹ تھی۔

Marfat.com

6392 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ، وَعَلِيٍّ اَنَّهُ لُحِدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُرِضَ عَلَيْهِ اللَّبِنُ وَنُصِبَ

✻✻ ابن جریج نے حضرت ابوبکر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد بنائی گئی تو آپ کے لیے اطراف میں اینٹیں رکھی گئیں اور انہیں نصب کیا گیا۔

بَابُ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ

باب: جنازہ پر تکبیر کہنا

6393 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، وَاَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَعَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ لِاَصْحَابِهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ فَصَفُّوا خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ اَرْبَعًا، وَبِهِ نَاْخُذُ

✻✻ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو نجاشی کے انتقال کی اطلاع دی' یہ حضرات مدینہ منورہ میں موجود تھے' ان حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صفیں بنالیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نمازِ جنازہ ادا کرتے ہوئے چار تکبیریں کہیں۔

(امام عبدالرزاق کہتے ہیں:) ہم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

6394 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَاَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا

✻✻ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون کی نماز جنازہ ادا کرتے ہوئے اس پر چار تکبیریں کہیں۔

6395 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ قَالَ: كَانُوا يُكَبِّرُونَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعًا وَخَمْسًا وَاَرْبَعًا حَتّٰى كَانَ زَمَنُ عُمَرَ فَجَمَعَهُمْ فَسَاَلَهُمْ فَاَخْبَرَهُمْ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ بِمَا رَاَى، فَجَمَعَهُمْ عَلَى اَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ كَاَطْوَلِ الصَّلَاةِ، يَعْنِي الظُّهْرَ "

✻✻ ابووائل بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں لوگ سات' یا پانچ' یا چار تکبیریں کہا کرتے تھے' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو انہوں نے لوگوں کو جمع کیا اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا' ہر شخص نے اپنی رائے کے مطابق انہیں بتایا تو ان سب نے اس بات پر اتفاق کیا کہ چار تکبیریں کہی جائیں گی' جو سب سے طویل نماز یعنی ظہر کی نماز میں ہوتی ہیں۔

6396 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ رَزِينٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَبَّرَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَلَى اُمِّهِ اَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَمَا حَسَدَهَا خَيْرًا

Marfat.com

امام شعبی فرماتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ کے انتقال پر چار تکبیریں کہی تھیں۔

6397 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى قَالَ: كَبَّرَ عُمَرُ عَلٰى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ اَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَسَاَلَ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُدْخِلُهَا قَبْرَهَا؟ فَقُلْنَ: مَنْ كَانَ يَرَاهَا فِيْ حَيَاتِهَا

امام شعبی عبدالرحمن بن ابزیٰ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں کہی تھیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج سے دریافت کیا تھا کہ انہیں ان کی قبر میں کون اتارے گا؟ تو ان ازواج نے جواب دیا: جو ان کی زندگی میں انہیں دیکھ سکتا تھا۔

6398 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: كَبَّرَ عَلِيٌّ عَلٰى يَزِيْدَ بْنِ الْمُكَفَّفِ النَّخَعِيِّ اَرْبَعًا

عمیر بن سعید بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یزید بن مکفف نخعی کی نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں کہی تھیں۔

6399 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ يَقُوْلُ: صَلّٰى عَلِيٌّ عَلٰى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا

عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ ادا کرتے ہوئے ان پر چھ تکبیریں کہی تھیں۔

6400 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ اَنَّ عَلِيًّا كَبَّرَ عَلٰى جَنَازَةٍ خَمْسًا

ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک جنازہ میں پانچ تکبیریں کہی تھیں۔

6401 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: كُلٌّ قَدْ فَعَلَ، فَاجْتَمَعَ النَّاسُ عَلٰى اَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ

ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: انہوں نے سب کیا ہے لیکن لوگوں کا اتفاق چار تکبیروں پر ہو گیا۔

6402 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِيْ مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ كَانَ يَجْمَعُ النَّاسَ بِالْحَمْدِ، وَيُكَبِّرُ عَلَى الْجَنَائِزِ ثَلَاثًا "

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ لوگوں کو جمع کر کے سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے اور جنازہ پر تین تکبیریں کہتے تھے۔

6403 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ، اَنَّ عَلِيًّا، صَلّٰى عَلٰى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيْنَا فَقَالَ: اِنَّهُ بَدْرِيٌّ، قَالَ الشَّعْبِيُّ: وَقَدِمَ عَلْقَمَةُ مِنَ الشَّامِ، فَقَالَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ: اِنَّ اِخْوَتَكَ بِالشَّامِ يُكَبِّرُوْنَ عَلٰى جَنَائِزِهِمْ خَمْسًا، فَلَوْ وَقَّتَّ لَنَا

Marfat.com

وَقْتًا نُتَابِعُكُمْ عَلَيْهِ، فَأَطْرَقَ عَبْدُ اللّٰهِ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ: انْظُرُوْا جَنَائِزَكُمْ فَكَبِّرُوْا عَلَيْهَا مَا كَبَّرَ اَئِمَّتُكُمْ، لَا وَقْتَ وَلَا عَدَدَ

✵ عبداللہ بن معقل بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ ادا کرتے ہوئے اُس پر چھ تکبیریں کہیں' پھر وہ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور بولے: یہ ''بدری'' ہیں۔

امام شعبی بیان کرتے ہیں: علقمہ شام سے آئے تو اُنہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ کے بھائی شام میں جنازوں پر پانچ تکبیریں کہتے ہیں' اگر آپ ہمارے لیے اس کی کوئی متعین تعداد ذکر کر دیں' تو ہم اُس کی پیروی کیا کریں؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک لمحہ کے لیے سوچا پھر فرمایا: تم اپنے جنازوں کا جائزہ لو اور اُن پر اتنی ہی تکبیر کہو' جتنی تمہارے آئمہ تکبیر کہتے ہیں' اس کا کوئی وقت یا کوئی تعداد متعین نہیں ہے۔

6404 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَجَرِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى صَلَّى عَلَى بِنْتٍ لَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا، ثُمَّ قَامَ سَاعَةً فَسَبَّحُوا بِهِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ تَرَوْنَ اَنِّي اُكَبِّرُ خَمْسًا، وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ اَرْبَعًا قَالَ: ثُمَّ رَكِبَ مَعَهَا، وَجَعَلَ يَقُوْلُ لِقَائِدِهِ: لَا تُقَدِّمْنِي اَمَامَهَا، وَجَعَلَ النِّسَاءُ يَبْكِيْنَ، فَقَالَ: لَا تَرْثِيْنَ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَلَى الْمَرَاثِيْ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: وَكَانَ ابْنُ اَبِي اَوْفَى اَعْمَى، وَيَرَوْنَ قِيَامَهُ بَعْدَ التَّكْبِيْرَةِ الرَّابِعَةِ يَدْعُوْ لِلْمَيِّتِ وَعَامَّةُ النَّاسِ عَلَيْهِ

✵ ابواسحاق ہجری بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ اُنہوں نے اپنی صاحبزادی کی نمازِ جنازہ پڑھاتے ہوئے چار تکبیریں کہیں' پھر وہ کچھ دیر کھڑے رہے اور تسبیح پڑھتے تھے' پھر اُنہوں نے فرمایا: اب تم دیکھو گے کہ اب میں پانچویں مرتبہ تکبیر کہنے لگا ہوں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چار مرتبہ تکبیریں کہتے ہوئے دیکھا۔ راوی کہتے ہیں: پھر وہ اُس خاتون کے جنازہ کے ساتھ سوار ہوئے اور وہ ساتھ لے کر چلنے والے شخص سے یہ کہنے لگے: تم مجھے جنازہ کے آگے نہ لے کے جانا۔ خواتین نے رونا شروع کیا' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نہ رونا' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رونے سے منع کیا ہے۔

ابن عیینہ کہتے ہیں: حضرت ابن ابواوفی رضی اللہ عنہ نابینا تھے اور لوگ چوتھی تکبیر کے بعد اُن کے کھڑے ہو کر میت کے لیے دعا کرنے کے بارے میں یہ رائے رکھتے تھے (جس کی اُن کی وضاحت کی) اور عام لوگوں کا بھی یہی معمول ہے۔

6405 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: التَّكْبِيْرُ عَلَى الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ اَرْبَعًا، قُلْتُ: بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: فَوَضَعُوا رَجُلَيْنِ جَمِيْعًا، قَالَ يُكَبِّرُ عَلَيْهِمَا اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ، فَقَالَ السَّائِلُ: فَاِنَّ اُنَاسًا يَقُوْلُوْنَ: ثَلَاثٌ كَمَا الْمَغْرِبُ ثَلَاثٌ قَالَ: مَا سَمِعْنَا بِذٰلِكَ

✵ عطاء فرماتے ہیں: مرد اور عورت کی نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں کہی جائیں گی۔ میں نے دریافت کیا: خواہ رات میں یا دن میں؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا: اگر لوگ دو لوگوں کے جنازے ایک ساتھ رکھ دیتے ہیں؟ تو فرمایا: اُن دونوں پر چار تکبیریں کہی جائیں گی۔ سائل نے دریافت کیا: کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ تین تکبیریں ہوتی ہیں' جس طرح

Marfat.com

مغرب کی نماز میں تکبیریں ہوتی ہیں۔تو عطاء نے جواب دیا: ہم نے اس بارے میں کوئی روایت نہیں سنی ہے۔

6406 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ، اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُوُفِّیَ الْيَوْمَ رَجُلٌ صَالِحٌ مِنَ الْحَبَشِ اَصْحَمَةُ، هَلُمَّ فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ: فَصَفَفْنَا فَصَلَّى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مَعَهٗ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَتَفْسِيْرُ اَصْحَمَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ: عَطَاءٌ

✻✻ عطاء بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: آج حبشہ میں ایک نیک آدمی کا انتقال ہوگیا' اصحمہ کا (یعنی شاہ حبشہ نجاشی کا) تم لوگ آؤ اور اس کی نماز جنازہ ادا کرو۔راوی کہتے ہیں: ہم نے صفیں بنالیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ ادا کی' آپ کے ساتھ ہم نے بھی نماز جنازہ ادا کی۔

امام عبدالرزاق کہتے ہیں: عربی میں ''اصحمہ'' کا مطلب عطاء ہے۔

6407 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جُبَيْرٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ صَلَّى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَوْضِعِ الْجَنَازَةِ فَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: اَتَدْرُوْنَ عَلٰى مَنْ صَلَّيْتُ؟ قَالُوْا: لَا قَالَ: عَلٰى اَصْحَمَةَ

✻✻ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ ادا کرتے ہوئے چار تکبیریں کہیں پھر آپ نے دریافت کیا: کیا تم لوگ جانتے ہو کہ میں نے کس کی نماز جنازہ ادا کی ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی نہیں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اصحمہ (یعنی حبشہ کے بادشاہ نجاشی کی)۔

6408 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ ذُبَابٍ اَنَّهُمْ لَمْ يَخْتَلِفُوْا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِیِّ بِبَقِيْعِ الْمُصَلّٰى " قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَكَانَ الثَّوْرِیُّ اِذَا كَبَّرَ عَلَى الْجَنَائِزِ اَرْبَعًا سَلَّمَ وَلَمْ يَنْتَظِرِ الْخَامِسَةَ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ

✻✻ ابن جریج بیان کرتے ہیں: حارث بن عبدالرحمن بن ابوذباب نے مجھے یہ بات بتائی ہے: علماء کا اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی نماز جنازہ جنت البقیع کی جنازگاہ میں ادا کی تھی۔

امام عبدالرزاق بیان کرتے ہیں: سفیان ثوری جب کسی جنازہ میں چار تکبیریں کہتے تھے تو وہ سلام پھیر دیتے تھے' وہ پانچویں تکبیر کا انتظار نہیں کرتے تھے اور میں بھی ایسا ہی کرتا ہوں۔

6409 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلٰى اُمِّ كُلْثُوْمٍ اُخْتِ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ وَتُوُفِّيَتْ بِمَكَّةَ فَصَلّٰى عَلَيْهَا بِالْبَقِيْعِ بَقِيْعِ الْمُصَلّٰى، وَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا

✻✻ ابن جریج نے ابوبکر نامی راوی کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کیا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا جو سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کی بہن تھیں' ان کی نماز جنازہ ادا کی' ان کا انتقال مدینہ منورہ میں ہوا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت

Marfat.com

البقیع کی جنازگاہ میں اُن کی نمازِ جنازہ ادا کی اور اس میں چار تکبیریں کہیں۔

6410 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُطِيلُ الْقِيَامَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَائِزِ، وَيُكَبِّرُ الْاِمَامُ اَرْبَعًا "

✽✽ موسیٰ بن عقبہ' نافع کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نمازِ جنازہ میں طویل قیام کرتے تھے اور امام کے طور پر چار تکبیریں کہتے تھے۔

6411 - اقوالِ تابعین: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اِذَا كَبَّرَ الْاِمَامُ عَلَى الْجَنَازَةِ ثُمَّ جِيءَ بِاُخْرَى كَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا، فَيَكُونُ اَرْبَعًا لِلْاُخْرَى وَخَمْسًا لِلْاُولَى، وَكَانَ اِبْرَاهِيمُ يَكْرَهُ اَنْ يَكُونَ آخِرَ عَهْدِ الْمَيِّتِ نَايًا، اَوْ اَنْ يَمُرَّ الرَّاكِبُ بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَازَةِ، وَاَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ الْمَيِّتِ مِنْ مُقَدَّمِ السَّرِيرِ اَوْ مُؤَخَّرِهِ، وَاَنْ يَمُرَّ اَهْلُ الْمَيِّتِ بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَازَةِ قَرِيبًا اَوْ خَلْفَهَا قَرِيبًا، يُفَخِّمُ بِذَلِكَ الْمَيِّتَ، وَاِذَا فَاجَاَتْهُ جَنَازَةٌ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ تَيَمَّمَ وَصَلَّى عَلَيْهَا، وَاِذَا فَاتَهُ مِنَ التَّكْبِيرِ شَيْءٌ بَادَرَ قَبْلَ اَنْ تُرْفَعَ فَكَبَّرَ مَا فَاتَهُ

✽✽ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: جب امام نمازِ جنازہ کے لیے تکبیر کہہ دے پھر دوسرا جنازہ لایا جائے تو امام اُس پر بھی چار تکبیریں کہے گا۔ اس طرح دوسرے جنازہ کے لیے چار تکبیریں ہوں گی اور پہلے کے لیے پانچ ہو جائیں گی۔ ابراہیم نخعی اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ میت کے ساتھ آخری چیز ہو یا کوئی سوار شخص جنازے کے آگے سے گزرے یا کوئی شخص چارپائی کے اگلے یا پیچھے حصہ میں چارپائی کی چوڑائی کی سمت کے درمیان کھڑا ہو یا اہلِ میت میں سے کچھ لوگ جنازہ کے آگے سے اُس کے قریب ہو کر یا قریب سے کچھ پیچھے ہو کر گزریں اور وہ اُس کے ذریعہ میت کی تعظیم کریں' اُن کے پاس جب اچانک کوئی جنازہ آتا اور وہ اُس وقت باوضو نہیں ہوتے تھے تو وہ تیمم کر کے نمازِ جنازہ ادا کر لیتے تھے اور اگر اُن کی کوئی تکبیر رہ جاتی ہے تو وہ اگلی تکبیر ہونے سے پہلے جلدی ہی فوت شدہ تکبیر ادا کر لیتے تھے۔

بَابُ مَنْ فَاتَهُ شَيْءٌ مِنَ التَّكْبِيرِ

باب: جس شخص کی کوئی تکبیر رہ جائے

6412 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: اِذَا فَاتَكَ شَيْءٌ مِنَ التَّكْبِيرِ مَعَ الْاِمَامِ فَكَبِّرْ مَا فَاتَكَ

✽✽ ابن جریج نے عطاء کا یہ قول نقل کیا ہے: جب تمہاری امام کے ساتھ کوئی تکبیر رہ جائے' تو جو تکبیر رہ گئی تھی تم وہ کہہ لو۔

6413 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، وَمُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اِذَا فَاتَكَ شَيْءٌ مِنَ التَّكْبِيرِ فَبَادِرْ قَبْلَ اَنْ تَرْفَعَ، وَبِهِ نَاْخُذُ

Marfat.com

٭٭ عطاء ثوری حماد مغیرہ اور ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب تمہاری کوئی تکبیر رہ جائے تو تم اگلی تکبیر سے پہلے اسے کہہ لو۔

(امام عبدالرزاق فرماتے ہیں:) ہم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

6414 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: إِذَا فَاتَهُ بَعْضُ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجِنَازَةِ قَضَى مَا فَاتَهُ

٭٭ قتادہ فرماتے ہیں: جب کسی شخص کی نمازِ جنازہ میں سے کوئی تکبیر رہ جائے تو وہ فوت شدہ تکبیر کی قضاء کرلے۔

6415 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: كَانَ عَلَى الْجِنَازَةِ إِذَا فَاتَهُ شَيْءٌ مِنَ التَّكْبِيرِ لَمْ يَقْضِهِ

٭٭ حسن بصری فرماتے ہیں: جب جنازہ میں سے کسی شخص کی تکبیر رہ جائے تو وہ اُس کی قضاء نہیں کرے گا۔

6416 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: إِذَا جِئْتَ وَقَدْ كَبَّرَ الْإِمَامُ عَلَى الْمَيِّتِ، فَقُمْتَ فِي الصَّفِّ فَلَمْ تُكَبِّرْ حَتَّى يُكَبِّرُوا فَكَبِّرْ مَعَهُمْ

٭٭ حارث بن زید بیان کرتے ہیں: جب تم آؤ اور امام میت کے لیے تکبیر کہہ چکا ہو تو تم صف میں کھڑے ہو جاؤ، تم تکبیر نہ کہو جب وہ لوگ اگلی تکبیر کہیں تو تم اُن کے ساتھ تکبیر کہہ دو۔

بَابُ السَّهْوِ وَالصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَائِزِ وَلَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ عَلَى الْجَنَائِزِ شَيْءٌ

باب: نمازِ جنازہ کے دوران سہو لاحق ہونا، نمازِ جنازہ کو کوئی چیز منقطع نہیں کرتی ہے

6417 - آثارِ صحابہ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جِنَازَةٍ ثَلَاثًا، ثُمَّ انْصَرَفَ نَاسِيًا، فَتَكَلَّمَ وَكَلَّمَ النَّاسَ " فَقَالُوا: يَا أَبَا حَمْزَةَ إِنَّكَ كَبَّرْتَ ثَلَاثًا قَالَ: فَصَفُّوا فَفَعَلُوا فَكَبَّرَ الرَّابِعَةَ

٭٭ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے: اُنہوں نے جنازہ پر تین تکبیریں کہیں پھر وہ بھول کر نماز ختم کر بیٹھے لوگوں نے اس بارے میں بات چیت کی اُنہوں نے لوگوں کے ساتھ بات چیت کی لوگوں نے کہا: اے ابوحمزہ! آپ نے تین تکبیریں کہی تھیں۔ راوی کہتے ہیں: پھر اُن لوگوں نے صفیں بنائیں اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے چوتھی تکبیر کہی۔

6418 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ عَلَى جِنَازَةٍ فَلَا يَضُرُّكَ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْكَ يَقُولُ: مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ؟ يَقُولُ مَعْمَرٌ: وَقَالَهُ الْحَسَنُ أَيْضًا

٭٭ قتادہ بیان کرتے ہیں: جب تم نمازِ جنازہ ادا کرو تو جو شخص اُس کے آگے سے گزرتا ہے وہ تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔ وہ یہ کہتے ہیں: وہ کون سا نماز کو منقطع کر رہا ہے۔

Marfat.com

معمر کہتے ہیں: حسن بصری نے بھی یہی بات ارشاد فرمائی ہے۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ وَالدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ

باب: میت کی نمازِ جنازہ ادا کرتے ہوئے قرأت کرنا اور دعا کرنا

6419 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِى الدُّعَاءِ لِلْمَيِّتِ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، وَغَائِبِنَا وَشَاهِدِنَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيمَانِ وَبِهٖ نَاْخُذُ

✵ ابوسلمہ بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ میت کے لیے دعا کرتے ہوئے یہ کلمات پڑھتے تھے:
''اے اللہ! تو ہمارے زندہ اور مُردوں لوگوں کی، ہمارے چھوٹوں اور بڑوں کی، ہمارے مردوں اور عورتوں کی، ہمارے موجود اور غیر موجود لوگوں کی مغفرت فرمادے! اے اللہ! ہم میں سے جس شخص کو تُو زندہ رکھے اُسے اسلام پر زندہ رکھنا اور ہم میں سے جسے تُو موت دے اُسے ایمان پر موت دینا''۔
(امام عبدالرزاق فرماتے ہیں:) ہم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

6420 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ مُزَيْنَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْقَوْلِ عَلَى الْمَيِّتِ: اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ، اَنْتَ خَلَقْتَهُ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهُ، هَدَيْتَهُ لِلْاِسْلَامِ، وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهٖ وَعَلَانِيَتِهٖ، وَجِئْنَا نَشْفَعُ لَهُ فَاغْفِرْ لَهُ

✵ ابواسحاق نے مزینہ قبیلہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے کہ آپ میت کی نمازِ جنازہ میں یہ دعا پڑھتے تھے:

6419-سنن ابی داود - کتاب الجنائز' باب الدعاء للمیت - حدیث:2802' سنن ابن ماجه - کتاب الجنائز' باب ما جاء فی الدعاء فی الصلاة علی الجنازة - حدیث:1493' السنن للنسائی - کتاب الجنائز' الدعاء - حدیث:1970' المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الجنائز' حدیث:1259' صحیح ابن حبان - کتاب الجنائز وما یتعلق بها مقدما او مؤخرا' فصل فی الصلاة علی الجنازة - ذکر ما یدعو المرء به فی الصلاة علی الجنائز' حدیث:3125' مصنف ابن ابی شیبة - کتاب الجنائز' ما قالوا فی الصلاة علی الجنازة - حدیث:11162' السنن الکبرٰی للنسائی - کتاب الجنائز' الدعاء - حدیث:2089' مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول الله علیه السلام من' حدیث:807' السنن الکبرٰی للبیهقی - کتاب الجنائز' جماع ابواب التکبیر علی الجنائز ومن اولی بإدخاله القبر - باب الدعاء فی صلاة الجنازة' حدیث:6575' مسند احمد بن حنبل - مسند الشامیین' حدیث ابی إبراهیم الانصاری - حدیث:17229' البحر الزخار مسند البزار - ومما روی ابو سلمة بن عبد الرحمن ' حدیث:933' مسند ابی یعلی الموصلی - مسند ابی هریرة' حدیث:5872' المعجم الاوسط للطبرانی - باب الالف' من اسمه احمد - حدیث:1147' المعجم الکبیر للطبرانی - من اسمه عبد الله' وما اسند عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - حبیب بن ابی ثابت ' حدیث:12469

Marfat.com

''اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے' یہ تیرے بندہ کا بیٹا ہے' تُو نے اسے پیدا کیا تھا' تُو نے ہی اس کی روح کو قبض کرلیا ہے' تُو نے ہی اسے اسلام کی ہدایت دی تھی' تُو اس کے پوشیدہ اعلانیہ معاملات کے بارے میں زیادہ بہتر جانتا ہے' ہم اس کی سفارش کرنے کے لیے آئے ہیں' تو تُو اس کی مغفرت کردے''۔

6421 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، كَانَ يَقُولُ ثَلَاثًا عَلَى الْجَنَائِزِ: اللَّهُمَّ اَصْبَحَ عَبْدُكَ فُلَانٌ، اِنْ كَانَ صَبَاحًا، وَاِنْ كَانَ مَسَاءً قَالَ: " اَمْسَى عَبْدُكَ قَدْ تَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا وَتَرَكَهَا لِاَهْلِهَا، وَافْتَقَرَ اِلَيْكَ وَاسْتَغْنَيْتَ عَنْهُ، وَكَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ فَاغْفِرْ لَهُ، وَتَجَاوَزْ عَنْهُ، وَذَكَرَهُ مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ

✻✻ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نمازِ جنازہ میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے کرتے تھے:

''اے اللہ! تیرے فلاں بندہ کی صبح ہوگئی''۔

(راوی کہتے ہیں:) وہ یہ کلمات اُس وقت کہتے تھے جب صبح ہوتی تھی اور اگر شام ہوتی تھی تو یہ کہتے تھے:

''تیرے بندہ کی شام ہوگئی' یہ دنیا سے چلا گیا اور یہ دنیا اہلِ دنیا کے لیے چھوڑ گیا' اب یہ تیری بارگاہ کا محتاج ہے اور تُو اس سے بے نیاز ہے' یہ اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں' تو تُو اس کی مغفرت کردے اور اس سے درگزر فرما''۔

معمر نے یہی روایت قتادہ کے حوالے سے نقل کی ہے۔

6422 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ عَلَى الْمَيِّتِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِاَحْيَائِنَا وَاَمْوَاتِنَا، وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاجْعَلْ قُلُوبَنَا عَلَى قُلُوبِ اَخْيَارِنَا، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ، اللَّهُمَّ ارْجِعْهُ اِلَى خَيْرٍ مِمَّا كَانَ فِيهِ، اللَّهُمَّ عَفْوَكَ وَكَانَ اِذَا جَاءَهُ نَعْيُ الرَّجُلِ الْغَائِبِ قَالَ: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمُهْتَدِينَ، وَاخْلُفْهُ فِي تَرِكَتِهِ فِي الْغَابِرِينَ، وَنَحْتَسِبُهُ عِنْدَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ

✻✻ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ میت کی نمازِ جنازہ میں یہ دعا پڑھتے تھے:

''اے اللہ! تُو ہمارے زندہ اور مرحومین لوگوں کی مغفرت فرمادے' ہمارے دلوں کے درمیان اُلفت قائم کردے' ہمارے درمیان بہتری رکھ دے' ہمارے دلوں کو ہمارے بہترین لوگوں کے دلوں کی مانند کردے' اے اللہ! تُو اس کی مغفرت کردے' اے اللہ! تُو اس پر رحم کر' اے اللہ! تُو اسے ایسے معاملہ کی طرف لوٹا' جو اس کے پہلے والے معاملہ سے زیادہ بہتر ہو' اے اللہ! تُو ہی معاف کردے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس کسی غیر موجود شخص کے انتقال کی اطلاع آتی تھی' تو وہ یہ پڑھتے تھے:

''بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور بے شک ہم نے اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے' اے اللہ! ہدایت یافتہ لوگوں

Marfat.com

میں اس کے درجہ کو بلند کر دے اور اس کے پسماندگان میں ان کا دیکھ بھال کرنے والا ہو جا' اے تمام جہانوں کے پروردگار! ہم اس کے حوالے سے تیری بارگاہ میں ثواب کی اُمید رکھتے ہیں' اے اللہ! تو ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہمیں آزمائش کا شکار نہ کرنا''۔

6423 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعًا، يَزْعُمُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيهِ، وَصَلِّ عَلَيْهِ، وَاغْفِرْ لَهُ، وَاَوْرِدْهُ حَوْضَ رَسُولِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❋❋ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نمازِ جنازہ میں یہ دعا پڑھتے تھے:

''اے اللہ! اس میں برکت رکھ دے! اے اللہ! تو اس پر رحمت نازل کر اور اس کی مغفرت کر دے اور اسے اپنے رسول کے حوض پر وارد کرنا''۔

6424 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ، يَعْنِي بَارِكْ فِيهِ: تُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ

❋❋ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما (اُس کے بعد حسبِ سابق روایت ہے)۔ روایت کے یہ الفاظ: تو اس میں برکت رکھ دے' اس سے مراد یہ ہے کہ تو اس کو جنت میں داخل کر دے۔

6425 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَاَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ: كَيْفَ تُصَلِّي عَلَى الْجَنَائِزِ؟ فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: اَنَا لَعَمْرُ اللّٰهِ اُخْبِرُكَ: اَتْبَعُهَا مَعَ اَهْلِهَا، فَاِذَا وَضَعُوهَا كَبَّرْتُ وَحَمِدْتُ اللّٰهَ وَصَلَّيْتُ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَقُولُ: اللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ، اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي اِحْسَانِهِ، وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ، اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ

❋❋ سعید بن ابوسعید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: اُنہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: آپ نمازِ جنازہ کیسے ادا کرتے ہیں؟ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں تمہیں اس بارے میں بتاتا ہوں' میں اہلِ میت کے ساتھ جاتا ہوں' جب وہ لوگ میت کو رکھ دیتے ہیں تو تکبیر کہتا ہوں' پھر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتا ہوں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہوں' پھر یہ دعا کرتا ہوں:

''اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے' تیرے بندہ کا بیٹا ہے' تیری کنیز کا بیٹا ہے' یہ اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور حضرت محمد رضی اللہ عنہ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں' تو اس کے بارے میں زیادہ بہتر جانتا ہے' اے اللہ! اگر یہ اچھا تھا تو اس کی اچھائی میں اضافہ کر دے اور اگر بُرا تھا تو اس سے درگزر فرما اور اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہمیں کسی آزمائش کا شکار نہ کرنا''۔

6426 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، وَسَاَلْتُهُ عَنِ الصَّلَاةِ عَلَى

Marfat.com

الْجَنَائِزِ، وَاَخْبَرَنِيْ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ الزَّيَّاتِ قَالَ: تَبْدَاُ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَحْيَائِنَا وَاَمْوَاتِنَا، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا، وَاجْعَلْ قُلُوْبَنَا عَلٰى قُلُوْبِ اَخْيَارِنَا، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَارْدُدْهُ اِلٰى خَيْرٍ مِمَّا كَانَ فِيْهِ، وَاجْعَلِ الْيَوْمَ خَيْرَ يَوْمٍ جَاءَ عَلَيْهِ، اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ، وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ

❋❋ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے نمازِ جنازہ کے بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے مجھے بتایا کہ ابوصالح زیات یہ فرماتے ہیں: تم پہلے نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو گے‘ پھر تم یہ پڑھو گے:

''اے اللہ! ہمارے زندہ اور مرحومین کی مغفرت فرما دے‘ ہمارے درمیان بہتری رکھ‘ ہمارے دلوں میں اُلفت رکھ‘ ہمارے دلوں کو ہمارے بہترین لوگوں کے دلوں کی مانند کر دے‘ اے اللہ! تُو اس کی مغفرت کر دے‘ اس پر رحم کر دے اور جس بہتری میں یہ تھا اسے اُس سے زیادہ بہتری کی طرف لے جا اور آج کے دن کو اس کے لیے سب سے بہترین دن کر دے‘ اے اللہ! تُو اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہمیں آزمائش کا شکار نہ کرنا''۔

6427 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى جِنَازَةٍ فَقَرَاَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ: اِنَّهُ مِنْ تَمَامِ السُّنَّةِ اَوْ اِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ

❋❋ طلحہ بن عبیداللہ بن عوف بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی اقتداء میں ایک نمازِ جنازہ ادا کی تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے سورۂ فاتحہ کی تلاوت کی‘ میں نے اُن سے دریافت کیا‘ تو اُنہوں نے جواب دیا: یہ سنت کی تکمیل کے لیے ہے (راوی کو شک ہے‘ شاید یہ الفاظ ہیں:) یہ سنت ہے۔

6428 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سُهَيْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ: السُّنَّةُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَائِزِ اَنْ يُكَبِّرَ، ثُمَّ يَقْرَاَ بِاُمِّ الْقُرْآنِ، ثُمَّ يُصَلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يُخْلِصَ الدُّعَاءَ لِلْمَيِّتِ، وَلَا يَقْرَاَ اِلَّا فِي التَّكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى، ثُمَّ يُسَلِّمَ فِيْ نَفْسِهِ عَنْ يَمِيْنِهِ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ: الْقِرَاءَةُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ فِي التَّكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى

❋❋ زہری بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو سعید بن مسیب کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا: نمازِ جنازہ ادا کرنے میں سنت یہ ہے کہ آدمی تکبیر کہے‘ پھر سورۂ فاتحہ پڑھے‘ پھر نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے پھر بطورِ خاص میت کے لیے دعا کرے‘ وہ صرف پہلی تکبیر کے بعد تلاوت کرے گا اور پھر اپنے دل میں (یعنی پست آواز میں) دائیں طرف سلام پھیرے گا۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں: ابن شہاب نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ نمازِ جنازہ میں تلاوت صرف پہلی تکبیر کے بعد ہوگی۔

6429 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: جَمَعْتُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَائِزِ

Marfat.com

اَرْبَعِينَ كِتَابًا فَاَمْسَكْتُ مِنْهَا كِتَابًا وَاحِدًا فِيهِ: "يُكَبِّرُ ثُمَّ يَقْرَاُ بِاُمِّ الْقُرْآنِ، ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ عَبْدُكَ فُلَانٌ خَلَقْتَهُ، اِنْ تُعَاقِبْهُ فَبِذَنْبِهِ، وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُ فَاِنَّكَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ، اللّٰهُمَّ صَعِّدْ رُوحَهُ فِي السَّمَاءِ وَوُسِّعَ عَنْ جَسَدِهِ الْاَرْضُ، اللّٰهُمَّ نَوِّرْ لَهُ فِي قَبْرِهِ، وَافْسَحْ لَهُ فِي الْجَنَّةِ، وَاخْلُفْهُ فِي اَهْلِهِ. اللّٰهُمَّ لَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ، وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ " ذَكَرَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: فَاَمَرَنِي مَعْمَرٌ فَسَاَلْتُ ابْنَ مُجَاهِدٍ عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ، ثُمَّ سَاَلَنِي عَنْهُ مَعْمَرٌ فَحَدَّثْتُهُ بِهِ

✱✱ مجاہد کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نمازِ جنازہ کے بارے میں چالیس رسالے تحریر کیے پھر اُن میں سے ایک رسالے کو روک لیا جس میں یہ تحریر تھا:

''(امام یا نمازِ جنازہ پڑھنے والا شخص) تکبیر کہے گا پھر وہ سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرے گا' پھر وہ نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے گا' پھر وہ یہ دعا پڑھے گا: اے اللہ! فلاں شخص تیرا بندہ تھا جسے تُو نے پیدا کیا' اگر تُو اُس کے گناہوں کی وجہ سے اُسے سزا دیتا ہے (تو تیری مرضی ہے) اور اگر تُو اس کی مغفرت کر دیتا ہے تو تُو مغفرت کرنے والا ہے اور رحم کرنے والا ہے' اے اللہ! اس کی روح کو آسمان میں بلند کر دے اور اس کے جسم کے لیے زمین کو کشادہ کر دے' اے اللہ! اس کی قبر میں اس کے لیے نور کر دے اور اس کے لیے جنت میں کشادہ جگہ رکھ دے اور اس کے اہلِ خانہ کا نگران ہو جا' اے اللہ! اس کے بعد تُو ہمیں گمراہ نہ کرنا اور اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ رکھنا اور ہماری اور اس کی مغفرت کر دینا''۔

ابن جریج نے بھی یہ روایت مجاہد کے حوالے سے نقل کی ہے۔ امام عبدالرزاق کہتے ہیں: معمر نے مجھے یہ ہدایت کی: میں نے مجاہد کے صاحبزادے اس روایت کے بارے میں دریافت کیا (تو اُنہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی) پھر جب معمر نے مجھ سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو میں نے یہ حدیث اُنہیں بیان کی۔

6430 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْحَسَنِ، كَانَ يَقْرَاُ فِي التَّكْبِيرَاتِ كُلِّهَا بِاُمِّ الْقُرْآنِ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ عَبْدُكَ فُلَانٌ، عَظِّمْ اَجْرَهُ وَنُورَهُ وَاَلْحِقْهُ بِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ، اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

✱✱ حسن بصری فرماتے ہیں: تمام تکبیرات کے بعد سورۂ فاتحہ کی تلاوت کی جائے اور آدمی یہ پڑھے گا:

''اے اللہ! فلاں شخص تیرا بندہ ہے' تُو اس کے اجر اور اس کے نور کو زیادہ کر دے اور اسے اس کے نبی کے ساتھ ملا دے اس کے لیے قبر کو کشادہ کر دے' اے اللہ! تو اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا''۔

6431 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ "

✱✱ حسن بصری کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ ہر تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرتے تھے۔

6432 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، كَانَ لَا يَقْرَاُ فِي شَيْءٍ مِنَ

Marfat.com

التَّكْبِيرَاتِ، وَكَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ، وَاجْعَلْ قُلُوبَهُمْ عَلَى قُلُوبِ أَخْيَارِهِمْ، اللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمُهْتَدِينَ، وَاخْلُفْهُ فِي تَرِكَتِهِ فِي الْغَابِرِينَ، اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

✵✵ ابن سیرین کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ کسی بھی تکبیر کے بعد تلاوت نہیں کرتے تھے' وہ یہ دعا پڑھتے تھے:

''اے اللہ! مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کی' مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت کر دے' اُن کے درمیان اُلفت قائم کر دے' اُن کے دلوں کو بہترین بندوں کے دلوں جیسا کر دے' اے اللہ! ہدایت یافتہ لوگوں میں اس (مرحوم) کے درجہ کو بلند کر دے اور اس کے پسماندگان کا نگران ہو جا' اے اللہ! تُو اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا''۔

6433 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَأَلْتُهُ أَيَقْرَأُ عَلَى الْمَيِّتِ إِذَا صَلَّى عَلَيْهِ؟ قَالَ: لَا

✵✵ حماد نے ابراہیم نخعی کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے کہ میں نے اُن سے سوال کیا: جب آدمی نمازِ جنازہ ادا کرے گا تو کیا وہ تلاوت کرے گا؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں!

6434 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: التَّكْبِيرَةُ الْأُولَى عَلَى الْمَيِّتِ ثَنَاءٌ عَلَى اللّٰهِ، وَالثَّانِيَةُ صَلَاةٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالثَّالِثَةُ دُعَاءٌ لِلْمَيِّتِ، وَالرَّابِعَةُ تَسْلِيمٌ

✵✵ امام شعبی فرماتے ہیں: میت کی نمازِ جنازہ ادا کرتے ہوئے پہلی تکبیر کے بعد اللہ تعالیٰ کی ثناء بیان کی جائے گی' دوسری تکبیر کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جائے گا' تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعا کی جائے گی اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جائے گا۔

6435 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ: قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: "عَلَى الْمَيِّتِ شَيْءٌ مُوَقَّتٌ؟ قَالَ: لَا أَعْلَمُهُ، قَالَ سُفْيَانُ: وَبَلَغَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: عَلَيْهِ الدُّعَاءُ وَالِاسْتِغْفَارُ

✵✵ منصور بیان کرتے ہیں: میں نے ابراہیم نخعی سے دریافت کیا: میت کی (نمازِ جنازہ ادا کرنے کے بارے میں) کیا کوئی متعین چیز بھی ہے؟ اُنہوں نے کہا: مجھے اس کا علم نہیں ہے۔

سفیان کہتے ہیں: ہم تک یہ روایت پہنچی ہے کہ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: میت کے لیے دعا کی جائے گی اور استغفار کیا جائے گا۔

6436 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَطَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: مَا نَعْلَمُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ مِنْ قِرَاءَةٍ وَلَا دُعَاءٍ شَيْئًا مَعْلُومًا

Marfat.com

✱✱ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: میت کی نمازِ جنازہ میں ہمیں کسی تلاوت کا علم نہیں ہے اور نہ ہی کسی متعین دعا کا علم ہے۔

6437 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، وَاَبِی الدَّرْدَاءِ، وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّهُمْ كَانُوْا يَقْرَءُ وْنَ بِاُمِّ الْقُرْآنِ، وَيَدْعُونَ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ بَعْدَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ مِنَ الثَّلَاثِ، ثُمَّ يُكَبِّرُوْنَ الرَّابِعَةَ فَيَنْصَرِفُونَ وَلَا يَقْرَءُ وْنَ

✱✱ ابن جریج بیان کرتے ہیں: مجھے حضرت ابوہریرہ' حضرت ابودرداء' حضرت انس بن مالک اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم کے بارے میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ یہ حضرات سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرتے تھے اور تین تکبیروں میں سے ہر ایک تکبیر کے بعد دعا کرتے تھے اور استغفار کرتے تھے' پھر یہ لوگ چوتھی تکبیر کہنے کے بعد نماز ختم کر دیتے تھے (اُس کے بعد یہ کچھ نہیں پڑھتے تھے)۔

6438 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اَيُكْرَهُ اَنْ يُجْمَعَ مَعَ الْمَيِّتِ اَحَدٌ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجِنَازَةِ؟ قَالَ: مَا بَلَغَنَا ذٰلِكَ

✱✱ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: کیا یہ بات مکروہ ہے کہ نمازِ جنازہ ادا کرتے ہوئے میت کے ساتھ کسی کو (دعا میں) اکٹھا کیا جائے؟ اُنہوں نے جواب دیا: یہ بات ہم تک روایت نہیں ہوئی ہے۔

6439 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِی الْحُوَيْرِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا صَلَّى عَلَى الْجِنَازَةِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا، وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ مَوْعِدًا، اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

✱✱ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: جب وہ نمازِ جنازہ ادا کرتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے:

"اے اللہ! تُو اسے ہمارے لیے پیشرو بنا دے اور جنت کو ہمارے اور اس کے درمیان ملاقات کی جگہ بنا دے' اے اللہ! تُو اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا"۔

6440 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، كَانَ يَقُوْلُ عَلَى الْجِنَازَةِ: "اللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ، اَحْيَيْتَهُ مَا شِئْتَ وَقَبَضْتَهُ حِيْنَ شِئْتَ وَتَبْعَثُهُ اِذَا شِئْتَ اللّٰهُمَّ، اِنْ كَانَ زَاكِيًا فَزَكِّهِ، وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ، اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ، اللّٰهُمَّ (اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ) (الحشر: 10)، الْاٰيَةَ

✱✱ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نمازِ جنازہ میں یہ پڑھتے تھے:

"اے اللہ! (یہ مرحوم) تیرا بندہ ہے' تیرے بندے کا بیٹا ہے' جب تک تُو نے چاہا اسے زندہ رکھا اور جب تُو نے چاہا

Marfat.com

اس کی روح کو قبض کر لیا اور جب تو چاہے گا اسے دوبارہ زندہ کر دے گا' اے اللہ! اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکی میں اضافہ کر دے اور اگر گناہگار تھا تو اس سے درگزر فرما' اے اللہ! تو اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا' اے اللہ! ہماری اور ہمارے اُن بھائیوں کی مغفرت کر دے جو ایمان کے حوالے سے ہم سے سبقت لے جا چکے ہیں''۔

6441 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: إِذَا كَبَّرْتَ خَلْفَ الْإِمَامِ عَلَى الْجَنَازَةِ فَاسْمِعْ نَفْسَكَ

✽✽ معمر فرماتے ہیں: جب تم نمازِ جنازہ میں امام کے پیچھے تکبیر کہو گے تو پست آواز میں (دعا اور کلمات) پڑھو گے۔

6442 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَقُلْتُ لَهُ: أَفْضَلُ مَا يُقَالُ عَلَى الْمَيِّتِ الْإِسْتِغْفَارُ

✽✽ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کے بارے میں نقل کرتے ہیں: میں نے اُن سے دریافت کیا: (یا میں نے اُن سے کہا: تو انہوں نے جواب دیا:) میت کے لیے جو کچھ (دعا کے طور پر) کہا جائے' اُس میں سب سے افضل استغفار ہے۔

بَابُ تَسْلِيمِ الْإِمَامِ عَلَى الْجِنَازَةِ

باب: امام کا نمازِ جنازہ میں سلام پھیرنا

6443 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: إِذَا صَلَّى الْإِمَامُ عَلَى الْجِنَازَةِ سَلَّمَ فِي نَفْسِهِ، عَنْ يَمِينِهِ وَبِهِ نَأْخُذُ

✽✽ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب امام نمازِ جنازہ ادا کرے گا تو سلام پست آواز میں پھیرے گا اور صرف دائیں طرف پھیرے گا۔ (امام عبدالرزاق کہتے ہیں:) ہم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

6444 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سَلَّمَ تَسْلِيمَةً خَفِيفَةً عَلَى الْجِنَازَةِ

✽✽ مجاہد بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نمازِ جنازہ میں پست آواز میں سلام پھیرتے تھے۔

6445 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: الْإِمَامُ يُسَلِّمُ عَلَى الْجِنَازَةِ، عَنْ يَمِينِهِ تَسْلِيمَةً خَفِيفَةً، قَالَ الثَّوْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِيَاسٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ

✽✽ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: نمازِ جنازہ میں امام دائیں طرف پست آواز میں سلام پھیرے گا۔

سفیان ثوری نے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ابراہیم نخعی کے حوالے سے نقل کی ہے۔

6446 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً خَفِيفَةً

Marfat.com

✽✽ سعید بن جبیر فرماتے ہیں: امام پست آواز میں سلام پھیرے گا۔

6447 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَلَّمَ عَلٰى جِنَازَةٍ حَتّٰى سَمِعَهُ مَنْ يَلِيهِ، وَقَالَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

✽✽ معمر بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ روایت مجھ تک پہنچی ہے کہ اُنہوں نے نمازِ جنازہ میں سلام پھیرتے ہوئے قریب کے لوگوں تک آواز پہنچائی۔

ابن جریج نے بھی یہ روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کی ہے۔

6448 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: يُسَلِّمُ الْاِمَامُ عَلَى الْجِنَازَةِ كَمَا يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ وَيُسَلِّمُ مَنْ خَلْفَهُ

✽✽ عطاء فرماتے ہیں: نمازِ جنازہ میں امام اُسی طرح سلام پھیرے گا جس طرح وہ نماز میں سلام پھیرتا ہے اور وہ اپنے پیچھے موجود لوگوں کو سلام کرے گا۔

6449 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ سَلَّمَ حَتّٰى يَسْمَعَهُ مَنْ يَلِيهِ "

✽✽ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ جب وہ نمازِ جنازہ ادا کرتے تھے تو (اتنی بلند آواز میں) سلام پھیرتے تھے کہ قریب کے لوگوں تک آواز جاتی تھی۔

6450 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي مُوسٰى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا قَضَى الصَّلَاةَ عَلَى الْجِنَازَةِ سَلَّمَ عَلٰى يَمِينِهِ "

✽✽ نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے کہ جب وہ نمازِ جنازہ ختم کرتے تھے تو دائیں طرف سلام پھیرتے تھے۔

6451 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ ابْنَ سِيرِينَ صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ، فَاَسْمَعَهُمْ بِالتَّسْلِيمِ

✽✽ تیمی کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ابن سیرین نے ایک نمازِ جنازہ ادا کی تو سلام پھیرنے کی آواز لوگوں تک پہنچائی (یعنی بلند آواز میں سلام پھیرا)۔

بَابُ كَمْ يَدْخُلُ الْقَبْرَ

باب: کتنے لوگ قبر میں داخل ہوں گے؟

6452 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: تُدْخِلُ الْقَبْرَ كَمْ شِئْتَ،

Marfat.com

٭٭ زہری فرماتے ہیں: جتنے تم چاہو اُتنے لوگ قبر میں داخل کرلو۔

6453 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ، وَبِهِ نَأْخُذُ

٭٭ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ابراہیم نخعی سے بھی منقول ہے ہم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

6454 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَغَيْرِهِ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَزَلَ فِي قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ وَالْفَضْلُ وَشُقْرَانُ

٭٭ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک میں حضرت علی' حضرت فضل بن عباس (اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام) حضرت شقران رضی اللہ عنہم داخل ہوئے تھے۔

6455 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَرْحَبٍ قَالَ: "كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ فِي قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةً: عَلِيٌّ، وَالْفَضْلُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَأُسَامَةُ أَوْ عَبَّاسٌ"

٭٭ امام شعبی بیان کرتے ہیں: ابن ابومرحب نے یہ بات بیان کی ہے: میں گویا کہ اس وقت بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف کو دیکھ رہا ہوں کہ چار آدمی اُس میں موجود تھے: حضرت علی' حضرت فضل بن عباس' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اور حضرت اسامہ' یا شاید حضرت عباس رضی اللہ عنہم۔

6456 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ أُصَدِّقُ أَنَّهُ نَزَلَ فِي قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ وَالْفَضْلُ، وَوَلِيَ عَلِيٌّ سَفِلَتَهُ فِي الْقَبْرِ، وَنَزَلَ مَعَهُمْ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَتِ الْأَنْصَارُ: قَدْ كَانَ لَنَا حَظٌّ فِي حَيَاتِهِ فَاجْعَلُوا لَنَا حَظًّا فِي مَوْتِهِ، فَأَنْزَلُوا ذَلِكَ الْأَنْصَارِيَّ مَعَهُمْ، وَبَلَغَنِي أَنَّهُ خَوْلِيُّ بْنُ أَوْسٍ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: اُس شخص نے مجھے یہ بات بتائی ہے جس کی میں تصدیق کرتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک میں حضرت علی اور حضرت فضل رضی اللہ عنہما اُترے تھے' قبر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زیریں حصے کے نگران حضرت علی رضی اللہ عنہ ہوئے تھے' ان لوگوں کے ساتھ ایک انصاری بھی اُترا تھا کیونکہ انصار نے یہ کہا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ میں بھی ہمارا ایک حصہ تھا' اس لیے آپ کے وصال میں بھی ہمارے لیے حصہ مقرر کریں۔ راوی کہتے ہیں: تو اُس انصاری کو اُن لوگوں نے دیگر لوگوں کے ساتھ اُتارا تھا۔

اور ایک روایت میں یہ بات منقول ہے: اُن انصاری کا نام حضرت خولی بن اوس رضی اللہ عنہ تھا۔

بَابُ الْقَوْلِ حِينَ يُدْلَى الْمَيِّتَ فِي الْقَبْرِ

باب: جب میت کو قبر میں اُتارا جائے تو کیا پڑھا جائے؟

6457 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْقَوْلِ حِينَ يُدْلَى الْمَيِّتَ فِي

Marfat.com

الْقَبْرِ، فَقَالَ: مَاتَ ابْنٌ لِعُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، فَلَمَّا تَنَاوَلَهُ مِنْ فَوْقِ الْقَبْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدًا يَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، صَلَاتُنَا وَنُسُكُنَا وَمَحْيَانَا وَمَمَاتُنَا لَهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْنَا وَنَحْنُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَبِهِ نَأْخُذُ

✽ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: جب میت کو قبر میں اُتار جائے تو کیا پڑھا جائے؟ اُنہوں نے جواب دیا: عبید بن عمیر کے صاحبزادے کا انتقال ہوا' جب اُنہیں قبر کے اوپر سے پکڑایا گیا (تاکہ نیچے اُتارا جائے) تو میں نے عبید کو یہ کہتے ہوئے سنا:

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر جو بالکل ٹھیک تھا اور یہ شخص مشرک نہیں تھا' ہماری نماز' ہماری قربانی' ہماری زندگی اور ہماری موت تمام جہانوں کے پروردگار کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں ہے' ہمیں اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور ہم مسلمان ہیں''۔

(امام عبدالرزاق کہتے ہیں:) ہم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

6458 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مِقْسَمٍ، وَعَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَا: كَانَ يُقَالُ عَلَى الْمَيِّتِ فِي الْقَبْرِ حِينَ يُدَلَّى: بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ، وَفِي سَبِيلِكَ، وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنْكَ بِقَبُولٍ حَسَنٍ، وَأَوْرِدْهُ إِلٰى خَيْرِ مَرَدٍّ، اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ

✽ عبدالکریم جزری نے مقسم اور زیاد بن ابومریم کا یہ بیان نقل کیا ہے: جب میت کو قبر میں اُتارا جاتا ہے اور یہ پڑھا جاتا ہے:

''اے اللہ! تیرے اسم سے برکت حاصل کرتے ہوئے' تیری راہ میں اور تیرے رسول کے دین پر (ثابت قدم رہتے ہوئے' ہم اسے قبر میں اُتار رہے ہیں) اے اللہ! تُو اسے اپنی بارگاہ میں اچھے طریقے سے قبول کر لے اور اسے بہترین انجام کی طرف لے کے جا' اے اللہ! تُو اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہمیں آزمائش کا شکار نہ کرنا''۔

6459 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: إِذَا دَلَّيْتَ الْمَيِّتَ فِي لَحْدِهِ فَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ قَبْرَهُ، وَأَلْحِقْهُ بِنَبِيِّهِ وَأَنْتَ عَنْهُ رَاضٍ غَيْرُ غَضْبَانَ

✽ مجاہد فرماتے ہیں: جب تم میت کو لحد میں رکھو تو یہ پڑھو:

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے اللہ کی راہ میں اور اللہ کے رسول کے دین پر قائم رہتے ہوئے (ہم یہ کام کر رہے ہیں) اے اللہ! تُو اس کی قبر کو اس کے لیے کشادہ کر دے' اور اس کی قبر کو اس کے لیے نورانی کر

Marfat.com

دے اور اسے اس کے نبی کے ساتھ ملا دے اور تو اس سے راضی ہو جا اس پر غضبناک نہ ہونا''۔

6460 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ اَنْ يَقُولُوا عَلَى الْمَيِّتِ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اَفْسِحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ، وَنَوِّرْ لَهُ قَبْرَهُ، وَاَلْحِقْهُ بِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ عَنْهُ رَاضٍ غَيْرُ غَضْبَانَ

٭٭ خیثمہ بیان کرتے ہیں: پہلے لوگ یہ بات مستحب سمجھتے تھے کہ میت کے پاس یہ کلمات پڑھیں:

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے اللہ کی راہ میں اور اللہ کے رسول کے دین پر رہتے ہوئے (ہم اسے سپردِ خاک کر رہے ہیں) اے اللہ! تو اس کی قبر کو اس کے لیے کشادہ کر دے اور اس کی قبر کو اس کے لیے نورانی کر دے اور اسے اس کے نبی کے ساتھ ملا دے اور تو اس سے راضی ہو جا اس سے ناراض نہ ہونا''۔

6461 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ اَنْ يَقُولُوا عَلَى الْمَيِّتِ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ

٭٭ خیثمہ بیان کرتے ہیں: پہلے لوگ یہ بات مستحب سمجھتے تھے کہ وہ میت پر یہ کلمات پڑھیں:

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے اللہ کی راہ میں اور اللہ کے رسول کے دین پر رہتے ہوئے (ہم اسے سپردِ خاک کر رہے ہیں) اے اللہ! تو اسے جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور شیطان کے شر سے محفوظ رکھنا''۔

6462 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ: قَالَ النَّزَّالُ بْنُ سَبْرَةَ: "اِذَا اَدْخَلْتَنِي حُفْرَتِي فَقُلْ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي هٰذَا الْبَيْتِ، وَبَارِكْ فِي دَاخِلِهِ

٭٭ نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں: جب تم مجھے قبر میں اُتارنا تو یہ کہنا:

''اے اللہ! اس گھر میں برکت رکھنا اور اس میں داخل ہونے والے میں بھی برکت رکھنا''۔

6463 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اِذَا اَدْخَلَ الْمَيِّتَ فِي قَبْرِهِ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ نَاْخُذُ

٭٭ عاصم بن ضمرہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ جب میت کو قبر میں اُتارتے تھے تو یہ کہتے تھے

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے اللہ کی راہ میں اور اللہ کے رسول کے دین پر رہتے ہوئے (ہم

Marfat.com

اسے سپردِ خاک کررہے ہیں)''۔

(امام عبدالرزاق فرماتے ہیں:) ہم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

6464 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، كَانَ يَقُوْلُ اِذَا اَدْخَلَ الْمَيِّتَ اللَّحْدَ: بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالْيَقِينِ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

✵✵ اسماعیل بن ابوخالد بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جب میت کو لحد میں رکھتے تھے تو یہ پڑھتے تھے: ''اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے اور اللہ کے رسول کے دین پر رہتے ہوئے اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر یقین رکھتے ہوئے (ہم اسے سپردِ خاک کرتے ہیں)''۔

بَابُ مِنْ حَيْثُ يَدْخُلُ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ

باب: میت کو قبر میں کس طرف سے اُتارا جائے گا؟

6465 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ: حَضَرْتُ جِنَازَةَ الْحَارِثِ الْاَعْوَرِ الْخَارِفِيِّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُوْدٍ، فَرَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيَّ كَشَفَ ثَوْبَ النَّعْشِ عَنْهُ حِيْنَ اُدْخِلَ الْقَبْرَ، وَقَالَ: اِنَّمَا هُوَ رَجُلٌ، وَقَالَ: رَاَيْتُ الذَّرِيرَةَ عَلٰى كَفَنِهٖ، وَاسْتَلَّهُ مِنْ نَحْوِ رِجْلِ الْقَبْرِ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا

✵✵ ابواسحاق بیان کرتے ہیں: میں حارث اعور خارفی کے جنازہ میں شریک ہوا جو حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے شاگردوں میں سے ایک تھے' تو میں نے عبداللہ بن یزید انصاری کو دیکھا کہ اُنہوں نے میت کے اوپر سے کپڑا اہٹایا' جب اُنہیں قبر میں داخل کیا جانے لگا اور بولے: یہ ایک شخص تھا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے اُن کے کفن پر ذریرہ (نام کی خوشبو) لگی ہوئی دیکھی' پھر اُنہیں پاؤں کی طرف سے قبر میں اُتارا گیا۔ پھر اُنہوں نے یہ بات بیان کی: اس طرح (قبر میں اُتارا جاتا ہے)۔

6466 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ: لَا تُشْعِرُوْا بِيْ اَحَدًا، وَسُلُّوْنِيْ اِلٰى رَبِّيْ سَلًّا،

✵✵ ربیع بن خثیم بیان کرتے ہیں: تم کسی کو میرے بارے میں اطلاع نہ دینا اور مجھے میرے پروردگار کی بارگاہ میں پیش کردینا۔

6467 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ مِثْلَهُ

✵✵ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

6468 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ عِيسَى بْنِ اَبِي عَزَّةَ قَالَ: شَهِدْتُ عَامِرًا اَدْخَلَ

Marfat.com

ابْنَتَهُ الْقَبْرَ مِنْ قِبَلِ الرِّجْلَيْنِ

* * عیسیٰ بن ابوعزہ بیان کرتے ہیں: میں عامر (شعبی) کے پاس موجود تھا جب اُنہوں نے اپنی صاحبزادی کو پاؤں کی طرف سے قبر میں اُتارا۔

6469 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ: سُلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَحْوِ رَأْسِهِ وَالنَّاسُ بَعْدَهُ

* * عمران بن موسیٰ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو سر کی طرف سے اور آپ کے بعد لوگوں کو بھی سر کی طرف سے قبر میں اُتارا گیا۔

6470 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ، مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، وَاَبِي النَّضْرِ، وَسَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ، وَيَحْيَى بْنِ رَبِيعَةَ، وَاَبِي الزِّنَادِ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُلَّ مِنْ نَحْوِ رَأْسِهِ وَاَبُو بَكْرٍ وَّعُمَرَ، اِنَّ الْاَمْرَ قَبْلَهُمْ لَمْ يَزَلْ عَلَى ذٰلِكَ، وَكَذٰلِكَ الْمَرْاَةُ، قَالَ اَبُو بَكْرٍ: وَاَخْبَرَنِيهِ اَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ

* * حضرت موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سر کی طرف سے قبر میں اُتارا گیا تھا' پہلے زمانہ میں یہی معمول رہا' عورت کے بارے میں بھی یہی حکم ہے۔

امام عبدالرزاق کہتے ہیں: ابوبکر بن محمد نے مجھے اس بارے میں بتایا ہے۔

6471 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ قَالَ: حُدِّثْتُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُدْخِلَ الْقَبْرَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ

* * ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو قبلہ کی سمت سے قبر شریف میں اتارا گیا۔

6472 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ عَلِيًّا اَخَذَ يَزِيدَ بْنَ الْمُكَفَّفِ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَبِهِ نَاْخُذُ

* * عمر بن سعد بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یزید بن مکفف کو قبلہ کی سمت سے (قبر میں) اتارا تھا۔

(امام عبدالرزاق بیان کرتے ہیں:) ہم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

6473 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي عَطَاءٍ قَالَ: شَهِدْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَنَفِيَّةِ حَيْثُ مَاتَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَخَذَهُ مِنْ نَحْوِ الْقِبْلَةِ حِينَ اَدْخَلَهُ الْقَبْرَ

* * عمران بن ابوعطاء بیان کرتے ہیں: میں (حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے) محمد بن حنفیہ کے پاس موجود تھا' جب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا انتقال ہوا' تو اُنہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی میت کو قبلہ کی سمت سے پکڑا تھا اور اُنہیں قبر میں اُتارا تھا۔

Marfat.com

بَابُ الذَّرِيرَةِ تُذَرُّ عَلَى النَّعْشِ

باب: میت پر زریرہ (نام کی خوشبو) لگانا

6474 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ: أَوْصَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ أَنْ لَا يُذَرَّ عَلَى ثَوْبِ نَعْشِهَا حَنُوطٌ

✽✽ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں: سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما نے یہ وصیت کی تھی کہ اُن کی میت کے کپڑے پر زریرہ (نام کی خوشبو) نہ لگائی جائے۔

6475 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى الْقُرَشِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَنْهَى عَنِ الذَّرِيرَةِ تُذَرُّ فَوْقَ النَّعْشِ

✽✽ طلحہ بن یحیٰ قرشی بیان کرتے ہیں: میں نے عمر بن عبدالعزیز کو دیکھا کہ اُنہوں نے میت کے اوپر زریرہ (نام کی خوشبو) لگانے سے منع کیا ہے۔

بَابُ سَتْرِ الثَّوْبِ عَلَى الْقَبْرِ

باب: قبر پر کپڑے کے ذریعہ پردہ کردینا

6476 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: مَاتَ الْحَارِثُ الْخَارِفِيُّ فَرَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: اكْشِطُوا هٰذَا الثَّوْبَ فَإِنَّمَا هُوَ رَجُلٌ، يَعْنِي سَتْرَ الثَّوْبِ عَلَى الْقَبْرِ

✽✽ ابواسحاق بیان کرتے ہیں: حارث خارفی کا انتقال ہوگیا تو میں نے عبداللہ بن یزید کو دیکھا کہ اُنہوں نے فرمایا: تم لوگ یہ کپڑا اُدھاپ دو کیونکہ یہ ایک شخص تھا۔ اُن کی مراد یہ تھی کہ قبر پر کپڑے کے ذریعہ پردہ کردیا جائے۔

6477 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ زَيْدَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ فَسُتِرَ عَلَى الْقَبْرِ حِينَ دُلِّيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِيهِ

قَالَ سَعِيدٌ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي قَبْرِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَمَعَهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَسَتَرَ عَلَى الْقَبْرِ بِثَوْبٍ فَكُنْتُ مِمَّنْ يُمْسِكُ الثَّوْبَ وَبِهِ نَأْخُذُ

✽✽ امام شعبی بیان کرتے ہیں: زید بن مالک نے یہ بات نقل کی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو قبر میں اُتارنا تھا تو آپ نے ایک کپڑے کے ذریعہ پردہ کرنے کا حکم دیا تھا' تو قبر پر پردہ کردیا گیا تھا۔

سعید بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی قبر میں اُترے تھے' آپ کے ساتھ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پر کپڑے کے ذریعہ پردہ کروادیا تھا' میں اُن افراد میں سے ایک تھا جنہوں نے کپڑے کو پکڑا ہوا تھا۔

Marfat.com

(امام عبدالرزاق فرماتے ہیں:) ہم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

بَابُ حَثْيِ التُّرَابِ

باب: (قبر پر) مٹی ڈالنا

6478 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: كَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَلْحَدُونَ لِمَوْتَاهُمْ، وَيَنْصِبُونَ اللَّبِنَ عَلَى اللَّحْدِ نَصْبًا، ثُمَّ يَحْثُونَ عَلَيْهِمُ التُّرَابَ وَبِهِ نَأْخُذُ

٭٭ زہری فرماتے ہیں: مہاجرین اپنے مرحومین کے لیے لحد بنوایا کرتے تھے اور وہ لحد پر اینٹیں نصب کرواتے تھے' پھر وہ اُس پر مٹی ڈال دیتے تھے۔

(امام عبدالرزاق فرماتے ہیں:) ہم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

6479 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ: اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، لَمَّا دَفَنَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَثَى عَلَيْهِ التُّرَابَ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا يُدْفَنُ الْعِلْمُ، قَالَ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ فَقَالَ: وَابْنُ عَبَّاسٍ وَّاللّٰهِ قَدْ دُفِنَ بِهِ عِلْمٌ كَثِيرٌ

٭٭ علی بن زید بن جدعان بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے جب حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو دفن کروایا تو اُن پر مٹی ڈالی۔ پھر اُنہوں نے یہ بتایا: علم کو یوں دفن کر دیا جاتا ہے۔

علی بن زید بیان کرتے ہیں: میں نے یہ روایت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کو سنائی' تو اُنہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! جب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دفن کیا گیا' تو بہت زیادہ علم کو دفن کر دیا گیا۔

6480 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ عَلِيًّا حَثَى عَلَى يَزِيدَ بْنِ الْمُكَفَّفِ قَالَ: هُوَ اَوْ غَيْرُهُ ثَلَاثًا

٭٭ عمیر بن سعد بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یزید بن مکفف (کی قبر) پر مٹی ڈالی اور بولے: (حضرت علی رضی اللہ عنہ بولے یا شاید کوئی اور بولا:) یہ تین مرتبہ ڈالی جائے گی۔

بَابُ الرَّشِّ عَلَى الْقَبْرِ

باب: قبر پر پانی چھڑکنا

6481 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ بِقَبْرٍ قَدْ رُشَّ بِالْمَاءِ، فَقَالَ: اَكُنَّا قَدْ صَلَّيْنَا عَلَى هٰذَا؟ قَالُوْا: لَا، فَصَلَّى عَلَيْهِ

٭٭ قتادہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک قبر کے پاس سے ہوا' جس پر پانی چھڑکا گیا تھا تو آپ نے دریافت کیا: کیا ہم نے اس کی نمازِ جنازہ ادا کی تھی؟ لوگوں نے عرض کی: جی نہیں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی۔

Marfat.com

6482 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَالْاَسْلَمِيِّ قَالَا: عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: كَانَ الرَّشُّ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

٭٭ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اور اسلمی نے (امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے) والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کیا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں (بعد از دفن' قبر پر) پانی چھڑکا جاتا تھا۔

6483 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيْعِ، فَاِذَا هُوَ بِقَبْرٍ رَطْبٍ، فَسَاَلَ عَنْهُ فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰذِهِ السُّوَيْدَاءُ الَّتِيْ كَانَتْ فِيْ بَنِيْ غَنْمٍ مَاتَتْ فَدُفِنَتْ لَيْلًا قَالَ: فَصَلّٰى عَلَيْهَا، قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: اَمَا اِذَا مَاتَ لِيْ حَمِيْمٌ وَفَاتَتْنِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ فَقَدْ اَوْجَبَ اَنْ اُصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَاَمَّا النَّاسُ هٰكَذَا، فَالدُّعَاءُ اَحَبُّ اِلَيَّ

٭٭ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر جنت البقیع کے پاس سے ہوا تو وہاں ایک تازہ قبر موجود تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس شخص کے بارے میں دریافت کیا (جس کی وہ قبر تھی) تو لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ وہ سیاہ فام کنیز ہے' جو بنو غنم کے ہاں ہوتی تھی' اس کا انتقال ہو گیا' تو اسے رات میں ہی دفن کر دیا گیا۔ راوی بیان کرتے ہیں: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس خاتون کی نمازِ جنازہ ادا کی۔

امام عبدالرزاق فرماتے ہیں: جب میرا کوئی قریبی عزیز فوت ہو جائے اور میں اُس کی نمازِ جنازہ ادا نہ کر پاؤں' تو یہ بات لازم ہوگی کہ میں اُس کی نمازِ جنازہ ادا کروں' لیکن لوگ تو اس طرح ہیں اور دعا کرنا میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

بَابُ الْجَدَثِ وَالْبُنْيَانِ

باب: قبر کو اونچا بنانا (اور اُس پر) عمارت بنانا

6484 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ، اَنَّ قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ جَدَثُهُ شِبْرًا، وَجَعَلُوْا ظَهْرَهُ مُسَنَّمًا لَيْسَتْ لَهُ حَدَبَةٌ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: ابوبکر نامی راوی نے کئی راویوں کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف ایک بالشت اونچی رکھی گئی تھی اور لوگوں نے اُس پر چونا لگایا تھا جس میں کبڑا پن نہیں تھا۔

6485 - حدیث نبوی: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: سَقَطَ الْحَائِطُ الَّذِيْ عَلٰى قَبْرِ النَّبِيِّ، فَسُتِرَ ثُمَّ بُنِيَ، فَقُلْتُ لِلَّذِيْ سَتَرَهُ: ارْفَعْ نَاحِيَةَ السِّتْرِ حَتّٰى اَنْظُرَ اِلَيْهِ، فَاِذَا عَلَيْهِ جَبُوْبٌ، وَاِذَا عَلَيْهِ رَمْلٌ كَاَنَّهُ مِنْ رَمْلِ الْعَرْصَةِ

٭٭ عبدالرحمٰن بن قاسم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس موجود دیوار گر گئی' تو پردہ کیا گیا اور پھر اُس عمارت کو بنایا گیا۔ میں نے اُس شخص سے کہا: جس نے پردہ کیا ہوا تھا' تم پردے کا کنارہ اُٹھاؤ' تاکہ میں اُس کی زیارت کر

Marfat.com

لوں۔ تو اُس پر پتھر تھے اور اُس پر ریت موجود تھی جیسے میدان کی ریت ہوتی ہے۔

6486 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ، اَنَّهُ قَالَ: لَا تُطِيْلُوْا جَدَثِيْ

قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ مَعْمَرٌ فِيْ حَدِيْثِهِ قَالَ: فَاِنِّيْ رَاَيْتُ الْمُهَاجِرِيْنَ يَكْرَهُوْنَ ذٰلِكَ

✵✵ عمرو بن شرحبیل فرماتے ہیں: تم میری قبر کو لمبا (یا اونچا) نہ بنانا۔

امام عبدالرزاق بیان کرتے ہیں: معمر نے اپنی روایت میں یہ بات نقل کی ہے: میں نے مہاجرین کو دیکھا ہے کہ وہ اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

6487 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ لِاَبِيْ هَيَّاجٍ اَبْعَثُكَ عَلٰى مَا بَعَثَنِيْ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعْ قَبْرًا مُشْرِفًا اِلَّا سَوَّيْتَهُ، يَعْنِيْ قُبُوْرَ الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تِمْثَالًا فِيْ بَيْتٍ اِلَّا طَمَسْتَهُ

✵✵ ابووائل بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابوہیاج سے کہا: میں تمہیں اُس کام کے لیے بھیج رہا ہوں جس کام کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا، تم جس بھی بلند قبر کو دیکھو اُسے برابر کر دینا، راوی کہتے ہیں: اس سے مراد مسلمانوں کی قبریں تھیں، اور جس بھی گھر میں کوئی تصویر دیکھنا اُسے مٹا دینا۔

6488 - حدیثِ نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَّقْعُدَ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ، وَاَنْ يُّقَصَّصَ، وَاَنْ يُّبْنٰى عَلَيْهِ

✵✵ ابوزبیر بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات سے منع کرتے ہوئے سنا ہے کہ آدمی قبر پر بیٹھے، یا اس پر چونا لگایا جائے، یا قبر پر عمارت تعمیر کی جائے۔

6488-صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب النهي عن تجصيص 'القبر والبناء عليه - حديث:1663' صحيح ابن حبان - كتاب الجنائز وما يتعلق بها مقدما او مؤخرا' فصل في القبور - ذكر الزجر عن الكتبة على القبور' حديث:3221' المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز' حديث:1303' سنن ابى داود - كتاب الجنائز' باب في البناء على القبر - حديث:2823' السنن للنسائي - كتاب الجنائز' الزيادة على القبر - حديث:2010' مصنف ابن ابى شيبة - كتاب الجنائز' في تجصيص القبر والآجر يجعل له - حديث:11561' السنن الكبرى للنسائي - كتاب الجنائز' الزيادة على القبر - حديث:2129' شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الجنائز' باب الجلوس على القبور - حديث:1892' السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجنائز' جماع ابواب عدد الكفن - باب لا يزاد في القبر على اكثر من ترابه لئلا يرتفع' حديث:6359' مسند احمد بن حنبل' مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنهما - حديث:13888' مسند الطيالسي - احاديث النساء' ما اسند جابر بن عبد الله الانصاري - الافراد عن جابر' حديث:1894' مسند عبد بن حميد - من مسند جابر بن عبد الله' حديث:1076' المعجم الاوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:6091'

Marfat.com

6489 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ عُثْمَانَ " اَمَرَ بِتَسْوِيَةِ الْقُبُوْرِ قَالَ: وَلٰكِنْ يُرْفَعُ مِنَ الْاَرْضِ شَيْئًا "، فَقَالَ: فَمَرُّوْا بِقَبْرِ اُمِّ عُمَرَ وَبِنْتِ عُثْمَانَ قَالَ: فَاَمَرَ بِهٖ فَسُوِّيَ

٭٭ زہری بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے قبروں کو برابر کرنے کا حکم دیا تھا۔ اُنہوں نے فرمایا تھا: البتہ یہ زمین سے کچھ اونچی رکھی جائے۔

راوی بیان کرتے ہیں: اُن لوگوں کا گزر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی اُم عمرو کی قبر کے پاس سے ہوا' تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت اُسے بھی برابر کر دیا گیا۔

6490 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْحَسَنِ اَنَّهٗ كَانَ يَكْرَهُ تَرْبِيْعَ الْقَبْرِ، يَعْنِي رَأْسَ الْقَبْرِ "

قَالَ الثَّوْرِيُّ، وَاَخْبَرَنِي بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَانَ قُبُوْرُ اَهْلِ اُحُدٍ جُثًى مُسَنَّمَةً

٭٭ حسن بصری کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ قبر کو مربع کی شکل میں (یعنی چوکور شکل میں) بنانے کو مکروہ قرار دیتے تھے' اُن کی مراد قبر کا سرہانہ ہے۔

سفیان ثوری کہتے ہیں: ہمارے بعض اصحاب نے امام شعبی کا یہ بیان نقل کیا ہے: اہلِ اُحد کی قبریں کوہان نما تھیں اور ان پر چونا لگا ہوا تھا۔

6491 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهٗ اَبُوْ نَعَامَةَ قَالَ: حَضَرْتُ مُوْسَى بْنَ طَلْحَةَ وَشَهِدَ جَنَازَةً فَقَالَ: جَمْهِرُوا الْقُبُوْرَ جَمْهَرَةً، يُقَالُ: لَا تُرْفَعُ وَلَا تُسَنَّمُ

٭٭ مسعر نے ایک شخص کا یہ بیان نقل کیا ہے' جس کا نام ابونعامہ تھا' وہ بیان کرتے ہیں: میں موسیٰ بن طلحہ کی نمازِ جنازہ میں شریک ہوا' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے' اُنہوں نے کہا: تم قبروں کو (گارے والی) مٹی لگا کر نہ بناؤ' یہ بات کہی جاتی ہے کہ اس سے مراد یہ ہے: نہ تو اسے بلند کیا جائے اور نہ ہی اس پر چونا لگایا جائے۔

6492 - حدیثِ نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ رَجُلٍ، اَحْسِبُهٗ ثُمَامَةَ بْنَ شُفَيٍّ: اَنَّ رَجُلًا مَاتَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَضَرَ دَفْنَهٗ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَفِّفُوْا عَنْ صَاحِبِكُمْ يَعْنِيْ اَنْ لَا تُكْثِرُوْا عَلٰى قَبْرِهٖ مِنَ التُّرَابِ

٭٭ حضرت ثمامہ بن شفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ایک شخص کا انتقال ہو گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اُس کے دفن کے وقت موجود تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے ساتھی کے لیے تخفیف رکھنا۔ (راوی کہتے ہیں:) اس سے مراد یہ ہے کہ تم اُس کی قبر پر زیادہ مٹی نہ ڈالنا۔

6493 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُبْنٰى عَلَى الْقَبْرِ اَوْ يُجَصَّصَ اَوْ يُتَغَوَّطَ عِنْدَهٗ، وَكَانَ يَقُوْلُ: لَا تَتَّخِذُوْا قُبُوْرَ اِخْوَانِكُمْ حِشَانًا

Marfat.com

✽✽ عبداللہ بن طاؤس اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ قبر پر عمارت قائم کی جائے' یا اُس پر چونا لگایا جائے' یا اُس کے پاس پاخانہ کیا جائے۔

وہ یہ فرماتے تھے: تم اپنے بھائیوں کی قبروں کو بیت الخلاء نہ بناؤ۔

6494 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ قَالَ: اِذَا مَرَّ بِالْقَبْرِ بِمَكَّةَ عَشْرُ سِنِينَ فَاصْنَعْ بِهِ مَا بَدَا لَكَ دَارًا اَوْ مَسْجِدًا اَوْ حَرْثًا اَوْ مَا كَانَ، فَاَمَّا فِي بِلَادِكُمْ فَعِشْرِيْنَ سَنَةً

✽✽ سفیان ثوری کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ فرماتے ہیں: جب تمہارا گزر مکہ میں کسی قبر کے پاس سے ہو' جسے دس سال ہو چکے ہوں' تو اب تمہاری مرضی ہے' تم اُسے جو مرضی بنالو' گھر بنالو' یا مسجد بنالو' یا کھیت بنالو' یا جو مرضی بنالو' لیکن جہاں تک تمہارے دوسرے علاقوں کا تعلق ہے' تو وہاں یہ مدت بیس سال ہوگی۔

6495 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: تُوُفِّيَ عَمٌّ لِي بِالْجَنَدِ فَدَخَلْتُ مَعَ اَبِي عَلَى ابْنِ طَاوُسٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ: هَلْ تَرَى اَنْ اُقَصِّصَ قَبْرَ اَخِي؟ قَالَ: فَضَحِكَ وَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ يَا اَبَا شَيْبَةَ، خَيْرٌ لَكَ اَلَّا تَعْرِفَ قَبْرَهُ اِلَّا اَنْ تَاْتِيَهُ فَتَسْتَغْفِرَ لَهُ وَتَدْعُو لَهُ، اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قُبُورِ الْمُسْلِمِينَ اَنْ يُبْنَى عَلَيْهَا اَوْ تُجَصَّصَ اَوْ تُزْدَرَعَ، فَاِنَّ خَيْرَ قُبُورِكُمُ الَّتِي لَا تُعْرَفُ

✽✽ نعمان بن ابوشیبہ بیان کرتے ہیں: میرے چچا کا انتقال ''جند'' کے مقام پر ہوا' تو میں اپنے والد کے ساتھ طاؤس کے صاحبزادے کے پاس گیا' اُنہوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آپ کی یہ رائے ہے کہ میں اپنے بھائی کی قبر پر چونا لگواؤں؟ راوی کہتے ہیں: تو وہ ہنس پڑے اور بولے: سبحان اللہ! اے ابوشیبہ! تمہارے لیے یہ بات زیادہ بہتر ہے کہ تمہیں اُس کی قبر کی شناخت بھی نہ ہو' ماسوائے اس چیز کے' کہ تم اُس کی قبر پر آ کر اُس کے لیے دعائے مغفرت کرو اور اُس کے لیے دعا کرو' کیا تم یہ بات نہیں جانتے کہ اللہ کے رسول نے مسلمانوں کی قبروں پر عمارت بنانے سے' یا چونا لگانے سے منع کیا ہے' تمہاری قبروں میں بہتر قبریں وہ ہیں' جن کی شناخت نہ ہو۔

6496 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُسًا، سُئِلَ عَنْ رَكِيَّةٍ بَيْنَ الْقُبُورِ فَكَرِهَ اَنْ يُشْرَبَ مِنْهَا وَلَا يُتَوَضَّاَ، قُلْتُ: مَا الرَّكِيَّةُ؟ قَالَ: يَقُولُ بَعْضُهُمْ: هُوَ الْبِئْرُ، وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ: هُوَ الْغَدِيرُ يَكُونُ بَيْنَ الْقُبُورِ، قُلْتُ: فَاَيُّهُمَا تَقُولُهُ؟ قَالَ: نَقُولُ: هُوَ الْبِئْرُ، قُلْتُ: اَفَتَكْرَهُ اَنْ تَتَوَضَّاَ مِنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: فَلِمَ؟ قَالَ: لِاَنَّ الْقُبُورَ اِذَا كَثُرَ الْغَيْثُ غَرِقَتْ، فَلِذَلِكَ اَكْرَهُ الْوُضُوءَ مِنْهَا

✽✽ طاؤس کے بارے میں یہ بات منقول ہے: اُن سے قبرستان کے درمیان موجود کنویں کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو اُنہوں نے اُس میں سے پانی پینے' یا اُس میں سے وضو کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔ میں نے دریافت کیا: لفظ ''رکیہ'' سے کیا مراد ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: اس سے مراد کنواں ہے' جبکہ بعض حضرات نے یہ کہا ہے: اس سے مراد وہ کنواں ہے جو قبرستان

Marfat.com

کے درمیان موجود ہوتا ہے۔ میں نے دریافت کیا: ان دونوں میں کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: ہم یہ کہتے ہیں کہ اس سے مراد کنواں ہے۔ میں نے دریافت کیا: کیا آپ اس کو مکروہ سمجھتے ہیں کہ اس سے وضو کیا جائے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا: وہ کیوں؟ اُنہوں نے جواب دیا: اس لیے کہ جب بارش زیادہ ہوتی تو قبریں ڈوب جاتی ہیں' اسی لیے میں اس سے وضو کرنے کو مکروہ قرار دیتا ہوں۔

6497 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَقْصِيصِ الْقُبُوْرِ، وَتَكْلِيلِهَا، وَالْكِتَابَةِ عَلَيْهَا، قَالَ الْبَجَلِيُّ: - يَعْنِي التَّكْلِيلَ رَفْعَهَا -، وَقَالَ غَيْرُهُ: التَّكْلِيلُ اَنْ يُطْلَى فَوْقَهَا شِبْهُ الْقَصَّةِ

✵✵ راشد بن سعد بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے قبروں پر چونا لگانے سے' اُنہیں اونچا کرنے سے اور اُن پر کوئی چیز تحریر کرنے سے منع کیا ہے۔

بجلی کہتے ہیں: لفظ ''تکلیل'' سے مراد قبر کو اونچا کرنا ہے' جبکہ بعض حضرات نے یہ کہا ہے: ''تکلیل'' سے مراد یہ ہے کہ چونے کی طرح کی کوئی اور چیز قبر کے اوپر لگانا۔

بَابُ حُسْنِ عَمَلِ الْقَبْرِ

باب: قبر کو عمدہ طریقہ سے بنانا

6498 - حدیث نبوی: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ يُحْفَرُ فَقَالَ: اصْنَعُوا كَذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ: مَا بِيْ اَنْ يَكُوْنَ يُغْنِيْ عَنْهُ شَيْئًا، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اِذَا عُمِلَ الْعَمَلُ اَنْ يُحْكَمَ قَالَ مَعْمَرٌ: وَبَلَغَنِيْ فِيْ حَدِيْثٍ آخَرَ قَالَ: اَمَا اِنَّهُ لَمْ يُغْنِ عَنْهُ شَيْئًا، وَلٰكِنَّهُ اَطْيَبُ اِلٰى نَفْسِ اَهْلِهِ

✵✵ زید بن اسلم بیان کرتے ہیں: ایک قبر کی کھدائی ہو رہی تھی' نبی اکرم ﷺ اُس کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا: تم لوگ اسی طرح کام کرو۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: یہ (مرحوم کے) کسی کام نہیں آتی' لیکن اللہ تعالیٰ اس چیز کو پسند کرتا ہے کہ جب کوئی کام کیا جائے' تو اُسے مضبوطی سے کیا جائے۔

ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں: یہ چیز اس (مرحوم کے) کسی کام نہیں آئے گی' لیکن اُس کے اہلِ خانہ کے نزدیک یہ چیز پسندیدہ ہوگی۔

6499 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مَكْحُوْلٍ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلٰى قَبْرِ ابْنِهِ اِذْ رَاٰى فُرْجَةً فَقَالَ لِلْحَفَّارِ: ائْتِنِيْ بِمَدَرَةٍ لِاَسُدَّهَا، اَمَا اِنَّهَا لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلٰكِنْ يَقِرُّ بِعَيْنِ الْحَيِّ

Marfat.com

✵✵ مکحول بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ اپنے صاحبزادے کی قبر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اسی دوران آپ نے کشادگی دیکھی، تو آپ نے قبر کھودنے والے سے کہا: میرے پاس پھاوڑا لے کر آؤ، تاکہ میں اسے برابر کر دوں، یہ چیز (مرحوم کو) کوئی نفع یا نقصان نہیں دے گی، لیکن زندہ شخص کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچائے گی۔

6500 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنَ الْاَنْصَارِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ جَالِسًا عَلٰى قَبْرٍ وَّهُوَ يُلْحَدُ، فَقَالَ لِلَّذِيْ يَلْحَدُ: اَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ

✵✵ عاصم بن کلیب اپنے والد کے حوالے سے ایک انصاری کا یہ بیان نقل کیا ہے: نبی اکرم ﷺ ایک قبر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اُس کی لحد تیار کی جا رہی تھی تو آپ نے لحد بنانے والے شخص سے کہا: پاؤں کی طرف سے اسے کشادہ کرو۔

6501 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: قُتِلَ اَبِيْ يَوْمَ اُحُدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْفِرُوْا وَاَوْسِعُوْا وَاَحْسِنُوْا وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِيْ قَبْرٍ، وَقَدِّمُوْا اَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا، فَكَانَ اَبِيْ ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ، وَكَانَ اَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَقُدِّمَ

✵✵ ہشام بن عامر بیان کرتے ہیں: غزوۂ اُحد کے موقع پر میرے والد شہید ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگ قبر کھودو اور اُسے کشادہ رکھنا اور عمدہ طریقہ سے بنانا اور دو یا تین آدمیوں کو ایک قبر میں دفن کرنا اور آگے اُسے رکھنا جسے قرآن زیادہ آتا ہو۔ راوی کہتے ہیں: تو میرے والد تین آدمیوں میں سے تیسرے نمبر پر تھے، لیکن کیونکہ اُنہیں قرآن زیادہ آتا تھا اس لیے اُنہیں پہلے رکھا گیا۔

بَابُ الدُّعَاءِ لِلْمَيِّتِ حِيْنَ يَفْرُغُ مِنْهُ

باب: (جب میت کو دفن کر کے) فارغ ہوا جائے، تو میت کے لیے دعا کرنا

6502 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ لَمَّا فَرَغُوْا مِنْ قَبْرِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ وَالنَّاسُ مَعَهُ قَامَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَوَقَفَ عَلَيْهِ وَدَعَا لَهُ قَالَ: اَسَمِعْتَ مِنْ قَوْلِهِ شَيْئًا؟ قَالَ: لَا

✵✵ عبداللہ بن عبیداللہ بن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ جب وہ عبداللہ بن سائب کی قبر (پر مٹی وغیرہ ڈال کر) فارغ ہوئے تو اُن کے ساتھ دیگر لوگ بھی تھے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے، وہ قبر کے پاس ٹھہرے اور اُنہوں نے مرحوم کے لیے دعا کی۔ راوی کہتے ہیں: میں نے عبداللہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی دعا میں سے کوئی بات سنی تھی؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں!

6503 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مِنْ اَهْلِ بَلَدِهِمْ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلٰى قَبْرِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ حِيْنَ فَرَغَ مِنْهُ فَدَعَا لَهُ وَصَلّٰى عَلَيْهِ فَمَنْ

Marfat.com

هُنَالِكَ اُخِذَ ذٰلِكَ "

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: ابوبکر نے اپنے شہر کے کئی حضرات کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو دفن کر کے فارغ ہوئے تو آپ اُن کی قبر کے پاس ٹھہرے آپ نے اُن کے لیے دعا کی اور اُن کے لیے دعائے رحمت کی تو یہیں سے اِس طریقہ کو حاصل کیا گیا ہے۔

6504 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوْبَ قَالَ: وَقَفَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَلٰى قَبْرٍ بَعْدَ اَنْ فُرِغَ مِنْهُ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ، هُوَ الْاٰنَ يُسْاَلُ

٭٭ ایوب بیان کرتے ہیں: ابن منکدر ایک (میت کو دفن سے) فارغ ہونے کے بعد اُس کی قبر کے پاس ٹھہرے اور یہ دعا کی:

"اے اللہ! اسے ثابت قدم رکھنا کیونکہ اس وقت اس سے سوال کیا جائے گا"۔

6505 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِیْ مُدْرِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، اَنَّ عُمَرَ، اِذَا سَوّٰى عَلَى الْمَيِّتِ قَبْرَهُ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اَسْلَمَهُ اِلَيْكَ الْاَهْلُ وَالْمَالُ وَالْعَشِيْرَةُ، وَذَنْبُهُ عَظِيْمٌ فَاغْفِرْ لَهُ

٭٭ ابومدرک اشجعی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب میت کی قبر کو بنوالیتے تھے (یعنی دفن سے فارغ ہو جاتے تھے) تو یہ دعا کرتے تھے:

"اے اللہ! یہ تیرے سپرد ہے (یہ بھی) اہل خانہ مال خاندان (سب تیرے سپرد ہے) اس کا گناہ عظیم ہے تو تو اس کی مغفرت کردے"۔

6506 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ: كَبَّرَ عَلِيٌّ عَلٰى يَزِيْدَ بْنِ الْمُكَفَّفِ اَرْبَعًا وَجَلَسَ عَلَى الْقَبْرِ وَهُوَ يُدْفَنُ قَالَ: اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَوَلَدُ عَبْدِكَ، نَزَلَ بِكَ الْيَوْمَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهِ، اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ لَهُ فِيْ مُدْخَلِهِ، وَاغْفِرْ لَهُ ذَنْبَهُ، فَاِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ وَبِهِ نَاْخُذُ

٭٭ عمیر بن سعید بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یزید بن مکفف کی نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں کہیں وہ اُن کی قبر کے پاس بیٹھ گئے جبکہ انہیں دفن کیا جا رہا تھا پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ دعا کی:

"اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے تیرے بندے کی اولاد ہے آج یہ تیری بارگاہ میں حاضر ہو رہا ہے اور تو سب سے بہترین میزبان ہے اے اللہ! تو اس کے لیے اس کے داخلے کی جگہ کو (یعنی قبر کو) کشادہ کر دے اور اس کے گناہوں کی مغفرت کر دے کیونکہ ہمیں اس کے بارے میں صرف بھلائی کا علم ہے اور تو اس کے بارے میں زیادہ بہتر جانتا ہے"۔

(امام عبدالرزاق فرماتے ہیں:) ہم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

6507 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: بَلَغَنِيْ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حِيْنَ فَرَغَ مِنْ دَفْنِ مَيْمُوْنَةَ وَقَفَ عَلَى الْقَبْرِ

Marfat.com

فَدَعَا سَاعَةً، ثُمَّ انْصَرَفَ "

✷✷ امام عبدالرزاق بیان کرتے ہیں: مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ جب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ اور اپنی خالہ) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کو دفن کر کے فارغ ہوئے تو وہ قبر کے پاس کھڑے ہوئے' اُنہوں نے کچھ دیر دعا کی اور پھر واپس گئے۔

بَابُ الْمَزَابِیُ وَالْجُلُوْسِ عَلَی الْقَبْرِ

باب: قبر پر (شکار کے لیے) جال لگانا' یا (قبر پر) بیٹھنا

6508 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: حُدِّثْتُ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ اَبِیْ اَوْفَى الْاَسْلَمِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمَزَابِیْ قُبُوْرًا، وَالْمَزَابِیْ الَّتِیْ تُتَّخَذُ لِلصَّيْدِ "

✷✷ ابن جریج بیان کرتے ہیں: مجھے یہ روایت بتائی گئی ہے کہ حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر مزابی لگانے سے منع کیا ہے۔

راوی کہتے ہیں: مزابی سے مراد وہ چیز ہے جسے شکار کے لیے لگایا جاتا ہے۔

6509 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ لِیْ عَطَاءٌ: يُكْرَهُ اَنْ يُتَوَضَّاَ عَلَى الْقُبُوْرِ اَوْ يُجْلَسَ عَلَيْهَا، قُلْتُ لَهُ: اَتَتَخَطَّاهُ؟ قَالَ: اَكْرَهُهُ قَالَ: اِنَّا اِذَا بَلَغْنَا قَبْرَ اَحَدِهِمْ اِنَّا لَنَطَؤُهُ

✷✷ ابن جریج بیان کرتے ہیں: عطاء نے مجھ سے کہا: اس بات کو مکروہ قرار دیا گیا ہے کہ قبر پر وضو کیا جائے یا قبر پر بیٹھا جائے۔ میں نے دریافت کیا: کیا آپ قبر پر پاؤں دیں گے؟ انہوں نے جواب دیا: میں اسے مکروہ قرار دوں گا۔ وہ یہ فرماتے ہیں: جب ہم کسی کی قبر پر پہنچیں گے تو ہم اس پر پاؤں دے دیں گے۔

6510 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: عَنْ رَجُلٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَجَاءَ مَقْبَرَةَ مَكَّةَ، فَقِيْلَ لَهُ: اَتَطَاُ عَلَى الْقَبْرِ قَالَ: فَاَيْنَ اَطَؤُهَا؟ هَا هُنَا؟ وَاَشَارَ اِلٰى ثَنِيَّةِ الْمَدَنِيِّيْنَ

✷✷ سعید بن جبیر کے بارے میں یہ بات منقول ہے' وہ مکہ کے قبرستان آئے تو ان سے کہا گیا: کیا آپ قبروں پر پاؤں دیں گے' انہوں نے فرمایا: میں کہاں پاؤں دوں گا؟ کیا یہاں؟ انہوں نے اہلِ مدینہ کی گھاٹی کی طرف اشارہ کر کے یہ کہا۔

6511 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ: لَاَنْ اَجْلِسَ عَلَى جَمْرَةٍ فَتَحْرِقَ رِدَائِیْ، ثُمَّ قَمِيْصِیْ، ثُمَّ اِزَارِیْ، ثُمَّ تُفْضِیَ اِلٰى جِلْدِیْ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اَجْلِسَ عَلَى قَبْرِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ

✷✷ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں انگارے پر بیٹھ جاؤں جو میری چادر کو' پھر میری قمیص کو' پھر میرے تہبند کو جلا

Marfat.com

کرمیری جلد تک پہنچ جائے' یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہوگا کہ میں کسی مسلمان شخص کی قبر پر بیٹھوں۔

6512 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَاَنْ اَطَاَ عَلٰى جَمْرِ الْغَضَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَطَاَ عَلٰى قَبْرِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ

✵✵ طلق بن حبیب بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جلتے انگارے اپنے پاؤں کے نیچے دے دوں' یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہوگا کہ میں کسی مسلمان شخص کی قبر پر پاؤں دوں۔

6513 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مِثْلَهُ

✵✵ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

بَابُ صِفَةِ حَمْلِ النَّعْشِ

باب: میت کی چارپائی کو اُٹھانے کا طریقہ

6514 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ كَثِيْرٍ، اَنَّهٗ كَانَ مَعَ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِيْ جِنَازَةٍ، فَحَمَلَ سَعِيْدٌ فَبَدَاَ بِمُقَدَّمِ الْعُوْدِ الَّذِيْ عَلَى الرَّاْسِ فَجَعَلَهٗ عَلٰى عَاتِقِهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى طَرَفِهِ الَّذِيْ يَلِي الرِّجْلَ فَحَمَلَهٗ عَلٰى عَاتِقِهِ الْاَيْسَرِ، ثُمَّ جَاءَ طَرَفَهُ الَّذِيْ يَلِي الرَّاْسَ فَجَعَلَهٗ عَلٰى عَاتِقِهِ الْاَيْسَرِ، ثُمَّ انْصَرَفَ عَلٰى يَمِيْنِهٖ، وَقَالَ: هٰكَذَا حَمْلُ الْجَنَائِزِ

✵✵ اسماعیل بن ابوکثیر بیان کرتے ہیں: وہ ایک جنازہ میں سعید بن جبیر کے ساتھ تھے' سعید نے جنازہ کو کندھا دیتے ہوئے سرہانے کی طرف لکڑی کے آگے والے حصہ سے آغاز کیا اور وہ اُنہوں نے اپنے دائیں کندھے پر رکھ لی' پھر وہ اُسی سمت میں پاؤں کی طرف آگئے' پھر اُنہوں نے اُسے اپنے بائیں کندھے پر رکھا' پھر وہ سر کی طرف آگئے اور اُسے اُنہوں نے اپنے بائیں کندھے پر رکھا' پھر وہ واپس دائیں طرف آئے اور اُنہوں نے بتایا: جنازہ کو اس طرح کندھا دیا جاتا ہے۔

6515 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ قَالَ: رَاَيْتُهٗ حَمَلَ جِنَازَةً فَبَدَاَ بِمُقَدَّمِ السَّرِيْرِ فَجَعَلَهٗ عَلٰى مَنْكِبِهِ الْاَيْمَنِ، ثُمَّ جَعَلَ كَمَا ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: وَقَالَ اَيُّوْبُ: اِذَا حَمَلْتَهُ الْاُوْلٰى هٰكَذَا فَاحْمِلْ بَعْدُ كَيْفَ شِئْتَ

✵✵ معمر نے ایوب کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: میں نے اُنہیں ایک جنازہ کو کندھا دیتے ہوئے دیکھا' اُنہوں نے چارپائی کے آگے والے حصہ سے آغاز کیا اور اُسے اپنے دائیں کندھے پر رکھ لیا' اُس کے بعد اُنہوں نے اُسی طرح کیا' جس کا ذکر ابن جریج نے سعید بن جبیر کے حوالے سے کیا ہے۔ ایوب بیان کرتے ہیں: جب تم پہلی مرتبہ کندھا دو گے تو اس طرح کرو گے' اُس کے بعد جیسے تم چاہو ویسے کندھا دو۔

Marfat.com

6516 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: ابْدَاْ بِالْمَيَامِنِ، وَكَانَ هُوَ يَبْدَاُ بِيَدِهٖ ثُمَّ رِجْلَيْهِ

✱✱ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: دائیں طرف سے آغاز کرو۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ خود پہلے سرہانے کی طرف سے آغاز کرتے تھے اور پھر پاؤں کی طرف سے کندھا دیتے تھے۔

6517 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَمَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: اِذَا اتَّبَعَ اَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ، فَلْيَاْخُذْ بِجَوَانِبِهَا كُلِّهَا، فَاِنَّهٗ مِنَ السُّنَّةِ، ثُمَّ لِيَتَطَوَّعْ بَعْدُ اَوْ يَتْرُكْ

✱✱ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص جنازہ کے ساتھ جائے تو اُس کے تمام اطراف سے اُسے کندھا دے کیونکہ یہ سنت ہے اُس کے بعد اگر وہ چاہے تو نفلی طور پر مزید ایسا کرے اور اگر چاہے تو ترک کر دے۔

6518 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبُو الْمُهَزِّمِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّهٗ قَالَ: مَنْ حَمَلَ الْجَنَازَةَ بِجَوَانِبِهَا الْاَرْبَعِ فَقَضَى الَّذِيْ عَلَيْهِ

✱✱ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص چاروں طرف سے جنازہ کو کندھا دیتا ہے وہ اپنے ذمہ فرض کو ادا کر دیتا ہے۔

6519 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ الْمُطَّرِحِ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ، قَالَ لِعَلِيٍّ: يَا اَبَا حَسَنٍ، اَرَاَيْتَ اِنْ شَهِدْتُ الْجَنَازَةَ حَمْلُهَا وَاجِبٌ عَلٰى مَنْ شَهِدَهَا؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنَّهٗ خَيْرٌ، فَمَنْ شَاءَ اَخَذَ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ، فَاِذَا اَنْتَ شَهِدْتَ جَنَازَةً فَقَدِّمْهَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَاجْعَلْهَا نُصْبًا بَيْنَ عَيْنَيْكَ، فَاِنَّمَا هِيَ مَوْعِظَةٌ وَتَذْكِرَةٌ وَعِبْرَةٌ، فَاِنْ بَدَا لَكَ اَنْ تَحْمِلَ فَانْظُرْ اِلٰى مُقَدَّمِ السَّرِيْرِ، وَانْظُرْ اِلٰى جَانِبِهِ الْاَيْسَرِ فَاجْعَلْهُ عَلٰى مَنْكِبِكَ الْاَيْمَنِ "

✱✱ ابوامامہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے ابوالحسن! اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر میں کسی جنازہ کے ساتھ جاتا ہوں تو کیا جنازہ میں شریک ہونے والوں کو میت کو کندھا دینا واجب ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی نہیں! لیکن یہ بہتر ہے جو شخص چاہے اُسے اختیار کر لے اور جو شخص چاہے اُسے ترک کر دے جب تم جنازہ کے ساتھ شریک ہو تو اُسے اپنے سامنے رکھو اور اپنی دونوں آنکھوں کے مدمقابل رکھو کیونکہ اُس سے وعظ حاصل ہوگا نصیحت حاصل ہوگی اور عبرت حاصل ہوگی پھر اگر تم کندھا دینا چاہو تو چارپائی کے اگلے حصہ کا جائزہ لو اور پھر اُس میں بھی بائیں طرف کا جائزہ لو اور اُسے اپنے دائیں کندھے پر رکھو۔

6520 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ: حَدَّثَنِيْ يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ الْاَزْدِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ فِيْ جَنَازَةٍ حَمَلَ بِجَوَانِبِ السَّرِيْرِ الْاَرْبَعِ قَالَ: بَدَاَ بِمَيَامِنِهَا ثُمَّ تَنَحّٰى عَنْهَا فَكَانَ مِنْهَا بِمَنْزِلَةِ مُزْجِرِ

Marfat.com

الْكَلْبِ

✵✵ ازدی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ ایک جنازہ میں شریک ہوئے تو انہوں نے چارپائی کے چاروں کونوں کو کندھا دیا۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے دائیں طرف سے آغاز کیا' پھر پیچھے ہٹ گئے۔ وہ اس کے ساتھ یوں چل رہے تھے جیسے کتے کو ہٹانے کے لیے (سب سے پیچھے چل رہے ہوں۔)

بَابُ انْصِرَافِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَازَةِ قَبْلَ اَنْ يُؤْذَنَ لَهُمْ

باب: لوگوں کا باقاعدہ اجازت ملنے سے پہلے جنازہ سے واپس چلے جانا

6521 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَقُومُ اِذَا شَهِدَ حَتّٰى يُؤْذَنَ لَهُ اِذَا صَلّٰى عَلَيْهَا

✵✵ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کسی جنازہ میں شریک ہوتے تھے تو اس کی نمازِ جنازہ ادا کرنے کے بعد اس وقت تک نہیں اٹھتے تھے' جب تک انہیں اجازت نہیں دی جاتی تھی۔

6522 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ كَانَ اِذَا صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ لَا يَنْصَرِفُ حَتّٰى يُؤْذَنَ لَهُ "

✵✵ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے: جب وہ نمازِ جنازہ کو ادا کرتے تھے' تو اس وقت تک واپس نہیں جاتے تھے' جب تک انہیں اجازت نہیں دی جاتی تھی۔

6523 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، وَعَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ قَالَا: " اَمِيْرَانِ وَلَيْسَا بِاَمِيْرَيْنِ: الرَّجُلُ يَكُوْنُ مَعَ الْجِنَازَةِ فَصَلّٰى عَلَيْهَا فَلَيْسَ لَهُ اَنْ يَرْجِعَ حَتّٰى يَسْتَاْذِنَ وَلِيَّهَا، وَالْمَرْاَةُ الْحَائِضُ لَيْسَ لِاَصْحَابِهَا اَنْ يَصْدُرُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْا "، قَالَ مَعْمَرٌ فِيْ حَدِيْثِهِ: كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ لَا يَنْصَرِفُ حَتّٰى يَسْتَاْذِنَ، قَالَ مَعْمَرٌ: وَبَلَغَنِيْ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ اَنَّهُمَا كَانَا لَا يَنْصَرِفَانِ حَتّٰى يَسْتَاْذِنَا

✵✵ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: دو طرح کے امیر ایسے ہیں' جو باقاعدہ امیر نہیں ہوتے (لیکن ان کی بات ماننی پڑتی ہے) ایک یہ کہ آدمی کسی جنازہ میں شریک ہو اس کی نمازِ جنازہ ادا کرلے' تو آدمی کو اس وقت تک واپس جانے کا اختیار نہیں ہوگا' جب تک میت کے ولی سے اجازت نہیں لیتا اور دوسرا حیض والی عورت' اس کے ساتھ والوں کے لیے واپس جانا اس وقت تک مناسب نہیں ہوگا' جب تک وہ اجازت نہیں لیتے۔

معمر نے اپنی روایت میں یہ بات نقل کی ہے: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس وقت تک واپس نہیں جاتے تھے' جب تک اجازت نہیں لیتے تھے۔

Marfat.com

• معمر بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات مجھ تک پہنچی ہے کہ یہ دونوں حضرات اجازت لینے سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے۔

6524 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ: اِذَا صَلَّيْتَ عَلٰى جِنَازَةٍ فَقَدْ قَضَيْتُ الَّذِی عَلَيْكَ فَخَلِّهَا وَاَهْلَهَا، فَكَانَ يَنْصَرِفُ وَلَا يَسْتَاْذِنُهُمْ

٭٭ ابواسحاق بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم نمازِ جنازہ ادا کرلو تو تم نے اپنے ذمہ لازم چیز کو ادا کر دیا ہے اب تم جنازہ کو اور اُس کے متعلقین کو اُن کے حال پر رہنے دو۔ (راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) ایسی صورتِ حال میں واپس چلے جاتے تھے وہ اہلِ میت سے اجازت نہیں لیتے تھے۔

6525 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهُ كَانَ يَنْصَرِفُ وَلَا يَنْتَظِرُ اِذْنَهُمْ وَبِهِ نَاْخُذُ

٭٭ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ (جنازہ میں شریک ہونے کے بعد) واپس چلے جاتے تھے وہ اُن لوگوں کی اجازت کا انتظار نہیں کرتے تھے۔

(امام عبدالرزاق فرماتے ہیں:) ہم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

6526 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: اِذَا صَلَّيْتَ عَلَى الْجِنَازَةِ فَقَدْ قَضَيْتَ الَّذِی عَلَيْكَ فَخَلِّ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اَهْلِهَا

٭٭ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم نمازِ جنازہ ادا کرلو تو تم نے اپنے ذمہ لازم چیز کو ادا کر دیا' اب میت کو اور اُن کے اہلِ خانہ کو اُن کے حال پر رہنے دو۔

6527 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ اَنَّهُمَا كَانَا يَنْصَرِفَانِ وَلَا يَنْتَظِرَانِ اِذْنَهُمْ "

٭٭ حسن بصری اور قتادہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے: یہ حضرات واپس چلے جاتے تھے اور اجازت کا انتظار نہیں کرتے تھے۔

6528 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَغَيْرِهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، اَنَّهُ رَاَى الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، وَعُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُمَا يَتْبَعَانِ جِنَازَةً، فَسَمِعَا النِّدَاءَ قَبْلَ اَنْ يَفْرُغَ، فَقَامَا حِيْنَ سَمِعَا النِّدَاءَ قَبْلَ اَنْ يَفْرُغَا مِنْهَا "

٭٭ یزید بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے قاسم بن محمد اور عروہ بن زبیر کو دیکھا کہ یہ دونوں ایک جنازہ کے ساتھ جارہے تھے' فارغ ہونے سے پہلے انہوں نے ایک پکار سنی' جب انہوں نے یہ پکار سنی تو اُس سے فارغ ہونے سے پہلے ہی یہ دونوں حضرات کھڑے ہوگئے (اور واپس چلے گئے)۔

Marfat.com

6529 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: حُدِّثْتُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ خَرَجَ مَعَ جِنَازَةٍ فَلَمَّا وُضِعَتْ فِي الْقَبْرِ انْصَرَفَ وَلَمْ يَسْتَاْذِنْ

* * ابن جریج بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے بارے میں مجھے یہ بات بتائی گئی ہے کہ وہ ایک جنازہ کے ساتھ گئے جب جنازہ کو قبر میں اتارلیا گیا تو وہ واپس چلے گئے اور انہوں نے اجازت نہیں لی۔

6530 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَغَيْرِهِ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ اُمَّتِي عَلٰى مُسْكَةٍ مِنْ دِينِهَا مَا لَمْ يَكِلُوا النَّاسَ الْجَنَائِزَ اِلٰى اَهْلِهَا

* * حارث بن وہب روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا:

''میری امت اپنے دین پر اس وقت تک گامزن رہے گی جب تک وہ جنائز کو اس کے اہل خان کے سپرد نہیں کرتے''۔

بَابُ يُدْفَنُ فِي التُّرْبَةِ الَّتِي مِنْهَا خُلِقَ

باب: آدمی اُسی مٹی میں دفن ہوتا ہے جس سے اُسے پیدا کیا گیا ہو

6531 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ وَرَازٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ: يُدْفَنُ كُلُّ اِنْسَانٍ فِي التُّرْبَةِ الَّتِي خُلِقَ مِنْهَا

* * عکرمہ فرماتے ہیں: ہر انسان اُسی مٹی میں دفن ہوتا ہے جس سے اُسے پیدا کیا گیا ہو۔

6532 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ بَهْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا تُدْفَنُ الْاَجْسَادُ حَيْثُ تُقْبَضُ الْاَرْوَاحُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: - يَعْنِي اِذَا مَاتَ لَا يُحْمَلُ مِنْ قَرْيَةٍ اِلٰى غَيْرِهَا، يُدْفَنُ فِي مَقْبَرَةِ قَوْمِهِ، فَاَمَّا فِي مَوْضِعِهِ حَيْثُ يَمُوتُ فَلَمْ يُفْعَلْ ذٰلِكَ اِلَّا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

* * یحییٰ بن بہمان بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''جب روح قبض ہو جاتی ہے تو جسم کو دفن کر دیا جاتا ہے''۔

امام عبدالرزاق فرماتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ جب کسی شخص کا انتقال ہو جائے تو اُسے اُس بستی سے کسی دوسری جگہ منتقل نہ کیا جائے تاکہ اُسے آبائی قبرستان میں دفن کیا جائے البتہ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ آدمی کا انتقال جس جگہ ہوا ہے اُسے عین اُسی جگہ دفن کیا جائے تو یہ صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا گیا (اور کسی کے ساتھ نہیں کیا جا سکتا)۔

6533 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِي نُوحُ بْنُ اَبِي بِلَالٍ، عَنْ اَبِي سُلَيْمَانَ

Marfat.com

الْهُذَلِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ اِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ مَلَكًا فَاَخَذَ مِنَ الْاَرْضِ تُرَابًا فَجَعَلَهُ عَلٰى مَقْطَعِ سُرَّتِهِ فَكَانَ فِيهِ شِفَاؤُهُ، وَكَانَ قَبْرُهُ فِي مَوْضِعِ اَخْذِ التُّرَابِ مِنْهُ

✽✽ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب بھی کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کو بھیجتا ہے وہ زمین سے کچھ مٹی لے کر اُس مٹی کو اُس بچہ کے ناف کے کاٹنے کی جگہ پر رکھ دیتا ہے اس میں اُس کے لیے شفاء ہوتی ہے اور جس جگہ سے وہ مٹی لی گئی ہوتی ہے اُس کی قبر بھی وہیں بنتی ہے۔

بَابُ لَا يُنْقَلُ الرَّجُلُ مِنْ حَيْثُ يَمُوتُ

باب: آدمی کا (جس شہر میں) انتقال ہوا ہو اُسے وہاں سے دوسری جگہ منتقل نہ کیا جائے

6534 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْرُوا اَيْنَ يَقْبُرُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى قَالَ اَبُو بَكْرٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَمْ يُقْبَرْ نَبِيٌّ اِلَّا حَيْثُ يَمُوتُ قَالَ: فَاَخَّرُوا فِرَاشَهُ فَحَفَرُوا لَهُ تَحْتَ فِرَاشِهِ

✽✽ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میرے والد نے یہ مجھے یہ بات بتائی ہے کہ صحابہ کرام کو یہ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کہاں دفن کریں؟ یہاں تک کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''نبی کی قبر وہیں بنتی ہے جہاں اُس کا انتقال ہوا ہو''۔

راوی کہتے ہیں: تو لوگوں نے آپ کا بستر ہٹایا اور آپ کے بستر کے عین نیچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قبر کھودی۔

6535 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: لَوْ حَضَرْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ - تَعْنِي اَخَاهَا - مَا دُفِنَ اِلَّا حَيْثُ مَاتَ، وَكَانَ مَاتَ بِالْحُبْشِيِّ فَدُفِنَ بِاَعْلٰى مَكَّةَ، وَالْحُبْشِيُّ قَرِيبٌ مِنْ مَكَّةَ

✽✽ ابن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر میں عبدالرحمٰن کے پاس موجود ہوتی (اس سے مراد سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھائی حضرت عبدالرحمان بن ابوبکر ہیں) تو اُس کو وہیں دفن کیا جاتا' جہاں اُس کا انتقال ہوا تھا۔ (راوی بیان کرتے ہیں:) اُن کا انتقال حبشی (نامی جگہ پر) ہوا تھا اور اُنہیں مکہ کے بالائی حصہ میں دفن کیا گیا۔ (راوی کہتے ہیں:) حبشی' مکہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے۔

6536 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ اُمَّهُ صَفِيَّةَ اَخْبَرَتْهُ قَالَتْ: عَزَّيْتُ عَائِشَةَ فِي اَخِيهَا، فَقَالَتْ: يَرْحَمُ اللّٰهُ اَخِي، اِنَّ اَكْثَرَ مَا اَجِدُ فِيهِ مِنْ شَاْنِ اَخِي اَنَّهُ لَمْ يُدْفَنْ حَيْثُ مَاتَ

Marfat.com

✽✽ منصور بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: اُن کی والدہ صفیہ نے یہ بات اُنہیں بتائی کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھائی کی انتقال کے سلسلہ میں اُن سے تعزیت کرنے کے لیے گئی تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ تعالیٰ میرے بھائی پر رحم کرے! مجھے اپنے بھائی کے معاملہ میں سب سے زیادہ افسوس اس بات کا ہے کہ اُسے اُس جگہ دفن نہیں کیا گیا جہاں اُس کا انتقال ہوا تھا۔

6537 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ اُمِّهِ عَائِشَةَ بِنْتِ اَبِي عَقْرَبٍ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، اَنَّهَا قَالَتْ: لَوْ حَضَرْتُهُ - تَعْنِي اَخَاهَا - دُفِنَ تَحْتَ فِرَاشِهِ

✽✽ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اگر میں اُس کے پاس موجود ہوتی (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مراد اُن کے بھائی حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے) تو اُسے اُس کے بچھونے کے نیچے دفن کیا جاتا۔

بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ بَعْدَمَا يُدْفَنُ

باب: میت کے دفن ہوجانے کے بعد اُس کی نمازِ جنازہ ادا کرنا

6538 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ اِنْسَانًا كَانَ يَقُومُ عَلَى الْمَسْجِدِ فَيَنْقِي مِنْهُ الشَّيْءَ يَجِدُهُ، فَتُوُفِّيَ فَسَاَلَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ بِاَيَّامٍ فَقَالُوا: تُوُفِّيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: فَهَلَّا آذَنْتُمُونِي، فَاِنَّ صَلَاتِي عَلَيْهِمْ نُورٌ فِي قُبُورِهِمْ

✽✽ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد کی دیکھ بھال کیا کرتا تھا اور اگر اُسے کوڑا کرکٹ وغیرہ نظر آتا تھا تو اُسے صاف کردیتا تھا' اُس کا انتقال ہوگیا' اس کے کچھ دن گزرنے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کے بارے میں دریافت کیا تو لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اُس کا تو انتقال ہوگیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا' میرا ان لوگوں کے لیے نمازِ جنازہ ادا کرنا' ان کی قبروں میں ان کے لیے نور ہوتا ہے۔

6539 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: تُوُفِّيَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ عَلَى سِتَّةِ اَمْيَالٍ مِنْ مَكَّةَ فَحَمَلْنَاهُ حَتّٰى جِئْنَا بِهِ اِلَى مَكَّةَ فَدَفَنَّاهُ فَقَدِمَتْ عَلَيْنَا عَائِشَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَعَابَتْ ذٰلِكَ عَلَيْنَا، ثُمَّ قَالَتْ: اَيْنَ قَبْرُ اَخِي؟ فَدَلَلْنَاهَا عَلَيْهِ فَوُضِعَتْ فِي هَوْدَجِهَا عِنْدَ قَبْرِهِ فَصَلَّتْ عَلَيْهِ

✽✽ ابن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما کا انتقال مکہ سے چھ میل کے فاصلہ پر ہوا' ہم اُن کی میت اُٹھا کر مکہ آئے اور اُنہیں مکہ میں دفن کیا۔ اس کے بعد سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہمارے پاس آئیں اور اُنہوں نے اس حوالے سے ہم پر اعتراض کیا' پھر اُنہوں نے دریافت کیا: میرے بھائی کی قبر کہاں ہے؟ ہم نے اُنہیں اس بارے میں بتایا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہودج کو اُن کی قبر کے پاس رکھا گیا' تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اُن کی نمازِ جنازہ ادا کی۔

6540 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلٰى جِنَازَةٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ

Marfat.com

* * حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دفن ہو جانے کے بعد (میت کی) نمازِ جنازہ ادا کی ہے۔

6541 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، اَنَّ سَوْدَاءَ كَانَتْ تَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ فَمَاتَتْ فَصَلَّى عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا دُفِنَتْ

* * قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں: ایک سیاہ فام عورت مسجد میں ہوتی تھی' اُس کا انتقال ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دفن ہو جانے کے بعد اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی۔

6542 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: اشْتَكَتِ امْرَاَةٌ مِنْ اَهْلِ الْعَوَالِي فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُ عَنْهَا وَكَانَ اَحْسَنَ شَيْءٍ اَوْ قَالَ اَحْسَنَ النَّاسِ عِيَادَةً لِلْمَرِيضِ قَالَ: فَقَالَ: اِنْ مَاتَتْ فَآذِنُونِي بِهَا فَتُوُفِّيَتْ لَيْلًا، فَاَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ فَاَخْبَرُوهُ بِخَبَرِهَا، وَاَنَّهُمْ دَفَنُوهَا لَيْلًا قَالَ: فَاَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ اَرْبَعًا

* * حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نواحی علاقہ کے رہنے والی ایک خاتون بیمار ہوگئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے بارے میں دریافت کرتے رہتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار کی عیادت سب سے اچھے طریقے سے کرتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اُس کا انتقال ہو جائے تو تم لوگ مجھے بتا دینا۔ اُس خاتون کا انتقال رات کے وقت ہو گیا' اگلے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کے بارے میں دریافت کیا تو لوگوں نے اُس کی صورت حال کے بارے میں آپ کو بتایا کہ وہ لوگ تو اُسے رات میں ہی دفن کر چکے ہیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس خاتون کی قبر کے پاس تشریف لائے اور آپ نے اُس کی نمازِ جنازہ ادا کرتے ہوئے چار تکبیریں کہیں۔

6543 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: جَاءَ نَاسٌ بَعْدَمَا صُلِّيَ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، فَاَمَرَ عَلِيٌّ قَرَظَةَ الْاَنْصَارِيَّ اَنْ يَؤُمَّهُمْ وَيُصَلِّيَ عَلَيْهِ بَعْدَمَا دُفِنَ

* * حنش بن معتمر بیان کرتے ہیں: حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ ہو جانے کے بعد کچھ لوگ آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قرظہ انصاری کو یہ ہدایت کی کہ اُن کی امامت کریں اور اُنہوں نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کے دفن ہو جانے کے بعد اُن کی نمازِ جنازہ ادا کی۔

6544 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: لَا يُعَادُ عَلَى مَيِّتٍ الصَّلَاةُ

* * ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: میت کی نمازِ جنازہ دوبارہ ادا نہیں کی جائے گی۔

6545 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا انْتَهَى اِلَى

Marfat.com

جِنَازَةٍ وَقَدْ صُلِّيَ عَلَيْهَا دَعَا وَانْصَرَفَ وَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ

✽✽ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کسی ایسے جنازے تک پہنچتے تھے جس کی نمازِ جنازہ ادا کی جا چکی ہوتو وہ صرف دعا کر کے واپس چلے جاتے تھے وہ نمازِ جنازہ کو دوبارہ ادا نہیں کرتے تھے۔

6546 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، قَدِمَ بَعْدَمَا تُوُفِّيَ عَاصِمٌ أَخُوهُ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالَ: أَيْنَ قَبْرُ أَخِي فَدَلُّوهُ عَلَيْهِ، فَأَتَاهُ فَدَعَا لَهُ وَبِهِ نَأْخُذُ

✽✽ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے بھائی عاصم کے انتقال کے بعد آئے انہوں نے ان کے بارے میں دریافت کیا کہ میرے بھائی کی قبر کہاں ہے؟ لوگوں نے اُن کی راہنمائی اُن کی قبر کی طرف کی تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اُن کی قبر کے پاس آئے اور اُن کے لیے دعا کی۔

(امام عبدالرزاق فرماتے ہیں:) ہم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

6547 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْحَسَنِ كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلَاةُ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهَا "

قَالَ مَعْمَرٌ: كَانَ قَتَادَةُ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلَاةُ عَلَى الْجِنَازَةِ صَلَّى عَلَيْهَا

✽✽ حسن بصری کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ جب اُن کی نمازِ جنازہ رہ جاتی تھی تو وہ نمازِ جنازہ (دوبارہ) ادا نہیں کرتے تھے۔

معمر بیان کرتے ہیں: قتادہ کی جب نمازِ جنازہ رہ جاتی تھی تو وہ پھر بھی (بعد میں دوبارہ) نمازِ جنازہ ادا کر لیتے تھے۔

بَابُ الدَّفْنِ بِاللَّيْلِ

باب: رات کے وقت دفن کرنا

6548 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: دَفْنُ اللَّيْلِ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ

✽✽ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: رات کے وقت دفن کرنے (کا حکم کیا ہے؟) انہوں نے جواب دیا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

6549 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ قُبِضَ فَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ وَدُفِنَ لَيْلًا فَزَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْبَرَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ النَّاسُ إِلَى ذَلِكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ

✽✽ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ دیتے ہوئے اپنے اصحاب میں

Marfat.com

سے ایک صاحب کا ذکر کیا جن کا انتقال ہو گیا تھا' جنہیں نامناسب دفن دیا گیا تھا اور رات میں ہی دفن کر دیا گیا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا کہ کسی شخص کو رات میں دفن کیا جائے جب تک اُس کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی جاتی' البتہ اگر لوگ (کسی اور وجہ سے) اس کے لیے مجبور ہو جائیں (تو حکم مختلف ہے)۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص اپنے بھائی کو کفن دے تو اچھا کفن دے۔

6550 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُفِنَ لَيْلًا

✵✵ عکرمہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو رات میں دفن کیا گیا تھا۔

6551 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَغَيْرِهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا شَعَرْنَا بِدَفْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى سَمِعْنَا صَوْتَ الْمَسَاحِي مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

✵✵ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہمیں نبی اکرم ﷺ کے دفن ہونے کا پتا بھی نہیں چلا یہاں تک کہ ہم نے رات کے آخری حصہ میں پھاوڑے چلنے کی آواز سنی۔

6552 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ، دُفِنَ لَيْلًا وَصُلِّيَ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ

✵✵ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو رات میں دفن کر دیا گیا اور اُن کی نمازِ جنازہ مسجد میں ادا کی گئی۔

6553 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، اَنَّ عُمَرَ، دَفَنَ اَبَا بَكْرٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بَعْدَمَا صَلَّاهَا

✵✵ عبید بن سباق بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عشاء کی نماز کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ ادا کر کے اُنہیں دفن کروا دیا۔

6554 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اَنَّ حَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُفِنَتْ بِاللَّيْلِ قَالَ: فَرَّ بِهَا عَلِيٌّ مِنْ اَبِي بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهَا، كَانَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ

✵✵ حسن بن محمد بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو رات میں دفن کر دیا گیا۔ راوی بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اس بات سے بچنا چاہ رہے تھے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اُن کی نمازِ جنازہ پڑھائیں کیونکہ ان دونوں کے درمیان کچھ (ناراضگی) تھی۔

Marfat.com

6555 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ مِثْلَهُ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: اَوْصَتْهُ بِذٰلِكَ

✵✵ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ بات منقول ہے کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کی وصیت کی تھی (کہ اُنہیں رات میں دفن کیا جائے)۔

6556 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ عَلِيًّا، دَفَنَ فَاطِمَةَ لَيْلًا وَلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا اَبَا بَكْرٍ

✵✵ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو رات میں ہی دفن کر دیا تھا' اُنہوں نے اس بارے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اطلاع نہیں دی تھی۔

6557 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَانَ شُرَيْحٌ، يَدْفِنُ لَيْلًا

✵✵ امام شعبی بیان کرتے ہیں: قاضی شریح (مرحومین کو) رات میں ہی دفن کر دیتے تھے۔

6558 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ قَالَ: كَانَ شُرَيْحٌ يَتَعَمَّدُ بِمَوْتَاهُ اللَّيْلَ، وَاِذَا اَصْبَحَ سُئِلَ عَنْهُ فَقَالَ: قَدْ هَدَاَ وَنَرْجُو اَنْ يَكُونَ قَدِ اسْتَرَاحَ

✵✵ عاصم احول بیان کرتے ہیں: قاضی شریح جان بوجھ کر مرحومین کو رات کے وقت دفن کرتے تھے' جب اگلے دن اُن سے اُس مرحوم کے بارے میں دریافت کیا جاتا تو وہ یہ کہتے تھے: وہ رخصت ہو چکا ہے اور ہمیں یہ اُمید ہے کہ اب وہ راحت حاصل کر چکا ہے۔

6559 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ، وَغَيْرُهُ مِنْ اَصْحَابِهِ يَقُولُونَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ اِنْ دَعَا رَفَعَ صَوْتَهُ وَاِنْ صَلَّى رَفَعَ صَوْتَهُ، وَاِنْ قَرَاَ رَفَعَ صَوْتَهُ، فَشَكَاهُ اَبُو ذَرٍّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ هٰذَا الْاَعْرَابِيَّ قَدْ آذَانِي، لَئِنْ دَعَا لَيَرْفَعَنَّ صَوْتَهُ، وَلَئِنْ قَرَاَ لَيَرْفَعَنَّ صَوْتَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُ فَاِنَّهُ اَوَّاهٌ. قَالَ اَبُو ذَرٍّ فَلَمَّا كَانَتْ غَزْوَةُ تَبُوكَ رَاَيْتُ نَارَ اللَّيْلِ، فَقُلْتُ: لَآتِيَنَّ هٰذَا النَّارَ فَلَاَنْظُرَنَّ مَا عِنْدَهَا، فَاِذَا جَنَازَةٌ تُجَهَّزُ، وَاِذَا رَجُلٌ فِي الْقَبْرِ وَاِذَا هُوَ يَقُولُ هَلُمُّوا اُدْنُوا اِلَيَّ صَاحِبَكُمْ اُدْنُوا اِلَيَّ صَاحِبَكُمْ، فَاِذَا فِي الْقَبْرِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِذَا الْاَعْرَابِيُّ الْجَنَازَةُ

✵✵ حسن بن مسلم اور اُن کے دیگر ساتھیوں نے یہ بات بیان کی ہے: نجد سے تعلق رکھنے والا ایک شخص جب دعا کرتا تھا تو بلند آواز میں کرتا تھا اور جب نماز پڑھتا تھا تو بلند آواز میں پڑھتا تھا اور جب تلاوت کرتا تھا تو بلند آواز میں کرتا تھا۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے اُس کی شکایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کی' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ دیہاتی شخص میرے لیے مشکل پیدا کرتا ہے' جب یہ دعا کرتا ہے بلند آواز میں کرتا ہے' جب یہ تلاوت کرتا ہے تو بلند آواز میں کرتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

Marfat.com

اُسے کرنے دو کیونکہ یہ نیک شخص ہے۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ تبوک کے موقع پر میں نے رات کے وقت آگ دیکھی تو میں نے سوچا کہ میں اس آگ کے پاس جا کر اس بات کا جائزہ لیتا ہوں کہ اس کے پاس کیا ہے؟ تو وہاں ایک جنازہ تیار کیا جا رہا تھا اور ایک شخص قبر میں موجود تھا اور یہ کہہ رہا تھا: چلو! اپنے ساتھی کو میری طرف بڑھاؤ! اپنے ساتھی کو میری طرف بڑھاؤ! راوی کہتے ہیں: تو قبر کے اندر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے اور جنازہ اُس دیہاتی شخص کا تھا۔

بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي الْحِينِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهِ الصَّلَاةُ

باب: ایسے وقت میں نمازِ جنازہ ادا کرنا' جس وقت میں نماز ادا کرنا مکروہ ہوتا ہے

6560 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ قَالَ: قُلْتُ لِنَافِعٍ، اَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَائِزِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَالصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ، مَا صَلَّوْهَا فِي وَقْتِهَا. عَبْدُ الرَّزَّاقِ،

٭٭ ایوب بیان کرتے ہیں: میں نے نافع سے دریافت کیا: کیا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عصر کی نماز کے بعد یا صبح کی نماز کے بعد نمازِ جنازہ ادا کر لیتے تھے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! جبکہ لوگ نماز کے وقت میں اُس نمازِ جنازہ کو ادا کر لیں۔

6561 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ

٭٭ اس کی مانند روایت حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

6562 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ كَانَا يُصَلِّيَانِ عَلَى الْجَنَائِزِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَالصُّبْحِ مَا كَانَا فِي وَقْتٍ "

٭٭ حسن بصری اور قتادہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے: یہ دونوں حضرات عصر اور صبح کی نماز کے بعد نمازِ جنازہ ادا کر لیتے تھے جبکہ اس کا وقت باقی ہو (یعنی سورج غروب ہونے والا نہ ہو' یا بالکل طلوع ہونے والا نہ ہو)۔

6563 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَى الْجَنَائِزِ اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ حَتّٰى تَرْتَفِعَ شَيْئًا

٭٭ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ سورج طلوع ہونے کے وقت نمازِ جنازہ ادا کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے' جب تک سورج کچھ بلند نہیں ہو جاتا۔

6564 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ. اَنَّهُ قَالَ: اخْرُجُوا بِالْجَنَائِزِ قَبْلَ اَنْ تَطْفُلَ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ

٭٭ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سورج کے غروب ہونے کے قریب ہونے سے پہلے جنازہ لے آؤ۔

6565 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، قَالَ يَوْمَ وُضِعَتْ جَنَازَةُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ: يُرِيدُونَ اَنْ يُصَلُّوا، عَلَيْهَا بَعْدَ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَصَاحَ بِالنَّاسِ ابْنُ عُمَرَ: اَلَا تَتَّقُونَ اللّٰهَ اِنَّهُ لَا يَصْلُحُ لَكُمْ اَنْ تُصَلُّوا عَلَى الْجَنَائِزِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ وَلَا

Marfat.com

بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغِيبَ الشَّمْسُ فَانْتَهَى النَّاسُ فَلَمْ يُصَلُّوا عَلَيْهَا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ

✳✳ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: جس دن حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا جنازہ جنت البقیع میں رکھا گیا اور لوگ صبح کی نماز کے بعد اور سورج نکلنے سے پہلے ان کی نماز جنازہ ادا کرنا چاہتے تھے' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بلند آواز میں لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا: کیا تم لوگ اللہ سے ڈرتے نہیں ہو؟ تمہارے لیے صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک اور عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک نمازِ جنازہ ادا کرنا درست نہیں ہے۔ (راوی کہتے ہیں:) تو لوگ اس سے باز آ گئے اور انہوں نے سورج نکلنے کے بعد اُن کی نمازِ جنازہ ادا کی۔

6566 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: الصَّلَاةُ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي الْحِينِ الَّذِي تُكْرَهُ فِيهِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: تُكْرَهُ

✳✳ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: اُس وقت میں نمازِ جنازہ ادا کرنا جس میں نماز ادا کرنا مکروہ ہے (اس کا حکم کیا ہوگا؟) انہوں نے جواب دیا: یہ مکروہ ہوگا۔

6567 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ مَا لَمْ تَغْرُبِ الشَّمْسُ

✳✳ حسن بصری فرماتے ہیں: جب تک سورج غروب نہیں ہوتا' اُس وقت تک نمازِ جنازہ ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

6568 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فِي الْفِتْنَةِ فَجَاءَ عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اِنَّ عَقِيلَ بْنَ اَبِي طَالِبٍ قَدْ وُضِعَ بِبَابِ الْمَسْجِدِ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَذٰلِكَ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ يَسَارٍ، اُنْظُرْ اَغَابَتِ الشَّمْسُ؟ فَقَالَ: لَا، فَاَبَى اَنْ يَقُومَ قَالَ: ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهِ فَقَالَ: اُنْظُرْ اَغَابَتِ الشَّمْسُ؟ فَنَظَرْتُ فَقُلْتُ: لَا، فَاَبَى اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ: فَذَهَبُوا بِهِ فَصَلُّوا عَلَيْهِ وَهُمْ يُرِيدُونَ اَنْ يَؤُمَّهُمُ ابْنُ عُمَرَ، وَابْنُ الزُّبَيْرِ حِينَئِذٍ بِمَكَّةَ

✳✳ عبداللہ بن عبداللہ بن یسار بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا' یہ فتنہ کے زمانہ کی بات ہے۔ انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب عباس بن سہل آئے اور انہوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد کے دروازہ پر رکھ دیا گیا ہے' تاکہ اُن کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے۔ (راوی کہتے ہیں:) یہ عصر کے بعد کی بات ہے' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے ابن یسار! تم دیکھو! کیا سورج غروب ہو چکا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی نہیں! تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اُٹھنے سے انکار کر دیا۔ راوی کہتے ہیں: پھر وہ واپس گئے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم دیکھو! کیا سورج غروب ہو چکا ہے؟ راوی کہتے ہیں: میں نے جائزہ لیا تو میں نے کہا: جی نہیں! تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے نمازِ جنازہ ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ راوی کہتے ہیں: وہ لوگ چلے گئے اور انہوں نے نمازِ جنازہ ادا کر لی وہ

Marfat.com

لوگ یہ چاہتے تھے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اُن لوگوں کی امامت کرتے۔ راوی کہتے ہیں: اُن دنوں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما مکہ کے حکمران تھے۔

6569 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: " نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُصَلِّيَ فِي ثَلَاثِ سَاعَاتٍ وَاَنْ نَدْفِنَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا: عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ حَتّٰى تَبْيَضَّ وَتَرْتَفِعَ، وَعِنْدَ غُرُوبِهَا حَتّٰى يَسْتَبِينَ غُرُوبُهَا، وَنِصْفَ النَّهَارِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ "

✸✸ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم تین اوقات میں نماز ادا کریں یا ان میں اپنے مُردوں کو دفن کریں: سورج طلوع ہونے کے وقت جب تک وہ روشن اور بلند نہیں ہو جاتا' سورج غروب ہونے کے وقت جب تک وہ واضح طور پر غروب نہیں ہو جاتا اور گرمی کی شدت میں نصف النہار کے وقت۔

بَابُ هَلْ يُصَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ وَسَطَ الْقُبُورِ

باب: کیا قبرستان کے درمیان میں نمازِ جنازہ ادا کی جاسکتی ہے؟

6570 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ: صَلَّيْنَا عَلَى عَائِشَةَ وَاُمِّ سَلَمَةَ وَسَطَ الْبَقِيعِ بَيْنَ الْقُبُورِ قَالَ: وَالْاِمَامُ يَوْمَ صَلَّيْنَا عَلَى عَائِشَةَ؟ اَبُو هُرَيْرَةَ، وَحَضَرَ ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ

✸✸ نافع بیان کرتے ہیں: ہم نے سیدہ عائشہ صدیقہ اور سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہما کی نمازِ جنازہ جنت البقیع میں قبروں کے

6569-صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الاوقات التي نهي عن الصلاة فيها - حديث:1415' مستخرج ابي عوانة - مبتدا ابواب مواقيت الصلاة' بيان حظر الصلاة في ثلاث ساعات وإيجاب الإمساك عن الصلاة فيها - حديث:890' صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' فصل في الاوقات المنهي عنها - ذكر البيان بان هذا العدد المحصور في خبر ابي هريرة لم' حديث:1565' سنن الدارمي - كتاب الصلاة' باب اي ساعة تكره فيها الصلاة - حديث:1452' سنن ابي داود - كتاب الجنائز' باب الدفن عند طلوع الشمس وعند غروبها - حديث:2793' سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في الاوقات التي لا يصلى فيها على الميت ' حديث:1514' السنن للنسائي - كتاب المواقيت' الساعات التي نهي عن الصلاة فيها - حديث:560' مصنف ابن ابي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وابواب متفرقة' من كان ينهى عن الصلاة عند طلوع الشمس وعند غروبها - حديث:7248' السنن الكبرى للنسائي - مواقيت الصلوات' ذكر الساعات التي نهي عن الصلاة فيها - حديث:1526' شرح معاني الآثار للطحاوي - باب مواقيت الصلاة' حديث:537' مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:3343' السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع ابواب الساعات التي تكره فيها صلاة التطوع - باب النهي عن الصلاة في هاتين الساعتين ' حديث:4073' مسند احمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عقبة بن عامر الجهني عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:17069' مسند الطيالسي - وعقبة بن عامر عن النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:1082' مسند ابي يعلى الموصلي - مسند عقبة بن عامر الجهني' حديث:1714

Marfat.com

درمیان ادا کی تھی۔ راوی کہتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی نمازِ جنازہ ادا کرتے ہوئے ہماری امامت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کی تھی اوراس موقع پر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی موجود تھے۔

بَابُ اِذَا حَضَرَتِ الْمَكْتُوبَةُ وَالْجِنَازَةُ

باب: جب فرض نماز کا وقت ہو جائے اور جنازہ بھی موجود ہو

6571 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: اِذَا حَضَرَتْ صَلَاةٌ مَكْتُوبَةٌ وَجِنَازَةٌ بُدِءَ بِالْمَكْتُوبَةِ

✻✻ قتادہ فرماتے ہیں: جب فرض نماز کا وقت ہو جائے اور نمازِ جنازہ بھی ادا کرنی ہو تو پہلے فرض نماز ادا کی جائے گی۔

6572 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَطَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ وَوُضِعَتْ جِنَازَةٌ عِنْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَبَدَاَ فَصَلَّى عَلَى الْجِنَازَةِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِقَتَادَةَ فَقَالَ: لَوْ كَانَ بَدَاَ بِالْمَكْتُوبَةِ

✻✻ سعید بن ابوعروبہ بیان کرتے ہیں: میں نے حسن بصری کو دیکھا کہ مغرب کی نماز کے قریب ایک جنازہ لا کے رکھا گیا' تو حسن بصری نے پہلے نمازِ جنازہ ادا کی' اُس کے بعد اُنہوں نے مغرب کی نماز ادا کی۔ میں نے اس بات کا تذکرہ قتادہ سے کیا تو اُنہوں نے کہا: اگر وہ فرض نماز پہلے ادا کر لیتے' تو یہ زیادہ مناسب ہوتا۔

6573 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: بَلَغَنِي، اَنَّ عَلِيًّا قَالَ: اِذَا حَضَرَتِ الْجِنَازَةُ وَصَلَاةُ الْمَكْتُوبَةِ فَابْدَءُوا بِالْمَكْتُوبَةِ. عَبْدُ الرَّزَّاقِ،

✻✻ معمر بیان کرتے ہیں: مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب جنازہ موجود ہو اور فرض نماز کا وقت بھی ہو جائے' تو پہلے فرض نماز ادا کرو۔

6574 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، مِثْلَ قَوْلِ عَلِيٍّ يُبْدَاُ بِالْمَكْتُوبَةِ

✻✻ سعید بن مسیب کے حوالے سے بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کی مانند قول منقول ہے' یعنی فرض نماز پہلے ادا کی جائے گی۔

6575 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اُخْبِرْتُ اَنَّ جِنَازَةً وُضِعَتْ فِي مَقْبَرَةِ الْبَصْرَةِ حِينَ اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ، فَلَمْ يُصَلَّ عَلَيْهَا حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَمَرَ اَبُو بَرْزَةَ الْمُنَادِيَ فَنَادٰى، ثُمَّ قَامَ فَتَقَدَّمَ اَبُو بَرْزَةَ فَصَلّٰى بِهِمُ الْمَغْرِبَ، وَفِي النَّاسِ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، ثُمَّ صَلّٰى عَلَى الْجِنَازَةِ وَبِهٖ نَاْخُذُ

✻✻ ابن جریج بیان کرتے ہیں: مجھے یہ بات بتائی گئی ہے کہ ایک مرتبہ بصرہ کے قبرستان میں ایک جنازہ لا کے رکھا گیا'

Marfat.com

یہ اُس وقت کی بات ہے کہ جب سورج زرد ہو چکا تھا تو سورج غروب ہونے تک اُس کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی گئی' پھر حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا تو مؤذن نے اذان دی' پھر حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' وہ آگے بڑھے' اُنہوں نے لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھائی' لوگوں میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ موجود تھے' اُس کے بعد اُنہوں نے نمازِ جنازہ ادا کی۔

(امام عبدالرزاق فرماتے ہیں:) ہم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي الْمَسْجِدِ

باب: مسجد میں نمازِ جنازہ ادا کرنا

6576 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ: رَاَى اَبِي النَّاسَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْمَسْجِدِ لِيُصَلُّوا عَلَى جِنَازَةٍ، فَقَالَ: مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ؟ مَا صُلِّيَ عَلَى اَبِي بَكْرٍ اِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

* * ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں: میرے والد نے کچھ لوگوں کو نمازِ جنازہ ادا کرنے کے لیے مسجد سے باہر نکلتے ہوئے دیکھا تو اُنہوں نے دریافت کیا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ تو مسجد میں ہی ادا کی گئی تھی۔

6577 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صُلِّيَ عَلَى عُمَرَ فِي الْمَسْجِدِ

* * حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ مسجد میں ادا کی گئی تھی۔

6578 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا اَمَرَتْ اَنْ يُمَرَّ، عَلَيْهَا بِجَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فِي الْمَسْجِدِ حِينَ مَاتَ لِتَدْعُوَ، فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ النَّاسُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: مَا اَسْرَعَ مَا نَسِيَ النَّاسُ، مَا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ اِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

* * ابونضر' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: سیدہ عائشہ نے یہ ہدایت کی تھی کہ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد میں لایا جائے' یہ اُس وقت کی بات ہے جب اُن کا انتقال ہو گیا تھا' تاکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بھی اُس کی دعا (یعنی نمازِ جنازہ) میں شریک ہوں۔ لوگوں نے (مسجد میں نمازِ جنازہ ادا کرنے) پر اعتراض کیا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: لوگ کتنی جلدی باتیں بھول جاتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ مسجد میں ہی ادا کی تھی۔

6579 - حدیثِ نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ نَبْهَانَ قَالَ:

6579-سنن ابی داود - كتاب الجنائز' باب الصلاة على الجنازة في المسجد - حديث:2792' سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في الصلاة على الجنائز في المسجد - حديث:1512' مصنف ابن ابي شيبة - كتاب الجنائز' من كره الصلاة على الجنازة في المسجد - حديث:11765' شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الجنائز' باب الصلاة على الجنازة هل ينبغي ان تكون في المساجد او - حديث:1798' السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجنائز' جماع ابواب التكبير على الجنائز ومن اولى بإدخاله القبر - باب الصلاة على الجنازة في المسجد' حديث:6637' مسند احمد بن حنبل ' مسند ابي هريرة رضي الله عنه - حديث:9540' مسند الطيالسي - احاديث النساء' ما اسند ابو هريرة - صالح مولى التوامة عن ابي هريرة' حديث:2417' مسند ابن الجعد - من حديث محمد بن عبد الرحمن بن ابي ذئب' حديث:2317

Marfat.com

سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا شَيْءَ لَهُ

* * حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص مسجد میں نمازِ جنازہ ادا کرتا ہے اُسے کچھ نہیں ملتا''۔

6580 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ رَجُلٍ سَمَّاهُ يُقَالُ لَهُ: مُسْلِم، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا رَفَعَهُ قَالَ: لَاَعْرِفَنَّ مَا صُلِّيَتْ عَلٰى جِنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ

* * کثیر بن عباس نے ''مرفوع'' حدیث کے طور پر یہ بات نقل کی ہے کہ میں اس بات سے بخوبی واقف ہوں کہ مسجد میں نمازِ جنازہ ادا نہیں کی جاتی۔

بَابُ الرَّجُلِ يُصَلِّي عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ

باب: جس شخص کی نمازِ جنازہ لوگوں کا ایک گروہ ادا کرے

6581 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ. رَضِيعِ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَمُوْتُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ فَيَسْتَغْفِرُوْنَ لَهُ اِلَّا شُفِّعُوا قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ،: وَالْاُمَّةُ مِائَةُ رَجُلٍ. قَالَهُ الثَّوْرِيُّ، وَمَعْمَرٌ "

* * سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کی نمازِ جنازہ لوگوں کی ایک اُمت ادا کرے اور وہ لوگ اُس کے لیے دعائے مغفرت کریں تو اُن کی شفاعت قبول ہوتی ہے''۔

امام عبدالرزاق بیان کرتے ہیں: یہاں ''اُمت'' سے مراد ایک سو لوگ ہیں' یہ بات سفیان ثوری اور معمر نے بیان کی ہے۔

6582 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ رَجُلٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ فَقَالَ: اَلَا تَقُوْمُ فَتُصَلِّي عَلٰى هٰذِهِ الْجِنَازَةِ، فَقَالَ: اِنَّا لَقَائِمُوْنَ، وَمَا يُصَلِّي عَلَيْهِ اِلَّا عَمَلُهُ

* * اسماعیل نے ایک شخص کا یہ بیان نقل کیا ہے: ایک شخص حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے دریافت کیا: آپ اُٹھ کر یہ نمازِ جنازہ ادا کیوں نہیں کرتے ہیں؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم لوگ تو کھڑے ہوتے ہیں اس کی نمازِ جنازہ صرف اس کا عمل ادا کرتا ہے۔

بَابُ الْمَرْاَةِ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ الْحُبْلٰى مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

باب: اہلِ کتاب سے تعلق رکھنے والی ایسی عورت کا حکم جو کسی مسلمان شخص کی حاملہ ہو

(یعنی مسلمان کے بچے کی ماں بننے والی ہو)

6583 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اِذَا حَمَلَتِ الْمَرْاَةُ النَّصْرَانِيَّةُ مِنْ

Marfat.com

الْمُسْلِمِ فَمَاتَتْ حَامِلًا دُفِنَتْ مَعَ اَهْلِ دِينِهَا. اَخْبَرَنَا

* * زہری فرماتے ہیں: جب کوئی عیسائی عورت کسی مسلمان سے حاملہ ہو جائے اور پھر وہ حاملہ ہونے کے دوران فوت ہو جائے تو اُسے اُس کے دین والے لوگوں کے ساتھ دفن کیا جائے گا۔

6584 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: يَلِيهَا اَهْلُ دِينِهَا، وَتُدْفَنُ مَعَهُمْ

* * عطا فرماتے ہیں: اُس کے دین کے لوگ اُسے مل جائیں گے اور اُسے اُن کے ساتھ دفن کیا جائے گا۔

6585 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، اَنَّ شَيْخًا، مِنْ اَهْلِ الشَّامِ اَخْبَرَهُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهُ دَفَنَ امْرَاَةً مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ حُبْلَى مِنْ مُسْلِمٍ فِي مَقْبَرَةِ الْمُسْلِمِينَ "

* * حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے: انہوں نے اہلِ کتاب سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کو جو ایک مسلمان سے حاملہ ہوئی تھی' اُسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا تھا۔

6586 - آثارِ صحابہ: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، اَنَّ وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ، دَفَعَ امْرَاَةً مِنَ النَّصَارَى مَاتَتْ وَهِيَ حُبْلَى مِنْ مُسْلِمٍ فِي مَقْبَرَةٍ لَيْسَتْ بِمَقْبَرَةِ النَّصَارَى وَلَا مَقْبَرَةِ الْمُسْلِمِينَ بَيْنَ ذٰلِكَ. قَالَ سُلَيْمَانُ: وَيَلِيهَا اَهْلُ دِينِهَا

* * حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے: انہوں نے ایک عیسائی عورت کو ایک ایسی جگہ دفن کیا تھا جو نہ تو مسلمان کا قبرستان شمار ہوتی تھی' اور نہ ہی عیسائیوں کا قبرستان شمار ہوتی تھی' اور وہ عیسائی عورت ایک مسلمان شخص سے حاملہ ہوئی تھی۔

سلیمان کہتے ہیں: تاہم انہوں نے اس کو اُس کے دین سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے حوالے کیا تھا (کہ وہ اُس کی آخری رسومات اپنے دین کے مطابق ادا کریں)۔

بَابُ تَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ عِنْدَ الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَائِزِ

باب: نمازِ جنازہ ادا کرتے وقت صفیں درست کرنا

6587 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: يَحِقُّ عَلَى النَّاسِ اَنْ يُسَوُّوا صُفُوفَهُمْ عَلَى الْجَنَائِزِ كَمَا يُسَوُّونَهَا فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا، اِنَّمَا هُمْ قَوْمٌ يُكَبِّرُونَ وَيَسْتَغْفِرُونَ

* * ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: کیا لوگوں پر یہ بات لازم ہے کہ وہ نمازِ ادا کرتے ہوئے صفیں درست کریں جس طرح وہ نماز ادا کرتے ہوئے صفیں درست کرتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی نہیں! یہ لوگ تکبیر کہتے ہیں اور دعائے مغفرت کر دیتے ہیں۔

Marfat.com

بَابُ الدُّعَاءِ عَلَى الطِّفْلِ

باب: بچہ کی نمازِ جنازہ ادا کرنا

6588 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى الطِّفْلِ قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا، وَاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا

٭٭ حسن بصری کے بارے میں یہ بات منقول ہے: جب وہ بچہ کی نمازِ جنازہ ادا کرتے تھے' تو اُس میں یہ دعا کرتے تھے:

''اے اللہ! اسے ہمارے لیے پیشرو بنا دینا اور اسے ہمارے لیے اجر کا باعث بنا دینا''۔

6589 - اقوالِ تابعین: عَمَّنْ، سَمِعَ الْحَسَنَ، يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الطِّفْلِ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ سَلَفًا لِوَالِدَيْهِ وَفَرَطًا وَأَجْرًا. عَبْدُ الرَّزَّاقِ،

٭٭ حسن بصری کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ بچہ کی نمازِ جنازہ میں یہ دعا کرتے تھے:

''اے اللہ! تو اسے اس کے ماں باپ کے لیے پیشرو اور آگے جانے والا اور اجر کے حصول کا باعث بنا دینا''۔

6590 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، مِثْلَ قَوْلِ الْحَسَنِ

٭٭ عبدالکریم کے حوالے سے بھی حسن بصری کی مانند کلمات منقول ہیں۔

بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى الصَّغِيرِ وَالسِّقْطِ وَمِيرَاثِهِ

باب: نابالغ بچے' پیدائش سے پہلے مرجانے والے بچے کی نمازِ جنازہ ادا کرنے اور اُن کی وراثت کا حکم

6591 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: إِذَا اسْتَهَلَّ الْمَوْلُودُ صُلِّيَ عَلَيْهِ. قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَوُرِّثَ إِذَا اسْتَهَلَّ

٭٭ حسن بصری فرماتے ہیں: جب بچہ (پیدائش کے وقت) چیخ کے روئے تو اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی۔ زہری فرماتے ہیں: جب وہ چیخ کر روئے تو اُس کی وراثت کے احکام بھی جاری ہوں گے۔

6592 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: لَا يُورَّثُ حَتَّى يَسْتَهِلَّ وَإِنْ تَحَرَّكَ قَالَ: وَلَوْ عَطَسَ كَانَ عِنْدِي بِمَنْزِلَةِ الِاسْتِهْلَالِ. قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَبِهِ نَأْخُذُ

٭٭ زہری فرماتے ہیں: بچہ کی وراثت کے احکام اُس وقت تک جاری نہیں ہوں گے جب تک وہ چیخ کر نہیں روتا' خواہ اُس نے حرکت بھی کی ہو۔ راوی کہتے ہیں: میرے نزدیک اگر وہ چھینک لیتا ہے' تو یہ بھی چیخ کر رونے کی مانند ہو گا۔

امام عبدالرزاق فرماتے ہیں: ہم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

Marfat.com

6593 - اقوال تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: لَوْ مَكَثَ فِیْهِ الرُّوْحُ ثَلَاثًا لَمْ يَرِثْ حَتّٰی يَسْتَهِلَّ

٭٭ قتادہ فرماتے ہیں: اگر بچہ میں تین دن تک بھی روح موجود رہی ہو لیکن اُس کی وراثت کے احکام اس وقت تک جاری نہیں ہوں گے جب تک وہ چیخ کر نہیں روتا۔

6594 - اقوال تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ مُغِيْرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: شَهِدَتِ الْقَوَابِلُ عَلٰى صَبِیٍّ تَحَرَّكَ وَلَمْ يَسْتَهِلَّ فَلَمْ يُوَرِّثْهُ شُرَيْحٌ

٭٭ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: میں کچھ دائیوں کے پاس موجود تھا' ایک بچہ پیدا ہوا' اُس نے حرکت کی' لیکن وہ چیخ کر نہیں رویا' تو قاضی شریح نے اُس کی وراثت کے احکام جاری نہیں کیے۔

6595 - اقوال تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ مُغِيْرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: اِذَا اسْتَهَلَّ صُلِّیَ عَلَيْهِ، وَعَقَلَ، وَوَرِثَ

٭٭ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب بچہ چیخ کر روئے گا' تو اُس کی نمازِ جنازہ بھی ادا کی جائے گی' اُس کی دیت یا وراثت کے احکام بھی جاری ہوں گے۔

6596 - اقوال تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: اِذَا اسْتَهَلَّ صُلِّیَ عَلَيْهِ

٭٭ حسن بصری فرماتے ہیں: جب بچہ چیخ کر روئے گا' تو اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی۔

6597 - اقوال تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ اَتُصَلِّی عَلَى الَّذِیْ قَدِ اسْتَهَلَّ فَصَاعِدًا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقُلْتُ: فَوَلَدٌ خَرَجَ مَيِّتًا ثَلَاثًا؟ قَالَ: لَمْ اَسْمَعْ اَنَّ ذٰلِكَ يُصَلّٰى عَلَيْهِ

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا: کیا آپ ایسے بچے کی نمازِ جنازہ ادا کریں گے' جو چیخ کر رویا ہو؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا: لیکن جو بچہ مردہ پیدا ہوا ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے ایسی کوئی روایت نہیں سنی کہ اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے۔

6598 - اقوال تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِیْ ابْنُ شِهَابٍ فِی السِّقْطِ يُوْلَدُ وَالصَّبِیُّ حَيًّا لَا يُصَلّٰى عَلَيْهِ حَتّٰى يَسْتَهِلَّ صَارِخًا"

٭٭ ابن جریج بیان کرتے ہیں: ابن شہاب نے مردہ پیدا ہونے والے بچہ کے بارے میں یہ بات بیان کی ہے کہ جب تک بچہ چیخ کر نہیں روتا' اُس وقت تک اُس کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی جائے گی۔

6599 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيْلَ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ السِّقْطِ، يَقَعُ مَيِّتًا اَيُصَلّٰى عَلَيْهِ؟ قَالَ: لَا حَتّٰى يَصِيْحَ، فَاِذَا صَاحَ صُلِّیَ عَلَيْهِ وَوَرِثَ

٭٭ ابواسحاق بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مردہ پیدا ہونے والے بچہ کے بارے میں دریافت کیا

Marfat.com

گیا: کیا اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! جب تک وہ چیخ کر نہیں روتا' جب وہ چیخ کر رو دے گا' تو اُس کی نمازِ جنازہ بھی ادا کی جائے گی اور اُس کی وراثت کے احکام بھی جاری ہوں گے۔

6600 - آثارِ صحابہ: قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: صَلَّى ابْنُ عُمَرَ عَلٰى مَوْلُوْدٍ صَغِيْرٍ سِقْطٍ لَا اَدْرِى اَسْتَهَلَّ اَمْ لَا؟ صَلَّى عَلَيْهِ فِى دَارِهٖ ثُمَّ اَرْسَلَ بِهٖ فَدُفِنَ

قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَاَخْبَرَنِىْ مَنْ رَاٰى، ابْنَ مُجَاهِدٍ مَاتَ لَهُ سِقْطٌ فَلَفَّهُ فِىْ خِرْقَةٍ وَوَضَعَهُ فِىْ كُمِّهٖ وَذَهَبَ بِهٖ وَحْدَهُ وَدَفَنَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ

✵ ✵ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک کمسن بچہ کی نمازِ جنازہ ادا کی تھی' مجھے نہیں معلوم کہ وہ پیدائش کے وقت چیخ کر رویا تھا' یا نہیں رویا تھا؟ راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے گھر میں اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی تھی' پھر اُسے بھجوادیا تھا' تا کہ اُسے دفن کر دیا جائے۔

امام عبدالرزاق فرماتے ہیں: مجھے اُس شخص نے یہ بات بتائی ہے: جس نے مجاہد کے صاحبزادے کو دیکھا کہ اُن کے ہاں مردہ بچہ پیدا ہوا' تو اُنہوں نے اُسے کپڑے میں لپیٹ کر اپنی آستین میں رکھا اور اکیلے اُسے لے گئے اور اُسے دفن کیا اور اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی۔

6601 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، وَعَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ: اِذَا تَمَّ خَلْقُهُ وَنُفِخَ فِيْهِ الرُّوْحُ صُلِّىَ عَلَيْهِ وَاِنْ لَمْ يَسْتَهِلَّ. قَالَ قَتَادَةُ: وَيُسَمّٰى، فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِاسْمِهٖ - اَوْ قَالَ -: يُدْعٰى بِاسْمِهٖ "

✵ ✵ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: جب بچہ کی تخلیق مکمل ہو جائے اور اُس میں روح بھی پھونکی گئی ہو' تو اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی' اگرچہ وہ چیخ کر نہ رویا ہو۔

قتادہ بیان کرتے ہیں: ایسے بچہ کا نام بھی رکھا جائے گا' کیونکہ قیامت کے دن اُسے اُس کے نام سے زندہ کیا جائے گا۔ (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) اُس کے نام سے بلایا جائے گا۔

6602 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: السِّقْطُ يُصَلّٰى عَلَيْهِ وَيُدْعٰى لِاَبَوَيْهِ بِالْعَافِيَةِ وَالرَّحْمَةِ

✵ ✵ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مردہ پیدا ہونے والے بچہ کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی اور اُس کے ماں باپ کے لیے عافیت اور رحمت کی دعا کی جائے گی۔

6603 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ: اِذَا لَمْ يَتِمَّ خَلْقُهُ دُفِنَ وَلَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِ

✵ ✵ ابن سیرین فرماتے ہیں: اگر بچہ کی تخلیق مکمل نہ ہوئی ہو' تو اُسے دفن کر دیا جائے گا اور اُس کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی

Marfat.com

جائے گی۔

6604 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ قَالَ: اَحَقُّ مَنْ صَلَّيْنَا عَلَيْهِ اَبْنَاؤُنَا

* * قتادہ نے ابوبکر نامی راوی کا یہ قول نقل کیا ہے: جن کی ہم نمازِ جنازہ ادا کرتے ہیں اُن میں سب سے زیادہ حقدار ہمارے بچے ہیں۔

6605 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى ابْنِ مَارِيَةَ الْقِبْطِيَّةِ وَهُوَ ابْنُ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا

* * امام شعبی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سیدہ ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا سے پیدا ہونے والے اپنے صاحبزادے کی نمازِ جنازہ ادا کی تھی اُن صاحبزادے کی عمر چھ ماہ تھی۔

6606 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ غَالِبٍ الْاَسَدِيِّ قَالَ: قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لِحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ: عَلَى مَنْ فِكَاكُ الْاَسِيرِ؟ قَالَ: عَلَى الْاَرْضِ الَّتِي نُقَاتِلُ عَنْهَا قَالَ: وَسَاَلْتُهُ عَنِ الْمَوْلُودِ مَتَى يَجِبُ سَهْمُهُ؟ قَالَ: اِذَا اسْتَهَلَّ وَجَبَ سَهْمُهُ

* * بشیر بن غالب اسدی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: قیدی کو آزاد کروانا کس کے ذمہ لازم ہوگا؟ تو انہوں نے جواب دیا: اُس زمین پر جس کی خاطر ہم لڑائی کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے ان سے نومولود بچے کے بارے میں دریافت کیا: اُس کا حصہ کب لازم ہوگا؟ تو اُنہوں نے جواب دیا: جب وہ چیخ کر روئے گا تو اُس کا حصہ لازم ہو جائے گا۔

6607 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَفْرِضُ لِلصَّبِيِّ اِذَا اسْتَهَلَّ

* * سعید بن مسیب فرماتے ہیں: بچہ جب چیخ کر روتا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اُس کا حصہ مقرر کرتے تھے۔

6608 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ فِي الْمَنْفُوسِ: يَرِثُ اِذَا سُمِعَ صَوْتُهُ

* * حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نومولود بچے کے بارے میں یہ فرماتے ہیں: جب اس کی آواز سنائی دے تو وہ وارث بنے گا۔

6609 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ: "تُوُفِّيَتْ اُخْتٌ لِي صَغِيرَةٌ، فَاَمَرَ بِهَا اَبِي مَوْلًى لَهَا فَدَفَنَهَا وَمَا خَرَجَ عَلَيْهَا وَلَا اتَّبَعَهَا - قَالَ: حَسِبْتُهُ قَالَ: - وَلَا صَلَّى عَلَيْهَا"

* * ہشام بن عروہ فرماتے ہیں: میری بہن کا انتقال ہو گیا' جو نومولود تھی۔ میرے والد نے اس کے بارے میں غلام کو حکم دیا تو اس نے اس بچی کو دفن کر دیا۔ میرے والد خود اس کے لئے نہیں گئے اور نہ ہی اس کے ساتھ گئے۔ (راوی کہتے ہیں: میرا خیال

Marfat.com

ہے یہ الفاظ بھی ہیں:) انہوں نے اس کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی۔

6610 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: رَأَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُصَلِّي عَلَى الْمَنْفُوسِ الَّذِي لَمْ يَعْمَلْ خَطِيئَةً قَطُّ، فَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

٭٭ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ انہوں نے ایسے بچہ کی نمازِ جنازہ ادا کی، جس نے کبھی کوئی گناہ نہیں کیا تھا، لیکن انہوں نے یہ دعا کی: "اے اللہ! اسے قبر کے عذاب سے بچانا"۔

بَابُ الصَّلَاةِ عَلٰى وَلَدِ الزِّنَا وَالْمَرْجُومِ

باب: زنا کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے بچے اور سنگسار شدہ شخص کی نمازِ جنازہ ادا کرنا

6611 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: يُصَلَّى عَلٰى وَلَدِ الزِّنَا لِاَنَّ كُلَّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ. وَقَالَهَا الْحَسَنُ

٭٭ زہری فرماتے ہیں: زنا کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے بچہ کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی، کیونکہ ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔

حسن بصری نے بھی یہی بات بیان کی ہے۔

6612 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي النُّعْمَانِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى قَالَ: صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى وَلَدِ الزِّنَا وَاُمُّهُ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا

٭٭ عمرو بن یحییٰ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زنا کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے بچہ کی نمازِ جنازہ ادا کی تھی، اُس کی ماں کا انتقال نفاس کے دوران ہی ہو گیا تھا۔

6613 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ فِي وَلَدِ الزِّنَا اِذَا مَاتَ طِفْلًا صَغِيرًا لَا يُصَلّٰى عَلَيْهِ

٭٭ قتادہ، زنا کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے بچہ کے بارے میں یہ فرماتے ہیں: اگر وہ کمسنی میں انتقال کر جائے تو اُس کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی جائے گی۔

6614 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ سَاَلْتُ عَطَاءً عَنْ وَلَدِ الزِّنَا حِينَ يُولَدُ بَعْدَمَا اسْتَهَلَّ اَيُصَلّٰى عَلَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: كَيْفَ وَهُوَ كَذٰلِكَ؟ قَالَ: مِنْ اَجْلِ اَنَّهُ وُلِدَ عَلَى الْفِطْرَةِ فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ، قُلْتُ: فَكَبِرَ فَكَانَ رَجُلَ سُوءٍ؟ قَالَ: وَيُصَلّٰى عَلَيْهِ، قُلْتُ: فَاُمُّهُ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا؟ قَالَ: فَلَا اَدَعُهَا، وَهُوَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ، وَقَالَ لِي عَطَاءٌ بَعْدَ ذٰلِكَ: "يُصَلّٰى عَلٰى وَلَدِ الزِّنَا اِذَا اسْتَهَلَّ، وَعَلٰى اُمِّهِ اِنْ مَاتَتْ مِنْ نِفَاسِهَا، وَعَلَى الْمُتَلَاعِنَيْنِ، وَعَلَى الَّذِي يُقَادُ مِنْهُ وَعَلَى الْمَرْجُومِ وَعَلَى الَّذِي يُزَاحِفُ فَيَفِرُّ فَيُقْتَلُ، وَعَلٰى

Marfat.com

الَّذِي يَمُوتُ مِيتَةَ السُّوءِ قَالَ: لَا اَدَعُ الصَّلَاةَ عَلٰى مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ: قُلْتُ: مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ اَنَّهُ مِنْ اَصْحَابِ الْجَحِيمِ؟ قَالَ: فَمَنْ يَعْلَمُ اَنَّ هٰؤُلَاءِ مِنْ اَصْحَابِ الْجَحِيمِ؟. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَسَاَلْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ، فَقَالَ: مِثْلَ قَوْلِ عَطَاءٍ

* * ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے زنا کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے بچہ کے بارے میں دریافت کیا' جو پیدائش کے بعد چیخ کر روتا ہے' تو کیا اُسکی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا: جب اُس کی یہ صورتِ حال ہے' تو پھر کیسے ادا کی جائے گی؟ اُنہوں نے جواب دیا: اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ فطرت پر یعنی دینِ اسلام کی فطرت پر پیدا ہوا ہے۔ میں نے دریافت کیا: اگر وہ شخص بڑا ہو کر بُرا آدمی بنتا؟ اُنہوں نے کہا: اُس کی پھر بھی نمازِ جنازہ ادا کی جاتی۔ میں نے دریافت کیا: اگر اُس کی ماں کا بھی اُس کے نفاس کے دوران انتقال ہو جاتا ہے؟ تو اُنہوں نے فرمایا: میں اسے ترک نہیں کروں گا' پھر اُنہوں نے یہ آیت تلاوت کی:

''بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کی مغفرت نہیں کرے گا کہ کسی کو اُس کا شریک ٹھہرایا جائے''۔

اُس کے بعد عطاء نے مجھ سے کہا کہ زنا کے نتیجہ میں پیدا ہونے والا بچہ' جب پیدائش کے بعد چیخ کر رو یا ہو' تو اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی اور اُس کی ماں کی بھی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی' اگر اُس کا نفاس کا دوران انتقال ہو جاتا ہے اور لعان کرنے والے میاں بیوی کی نمازِ جنازہ بھی ادا کی جائے گی' اور جس بندہ سے قصاص لیا گیا' یا جس بندہ کو سنگسار کیا گیا' یا جو بندہ میدانِ جنگ سے فرار اختیار کر گیا تھا اور فرار اختیار کرتے ہوئے مارا گیا' اور وہ بندہ جو بُرے طریقہ سے مرا ہو' ان سب کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی۔ عطاء نے کہا: میں ایسے کسی شخص کی نمازِ جنازہ کو ترک نہیں کروں گا جو لا الہ الا اللہ پڑھتا ہو۔ میں نے دریافت کیا: اگر یہ پتا چل جائے کہ یہ بندہ جہنمی ہے تو اُس کے بعد بھی ادا کریں گے؟ اُنہوں نے کہا: یہ کیسے پتا چل سکتا ہے کہ یہ لوگ جہنمی ہیں؟

ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عمرو بن دینار سے اس بارے میں دریافت کیا' تو اُنہوں نے عطاء کے جواب کی مانند جواب دیا۔

6615 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: لَمْ يَكُونُوا يَحْجُبُونَ الصَّلَاةَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَهْلِ الْقِبْلَةِ

* * ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: پہلے لوگ اہلِ قبلہ میں سے کسی بھی شخص کی نمازِ جنازہ کے لیے رکاوٹ نہیں بنتے تھے (یا نمازِ جنازہ پڑھنے کا انکار نہیں کرتے تھے)۔

6616 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: لَا يُصَلّٰى عَلَى الْمَرْجُومِ، قَالَ الزُّهْرِيُّ رَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَسْلَمِيَّ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

* * زہری فرماتے ہیں: سنگسار شدہ شخص کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی جائے گی۔ زہری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اسلمی کو سنگسار کروایا تھا' لیکن آپ نے اُس کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی تھی۔

Marfat.com

6617 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَیُّوْبَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ قَالَ: رَجَمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً، ثُمَّ صَلَّی عَلَیْهَا

٭٭ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک خاتون کو سنگسار کروایا تھا' لیکن آپ نے اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی تھی۔

6618 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: سَاَلْتُ الزُّهْرِیَّ: اَیُصَلَّی عَلَی الَّذِیْ یُقَادُ مِنْهُ فِیْ حَدٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِلَّا مَنْ اُقِیدَ مِنْهُ فِیْ رَجْمٍ

٭٭ معمر بیان کرتے ہیں: میں نے زہری سے دریافت کیا: جس شخص سے حد میں قصاص لیا گیا ہو' کیا اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! البتہ جس شخص کو سزا کے طور پر سنگسار کیا گیا ہو' اُس کا حکم مختلف ہے۔

6619 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِیْلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ یَقُوْلُ: مَاتَ رَجُلٌ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ مَاتَ فُلَانٌ قَالَ: لَمْ یَمُتْ ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِیَةَ، ثُمَّ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: کَیْفَ مَاتَ؟ قَالَ: نَحَرَ نَفْسَهٗ بِمِشْقَصٍ عِنْدَهٗ، فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ

٭٭ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانۂ اقدس میں ایک شخص کا انتقال ہو گیا' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! فلاں کا انتقال ہو گیا ہے' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اُس کا انتقال نہیں ہوا۔ پھر وہ دوسری مرتبہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا پھر تیسری مرتبہ حاضر ہوا' تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اُس کا انتقال کیسے ہوا ہے؟ اُس شخص نے بتایا: اُس نے تیر کے ذریعہ خودکشی کر لی ہے۔ راوی کہتے ہیں: تو نبی اکرم ﷺ نے اُس کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی۔

6620 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ مُغِیْرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ: الَّذِیْ یَقْتُلُ نَفْسَهٗ یُصَلّٰی عَلَیْهِ، وَالْمَرْجُوْمُ یُصَلّٰی عَلَیْهِ

٭٭ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جو شخص خودکشی کر لیتا ہے اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی اور جس شخص کو سنگسار کیا جاتا ہے' اُس کی بھی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی۔

6621 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَیِّبِ قَالَ: رَجَمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَیْنِ فَصَلّٰی عَلٰی اَحَدِهِمَا وَلَمْ یُصَلِّ عَلَی الْاٰخَرِ

٭٭ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دو آدمیوں کو سنگسار کروایا تھا' آپ نے اُن میں سے ایک کی نمازِ جنازہ ادا کی تھی اور دوسرے کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی تھی۔

6622 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ: السُّنَّةُ اَنْ یُصَلّٰی عَلٰی

Marfat.com

الْمَرْجُومِ

✵✵ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: سنت یہ ہے کہ سنگسار شدہ شخص کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے۔

6623 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: " صَلِّ عَلٰى مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِنْ كَانَ رَجُلَ سُوءٍ جِدًّا، قُلْ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ " قَالَ: " وَلَا اَعْلَمُ اَحَدًا مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ اجْتَنَبَ الصَّلَاةَ عَلٰى مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ "

✵✵ قتادہ فرماتے ہیں: تم ہر اُس شخص کی نمازِ جنازہ ادا کرو جو لا الٰہ الا اللہ پڑھتا ہو اگرچہ وہ کتنا ہی بُرا آدمی کیوں نہ ہو تم یہ کہو: اے اللہ! تو تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت کردے۔ وہ یہ بھی فرماتے ہیں: اہلِ علم میں سے کسی کے بارے میں بھی مجھے یہ علم نہیں ہے کہ اُس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والے شخص کی نمازِ جنازہ سے اجتناب کیا ہو۔

6624 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: مَا عَلِمْتُ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِنَا تَرَكَ الصَّلَاةَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَهْلِ الْقِبْلَةِ

✵✵ ابن سیرین فرماتے ہیں: اپنے اصحاب میں سے مجھے کسی کا علم نہیں ہے کہ اُس نے اہلِ قبلہ میں سے کسی بھی شخص کی نمازِ جنازہ کو ترک کیا ہو۔

6625 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، اَنَّهُ شَهِدَ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى عَلٰى وَلَدِ الزِّنَا، فَقِيلَ: اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ، وَقَالَ: هُوَ شَرُّ الثَّلَاثَةِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: هُوَ خَيْرُ الثَّلَاثَةِ

✵✵ میمون بن مہران بیان کرتے ہیں: وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھے جنہوں نے زنا کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے بچے کی نمازِ جنازہ ادا کی۔ یہ بات کہی گئی کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ تو ایسے بچے کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کرتے تھے اور وہ یہ کہتے تھے کہ یہ تینوں میں سب سے زیادہ بُرا ہے۔ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ تینوں میں سب سے بہتر ہے۔

6626 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: لَمَّا رَجَمَ عَلِيٌّ شَرَاحَةَ الْهَمْدَانِيَّةَ جَاءَ اَوْلِيَاؤُهَا فَقَالُوا: كَيْفَ نَصْنَعُ بِهَا؟ فَقَالَ لَهُمْ: اصْنَعُوا بِهَا مَا تَصْنَعُونَ بِمَوْتَاكُمْ، يَعْنِي غُسْلَهَا وَالصَّلَاةَ عَلَيْهَا وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ

قَالَ الثَّوْرِيُّ: وَاَخْبَرَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ حِينَ رَجَمَ شُرَاحَةَ، فَقُلْتُ: مَاتَتْ هٰذِهِ عَلٰى شَرِّ اَحْوَالِهَا قَالَ: فَضَرَبَنِي بِقَضِيبٍ كَانَ فِي يَدِهِ، فَقُلْتُ: اَوْجَعْتَنِي قَالَ: وَاِنْ اَوْجَعْتُكَ اِنَّهَا لَنْ تُعَذَّبَ بَعْدَهَا اَبَدًا، لِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يُنْزِلْ فِي الْقُرْاٰنِ حَدًّا فَاُقِيمَ عَلٰى صَاحِبِهِ اِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لَهُ كَالدَّيْنِ بِالدَّيْنِ

Marfat.com

✽✽ امام شعبی بیان کرتے ہیں: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے شراحہ ہمدانیہ نامی خاتون کو سنگسار کرایا تو اُس کے اولیاء حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور اُنہوں نے دریافت کیا: اب ہم اس کے ساتھ کیا کریں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُن سے فرمایا: تم اس کے ساتھ وہی کچھ کرو جو تم اپنے مرحومین کے ساتھ کرتے ہو یعنی اُس کو غسل دو اُس کی نمازِ جنازہ ادا کرو اور اس طرح کے دیگر کام کرو۔

سفیان ثوری بیان کرتے ہیں: عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ نے یہ بات نقل کی ہے: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جب اُنہوں نے شراحہ نامی خاتون کو سنگسار کروایا تھا' میں نے کہا: اس خاتون کا انتقال بدترین حالت میں ہوا ہے۔ راوی کہتے ہیں: تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ میں موجود چھڑی کے ساتھ مجھے مارا جس سے مجھے تکلیف ہوئی' اُنہوں نے کہا: میں نے یہ تکلیف تمہیں اس لیے دی ہے کہ اب اس عورت کو اس کے بعد کبھی (اس جرم کی وجہ سے) عذاب نہیں ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں جو بھی حد نازل کی ہو اور وہ اُس کے مرتکب شخص پر جاری ہو جائے' تو یہ اُس شخص کے لیے کفارہ بن جاتی ہے جس طرح قرض کا بدلہ قرض ہوتا ہے۔

6627 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْنِي اَقْتُلُ اَبِي فَاِنَّهُ يُؤْذِي اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْتُلْ اَبَاكَ ثُمَّ ذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهِ فَقَالَ: دَعْنِي اَقْتُلْهُ، فَقَالَ: لَا تَقْتُلْ اَبَاكَ ثُمَّ جَاءَ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ: فَتَوَضَّاْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَعَلِّي اَسْقِيهِ لَعَلَّهُ اَنْ يَلِينَ قَلْبُهُ، قَالَ فَتَوَضَّاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَقَاهُ اِيَّاهُ، فَقَالَ: سَقَيْتُكَ وَضُوءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَقَيْتَنِي بَوْلَ اُمِّكَ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَلَمَّا كَانَ مَرَضُهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَائَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَا بِكَلَامٍ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَدْ فَهِمْتُ مَا تَقُوْلُ، امْنُنْ عَلَيَّ فَكَفِّنِّي فِي قَمِيصِكَ هٰذَا وَصَلِّ عَلَيَّ قَالَ: فَكَفَّنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَمِيصِهِ ذٰلِكَ وَصَلَّى عَلَيْهِ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَيُّ صَلَاةٍ كَانَتْ، وَمَا خَادَعَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْسَانًا قَطُّ

✽✽ عکرمہ نے یہ بات نقل کی ہے: عبداللہ بن اُبی کے بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اپنے باپ کو قتل کر دوں کیونکہ وہ اللہ اور اُس کے رسول کو اذیت پہنچاتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے باپ کو قتل نہ کرو۔ پھر وہ شخص چلا گیا' پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اُس نے عرض کی: آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اُسے قتل کر دوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے باپ کو قتل نہ کرو۔ پھر وہ تیسری مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس سے پھر یہی بات ارشاد فرمائی' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ وضو کیجئے تاکہ آپ کے وضو کے بچائے ہوئے پانی کو اُسے پلاؤں تو شاید اُس کا دل نرم ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا' وہ پانی اُس شخص نے اپنے والد کو پلایا' پھر اُس نے بتایا کہ میں نے تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا بچا ہوا پانی پلایا ہے' تو اُس نے کہا: تم نے مجھے اپنی ماں کا پیشاب پلا دیا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب وہ اُس بیماری

Marfat.com

میں مبتلا ہوا جس میں اُس کا انتقال ہوا تھا تو نبی اکرم ﷺ اُس کے پاس آئے اور ان دونوں کے درمیان کچھ بات چیت ہوئی تو عبداللہ نامی راوی کہتے ہیں: مجھے پتا چل گیا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے وہ کہہ رہا تھا کہ آپ مجھ پر یہ احسان کیجئے کہ اپنی یہ قمیص مجھے دے دیجئے اور میری نمازِ جنازہ ادا کیجئے گا۔ راوی کہتے ہیں: تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی وہ قمیص اُسے دے دی اور اُس کی نمازِ جنازہ بھی ادا کی۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کون سی نماز تھی کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے کبھی کسی انسان کے ساتھ دھوکہ دہی نہیں کی۔

6628 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ، يَقُولُ غَيَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ هَذَا سَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ وَكَانَ اسْمُهُ الْحُبَابُ

❊ عکرمہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے عبداللہ کے صاحبزادے کا نام تبدیل کیا تھا آپ نے اُن کا نام عبداللہ رکھا تھا پہلے اُن کا نام حباب تھا۔

6629 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُبَيٍّ بَعْدَمَا اُدْخِلَ حُفْرَتَهُ فَاَمَرَ بِهِ فَاُخْرِجَ اِلَيْهِ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَاَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ " فَاللّٰهُ اَعْلَمُ

❊ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عبداللہ بن اُبی کو قبر میں رکھے جانے کے بعد اُس کے پاس آئے آپ کے حکم کے تحت اُسے قبر سے باہر نکالا گیا آپ نے اُسے اپنے گھٹنوں پر رکھا اُسے اپنی قمیص پہنائی اُس پر اپنا لعابِ دہن ڈالا باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

6630 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، يَزْعُمُ اَنَّهُ سَمِعَ بِالْمَدِينَةِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ اِلَى بَنِي الْحَارِثِ فَرَاَى جِنَازَةً عَلَى خَشَبَةٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقِيلَ: عَبْدٌ لَنَا فَكَانَ عَبْدَ سُوءٍ مَسْخُوطًا جَافِيًا قَالَ: اَكَانَ يُصَلِّي هَذَا؟ فَقَالُوا: نَعَمْ قَالَ: اَكَانَ يَقُولُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: كَادَتِ الْمَلَائِكَةُ تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، ارْجِعُوا

6629-صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب الكفن في القميص الذي يكف او لا يكف - حديث:1223' صحيح مسلم - كتاب صفات المنافقين واحكامهم' حديث:5084' صحيح ابن حبان - كتاب الجنائز وما يتعلق بها مقدما او مؤخرا' فصل في زيارة القبور - ذكر خبر قد احتج به من لم يحكم صناعة العلم ان' حديث:3231' السنن للنسائي - كتاب الجنائز' القميص في الكفن - حديث:1884' السنن الكبرى للنسائي - كتاب الجنائز' القميص في الكفن - حديث:2005' السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجنائز' جماع ابواب عدد الكفن - باب جواز التكفين في القميص' حديث:6309' مسند احمد بن حنبل ' مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنهما ' حديث:14809' مسند الحميدي - احاديث جابر بن عبد الله الانصاري رضي الله عنه' حديث:1189' مسند ابي يعلى الموصلي - مسند جابر' حديث:1785

Marfat.com

فَاَحْسِنُوا غُسْلَهُ وَكَفِّنُوهُ وَدَفْنَهُ

✵✵ ابوبکر بن عبداللہ بن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے مدینہ منورہ میں لوگوں کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی اکرم ﷺ سوار ہو کر بنو حارث کی طرف گئے' آپ نے لکڑیوں پر ایک جنازہ دیکھا تو دریافت کیا: یہ کس کا ہے؟ بتایا گیا کہ یہ ہمارے ایک غلام کا ہے' یہ ایک بُرا غلام تھا جس کی پٹائی ہوتی تھی اور جو جفا کرنے والا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا یہ نماز ادا کرتا تھا؟ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا یہ اعتراف کرتا تھا کہ حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو فرشتے میرے اور اس کے درمیان حائل ہیں' تم لوگ واپس جاؤ اور اسے اچھی طریقہ سے غسل دے کر' کفن دے کر دفن کرو۔

6631 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ أُخْبِرْتُ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سُهَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زُهَيْرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى بِالْبَقِيعِ عَبْدًا اَسْوَدَ يَحْمِلُ مَيِّتًا فَقَالَ: لِمَنْ يَحْمِلُهُ؟ مَا هٰذَا؟ قَالُوْا: عَبْدٌ لِفُلَانٍ قَالَ: فَمَا هُوَ قَالُوْا: اَخْبَثُ النَّاسِ وَاَسْرَقُهُ وَآبَقُهُ وَاَخْزَبُهُ فِي اَشْيَاءَ مِنَ الشَّرِّ يَذْكُرُونَهَا مِنْهُ، فَقَالَ: عَلَيَّ بِسَيِّدِهِ فَسَاَلَهُ عَنْهُ فَذَكَرَ نَحْوًا مِمَّا ذُكِرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ كَانَ يُصَلِّي؟ قَالُوْا: نَعَمْ قَالَ: وَيَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالُوْا: نَعَمْ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنْ كَادَتِ الْمَلَائِكَةُ تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ آنِفًا فَدَعَا حَدَّادًا فَنَزَعَ حَدِيدَةً، ثُمَّ اَمَرَ بِهِ فَغُسِّلَ ثُمَّ كَفَّنَهُ مِنْ عِنْدِهِ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهِ

✵✵ محمد بن زہیر بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بقیع (کے میدان میں) ایک سیاہ فام شخص کو دیکھا جس کی میت اُٹھا کر لائی جا رہی تھی' نبی اکرم ﷺ نے کندھا دینے والے لوگوں سے دریافت کیا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا: فلاں شخص کا غلام ہے' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اسے کیا ہوا ہے؟ (اسے اس طرح کیوں لے کر جا رہے ہو؟) لوگوں نے بتایا: یہ سب سے زیادہ بُرا شخص ہے' سب سے زیادہ چور تھا' سب سے زیادہ بھگوڑا تھا اور اس میں اور بھی بہت سی خرابیاں پائی جاتی تھیں' لوگوں نے اس کا ذکر کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کے آقا کو میرے پاس لے کر آؤ! نبی اکرم ﷺ نے اُس سے اُس غلام کے بارے میں دریافت کیا تو اُس نے بھی وہی چیزیں ذکر کیں جو پہلے ذکر ہو چکی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا یہ نماز ادا کرتا تھا؟ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا یہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اُس ذات کی قسم ہے جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے! ابھی فرشتے میرے اور اس کے درمیان موجود ہیں۔ راوی کہتے ہیں: پھر نبی اکرم ﷺ نے لوہار کو بلایا' لوہا الگ کروایا' پھر آپ نے اُس غلام کے بارے میں حکم دیا تو اُسے غسل دیا گیا اور نبی اکرم ﷺ کی طرف سے کفن دیا گیا' پھر نبی اکرم ﷺ نے اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی۔

Marfat.com

بَابُ الصَّلاةِ عَلَى السَّبْيِ

باب: قیدی کی نمازِ جنازہ ادا کرنا

6632 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ رَجُلٍ قَالَ: سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنِ الصَّلاةِ عَلَى السَّبْيِ، فَقَالَ: صَلِّ عَلَى مَنْ صَلَّى مِنْهُمْ قَالَ مَعْمَرٌ: وَإِذَا صُلِّيَ عَلَى السَّبْيِ صُلِّيَ عَلَى وَلَدِهِ

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ قَالَ: إِذَا كَانَ الصَّبِيُّ مِنَ السَّبْيِ أَوْ غَيْرِهِمْ بَيْنَ أَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَإِنَّهُ لَا يُصَلَّى عَلَيْهِ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ أَبَوَيْهِ فَإِنَّهُ مُسْلِمٌ إِذَا مَاتَ وَهُوَ صَبِيٌّ يُصَلَّى عَلَيْهِ. قَالَ: وَقَالَ حَمَّادٌ: إِذَا مَلَكْتَ الصَّبِيَّ فَهُوَ مُسْلِمٌ

✱✱ معمر نے ایک شخص کا یہ بیان نقل کیا ہے: میں نے امام شعبی سے قیدی کی نمازِ جنازہ ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے جواب دیا: اُن قیدیوں میں سے جو شخص بھی نماز ادا کرتا ہو تم اُس کی نمازِ جنازہ ادا کرو۔

معمر کہتے ہیں: جب کسی قیدی کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی تو اُس کی اولاد کی بھی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی۔

امام عبدالرزاق نے سفیان ثوری کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ جب کوئی بچہ کسی قیدی کا ہو یا اُس کے علاوہ کسی اور کا ہو اور اُس کے ماں باپ مشرک ہوں تو اُس بچہ کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی جائے گی اور اگر اُس کے ماں باپ مشرک نہیں ہیں تو وہ بچہ مر جائے تو مسلمان شمار ہوگا اور اُس بچہ کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی۔

حماد بیان کرتے ہیں: جب تم (کسی غیر مسلم کے) بچہ کے مالک بن جاؤ تو وہ بچہ مسلمان شمار ہوگا۔

بَابُ الصَّلاةِ عَلَى الشَّهِيدِ وَغُسْلِهِ

باب: شہید کی نمازِ جنازہ ادا کرنا اور اُسے غسل دینا

6633 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي صُعَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الشُّهَدَاءِ الَّذِينَ قُتِلُوا يَوْمَئِذٍ، فَقَالَ: إِنِّي قَدْ شَهِدْتُ عَلَى هَؤُلَاءِ فَزَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَكَانَ يَدْفِنُ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَيَسْأَلُ أَيُّهُمْ كَانَ أَقْرَأَ لِلْقُرْآنِ فَيُقَدِّمُونَهُ. قَالَ جَابِرٌ: فَدُفِنَ أَبِي وَعَمِّي فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ يَوْمَئِذٍ"

✱✱ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ اُحد کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہداءِ اُحد کو دیکھا جو اُس دن شہید ہوئے تھے تو آپ نے ارشاد فرمایا: میں ان لوگوں کے بارے میں گواہی دیتا ہوں' تم لوگ انہیں ان کے خون آلود کپڑوں کے اندر لپیٹ دو۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قبر میں دو یا تین آدمیوں کو دفن کروایا' آپ یہ دریافت کرتے تھے: ان میں سے کس کو قرآن زیادہ آتا ہے؟ تو آپ اُسے (قبلہ کی سمت میں) آگے رکھتے تھے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُس دن میرے والد اور میرے چچا کو ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا۔

Marfat.com

6634 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: وَاَخْبَرَنِی مَنْ، سَمِعَ الْحَسَنَ يَقُولُ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلشُّهَدَاءِ يَوْمَ اُحُدٍ: اِنَّ هٰؤُلَاءِ قَدْ مَضَوْا، وَقَدْ شَهِدْتُ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يَاْكُلُوا مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا، وَلٰكِنَّكُمْ تَاْكُلُوْنَ مِنْ اُجُوْرِكُمْ، وَلَا اَدْرِیْ مَا تُحْدِثُوْنَ بَعْدِیْ

٭٭ حسن بصری بیان کرتے ہیں: غزوۂ اُحد کے دن نبی اکرم ﷺ نے شہداء کے بارے میں یہ فرمایا کہ یہ لوگ دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں اور میں ان لوگوں کے بارے میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے اپنے اجر میں سے کچھ بھی حاصل نہیں کیا' لیکن تم لوگ اپنے اجر میں سے (دنیاوی فائدے کو) حاصل کر لو گے اور مجھے یہ نہیں معلوم کہ میرے بعد تم لوگ کیا کچھ کرو گے؟

6635 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ: لَمْ يُصَلُّوا عَلَی الشُّهَدَاءِ يَوْمَ اُحُدٍ

٭٭ زہری فرماتے ہیں: شہداءِ اُحد کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی گئی تھی۔

6636 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنِ الشَّيْبَانِیِّ، عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی قَتْلٰی اُحُدٍ

٭٭ حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے شہداءِ اُحد کی نمازِ جنازہ ادا کی تھی۔

6637 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِیٍّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ قَالَ: صَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی قَتْلٰی بَدْرٍ

٭٭ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے شہداءِ بدر کی نمازِ جنازہ ادا کی تھی۔

6638 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: مَا رَاَيْتُهُمْ يُغَسِّلُوْنَ الشَّهِيْدَ، وَلَا يُحَنِّطُوْنَهُ، وَلَا يُكَفَّنُ، قُلْتُ: كَيْفَ نُصَلِّی عَلَيْهِ؟ قَالَ: كَمَا يُصَلّٰی عَلَی الْاٰخَرِ الَّذِیْ لَيْسَ بِشَهِيْدٍ

٭٭ عطاء فرماتے ہیں: میں نے لوگوں کو نہیں دیکھا کہ وہ شہید کو غسل دیتے ہوں یا اُسے خوشبو لگاتے ہوں یا اُسے کفن دیا جاتا ہو۔ (ابن جریج کہتے ہیں:) میں نے دریافت کیا: ہم اُن کی نمازِ جنازہ کیسے ادا کریں گے؟ انہوں نے جواب دیا: جس طرح دوسرے شخص کی ادا کی جاتی ہے جو شہید نہیں ہوتا۔

6639 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ: اَمَرَ مُعَاوِيَةُ بِقَتْلِ حُجْرِ بْنِ عَدِیٍّ الْكِنْدِیِّ، فَقَالَ حُجْرٌ: لَا تَحُلُّوْا عَنِّیْ قَيْدًا - اَوْ قَالَ -: حَدِيْدًا وَكَفِّنُوْنِیْ بِثِيَابِیْ وَدَمِیْ "

٭٭ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حجر بن عدی کندی کو قتل کرنے کا حکم دیا تو حجر نے کہا: تم میری بیڑیاں نہ کھولنا اور میرے خون آلود کپڑوں میں ہی مجھے کفن دے دینا۔

6640 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ مُخَوَّلٍ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ صُوْحَانَ قَالَ: لَا تَغْسِلُوْا عَنِّیْ دَمًا وَلَا تَنْزِعُوْا ثَوْبًا اِلَّا الْخُفَّيْنِ، وَارْمُسُوْنِیْ فِی الْاَرْضِ رَمْسًا، فَاِنِّیْ رَجُلٌ مُحَاجٌّ اُحَاجُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

Marfat.com

✽✽ زید بن صوحان بیان کرتے ہیں: (حجر بن عدی نے کہا تھا) تم میرے خون کو مجھ سے نہ دھونا اور میرے کپڑے نہ اُتارنا' صرف موزے اُتار دینا اور مجھے زمین میں دفن کر دینا' میں ایک ایسا شخص ہوں' جو قیامت کے دن جھگڑا کریگا۔

6641 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُصْعَبٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ وَلَدِ زَيْدٍ قَالَ: ادْفِنُونَا وَمَا اَصَابَ الثَّرَى مِنْ دِمَائِنَا قَالَ: وَاَخْبَرَنِي عَمَّارٌ الدُّهْنِيُّ قَالَ: قَالَ زَيْدٌ: شُدُّوا عَلَيَّ ثِيَابِي وَادْفِنُونِي وَابْنَ اُمِّي فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ يَعْنِي اَخَاهُ سَرْحَانَ، فَاِنَّا قَوْمٌ مُخَاصَمُونَ

✽✽ مصعب نے ایک شخص کے حوالے سے زید بن صوحان کی آل میں سے ایک شخص کا یہ بیان نقل کیا ہے: تم لوگ ہمیں دفن کر دینا اور جو بھی ہمارا خون ہے اُس خون سمیت دفن کر دینا۔

عمار دہنی نے یہ بات نقل کی ہے: زید نے کہا: تم لوگ میرے کپڑے مجھ پر باندھ دینا اور مجھے اور میرے بھائی کو ایک ہی قبر میں دفن کرنا' ان کی مراد اُن کے بھائی سرحان تھے' کیونکہ ہم ایسے لوگ ہیں جن سے جھگڑا کیا جائے گا۔

6642 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَكَانَ يُدْعَى فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَارِءَ، وَكَانَ لَقِيَ عَدُوًّا فَانْهَزَمَ مِنْهُمْ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: هَلْ لَكَ فِي الشَّامِ لَعَلَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلَيْكَ قَالَ: لَا اِلَّا الَّذِينَ فَرَرْتُ مِنْهُمْ قَالَ: فَخَطَبَهُمْ بِالْقَادِسِيَّةِ فَقَالَ: اِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا، وَاِنَّا مُسْتَشْهَدُونَ فَلَا تَغْسِلُوا عَنَّا دَمًا، وَلَا نُكَفَّنُ اِلَّا فِي ثَوْبٍ كَانَ عَلَيْنَا

✽✽ عبدالرحمن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں: سعد بن عبید کو نبی اکرم ﷺ کے زمانۂ اقدس میں قاری صاحب کہا جاتا تھا' جب وہ دشمن کے سامنے آتے تھے تو اُنہیں پسپا کر دیتے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم شام جانا چاہو گے؟ کہ اللہ تعالیٰ تم پر احسان کرے! اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! البتہ اُن لوگوں کا معاملہ مختلف ہے جن سے میں فرار ہوا تھا۔ راوی کہتے ہیں: پھر اُنہوں نے قادسیہ کے مقام پر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے یہ کہا: کل ہم' اگر اللہ نے چاہا' تو دشمن کا سامنا کریں گے' اگر ہم میں سے کوئی شخص شہید ہو جائے' تو تم لوگ ہمارے خون کو نہ دھونا اور ہمارے جسموں پر جو کپڑے ہیں اُن میں ہی ہمیں دفن کر دینا۔

6643 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَاَلْنَا سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى: كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَى الشَّهِيدِ عِنْدَهُمْ؟ فَقَالَ: كَهَيْئَتِهَا عَلَى غَيْرِهِ قَالَ: وَسَاَلْنَا عَنْ دَفْنِ الشَّهِيدِ فَقَالَ: اَمَّا اِذَا كَانَ فِي الْمَعْرَكَةِ فَاِنَّا نَدْفِنُهُ كَمَا هُوَ وَلَا نُغَسِّلُهُ وَلَا نُكَفِّنُهُ وَلَا نُحَنِّطُهُ، وَاَمَّا اِذَا انْقَلَبْنَا بِهِ وَبِهِ رَمَقٌ فَاِنَّا نُغَسِّلُهُ وَنُكَفِّنُهُ وَنُحَنِّطُهُ، وَجَدْنَا النَّاسَ عَلَى ذٰلِكَ، وَكَانَ عَلَيْهِ مَنْ مَضَى قَبْلَنَا مِنَ النَّاسِ

✽✽ ابن جریج بیان کرتے ہیں: ہم نے سلیمان بن موسیٰ سے دریافت کیا: شہید کی نمازِ جنازہ کیسے ادا کی جائے گی؟ اُنہوں نے جواب دیا: جس طرح دوسرے لوگوں کی ادا کی جاتی ہے۔ ہم نے اُن سے شہید کو دفن کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے فرمایا: اگر تو میدانِ کارساز کے اندر ہی دفن کرنا ہے تو پھر ہم اُسے اُسی طرح دفن کر دیں گے جس طرح وہ ہے' ہم نہ تو اُسے غسل دیں گے' نہ کفن دیں گے اور نہ ہی اُسے خوشبو لگائیں گے' لیکن اگر ہم اُسے میدان سے واپس لے آتے ہیں اور اُس میں

Marfat.com

زندگی کی رمق موجود ہوتی ہے (اور بعد میں وہ پڑاؤ میں آ کر شہید ہوتا ہے) تو ہم اُسے غسل بھی دیں گے اُسے کفن بھی دیں گے اُسے خوشبو بھی لگائیں گے ہم نے لوگوں کو ایسا ہی کرتے ہوئے پایا ہے اور ہم سے پہلے لوگوں کا یہ طریقہ کار تھا۔

6644 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: اِذَا مَاتَ الشَّهِيدُ فِي الْمَعْرَكَةِ دُفِنَ كَمَا هُوَ، فَاِنْ مَاتَ بَعْدَمَا يُنْقَلَبُ بِهِ صُنِعَ كَمَا صُنِعَ بِالْآخَرِ

❋ ❋ عبداللہ بن عبدالرحمن بن زید بیان کرتے ہیں: جب کوئی شہید جنگ کے دوران شہید ہو جائے تو اُسے اُس کی اُسی حالت میں دفن کر دیا جائے گا لیکن اگر وہ واپس لائے جانے کے بعد انتقال کرتا ہے تو اُس کے ساتھ اُسی طرح کا طرزِ عمل اختیار کیا جائے گا جس طرح کسی عام فوت ہونے والے شخص کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

6645 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ خَيْرَ الشُّهَدَاءِ فَغُسِّلَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ وَكُفِّنَ لِاَنَّهُ عَاشَ بَعْدَ طَعْنِهِ

❋ ❋ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید ہونے والے لوگوں میں سب سے زیادہ بہتر تھے لیکن انہیں غسل بھی دیا گیا اُن کی نمازِ جنازہ بھی ادا کی گئی اور اُنہیں کفن بھی دیا گیا کیونکہ وہ زخمی ہونے کے بعد زندہ رہے تھے۔

6646 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ قَالَ: غُسِّلَ عَلِيٌّ وَكُفِّنَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ

❋ ❋ یحییٰ بن جزار بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غسل بھی دیا گیا کفن بھی دیا گیا اور اُن کی نمازِ جنازہ بھی ادا کی گئی۔

6647 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اِذَا مَاتَ الشَّهِيدُ مَكَانَهُ لَمْ يُغَسَّلْ، فَاِذَا حُمِلَ حَيًّا غُسِّلَ

❋ ❋ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب شہید شخص اُسی جگہ انتقال کر جائے تو اُسے غسل نہیں دیا جائے گا لیکن جب اُسے زندہ اُٹھا کر لایا جائے (اور بعد میں وہ انتقال کر جائے) تو اُسے غسل دیا جائے گا۔

6648 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ قَتَلَهُ اللُّصُوصُ فَقَالَ: لَا يُغَسَّلُ

❋ ❋ عبداللہ بن عیسیٰ بیان کرتے ہیں: امام شعبی سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جسے چور قتل کر دیتے ہیں تو اُنہوں نے جواب دیا: اُسے غسل نہیں دیا جائے گا۔

6649 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي مَنْ، سَمِعَ عِكْرِمَةَ يَقُولُ: يُصَلَّى عَلَى الشَّهِيدِ وَلَا يُغَسَّلُ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ طَيَّبَهُ

Marfat.com

٭٭ عکرمہ فرماتے ہیں: شہید کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی' لیکن اُسے غسل نہیں دیا جائے گا' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اُسے پاک قرار دیا ہے۔

6650 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَا: يُغَسَّلُ الشَّهِيدُ فَإِنَّ كُلَّ مَيِّتٍ يُجْنِبُ

٭٭ حسن بصری اور سعید بن مسیب فرماتے ہیں: شہید کو غسل دیا جائے گا' کیونکہ ہر میت جنبی ہوتی ہے۔

6651 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَعْرَابِ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهُ، وَقَالَ: اُهَاجِرُ مَعَكَ فَاَوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٖ بَعْضَ اَصْحَابِهٖ، فَلَمَّا كَانَتْ غَزْوَةُ خَيْبَرَ - اَوْ قَالَ: حُنَيْنٌ - غَنِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا يُقْسَمُ، وَقَسَمَ لَهُ فَاَعْطَى اَصْحَابَهُ مَا قَسَمَ، وَكَانَ يَرْعَى ظَهْرَهُمْ، فَلَمَّا جَاءَ دَفَعُوْهُ اِلَيْهِ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: قَسْمٌ قَسَمَهُ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: قَسْمٌ قَسَمْتُهُ لَكَ قَالَ: مَا عَلَى هٰذَا اتَّبَعْتُكَ، وَلٰكِنِّي اتَّبَعْتُكَ عَلَى اَنْ اُرْمَى هَا هُنَا - وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلَى حَلْقِهٖ - بِسَهْمٍ فَاَمُوْتَ فَاَدْخُلَ الْجَنَّةَ قَالَ: اِنْ تَصْدُقِ اللّٰهَ يَصْدُقْكَ فَلَبِثُوْا قَلِيْلًا ثُمَّ نَهَضُوْا فِي قِتَالِ الْعَدُوِّ، فَاُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْمَلُ وَقَدْ اَصَابَهُ سَهْمٌ حَيْثُ اَشَارَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهُوَ اَهُوَ؟ قَالُوْا: نَعَمْ قَالَ: صَدَقَ اللّٰهَ فَصَدَقَهُ فَكَفَّنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جُبَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَدَّمَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ، فَكَانَ مِمَّا ظَهَرَ مِنْ صَلَاتِهٖ: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا عَبْدُكَ خَرَجَ مُهَاجِرًا فِي سَبِيْلِكَ، قُتِلَ شَهِيْدًا

٭٭ حضرت شداد بن الہاد بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ آپ پر ایمان لے آیا' اُس نے آپ کی پیروی کی' اُس نے عرض کی: میں آپ کے ساتھ ہجرت کروں گا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اُس کے بارے میں اپنے بعض ساتھیوں کو ہدایت کی' جب غزوۂ خیبر کا یا شاید غزوۂ حنین کا موقع آیا' تو نبی اکرم ﷺ کو کچھ مالِ غنیمت حاصل ہوا جسے تقسیم کیے جانا تھا' آپ نے اُس دیہاتی کا بھی حصہ مقرر کیا اور اُس کے ساتھیوں کو اُس کا حصہ عطا کر دیا۔ وہ اپنی بکریاں چرانے کے لیے گیا ہوا تھا' جب وہ واپس آیا' تو اُس کے ساتھیوں نے اُس کا حصہ اُس کے سپرد کیا' اُس نے دریافت کیا: یہ کیا ہے؟ اُس کے ساتھیوں نے جواب دیا: یہ وہ حصہ ہے' جو نبی اکرم ﷺ نے تمہارے لیے مقرر کیا ہے۔ وہ اس حصہ کو لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' اُس نے کہا: حضرت محمد ﷺ یہ کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ وہ حصہ ہے جو میں نے تمہارے لیے مقرر کیا ہے۔ اُس نے عرض کی: میں نے اس لیے آپ کی پیروی نہیں کی تھی' میں نے تو اس لیے آپ کی پیروی کی تھی کہ مجھے یہاں تیر لگ جائے' اُس نے اپنے حلق کی طرف اشارہ کر کے یہ بات کہی' اور پھر میں مر جاؤں اور جنت میں داخل ہو جاؤں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں سچ بول رہے ہو' تو اللہ تعالیٰ تمہاری بات کو سچ ثابت کر دے گا۔

Marfat.com

راوی کہتے ہیں: تھوڑی ہی دیر گزری کہ وہ لوگ دشمن سے لڑائی کے لیے چلے گئے' پھر اُسے اُٹھا کر نبی اکرم ﷺ کے پاس لایا گیا تو اُسے اُسی جگہ تیر لگا تھا جس کی طرف اُس نے اشارہ کیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا یہ وہی ہے؟ کیا یہ وہی ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں سچ بیانی کی' تو اللہ تعالیٰ نے اس کے سچ کو ظاہر کر دیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے جُبہ مبارک میں اُسے کفن دیا' پھر آپ نے اسے آگے رکھوا کر اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی' نمازِ جنازہ کے دوران آپ کے جو کلمات سنائی دیے اُن میں یہ کلمات بھی تھے:

''اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے' جو تیری راہ میں ہجرت کرنے کے لیے نکلا تھا اور شہید ہونے کے طور پر قتل ہوا''۔

6652 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَأَلَ اِنْسَانٌ عَطَاءً: اَيُصَلَّى عَلَى الشَّهِيدِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقِيلَ لَهُ: وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ: قَدْ صُلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: بَلَغَنِي اَنَّ شُهَدَاءَ بَدْرٍ دُفِنُوا كَمَا هُمْ "

✲✲ ابن جریج بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عطاء سے سوال کیا: کیا شہید کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! اُن سے دریافت کیا: کیا وہ جنت میں ہوگا؟ (تو اُس کے باوجود اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی)؟ تو عطاء نے کہا: نبی اکرم ﷺ کے لیے بھی تو دعائے رحمت کی گئی تھی۔

ابن جریج کہتے ہیں: مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ غزوۂ بدر کے شہداء کو اُن کی اسی حالت میں دفن کر دیا گیا تھا (یعنی اُنہیں غسل اور کفن وغیرہ نہیں دیا گیا تھا)۔

6653 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَمْزَةَ يَوْمَ اُحُدٍ سَبْعِينَ صَلَاةً، كُلَّمَا اُتِيَ بِرَجُلٍ صَلَّى عَلَيْهِ، وَحَمْزَةُ مَوْضُوعٌ يُصَلَّى عَلَيْهِ مَعَهُ

✲✲ امام شعبی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے غزوۂ اُحد کے موقع پر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی ستر مرتبہ نمازِ جنازہ ادا کی تھی' جب بھی کسی شخص کو لایا جاتا' تو آپ اُس کی نمازِ جنازہ ادا کرتے اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی میت وہاں رکھی رہی' آپ اس کے ساتھ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بھی نمازِ جنازہ ادا کرتے تھے۔

6654 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: يُلْقَى عَنِ الشَّهِيدِ، كُلُّ جِلْدٍ يَعْنِي اِذَا قُتِلَ

✲✲ مجاہد فرماتے ہیں: اس شہید کے جسم سے چیزیں اُتار لی جائیں گی' اس سے مراد یہ ہے کہ جب وہ شہید ہو جائے تو اُس کے جسم سے چمڑے کی چیزیں اُتار لی جائیں گی (یعنی جو جنگ میں ہتھیار کے طور پر کام آتی ہیں)۔

6655 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، وَغَيْرِهٖ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: " يُنْزَعُ مِنَ الْقَتِيلِ خُفَّاهُ وَسَرَاوِيلُهُ وَكُمَّتُهُ - اَوْ قَالَ -: عِمَامَتُهُ وَيُزَادُ ثَوْبًا، اَوْ يُنْقَصُ ثَوْبًا حَتّٰى يَكُونَ وِتْرًا "

Marfat.com

✽✽ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مقتول شخص سے اُس کے موزے اور اُس کی شلوار اور اُس کی آستین (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اُس کا عمامہ اُتار لیا جائے گا' یا جو بھی اضافی کپڑا ہو اور اتنے کپڑے دیئے جائیں گے جو طاق تعداد میں ہوں۔

6656 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: لَمَّا اَرَادَ مُعَاوِيَةُ اَنْ يُجْرِیَ الْكِظَامَةَ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ قَتِيلٌ فَلْيَاْتِ قَتِيلَهُ - يَعْنِی قَتْلٰی اُحُدٍ - قَالَ: فَاَخْرَجَهُمْ رِطَابًا يَتَثَنَّوْنَ قَالَ: فَاَصَابَتِ الْمِسْحَاةُ رِجْلَ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَانْفَطَرَتْ دَمًا فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: لَا يُنْكِرُ بَعْدَ هٰذَا مُنْكِرٌ اَبَدًا

✽✽ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ندی بنانے کا ارادہ کیا تو اُنہوں نے کہا: جس شخص کا کوئی قتیل ہو وہ اپنے قتیل کے پاس چلا جائے' اُن کی مراد وہ لوگ تھے جو غزوۂ اُحد میں شہید ہوئے تھے' راوی کہتے ہیں: ان لوگوں نے ان (شہداء کے اجسام) بالکل تروتازہ حالت میں نکالے۔ راوی کہتے ہیں: پھر اُن میں سے ایک شخص کے پاؤں پر پھاوڑا لگا تو اُس کے پاؤں میں سے خون پھوٹ پڑا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کے بعد کوئی منکر کبھی انکار نہیں کر سکے گا۔

6657 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ قَالَ: رَاٰی بَعْضُ اَهْلِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ رَآهُ فِی النَّوْمِ فَقَالَ: اِنَّكُمْ قَدْ دَفَنْتُمُونِی فِی مَكَانٍ قَدْ اَتَانِی فِيهِ الْمَاءُ فَحَوِّلُونِی مِنْهُ فَحَوَّلُوهُ، فَاَخْرَجُوهُ كَاَنَّهُ سِلْقَةٌ لَمْ يَتَغَيَّرْ مِنْهُ شَیْءٌ اِلَّا شَعَرَاتٌ مِنْ لِحْيَتِهِ

✽✽ قیس بن ابوحازم بیان کرتے ہیں: حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے گھر والوں میں سے کسی نے اُنہیں خواب میں دیکھا' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم لوگوں نے مجھے ایک ایسی جگہ پر دفن کر دیا ہے جہاں مجھ تک پانی آ جاتا ہے' تم لوگ مجھے اُس جگہ سے منتقل کر دو۔ تو اُن لوگوں نے اُنہیں اُس جگہ سے منتقل کر دیا تو جب اُنہیں قبر سے نکالا گیا تو وہ بالکل تروتازہ تھے' اُن کے جسم کی کوئی بھی چیز متغیر نہیں ہوئی تھی' صرف داڑھی کے کچھ بال متغیر محسوس ہوئے تھے۔

6658 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ نُبَيْحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا حَمَلْنَا الْقَتْلٰی يَوْمَ اُحُدٍ لِنَدْفِنَهُمْ فَجَاءَ مُنَادِی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ادْفِنُوا الْقَتْلٰی فِی مَصَارِعِهِمْ فَرَدَدْنَاهُمْ

✽✽ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوۂ اُحد کے موقع پر ہم اپنے شہیدوں کو اُٹھا کر لے جانے لگے تاکہ اُنہیں دفن کریں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اعلان کرنے والا آیا اور اُس نے کہا کہ تم شہداء کو میدانِ جنگ میں دفن کرو۔ تو ہم نے اُن مقتولین کو واپس کر دیا۔

6659 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَيْلٰی قَالَ: لَا يُدْفَنُ الشَّهِيدُ فِی حِذَاءِ خُفَّيْنِ، وَلَا نَعْلَيْنِ، وَلَا سِلَاحٍ، وَلَا خَاتَمٍ قَالَ: نَدْفِنُهُ فِی الْمِنْطَقَةِ وَالثِّيَابِ. قَالَ: وَبَلَغَنِی عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِیِّ لَا يُدْفَنُ بِرُقْعَةٍ"

Marfat.com

✲✲ محمد بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں: شہید کو اُس کے موزوں یا جوتوں یا ہتھیاروں یا انگوٹھی سمیت دفن نہیں کیا جائے گا' البتہ ہم اُن کے کپڑوں اور کمر پر باندھنے والے کپڑے سمیت دفن کریں گے۔

ابراہیم نخعی کے بارے میں یہ روایت مجھ تک پہنچی ہے کہ شہید کو اُس کے رومال سمیت دفن نہیں کیا جائے گا۔

بَابُ الرَّجُلِ يَمُرُّ عَلَى الْمَيِّتِ فَلَا يَدْفِنُهُ

باب: جو شخص کسی میت کے پاس سے گزرے اور اُسے دفن نہ کرے

6660 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: ذُكِرَ لِعُمَرَ امْرَاَةٌ تُوُفِّيَتْ بِالْبَيْدَاءِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَلَا يَدْفِنُونَهَا حَتّٰى مَرَّ عَلَيْهَا كُلَيْبٌ فَدَفَنَهَا، فَقَالَ عُمَرُ: اِنِّي لَاَرْجُو لِكُلَيْبٍ بِهَا خَيْرًا قَالَ: فَسَاَلَ عُمَرُ عَنْهَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، فَقَالَ: لَمْ اَرَهَا، فَقَالَ: لَوْ رَاَيْتَهَا وَلَمْ تَدْفِنْهَا لَجَعَلْتُكَ نَكَالًا . قَالَ مَعْمَرٌ: وَسَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُوْلُ: اِنَّ اَبَا لُؤْلُؤَةَ طَعَنَ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا فَمَاتَ مِنْهُمْ سِتَّةٌ مِنْهُمْ عُمَرُ وَكُلَيْبٌ، وَعَاشَ مِنْهُمْ سِتَّةٌ ثُمَّ نَحَرَ نَفْسَهُ بِخَنْجَرٍ "

✲✲ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک خاتون کا ذکر کیا گیا جو کھلے میدان میں انتقال کر گئی' لوگ اُس کی میت کے پاس سے گزرتے رہے لیکن اُنہوں نے اُس عورت کو دفن نہیں کیا یہاں تک کہ کلیب نامی راوی صاحب اُس میت کے پاس سے گزرے تو اُنہوں نے اُس کو دفن کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ (کو جب اس بارے میں بتایا گیا تو اُنہوں نے) فرمایا: مجھے کلیب کے بارے میں اس کام کی وجہ سے بھلائی کی اُمید ہے۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اُس خاتون کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے تو اُس عورت کو نہیں دیکھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم نے اُسے دیکھا ہوتا اور پھر بھی دفن نہ کیا ہوتا' تو میں تمہیں سزا دیتا۔

زہری بیان کرتے ہیں: ابولؤلؤ نے بارہ افراد کو زخمی کیا تھا' جن میں سے چھ حضرات کا انتقال ہو گیا تھا' جن میں سے ایک حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور کلیب نامی وہ صاحب بھی تھے' جبکہ اُن میں سے چھ حضرات زندہ بچ گئے تھے' اُس کے بعد اُس (ابولؤلؤ) نے خنجر کے ذریعہ خودکشی کر لی تھی۔

بَابُ الْقَوْلِ اِذَا رَاَيْتَ الْجَنَازَةَ

باب: جب جنازہ دیکھیں تو کیا پڑھیں؟

6661 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ قَالَ: رُوحِي فَاِنَّا غَادُونَ، اَوِ اغْدِي فَاِنَّا رَائِحُونَ، مَوْعِظَةٌ بَلِيغَةٌ، وَغَفْلَةٌ سَرِيعَةٌ، يَذْهَبُ الْاَوَّلُ وَيَبْقَى الْاٰخِرُ لَا عَقْلَ لَهُ

✲✲ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے: جب اُن کے پاس سے جنازہ گزرتا تھا' تو وہ یہ کہتے تھے:

Marfat.com

تم صبح جا رہے ہو تو ہم بھی شام کو آ جائیں گے اور اگر تم شام کو جا رہے ہو تو ہم بھی صبح کو آ جائیں گے یہ ایک بلیغ نصیحت ہے اور غفلت بہت زیادہ ہے پہلے لوگ رخصت ہو گئے اور بعد والے باقی رہ گئے جن کو کوئی عقل نہیں ہے۔

6662 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِى الْمُخَارِقِ قَالَ: يُقَالُ اِذَا رُئِيَتِ الْجَنَازَةُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، هٰذَا مَا وَعَدَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، اللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيمَانًا وَتَسْلِيمًا، سَلَّمٌ نَحْنُ لِلّٰهِ رَبِّنَا. وَبِهِ نَاْخُذُ، يَعْنِى سَلَّمٌ تَسْلِيمٌ اَىْ نَحْنُ لَكَ

✱✱ عبدالکریم بن ابوالخارق بیان کرتے ہیں: جب جنازہ نظر آئے تو یہ پڑھا جائے:

''اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے یہ وہ چیز ہے جس کا اللہ اور اُس کے رسول نے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اُس کے رسول نے سچ فرمایا تھا' اے اللہ! تو ہمارے ایمان میں اور سونپنے میں اضافہ کر دے! ہم اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں' جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے''۔

(امام عبدالرزاق فرماتے ہیں:) ہم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔ سلم اور تسلیم سے مراد یہ ہے کہ ہم تیرے لیے مخصوص ہیں۔

6663 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كَانَ اَبُو هُرَيْرَةَ اِذَا سُئِلَ عَنِ الْجَنَازَةِ قَالَ: هُوَ اَنْتَ، فَاِنْ اَبَيْتَ فَاَنَا

✱✱ عطاء فرماتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے جب جنازہ کے بارے میں دریافت کیا جاتا' تو وہ فرماتے تھے: وہ یا تو تم ہو اور اگر نہیں مانتے' تو پھر میں ہوں۔

بَابُ الطَّعَامِ عَلَى الْمَيِّتِ

باب: میت پر کھانا دینا

6664 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: " ثَلَاثٌ مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ: النِّيَاحَةُ، وَالطَّعَامُ عَلَى الْمَيِّتِ، وَبَيُوتَةُ الْمَرْاَةِ عِنْدَ اَهْلِ الْمَيِّتِ لَيْسَتْ مِنْهُمْ ." ذَكَرَهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِى الْبَخْتَرِىِّ

✱✱ سعید بن جبیر فرماتے ہیں: تین کام زمانہ جاہلیت سے تعلق رکھتے ہیں: نوحہ کرنا' میت پر کھانا دینا اور عورت کا ایسے اہل میت کے ہاں رات بسر کرنا' جن کا اُس سے کوئی واسطہ نہ ہو۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6665 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ: حَدَّثَنِى جَعْفَرُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِىُّ، عَنْ اَبِيهِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: لَمَّا جَاءَ نَعْىُ جَعْفَرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اصْنَعُوا لِآلِ

Marfat.com

جَعْفَرٍ طَعَامًا، فَإِنَّهُ قَدْ جَائَهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ

✲✲ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے انتقال کی اطلاع آئی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو' کیونکہ اُن کے پاس ایسی صورتِ حال آ گئی ہے جس نے اُنہیں مشغول کر دیا ہے۔

6666 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اُمِّهِ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ: لَمَّا اُصِيبَ جَعْفَرٌ جَائَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: يَا اَسْمَاءُ لَا تَقُولِي هُجْرًا، وَلَا تَضْرِبِي صَدْرًا قَالَتْ: وَاَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا ابْنَ عَمَّاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلٰى مِثْلِ جَعْفَرٍ فَلْتَبْكِ الْبَاكِيَةُ قَالَتْ: ثُمَّ عَاجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَهْلِهِ فَقَالَ: اصْنَعُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا، فَقَدْ شُغِلُوا الْيَوْمَ. قَالَ: وَاَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَوْدَةَ ابْنَةِ حَارِثَةَ امْرَاَةِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَتْ: قَدْ كَانَ يُؤْمَرُ اَنْ نَصْنَعَ لِاَهْلِ الْمَيِّتِ طَعَامًا

✲✲ سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور آپ نے فرمایا: اے اسماء! کوئی نامناسب بات نہ کہنا اور سینہ نہ پیٹنا۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اسی دوران سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا یہ کہتے ہوئے آئیں: ہائے میرے چچازاد! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جعفر جیسے شخص پر رونے والیوں کو رونا چاہیے۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہلِ خانہ کے پاس گئے اور ارشاد فرمایا: جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو' کیونکہ آج کے دن وہ مصروف ہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن ابوبکر نامی راوی نے سودہ بنت حارثہ نامی خاتون' جو عمرو بن حزم کی اہلیہ ہیں' اُن کا یہ بیان نقل کیا ہے: یہ حکم دیا گیا تھا کہ ہم میت کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کریں۔

بَابُ الصَّبْرِ وَالْبُكَاءِ وَالنِّيَاحَةِ

باب: صبر کرنا' رونا' نوحہ کرنا

6667 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُولٰى، وَالْعَبْرَةُ لَا يَمْلِكُهَا ابْنُ آدَمَ، صُبَابَةُ الْمَرْءِ اِلٰى اَخِيهِ

✲✲ حسن بصری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صبر صدمہ کے آغاز میں ہوتا ہے اور انسان عبرت کا مالک نہیں ہوتا' آدمی کی بیقراری اپنے بھائی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

6668 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ قَالَ: بَلَغَنِي اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِامْرَاَةٍ قَدْ اُصِيبَتْ بِوَلَدِهَا فَسَمِعَ مِنْهَا مَا يَكْرَهُ فَوَقَفَ عَلَيْهَا يَعِظُهَا فَقَالَتْ لَهُ: اذْهَبْ اِلَيْكَ، فَلَيْسَ

Marfat.com

فِي صَدْرِكَ مَا فِي صَدْرِي، فَوَلَّى عَنْهَا، فَقِيلَ لَهَا: وَيْحَكِ مَا تَدْرِينَ مَنْ وَقَفَ عَلَيْكِ؟ هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعَتْهُ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا عَرَفْتُكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبِي إِلَيْكِ، فَإِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

٭٭ یحییٰ بن کثیر بیان کرتے ہیں: مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کا گزر ایک خاتون کے پاس سے ہوا جس کے بچہ کا انتقال ہوا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے اُس کی طرف سے ایسی آواز سنی' جو آپ کو اچھی نہیں لگی' آپ اُسے وعظ و نصیحت کرنے کے لیے اُس کے پاس ٹھہر گئے' تو اُس خاتون نے آپ سے کہا: آپ چلے جائیں! آپ کے سینہ میں اُتنا غم نہیں ہے' جتنا میرے سینہ میں ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ اُس خاتون کے پاس سے چلے گئے۔ اُس خاتون سے کہا گیا: تمہارا ستیاناس ہو! کیا تمہیں پتا نہیں چلا کہ تمہارے پاس کون ٹھہرا تھا' وہ اللہ کے رسول تھے۔ وہ خاتون نبی اکرم ﷺ کے پیچھے آئی' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کو پہچانی نہیں تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم چلی جاؤ! کیونکہ صبر' صدمہ کے آغاز میں ہوتا ہے۔

6669 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

٭٭ مجاہد فرماتے ہیں: مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ صبر' صدمہ کے آغاز میں ہوتا ہے۔

6670 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَتِ ابْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَتِي تُقْبَضُ فَأْتِنَا، فَأَرْسَلَ: يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ وَيَقُولُ: إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ، وَلَهُ مَا أَعْطَى، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى، فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ تُقْسِمُ عَلَيْهِ لَيَأْتِيَنَّ قَالَ: فَقَامَ، فَقُمْنَا، وَمَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَسَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: فَأَخَذَ الصَّبِيَّةَ وَنَفْسُهَا تَتَقَعْقَعُ فِي صَدْرِهَا فَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ، فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هَذَا؟ فَقَالَ: هَذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللّٰهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ، وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

6670-صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب قول النبي صلى الله عليه وسلم : " يعذب الميت - حديث:1237' صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب البكاء على الميت - حديث:1582' صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب الرحمة - ذكر البيان بان الله جل وعلا إنما يرحم من عباده الرحماء ' حديث:462' سنن ابى داود - كتاب الجنائز' باب في البكاء على الميت - حديث:2734' سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في البكاء على الميت - حديث:1583' السنن للنسائي - كتاب الجنائز' الامر بالاحتساب والصبر عند نزول المصيبة - حديث:1854' السنن الكبرى للنسائي - كتاب الجنائز' الامر بالاحتساب - حديث:1974' السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجنائز' جماع ابواب البكاء على الميت - 156 باب الرغبة في ان يتعزى بما امر الله تعالى به' حديث:6725' مسند احمد بن حنبل - مسند الانصار' حديث اسامة بن زيد حب رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:21239' مسند الطيالسي - اسامة بن زيد رحمه الله' حديث:665' البحر الزخار مسند البزار - مما روى ابو عثمان النهدي ' حديث:2254' الادب المفرد للبخاري - باب عيادة الصبيان' حديث 530

Marfat.com

✵✵ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی نے آپ کو پیغام بھجوایا کہ میری بیٹی کا انتقال ہو گیا ہے' تو آپ ہمارے پاس تشریف لے آئیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اُسے سلام بھیجا اور یہ فرمایا: اللہ تعالیٰ جو کچھ واپس لے' وہ اُس کا ہے اور جو کچھ اُس نے عطا کیا ہو' وہ بھی اُسی کی ملکیت ہے' اُس کی بارگاہ میں ہر چیز کے لیے ایک متعین مدت ہے' تو تم صبر سے کام لو اور ثواب کی اُمید رکھو۔ تو اُس صاحبزادی نے نبی اکرم ﷺ کو پیغام بھجوا کر آپ کو یہ قسم دی کہ آپ ضرور تشریف لائیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے' ہم بھی کھڑے ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حضرت معاذ بن جبل' حضرت اُبی بن کعب اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اُس بچی کو پکڑا' تو اُس کا سانس سینہ میں اُکھڑ کر آ رہا تھا' تو نبی اکرم ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ کس وجہ سے ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ وہ رحمت ہے' جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں رکھی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم کرتا ہے۔

6671 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ،

✵✵ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

6672 - حدیث نبوی: قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَاَخْبَرَنِيهِ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَاِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُودُ بِنَفْسِهِ، فَلَمَّا رَآهُ دَمَعَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: اَيْ رَسُولَ اللّٰهِ، تَبْكِي؟ مَتَى يَرَاكَ الْمُسْلِمُونَ تَبْكِي يَبْكُوا قَالَ: فَلَمَّا تَرَقْرَقَتْ عَبْرَتُهُ قَالَ: اِنَّمَا هَذَا رَحِمٌ، وَاِنَّ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ، اِنَّمَا اَنْهَى النَّاسَ عَنِ النِّيَاحَةِ وَاَنْ يُنْدَبَ الْمَيِّتُ بِمَا لَيْسَ فِيهِ فَلَمَّا قَضَى قَالَ: لَوْلَا اَنَّهُ وَعْدٌ جَامِعٌ وَسَبِيلٌ مَاتِيٌّ، وَاَنَّ الْآخِرَ مِنَّا يَلْحَقُ بِالْاَوَّلِ لَوَجَدْنَا غَيْرَ الَّذِي وَجَدْنَا، وَاِنَّا بِكَ يَا اِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ، تَدْمَعُ الْعَيْنُ، وَيَجِدُ الْقَلْبُ، وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ، وَفَضْلُ رَضَاعِهِ فِي الْجَنَّةِ

✵✵ مکحول بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ تشریف لائے' آپ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے ساتھ ٹیک لگائی ہوئی تھی' نبی اکرم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی سانس اُکھڑ رہی تھی' جب نبی اکرم ﷺ نے اُنہیں دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ رو رہے ہیں؟ جب مسلمان آپ کو روتے ہوئے دیکھیں گے' تو وہ بھی رونے لگیں گے۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ رحم ہے اور جو شخص رحم نہیں کرتا اُس پر رحم نہیں کیا جاتا' میں نے لوگوں کو نوحہ کرنے سے اور میت کے بارے میں ایسی چیزیں بیان کرنے سے منع کیا ہے' جو اُس میں موجود نہیں ہوتی ہیں۔ جب آپ ﷺ کے صاحبزادے کا انتقال ہو گیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر متعین وعدہ نہ ہوتا اور آنے کا راستہ نہ ہوتا اور بعد والوں نے بھی پہلے والوں سے جا کر ملنا نہ ہوتا' تو صورتِ حال اس سے مختلف ہوتی' جو اس وقت ہے' اے ابراہیم! تمہاری وجہ سے ہم غمگین ہیں' آنکھیں رو رہی ہیں اور دل میں غم ہے اور ہم کوئی ایسی بات نہیں کہتے' جو

Marfat.com

پروردگار کو ناراض کرے اُس کی رضاعت (کی تکمیل) جنت میں ہوگی۔

6673 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ فَاطِمَةَ، بَكَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَتَاهُ، مِنْ رَبِّهِ مَا اَدْنَاهُ، يَا اَبَتَاهُ اِلَى جِبْرِيلَ اَنْعَاهُ، يَا اَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ

✻✻ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت) سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے روتے ہوئے کہا: اے ابا جان! آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں کتنے مقرب تھے! اے ابا جان! ہم حضرت جبرائیل علیہ السلام کو آپ کے انتقال کی اطلاع دیتے ہیں اے ابا جان! جنت الفردوس آپ کا ٹھکانہ ہے۔

6674 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ اَيْضًا، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْاَزْرَقِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عُمَرَ ذَاتَ يَوْمٍ بِالسُّوقِ، فَمَرَّ بِجَنَازَةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَعَابَ ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ وَانْتَهَرَهُمْ، فَقَالَ لَهُ سَلَمَةُ بْنُ الْاَزْرَقِ: لَا تَقُلْ ذٰلِكَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، فَاَشْهَدُ عَلَى اَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَتُوُفِّيَتِ امْرَاَةٌ مِنْ كَنَائِنِ مَرْوَانَ فَشَهِدْتُهَا فَاَمَرَ مَرْوَانُ بِالنِّسَاءِ اللَّاتِي يَبْكِينَ اَنْ يُضْرَبْنَ، فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: دَعْهُنَّ يَا اَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ فَاِنَّهُ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا وَاَنَا مَعَهُ وَمَعَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَانْتَهَرَ عُمَرُ اللَّاتِي يَبْكِينَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، فَالنَّفْسُ مُصَابَةٌ، وَالْعَيْنُ دَامِعَةٌ، وَاِنَّ الْعَهْدَ حَدِيثٌ. قَالَ: اَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ

✻✻ سلمہ بن ازرق بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بازار میں بیٹھے ہوئے تھے اسی دوران ایک جنازہ گزرا جس پر رویا جا رہا تھا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اُن لوگوں پر تنقید کرتے ہوئے اُنہیں جھڑکا' سلمہ بن ازرق نے اُن سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ ایسا نہ کہیں! کیونکہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتا ہوں کہ میں نے اُنہیں کہتے ہوئے سنا ہے کہ مروان کے عزیزوں میں سے ایک خاتون کا انتقال ہو گیا' تو میں اُس کے جنازہ میں شریک ہوا' مروان نے خواتین کے بارے میں یہ حکم دیا کہ جو خواتین روتی ہیں' اُن کی پٹائی کی جائے۔ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوعبدالملک! تم اُنہیں کرنے دو! کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک جنازہ کے پاس سے ہوا' جس پر رویا جا رہا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں تھا اور آپ کے ساتھ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رونے والی اُن خواتین کو ڈانٹا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا: اے خطاب کے بیٹے! اُنہیں رونے دو! کیونکہ اُنہیں مصیبت لاحق ہوئی ہے' آنکھ روتی ہے اور مصیبت کا وقت قریب ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: کیا تم نے خود اُن کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو میں نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ اور اُس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں!

Marfat.com

6675 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: تُوُفِّيَتِ ابْنَةٌ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ فَجِئْنَا لِنَشْهَدَهَا، اَوْ قَالَ: فَجِئْنَا لِنَحْضُرَهَا فَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ، وَابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اِنِّي لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا جَلَسْتُ اِلٰى اَحَدِهِمَا ثُمَّ جَاءَ الْاٰخَرُ فَجَلَسَ اِلٰى جَنْبِي، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُوَاجِهُهُ: اَلَا تَنْهَى عَنِ الْبُكَاءِ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ بَعْضَ ذٰلِكَ، ثُمَّ حَدَّثَ قَالَ: صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ اِذَا هُوَ بِرَكْبٍ تَحْتَ ظِلِّ شَجَرَةٍ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَانْظُرْ مَنْ هٰؤُلَاءِ الرَّكْبُ، فَنَظَرْتُ فَاِذَا هُوَ صُهَيْبٌ فَاَخْبَرْتُهُ قَالَ: فَادْعُهُ لِي قَالَ: فَرَجَعْتُ اِلٰى صُهَيْبٍ، فَقُلْتُ: ارْتَحِلْ فَالْحَقْ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَمَّا اَنْ اُصِيبَ عُمَرُ دَخَلَ صُهَيْبٌ يَبْكِي يَقُولُ: وَا اَخَاهُ وَا صَاحِبَاهُ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا صُهَيْبُ تَبْكِي عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ، فَقَالَتْ: يَرْحَمُ اللّٰهُ عُمَرَ، وَاللّٰهِ مَا حَدَّثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الْمُؤْمِنِينَ بِبُكَاءِ اَحَدٍ، وَلٰكِنْ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ قَالَ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: وَحَسْبُكُمُ الْقُرْاٰنُ (لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰى) (الأنعام: 164) قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ ذٰلِكَ: وَاللّٰهِ اَضْحَكُ وَاَبْكِي، قَالَ ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ: فَوَاللّٰهِ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ مِنْ شَيْءٍ

✵✵ عبداللہ بن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کا انتقال مکہ میں ہوا' تو ہم اُن کے جنازہ میں شرکت کے لیے آئے (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) اُس جنازہ میں حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم بھی شریک ہوئے۔ راوی کہتے ہیں: میں ان دونوں حضرات کے درمیان بیٹھ گیا' میں ان میں سے ایک کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اسی دوران دوسرے صاحب تشریف لے آئے اور میرے پہلو میں آ کر بیٹھ گئے' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عمرو سے کہا: کیا آپ انہیں رونے سے منع نہیں کرتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میت کو اُس کے اہلِ خانہ کے اُس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے''۔

اس پر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اس طرح کی بات کہا کرتے تھے' پھر حضرت عبداللہ بن عباس نے بتایا: ایک مرتبہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ سے واپس آ رہا تھا' یہاں تک کہ جب ہم بیداء کے مقام پر پہنچے' تو وہاں ایک درخت کے سائے میں کچھ سوار موجود تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جاؤ اور جا کر جائزہ لو کہ یہ سوار کون ہیں؟ میں نے جا کر دیکھا تو وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو آ کر اس بارے میں بتایا' تو اُنہوں نے کہا: اُسے میرے پاس بلا کے لے کے آؤ۔ میں واپس حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور میں نے کہا: آپ تیار ہو جائیں اور امیر المؤمنین کے ساتھ مل جائیں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا' تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روتے ہوئے اُن کے پاس آئے اور بولے: ہائے بھائی جان!

Marfat.com

ہائے ساتھی! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے صہیب! تم مجھ پر رو رہے ہو؟ جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''میت کے گھر والوں کے اُس پر رونے کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے''۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بتایا کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا' تو میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے یہ بات ذکر کی تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر رحم کرے! اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ کسی کے رونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مؤمنوں کو عذاب دے گا' بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کافر شخص کے گھر والوں کے' اُس پر رونے کے ذریعہ کافر کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی فرمایا: تم لوگوں کے لیے (دلیل کے طور پر) قرآن کی یہ آیت کافی ہے:

''کوئی بوجھ اُٹھانے والا' کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا''۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اس موقع پر یہ آیت بھی تلاوت کی:

''اور اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا ہے اور وہی رُلاتا ہے''۔

ابن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! اس کے جواب میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کچھ نہیں کہا۔

6676 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، اَنَّ صُهَيْبًا، قَالَ لِعُمَرَ: يَا اَخَاهُ، يَا صَاحِبَاهُ، فَقَالَ عُمَرُ: اسْكُتْ، وَيْحَكَ اَمَا سَمِعْتَنَا نَتَحَدَّثُ اَنَّ الْمُعَوَّلَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ؟

✱✱ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے بھائی جان! اے میرے ساتھی! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم خاموش ہو جاؤ! تمہارا ستیاناس ہو! کیا تم نے ہمیں نہیں سنا کہ ہم یہ بات چیت کیا کرتے تھے کہ رونے کی وجہ سے آدمی کو عذاب دیا جاتا ہے۔

6677 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّهُ سَمِعَ ذٰلِكَ، مِنْ عُمَرَ، مِثْلَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ

✱✱ اسی کی مانند روایت ایک اور سند کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

6678 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا، يُقَالُ لَهُ اَبُو عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ وَهُوَ فِي جَنَازَةِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، وَقَامَ النِّسَاءُ يَبْكِينَ عَلٰى رَافِعٍ فَاَجْلَسَهُنَّ مِرَارًا، ثُمَّ قَالَ لَهُنَّ: وَيْحَكُنَّ اِنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا طَاقَةَ لَهُ بِالْعَذَابِ، وَاِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ

✱✱ ابوعمر نامی ایک بزرگ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا' وہ اُس وقت حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں شریک تھے اور خواتین حضرت رافع رضی اللہ عنہ پر رو رہی تھیں' اُن خواتین کو اُنہوں نے کئی مرتبہ بٹھایا اور پھر اُن سے کہا: تمہارا ستیاناس ہو! رافع بن خدیج ایک بوڑھے آدمی ہیں' وہ عذاب کی طاقت نہیں رکھتے ہیں اور میت کے گھر والوں کے اُس پر رونے کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے۔

Marfat.com

6679 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: يَرْحَمُ اللّٰهُ عُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ سَمِعَا شَيْئًا لَمْ يَحْفَظَاهُ، إِنَّمَا مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَالِكٍ يَبْكِي عَلَيْهِ أَهْلُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ قَالَتْ: وَكَانَ الرَّجُلُ قَدْ أَحْرَمَ"

✵✵ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اللہ تعالیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پر رحم کرے! انہوں نے ایک بات سنی، لیکن اُسے صحیح طور پر یاد نہیں رکھ سکے، ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک فوت شدہ شخص کے پاس سے ہوا، جس کے اہلِ خانہ اُس پر رو رہے تھے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے اہلِ خانہ اس پر رو رہے ہیں اور اسے عذاب دیا جا رہا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اُس شخص نے کسی حرام کام کا ارتکاب کیا تھا۔

6680 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: لَمَّا مَاتَ أَبُو بَكْرٍ بُكِيَ عَلَيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ وَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَبْكُوا فَقَالَ عُمَرُ لِهِشَامِ بْنِ الْوَلِيدِ: قُمْ فَأَخْرِجِ النِّسَاءَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: إِنِّي أُخْرِجُكَ، قَالَ عُمَرُ: ادْخُلْ فَقَدْ أَذِنْتُ لَكَ، فَقَالَ: فَدَخَلَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: أَمُخْرِجِي أَنْتَ، أَيْ بُنَيَّ؟ فَقَالَ: أَمَّا لَكِ فَقَدْ أَذِنْتُ قَالَ: فَجَعَلَ يُخْرِجُهُنَّ عَلَيْهِ امْرَأَةً امْرَأَةً، وَهُوَ يَضْرِبُهُنَّ بِالدِّرَّةِ حَتّٰى أَخْرَجَ أُمَّ فَرْوَةَ، فَرَّقَ بَيْنَهُنَّ، أَوْ قَالَ: فَرَّقَ بَيْنَ النَّحْوِيِّ

✵✵ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا، تو اُن پر رویا جانے لگا، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: زندہ لوگوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے، لیکن لوگوں نے اُن کی بات نہیں مانی اور وہ روتے رہے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہشام بن ولید سے کہا: تم اُٹھو اور خواتین کو باہر نکال دو۔ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں تمہیں باہر نکالتی ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تمہیں اجازت دیتا ہوں! تم اندر آ جاؤ! راوی کہتے ہیں: تو وہ صاحب اندر آئے! سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بیٹے! کیا تم باہر نکالنے والے تھے! تو اُنہوں نے کہا: آپ کے لیے میں اجازت دیتا ہوں (کہ آپ یہاں ٹھہری رہیں) پھر اُس کے بعد راوی نے ایک ایک خاتون کو باہر نکالنا شروع کیا، وہ دُرّے کے ذریعہ اُنہیں مار بھی رہے تھے، یہاں تک کہ اُنہوں نے اُم فروہ کو بھی باہر نکال دیا، اُنہوں نے اُن خواتین کو منتشر کر دیا۔ (راوی کو شک ہے، شاید یہ الفاظ ہیں:) اُنہوں نے نوحہ کرنے والی خواتین کو الگ کر دیا۔

6681 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ اجْتَمَعَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ نِسَاءٌ يَبْكِينَ، فَجَاءَ عُمَرُ وَمَعَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَمَعَهُ الدِّرَّةُ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ ادْخُلْ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَأْمُرْهَا فَلْتَحْتَجِبْ، وَأَخْرِجْهُنَّ عَلَيَّ قَالَ: فَجَعَلَ يُخْرِجُهُنَّ عَلَيْهِ وَهُوَ يَضْرِبُهُنَّ بِالدِّرَّةِ، فَسَقَطَ خِمَارُ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ فَقَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ خِمَارُهَا، فَقَالَ: دَعُوهَا وَلَا حُرْمَةَ لَهَا . كَانَ مَعْمَرٌ يَعْجَبُ مِنْ قَوْلِهِ لَا حُرْمَةَ لَهَا

✵✵ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: جب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا، تو خواتین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں

Marfat.com

اکٹھی ہو کر رونے لگیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اُن کے ساتھ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بھی تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس دُرّہ بھی تھا' انہوں نے کہا: اے ابوعبداللہ! تم اُم المؤمنین کے پاس تشریف لے جاؤ (کیونکہ وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ تھیں) اور انہیں یہ ہدایت کرو کہ وہ پردہ کر لیں اور ان خواتین کو باہر میرے پاس بھیج دیں۔ راوی کہتے ہیں: تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اُن خواتین کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجنا شروع کیا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دُرّہ مارنا شروع کیا' اسی دوران ایک خاتون کی چادر گر گئی' تو لوگوں نے کہا: امیر المؤمنین! اس خاتون کی چادر ہے! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اسے رہنے دو! اس کی کوئی حرمت نہیں ہے۔

معمر نامی راوی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ان الفاظ پر حیرانگی کا اظہار کرتے تھے کہ اس کی کوئی حرمت نہیں ہے۔

6682 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ: حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، سَمِعَ نُوَّاحَةً بِالْمَدِينَةِ لَيْلًا، فَاَتَى عَلَيْهَا فَدَخَلَ فَفَرَّقَ النِّسَاءَ فَاَدْرَكَ النَّائِحَةَ فَجَعَلَ يَضْرِبُهَا بِالدِّرَّةِ، فَوَقَعَ خِمَارُهَا فَقَالُوْا: شَعْرُهَا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ: اَجَلْ فَلَا حُرْمَةَ لَهَا

٭٭ نصر بن عاصم بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں رات کے وقت نوحہ کرنے والی خواتین کی آواز سنی' تو اُس کے پاس گئے' وہ اندر داخل ہوئے اور وہ خواتین کو اِدھر اُدھر کر کے نوحہ کرنے والی خاتون تک پہنچ گئے اور اُسے دُرّہ کے ذریعہ مارا' تو اُس کی چادر گر گئی' تو لوگوں نے کہا: امیر المؤمنین! اس کی چادر! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کوئی بات نہیں! اس کی کوئی حرمت نہیں۔

6683 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ شَقَّ الْجُيُوبَ، وَضَرَبَ الْخُدُودَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

٭٭ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے' جو (مصیبت کے وقت) گریبان پھاڑے' یا گال پیٹے' یا زمانۂ جاہلیت کی سی چیخ و پکار کرے''۔

6684 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى الْاَشْعَرِيِّ فَبَكَتْ عَلَيْهِ اُمُّ وَلَدِهِ فَنَهَيْنَاهَا وَقُلْنَا: اَعَلٰى مِثْلِ اَبِي مُوسَى تَبْكِينَ؟ فَقَالَ: دَعُوهَا فَلْتُهْرِقْ مِنْ دَمْعِهَا سَجْلًا اَوْ سَجْلَيْنِ، وَلٰكِنِّي اُشْهِدُكُمْ اَنِّي بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ، اَوْ سَلَقَ، اَوْ خَرَقَ

٭٭ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس گئے' اُن کی اُم ولد ان پر رونے لگیں' ہم نے اُس خاتون کو ایسا کرنے سے منع کیا' ہم نے کہا: کیا تم حضرت ابوموسیٰ جیسے آدمی پر رو رہی ہو! تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا: اسے کرنے دو! یہ تھوڑے سے آنسو بہا لے گی' لیکن میں تم لوگوں کو گواہ بنا کے کہتا ہوں کہ میں ایسے ہر ایک شخص

Marfat.com

سے لاتعلق ہوں' جو سر منڈواتا ہے' یا چیخ و پکار کرتا ہے' یا گریبان پھاڑتا ہے۔

6685 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، قَالَ لِعُمَرَ: اِنَّ نِسْوَةً مِنْ بَنِي الْمُغِيْرَةِ، قَدِ اجْتَمَعْنَ فِيْ دَارِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ يَبْكِيْنَ عَلَيْهِ، وَاِنَّا نَكْرَهُ اَنْ نُؤْذِيَكَ فَلَوْ نَهَيْتَهُنَّ، فَقَالَ: مَا عَلَيْهِنَّ اَنْ يُهْرِقْنَ مِنْ دُمُوعِهِنَّ عَلٰى اَبِيْ سُلَيْمَانَ سَجْلًا اَوْ سَجْلَيْنِ مَا لَمْ يَكُنْ نَقْعٌ، اَوْ لَقْلَقَةٌ، يَعْنِي الصُّرَاخَ

✵✵ ابووائل بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ بنومغیرہ سے تعلق رکھنے والی کچھ خواتین حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے گھر میں اُن پر رونے کے لیے اکٹھی ہوئی ہیں' ہمیں اچھا تو نہیں لگتا کہ ہم آپ کو تکلیف دیں' لیکن اگر آپ اُن خواتین کو منع کر دیں تو یہ مناسب ہوگا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اُن عورتوں پر کوئی گناہ نہیں ہوگا اگر وہ ابوسلیمان پر کچھ آنسو بہا لیتی ہیں' جبکہ اُس میں نقع (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) لقلقہ نہ ہو۔ راوی کہتے ہیں: اس سے مراد چیخ کر رونا ہے۔

6686 - حدیثِ نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنِ ابْنِ مُعَانِقٍ، اَوْ عَنْ اَبِيْ مُعَانِقٍ، عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَرْبَعَةٌ بَقِيْنَ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ: الْفَخْرُ بِالْاَحْسَابِ، وَالطَّعْنُ بِالْاَنْسَابِ، وَالِاسْتِسْقَاءُ بِالْاَنْوَاءِ، وَالنِّيَاحَةُ، وَاِنَّ النَّائِحَةَ اِذَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتُبْ كُسِيَتْ ثِيَابًا مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعًا مِنْ لَهَبِ النَّارِ"

✵✵ حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''زمانۂ جاہلیت کے کاموں میں سے چار چیزیں باقی رہ گئی ہیں: حسب پر فخر کرنا' نسب پر طعن کرنا' ستاروں کے ذریعہ بارش کی اُمید رکھنا اور نوحہ کرنا' نوحہ کرنے والی عورت جب مرے گی' تو اُسے تارکول کے کپڑے اور جہنم کے انگاروں کی قمیص پہنائی جائے گی''۔

6687 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: "ثَلَاثٌ لَا يَدَعُهُنَّ النَّاسُ اَبَدًا: الطَّعْنُ فِي الْاَحْسَابِ، وَالِاسْتِسْقَاءُ بِالْاَنْوَاءِ، وَالنِّيَاحَةُ"

✵✵ زہری فرماتے ہیں: تین چیزوں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے: حسب میں طعن کرنا' ستاروں کے ذریعہ بارش کے نزول کی اُمید رکھنا اور نوحہ کرنا۔

6688 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: "ثَلَاثٌ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ: النِّيَاحَةُ، وَالطَّعَامُ عَلَى الْمَيِّتِ، وَبَيْتُوتَةُ الْمَرْاَةِ عِنْدَ اَهْلِ الْمَيِّتِ لَيْسَتْ مِنْهُمْ"

✵✵ سعید بن جبیر فرماتے ہیں: تین چیزیں زمانۂ جاہلیت کے کام سے تعلق رکھتی ہیں: نوحہ کرنا' میت پر کھانا دینا اور عورت کا ایسے اہلِ میت کے ہاں رات بسر کرنا' جن کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو۔

6689 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: الطَّعَامُ عَلَى الْمَيِّتِ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَبَيْتُوتَةُ الْمَرْاَةِ عِنْدَ اَهْلِ الْمَيِّتِ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَالنِّيَاحَةُ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ

Marfat.com

✲✲ ابوبختری بیان کرتے ہیں: میت پر کھانا دینا' زمانۂ جاہلیت کا معمول تھا اور عورت کا اہلِ میت کے ہاں ٹھہر جانا' زمانۂ جاہلیت کا معمول تھا اور نوحہ کرنا' زمانۂ جاہلیت کا معمول تھا۔

6690 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ حِينَ بَايَعَنَ أَنْ لَا يَنُحْنَ، فَقُلْنَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ نِسَاءً أَسْعَدْنَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَنُسْعِدُهُنَّ فِي الْإِسْلَامِ؟ قَالَ: لَا إِسْعَادَ فِي الْإِسْلَامِ، وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ، وَلَا عَقْرَ فِي الْإِسْلَامِ، وَلَا جَلَبَ، وَلَا جَنَبَ وَمَنِ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا

✲✲ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب خواتین نے بیعت کی' تو آپ نے اُن سے یہ بیعت لی کہ وہ نوحہ نہیں کریں گی' تو خواتین نے عرض کی: یارسول اللہ! کچھ خواتین نے زمانۂ جاہلیت میں ہمارا ساتھ دیا تھا' تو کیا ہم اسلام میں اُن کا ساتھ دے سکتی ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام میں اس طرح کا کوئی ساتھ نہیں ہوگا اور اسلام میں شغار کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور اسلام میں عقر (قبروں پر اونٹ قربان کرنے) کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور جلب کی اور جنب کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور جو شخص کوئی چیز اُچک لیتا ہے' وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

6691 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ حِينَ بَايَعَهُنَّ أَنْ لَا يَنُحْنَ وَلَا يَخْلُبْنَ لِحَدِيثِ الرِّجَالِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: إِنَّا نَغِيبُ وَلَنَا أَضْيَافٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَسْتُ أُولَئِكَ أَعْنِي

✲✲ قتادہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین سے بیعت لیتے ہوئے' یہ بیعت لی کہ وہ نوحہ نہیں کریں گی' اور نہ ہی وہ جلب نہیں کریں گی تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں عرض کی: بعض اوقات ہم اپنے گھر میں موجود نہیں ہوتے اور ہمارے ہاں کوئی مہمان آ جاتا ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح کے لوگ میری مراد نہیں ہیں۔

6692 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ حَفْصَةَ، اسْتَأْذَنَتْ عَلَى أَبِيهَا، فَقَالَ لِمَنْ عِنْدَهُ: قُومُوا، فَدَخَلَتْ فَبَيْنَمَا هِيَ عِنْدَهُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَبَكَتْ فَقَالَ: أَعَلِمْتِ، أَوَلَمْ تَسْمَعِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

✲✲ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات نقل کی ہے: سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے اپنے والد کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے آس پاس موجود لوگوں سے کہا: تم لوگ اُٹھ جاؤ! جب سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا آئیں' تو اُن کی موجودگی میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر مدہوشی طاری ہونا شروع ہوئی' تو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تمہیں پتا نہیں ہے (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) کیا تم نے یہ بات نہیں سنی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: زندہ شخص کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے۔

6693 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

Marfat.com

يَقُوْلُ: قُتِلَ اَبِىْ يَوْمَ اُحُدٍ فَاُتِىَ بِهِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ مُجَدَّعًا، قَدْ مُثِّلَ بِهِ قَالَ: فَاَكْبَبْتُ اَبْكِى عَلَيْهِ وَالْقَوْمُ يُعَزُّوْنَنِى، وَالنَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَانِىْ وَلَا يَنْهَانِىْ، حَتّٰى رُفِعَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ حَوْلَهُ حَتّٰى رُفِعَ قَالَ: فَكَانَ عَلٰى اَبِىْ دَيْنٌ، وَكَانَ الْغُرَمَاءُ يَاْتُوْنَ النَّخْلَ فَيَنْظُرُوْنَهُ فَيَسْتَقِلُّوْنَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَجُدَّ فَاٰذِنِّىْ قَالَ: فَاَتَيْتُهُ. فَذَهَبَ مَعِىْ، حَتّٰى قَامَ فِيْهِ فَدَعَا بِالْبَرَكَةِ قَالَ: فَقَضَيْتُ مَا كَانَ عَلٰى اَبِىْ، وَفَضَلَ لَنَا طَعَامٌ كَثِيْرٌ

٭٭ محمد بن منکدر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا: میرے والد غزوۂ اُحد میں شہید ہو گئے' اُنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا گیا' اُن کا ناک کاٹا گیا تھا اور اُن کے جسم کا مُثلہ کیا گیا تھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں روتے ہوئے اُن پر جھکنے لگا' تو لوگوں نے مجھے منع کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے رہے لیکن آپ نے مجھے منع نہیں کیا' یہاں تک کہ میرے والد کی میت کو اُٹھا لیا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تک اس کی میت کو اُٹھایا نہیں گیا' فرشتے مسلسل اس کے اردگرد رہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے والد کے ذمہ کچھ قرض تھا اور اُن کے قرض خواہ آنے لگے اور تقاضا کرنے لگے اُن کے نزدیک کھجوروں کی پیداوار کم تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب تم کھجوریں اُتارنے لگو تو مجھے اطلاع دے دینا۔ راوی کہتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ میرے ساتھ تشریف لائے یہاں تک کہ آپ وہاں کھڑے ہوئے' آپ نے برکت کی دعا کی تو میں نے اپنے والد کے ذمہ تمام قرض ادا کر دیئے اور پھر بھی ہمارے پاس بہت سا اناج بچ گیا۔

6694 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اُحُدٍ سَمِعَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ نَحِيْبًا وَبُكَاءً، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ قِيْلَ: الْاَنْصَارُ تَبْكِىْ عَلٰى قَتْلَاهُمْ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لٰكِنَّ حَمْزَةَ لَا بَوَاكِىَ لَهُ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ الْاَنْصَارَ فَجَمَعُوْا نِسَائَهُمْ، وَاَدْخَلُوْهُمْ دَارَ حَمْزَةَ يَبْكِيْنَ عَلَيْهِ فَسَمِعَهُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ فَقِيْلَ: اِنَّ الْاَنْصَارَ حِيْنَ سَمِعُوْكَ تَقُوْلُ: لٰكِنَّ حَمْزَةَ لَا بَوَاكِىَ لَهُ جَمَعُوْا نِسَائَهُمْ يَبْكِيْنَ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْاَنْصَارِ خَيْرًا وَنَهَاهُمْ عَنِ النِّيَاحَةِ

٭٭ عکرمہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ اُحد سے واپس تشریف لائے' تو آپ نے اہلِ مدینہ میں سے رونے والوں کی آواز سنی تو دریافت کیا: یہ کس وجہ سے ہے؟ عرض کی گئی: انصار اپنے مقتولین پر رو رہے ہیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لیکن حمزہ پر رونے والا کوئی نہیں ہے۔ جب انصار کو اس بات کی اطلاع ملی تو اُنہوں نے اپنی خواتین کو اکٹھا کیا اور اُنہیں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں جمع کیا' تا کہ وہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر روئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن خواتین کی آواز سنی تو دریافت کیا: یہ کس وجہ سے ہے؟ تو عرض کی گئی: انصار نے جب آپ کی بات سنی کہ حمزہ پر کوئی رونے والی نہیں ہے' تو اُنہوں نے اپنی

Marfat.com

خواتین کو اکٹھا کیا' تا کہ وہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر روئیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے بارے میں بھلائی کی بات ارشاد فرمائی اور پھر اُن لوگوں کو نوحہ کرنے سے منع کر دیا۔

6695 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أُخْبِرْتُ خَبَرًا رُفِعَ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ ثَابِتٍ أَبَا الرَّبِيعِ يَعُودُهُ فِي مَرَضِهِ مَرَّتَيْنِ فَتُوُفِّيَ حِينَ أَتَاهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْهُمَا فَصَرَخَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ أَبِي الرَّبِيعِ، فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ فَلَمَّا سَمِعَتْ ذَلِكَ بَنَاتُهُ وَبَنَاتُ أَخِيهِ قُمْنَ يَبْكِينَ، فَقَالَ لَهُنَّ جَبْرُ بْنُ عَتِيكٍ: لَا تُؤْذِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ فَلْيَبْكِينَ أَبَا الرَّبِيعِ مَا دَامَ بَيْنَهُنَّ، فَإِذَا وَجَبَ فَلَا يَبْكِينَهُ، قَالَتِ ابْنَتُهُ: لَقَدْ كُنْتُ قَدْ قَضَيْتُ جِهَازَكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ وَقَعَ أَجْرُ أَبِي الرَّبِيعِ عَلَى نِيَّتِهِ، مَاذَا تَعُدُّونَ الشَّهَادَةَ؟ قَالُوا: الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ: إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ فَقَالُوا: فَمَا الشُّهَدَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْمَطْعُونُ شَهِيدٌ، وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ، وَصَاحِبُ الْحَرِيقِ شَهِيدٌ، وَصَاحِبُ الْغَرَقِ شَهِيدٌ، وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ، وَصَاحِبُ الْغَمِّ شَهِيدٌ، وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدٌ وَكَفَّنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَمِيصِهِ

✽✽ ابن جریج بیان کرتے ہیں: مجھے ایک روایت بتائی گئی ہے: جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابوربیع عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے' آپ اُن کی بیماری کے دوران دو مرتبہ تشریف لائے' جب آپ دوسری مرتبہ تشریف لائے تو اس مرتبہ میں اُن کا انتقال ہو گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک' یا شاید دو مرتبہ بلند آواز کی' پھر آپ نے ارشاد فرمایا: ہمارے اور ابوربیع کے درمیان رکاوٹ بن گئی ہے' بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور ہم نے اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ جب حضرت ابوربیع رضی اللہ عنہ کی صاحبزادیوں' یا اُن کی بھتیجیوں نے یہ بات سنی تو وہ کھڑی ہو کر رونے لگیں' تو جبر بن عتیک نے اُن خواتین سے کہا: تم اللہ کے رسول کو اذیت نہ دو! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! انہیں کرنے دو! جب تک ابوربیع ان کے درمیان موجود ہے' یہ ابوربیع پر رو سکتی ہیں' لیکن جب واجب ہو جائے گی' تو پھر یہ خواتین نہ روئیں۔ اُن صاحب کی صاحبزادی نے کہا: آپ نے اللہ کی راہ میں اپنے سامان کو تیار کر لیا ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوربیع کا اجر اُس کی نیت کے مطابق لازم ہو گیا ہے' تم لوگ کسے شہادت شمار کرتے ہو؟ لوگوں نے عرض کی: اللہ کی راہ میں قتل ہونے کو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس صورت میں تو میری اُمت کے شہداء بہت کم ہوں گے۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر شہید کون لوگ ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طاعون کی بیماری سے مرنے والا شہید ہے' پیٹ کی بیماری سے مرنے والا شہید ہے' جل کر مرنے والا شہید ہے' ڈوب کر مرنے والا شہید ہے' ذات الجنب کی وجہ سے مرنے والا شہید ہے' غم کی وجہ سے مرنے والا شہید ہے اور جو عورت زچگی کے دوران فوت ہو جاتی ہے' وہ شہید ہے۔ راوی

Marfat.com

کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اُس صحابی کو اپنی قمیص میں کفن دیا۔

6696 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: اَتَتِ امْرَاَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: اَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ وَالْوَحْيُ يَنْزِلُ عَلَيْكَ وَقَدْ اُصِيبَ ابْنَایَ حَيْثُ تَعْلَمُ، فَاِنْ يَكُونَا مُؤْمِنَيْنِ قُلْنَا فِيهِمَا بِالَّذِي نَعْلَمُ، وَاِنْ كَانَا مُنَافِقَيْنِ لَمْ نَبْكِهِمَا وَلَا نُنْعِمُهُمَا عَيْنًا قَالَ: بَلْ هُمَا مُؤْمِنَانِ، وَهُمَا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَتْ: الْآنَ اِذًا اُبَالِغُ فِي الْبُكَاءِ عَلَيْهِمَ

✵✵ عمر بن عبدالعزیز بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی' اُس نے عرض کی: کیا آپ اللہ کے رسول ہیں اور آپ پر وحی نازل ہوتی ہے؟ میرے بیٹے انتقال کر چکے ہیں' جیسا کہ آپ جانتے ہیں' اگر تو وہ دو مؤمن ہیں' تو ہم اُن کے بارے میں وہی کہتے ہیں جن کا ہمیں علم ہے' اور اگر وہ دونوں منافق ہیں' تو ہم اُن پر نہیں روتے ہیں اُن پر آنسو نہیں بہاتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جی نہیں! بلکہ وہ دونوں مؤمن ہیں اور وہ دونوں اہلِ جنت ہیں۔ تو اُس عورت نے کہا: اب میں اُن پر خوب رووں گی۔

6697 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: اُغْمِيَ عَلَى ابْنِ رَوَاحَةَ، فَجَعَلَتِ امْرَاَتُهُ تَقُولُ: وَا كَذَا وَا كَذَا، فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ: "مَا قُلْتِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا يُقَالُ لِي: اَكَذٰلِكَ اَنْتَ؟ فَاَقُولُ: لَا"

✵✵ امام شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ پر غشی طاری ہوئی' تو اُن کی اہلیہ نے کہنا شروع کیا: ہائے یہ اور ہائے وہ! جب اُنہیں ہوش آیا' تو اُنہوں نے کہا: تم نے جو بھی بات کی' تو مجھ سے یہی پوچھا گیا: کہ کیا تم واقعی ایسے ہو؟ تو میں نے جواب دیا: جی نہیں!

6698 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ اَبْطَاَ اُسَامَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَاْتِهِ ثُمَّ جَاءَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَامَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ فَبَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا نَزَفَتْ عَبْرَتُهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِمَ اَبْطَاْتَ عَنَّا، ثُمَّ جِئْتَ تُحْزِنُنَا؟ قَالَ: فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ جَاءَهُ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا قَالَ: اِنِّي لَلَاقٍ مِنْكَ الْيَوْمَ مَا لَقِيتُ مِنْكَ اَمْسِ فَلَمَّا دَنَا دَمَعَتْ عَيْنُهُ فَبَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✵✵ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا' تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ کے پاس آنے میں تاخیر ہوگئی' وہ کچھ دیر نبی اکرم ﷺ کے پاس نہیں آئے' اُس کے بعد جب وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم ﷺ کے سامنے آ کر کھڑے ہوگئے' اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے' نبی اکرم ﷺ رو رہے تھے' جب اُن کے آنسو کچھ تھمے' تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم نے ہمارے پاس آنے میں تاخیر کیوں کر

Marfat.com

دی؟اور پھر تم ہمیں غمگین کرنے کے لیے آ گئے ہو۔ راوی کہتے ہیں: جب اگلے دن وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' جب نبی اکرم ﷺ نے انہیں آتے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہاری طرف سے آج میں ایک ایسی صورتِ حال کا سامنا کروں گا' جس کا سامنا میں نے کل بھی تمہاری طرف سے کیا تھا (یعنی آج پھر تمہیں دیکھ کر مجھے رونا آ جائے گا)۔ جب وہ قریب آئے تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے' تو نبی اکرم ﷺ بھی رونے لگے۔

6699 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ، اَخَذَتْهُ غَشْيَةُ الْمَوْتِ فَبَكَتْ عَلَيْهِ - يَعْنِيْ عَائِشَةَ - بِبَيْتٍ مِنَ الشِّعْرِ:

(البحر الطويل)

مِنْ لَا يَزَالُ دَمْعُهُ مُقَنَّعًا ... لَا بُدَّ يَوْمًا اَنَّهُ مُهْرَاقُ

قَالَ: فَاَفَاقَ قَالَ: بَلْ (جَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ) (ق: 19)

* * سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پر موت کی غشی طاری ہوئی' تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان پر رونا شروع کیا اور یہ شعر پڑھا:

''جس شخص کے آنسو مسلسل رکے ہوئے تھے آخر ایک دن تو انہوں نے بہنا ہی تھا''۔

راوی کہتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ہوش آیا' تو انہوں نے فرمایا: جی نہیں! بلکہ یہ پڑھو:

''موت کی بے ہوشی (یعنی سختی یا دنیا سے لاتعلق) آ گئی۔ یہ وہی چیز ہے جس سے تم بھاگتے تھے''۔

6700 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ الْقُرَشِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُصِيبَ اَحَدُكُمْ بِمُصِيبَةٍ فَلْيَذْكُرْ مُصِيبَتَهُ بِيْ فَلْيُعَزِّهِ ذٰلِكَ عَنْ مُصِيبَتِهِ قَالَ: قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفِي الْجَنَّةِ خَيْلٌ فَاِنِّي اُحِبُّ الْخَيْلَ؟ قَالَ: يُدْخِلُكَ اللّٰهُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ فَلَا تَشَاءُ اَنْ تَرْكَبَ فَرَسًا مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ يَطِيرُ بِكَ فِيْ اَيِّ جَنَّةٍ شِئْتَ اِلَّا فَعَلَتْ

* * حضرت عبدالرحمٰن بن سابط قرشی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''جب تم میں سے کسی شخص کو کوئی مصیبت لاحق ہو' تو وہ مجھے لاحق ہونے والی مصیبت کو یاد کر لے اور اس کے ذریعہ اپنی مصیبت میں خود کو تسلی دے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا جنت میں گھوڑے ہوں گے؟ کیونکہ مجھے گھوڑے بہت پسند ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ نے چاہا' تو وہ تمہیں جنت میں داخل کرے گا اور پھر تمہیں وہ چیز مل جائے گی جس کے تم آرزومند ہو' تم سرخ یاقوت سے بنے ہوئے گھوڑے پر سوار ہو گے' جو تمہیں' جنت میں جہاں چاہو گے' اڑا کے لے جائے گا۔

6701 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ زَوْجِهَا اَبِيْ سَلَمَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "مَا مِنْ

Marfat.com

اَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُصَابُ مُصِيبَةً فَيَقُولُ: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي عِنْدَكَ، اللّٰهُمَّ اَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا " فَجَعَلْتُ اَقُولُ فِي نَفْسِي مَنْ خَيْرٌ مِنْ اَبِي سَلَمَةَ فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنِي فَتَزَوَّجْتُهُ

✻✻ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ اپنی والدہ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے اُن کے شوہر حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: اُنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جس بھی مسلمان کو کوئی مصیبت لاحق ہو اور اُس وقت وہ یہ پڑھ لے:

''بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں اور بے شک ہم نے اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے' اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں اپنی اس مصیبت پر ثواب کی اُمید رکھتا ہوں' اے اللہ! تو مجھے اس کے بدلے میں بہتر چیز عطا کر دے''۔

(سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:) میں نے دل میں سوچا کہ کیا حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے بہتر بھی کوئی اور شخص ہو سکتا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نکاح کا پیغام دیا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شادی کر لی۔

6702 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَقَالَ: " اِنَّ اَوَّلَ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ يُغْفَرُ لَهُ بِهَا مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ اِلَيْهِ مَلَكَيْنِ بِرَيْحَانٍ مِنَ الْجَنَّةِ وَبِرِيطَةٍ، وَعَلٰى اَرْجَاءِ السَّمَاءِ مَلَائِكَةٌ يَقُولُونَ سُبْحَانَ اللّٰهِ قَدْ جَاءَ الْيَوْمَ مِنَ الْاَرْضِ رِيحٌ طَيِّبَةٌ وَنَسَمَةٌ طَيِّبَةٌ، فَلَا يَمُرُّ بِبَابٍ اِلَّا فُتِحَ لَهُ، وَلَا بِمَلَكٍ اِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ، وَشَيَّعَهُ حَتّٰى يُؤْتٰى بِهِ الرَّحْمٰنَ فَيَسْجُدُ لَهُ قَبْلَ الْمَلَائِكَةِ وَتَسْجُدُ الْمَلَائِكَةُ بَعْدَهُ ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِ اِلَى الشُّهَدَاءِ فَيَجِدُهُمْ فِي رِيَاضٍ خُضْرٍ وَثِيَابٍ مِنْ حَرِيرٍ عِنْدَ ثَوْرٍ وَحُوتٍ يُلْغِتَانِ كُلَّ يَوْمٍ لَغْتَةً لَمْ يُلْغِتَا بِالْاَمْسِ مِثْلَهَا فَيَظَلُّ الْحُوتُ فِي اَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَاِذَا اَمْسٰى وَكَزَهُ الثَّوْرُ بِقَرْنِهِ فَذَكَّاهُ لَهُمْ فَاَكَلُوا مِنْ لَحْمِهِ فَوَجَدُوا فِي لَحْمِهِ طَعْمَ كُلِّ رَائِحَةٍ مِنْ اَنْهَارِ الْجَنَّةِ وَيَلْبَثُ الثَّوْرُ نَافِشًا فِي الْجَنَّةِ، فَاِذَا اَصْبَحَ غَدَا عَلَيْهِ، ثُمَّ الْحُوتُ فَوَكَزَهُ بِذَنَبِهِ فَذَكَّاهُ لَهُمْ فَاَكَلُوا مِنْ لَحْمِهِ فَوَجَدُوا فِي لَحْمِهِ طَعْمَ كُلِّ ثَمَرَةٍ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُونَ اِلٰى مَنَازِلِهِمْ بُكْرَةً وَعَشِيًّا يَدْعُونَ اللّٰهَ اَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ، وَاِذَا تُوُفِّيَ الْمُؤْمِنُ بَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهِ مَلَكَيْنِ بِرَيْحَانٍ مِنَ الْجَنَّةِ وَخِرْقَةٍ مِنَ الْجَنَّةِ تُقْبَضُ فِيهَا نَفْسُهُ، وَيُقَالُ: اخْرُجِي اَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ اِلٰى رَوْحٍ وَرَيْحَانٍ، وَرَبُّكِ عَلَيْكِ غَيْرُ غَضْبَانَ، فَتَخْرُجُ كَاَطْيَبِ رَائِحَةٍ وَجَدَهَا اَحَدٌ قَطُّ بِاَنْفِهِ، وَعَلٰى اَرْجَاءِ السَّمَاءِ مَلَائِكَةٌ يَقُولُونَ سُبْحَانَ اللّٰهِ قَدْ جَاءَ الْيَوْمَ مِنَ الْاَرْضِ رِيحٌ طَيِّبَةٌ وَنَسَمَةٌ كَرِيمَةٌ فَلَا تَمُرُّ بِبَابٍ اِلَّا فُتِحَ لَهَا وَلَا بِمَلَكٍ اِلَّا صَلَّى عَلَيْهَا وَشَيَّعَهُ حَتّٰى يُؤْتٰى بِهِ الرَّحْمٰنَ فَتَسْجُدُ الْمَلَائِكَةُ قَبْلَهُ وَيَسْجُدُ بَعْدَهُمْ، ثُمَّ يُدْعٰى مِيكَائِيلُ فَيُقَالُ: اذْهَبْ بِهٰذِهِ النَّفْسِ فَاجْعَلْهَا مَعَ اَنْفُسِ الْمُؤْمِنِينَ حَتّٰى اَسْاَلَكَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَيُؤْمَرُ بِهِ اِلٰى قَبْرِهِ، فَيُوَسَّعُ عَلَيْهِ سَبْعِينَ طُولُهُ وَسَبْعِينَ عَرْضُهُ، وَيُنْبَذُ لَهُ فِيهِ فِيهِ رَيْحَانٌ، وَيُسْتَرُ بِحَرِيرٍ، فَاِنْ كَانَ مَعَهُ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ كُسِيَ نُورُهُ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ شَيْءٌ جُعِلَ لَهُ نُورٌ مِثْلَ

Marfat.com

الشَّمْسِ، فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْعَرُوسِ لَا يُوقِظُهُ إِلَّا أَحَبُّ أَهْلِهِ عَلَيْهِ، وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا تُوُفِّيَ بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِ مَلَكَيْنِ بِخِرْقَةٍ مِنْ بِجَادٍ أَنْتَنَ مِنْ كُلِّ نَتْنٍ وَأَخْشَنَ مِنْ كُلِّ خَشِنٍ، فَيَقَالُ: اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ وَلَبِئْسَ مَا قَدَّمْتِ لِنَفْسِكِ، فَتَخْرُجُ كَأَنْتَنِ رَائِحَةٍ وَجَدَهَا أَحَدٌ قَطُّ بِأَنْفِهِ، ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِ فِي قَبْرِهِ فَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ حَتَّى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ ثُمَّ يُرْسَلُ عَلَيْهِ حَيَّاتٌ كَأَنَّهَا أَعْنَاقُ الْبُخْتِ يَأْكُلُ لَحْمَهُ، وَيُقَيَّضُ لَهُ مَلَائِكَةٌ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ لَا يَسْمَعُونَ لَهُ صَوْتًا وَلَا يَرَوْنَهُ فَيَرْحَمُوهُ، وَلَا يَمَلُّونَ إِذَا ضَرَبُوا، يَدْعُونَ اللَّهَ بِأَنْ يُدِيمَ ذَلِكَ عَلَيْهِ حَتَّى يَخْلُصَ إِلَى النَّارِ"

٭٭ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''شہید کے خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی اُس کے تمام گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے' پھر اللہ تعالیٰ اُس کی طرف جنت کے پھول اور چادر کے ہمراہ دو فرشتوں کو بھیجتا ہے اور پھر فرشتے آسمان پر یہ کہہ رہے ہوتے ہیں: سبحان اللہ! آج زمین کی طرف سے کتنی پاکیزہ خوشبو اور کتنی پاکیزہ جان آ رہی ہے' اُس شہید کی روح آسمان کے جس بھی دروازہ سے گزرتی ہے تو وہ دروازہ اُس کے لیے کھول دیا جاتا ہے اور جس بھی فرشتہ کے پاس سے گزرتی ہے' تو وہ فرشتہ اس کے لیے دعائے رحمت کرتا ہے اور کچھ فرشتے اُس کا ساتھ بھی دیتے ہیں یہاں تک کہ اُسے رحمٰن کی بارگاہ میں پیش کر دیا جاتا ہے' تو وہ شہید فرشتوں سے پہلے پروردگار کی بارگاہ میں سجدہ کرتا ہے اور فرشتے اُس کے بعد سجدہ کرتے ہیں' پھر اُسے شہداء کی طرف لے جائے جانے کا حکم ہوتا ہے تو وہ اُن شہداء کو سرسبز باغات اور ریشمی کپڑوں میں پاتا ہے' وہاں بیل اور مچھلیاں ہوتی ہیں' وہ مچھلی جنت کی نہر میں ہوتی ہے' جب شام ہوتی ہے تو وہ بیل اپنے سینگ کے ذریعہ اُس کا شکار کرتا ہے' پھر وہ شہداء اُس شہید کے لیے اُس بیل کو ذبح کرتے ہیں' وہ لوگ اُس کا گوشت کھاتے ہیں پھر وہ لوگ اُس کے گوشت میں جنت کی ہر نہر کی خوشبو کا ذائقہ محسوس کرتے ہیں اور وہ بیل گھوم پھر رہا ہوتا ہے' جب اگلا دن آتا ہے تو وہ کرتا ہے تو وہ لوگ اُس کا گوشت کھاتے ہیں' وہ اُس کے گوشت میں جنت کے ہر پھل کا مزہ محسوس ہوتا ہے' پھر وہ صبح و شام اپنی رہائشی جگہوں کا جائزہ لیتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ قیامت قائم ہو جائے' اور جب مؤمن انتقال کرتا ہے' تو اللہ تعالیٰ جنت کے پھول اور جنت کے کپڑے کے ہمراہ دو فرشتوں کو اُس کی طرف بھیجتا ہے' وہ اُس میں اُس کی جان کو لپیٹ لیتے ہیں اور یہ کہا جاتا ہے: اے پاکیزہ جان! تم آرام اور راحت کی طرف روانہ ہو جاؤ! تمہارا پروردگار تم پر غضب ناک نہیں ہوگا اور تم ایسی حالت میں نکلو کہ تمہاری خوشبو سب سے عمدہ ہو جسے کوئی بھی شخص اپنی ناک کے ذریعہ محسوس کر سکتا ہے اور آسمانوں پر فرشتے یہ کہہ رہے ہوتے ہیں: اللہ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے! آج زمین کی طرف سے پاکیزہ خوشبو اور پاکیزہ جان آ رہی ہو! وہ روح جس بھی دروازہ کے پاس سے گزرتی ہے' اُس کے لیے وہ دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور جس بھی فرشتے کے پاس سے گزرتی ہے' وہ فرشتہ اُس کے لیے دعائے رحمت کرتا ہے' کچھ فرشتے اُس کے ساتھ چلتے ہیں یہاں تک کہ اُسے رحمٰن کی بارگاہ میں لایا جاتا ہے' تو

Marfat.com

فرشتے اُس سے پہلے سجدہ کر لیتے ہیں اور وہ روح اُن کے بعد سجدہ کرتی ہے' پھر حضرت میکائیل علیہ السلام کو بلایا جاتا ہے اور یہ کہا جاتا ہے: اس جان کو لے جاؤ اور اسے مؤمنوں کی جانوں کے ساتھ رکھ دو' یہاں تک کہ قیامت کے دن میں تم سے ان کے بارے میں دریافت کروں گا (یا تم سے انہیں طلب کروں گا) پھر اُس کی قبر کے بارے میں یہ حکم دیا جاتا ہے کہ اُس کے لیے وہ ستر گز لمبی اور ستر گز چوڑی ہو جاتی ہے اور اُس جان کے لیے اُس قبر میں خوشبو رکھ دی جاتی ہے اور ریشم کا بستر بچھا دیا جاتا ہے' اگر اُس شخص کو قرآن آتا ہو' تو اُس کا نور اُسے پہنا دیا جاتا ہے اور اگر اُس کے ساتھ کچھ بھی نہ ہو تو اُس کے ساتھ ایسا نور رکھا جاتا ہے' جو سورج جیسا ہوتا ہے اور اُس کی مثال دُلہن کی طرح ہوتی ہے جسے صرف وہی شخص بیدار کرتا ہے' جو اُس کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہوتا ہے۔

جب کافر انتقال کرتا ہے' تو اللہ تعالیٰ کھردرے کپڑے کے ہمراہ دو فرشتے اُس کی طرف بھیجتا ہے' جو سب سے زیادہ بدبودار اور سب سے بدبودار کھردرے ہوتے ہیں' پھر یہ کہا جاتا ہے: اے خبیث روح! تم باہر نکل آؤ! تم نے اپنے لیے جو کچھ آگے بھیجا ہے وہ بہت بُرا ہے۔ تو وہ یوں نکلتی ہے جیسے بدترین بدبودار کوئی چیز ہوتی ہے' جسے کوئی شخص اپنے ناک کے ذریعہ محسوس کرسکتا ہے' پھر اُس کی قبر کے بارے میں حکم دیا جاتا ہے' تو وہ اُس پر تنگ ہو جاتی ہے' یہاں تک کہ اُس کی پسلیاں ایک دوسرے میں جڑ جاتی ہیں' پھر اُس پر سانپ مسلط کر دیئے جاتے ہیں' جو بختی اونٹوں کی گردنوں جتنے موٹے ہوتے ہیں' وہ اُس کا گوشت کھاتے ہیں' پھر ایسے فرشتے اُس کی پٹائی کرتے ہیں' جو گونگے' بہرے اور اندھے ہوتے ہیں' وہ اُس کی کوئی آواز نہیں سنتے' وہ اُسے دیکھتے نہیں ہیں کہ اُنہیں اُس پر رحم آ جائے' اور وہ اُس کی پٹائی کرتے ہوئے تھکتے نہیں ہیں' وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیشہ یہی کام کرتے رہیں' یہاں تک کہ اُسے جہنم کی طرف لے جایا جائے''۔

6703 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: "اِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي قَبْرِهِ كَانَتِ الصَّلَاةُ عِنْدَ رَاْسِهِ، وَالزَّكَاةُ عَنْ يَمِينِهِ، وَالصَّوْمُ عَنْ يَسَارِهِ، وَالصَّدَقَةُ وَالصِّلَةُ وَالْمَعْرُوفُ وَالْاِحْسَانُ اِلَى النَّاسِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ، فَيُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رَاْسِهِ فَتَقُولُ الصَّلَاةُ: مَا قِبَلِي مَدْخَلٌ، ثُمَّ يُؤْتَى مِنْ قِبَلِ يَمِينِهِ فَتَقُولُ الزَّكَاةُ: مَا قِبَلِي مَدْخَلٌ، ثُمَّ يُؤْتَى مِنْ قِبَلِ يَسَارِهِ فَيَقُولُ الصَّوْمُ: مَا قِبَلِي مَدْخَلٌ، ثُمَّ يُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ فَيَقُولُ الصَّدَقَةُ: مَا قِبَلِي مَدْخَلٌ قَالَ: فَيُجْلَسُ " قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: فَاِنَّهُ يَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ: فَيُجْلَسُ وَيُمَثَّلُ لَهُ الشَّمْسُ قَدْ دَنَتْ لِلْغُرُوبِ. فَيَقُولُ: دَعُونِي اُصَلِّي، فَيُقَالُ لَهُ: اِنَّكَ سَتَفْعَلُ، فَيُقَالُ لَهُ: مَا تَقُولُ فِي هٰذَا الرَّجُلِ؟ يَقُولُ: اَمُحَمَّدٌ؟ قَالُوا نَعَمْ: قَالَ: اَشْهَدُ اَنَّهُ جَاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ قَالَ: فَيُقَالُ لَهُ: عَلَيْهَا حَيِيتَ وَعَلَيْهَا مُتَّ وَعَلَيْهَا تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ: فَذٰلِكَ قَوْلُهُ: (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ) (ابراهيم: 27) قَالَ: فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ مِنَ النَّارِ فَيَنْظُرُ اِلَى مَسَاكِنِهِ فِيهَا، فَيُقَالُ لَهُ: لَوْ كُنْتَ عَصَيْتَ كَانَتْ هٰذِهِ مَسَاكِنَكَ.

Marfat.com

فَيَزْدَادُ غِبْطَةً وَسُرُورًا، وَيُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ قَالَ: سَبْعِينَ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَنْطَبٍ: ثُمَّ يُقَالُ: نَمْ نَوْمَةَ الْعَرُوسِ لَا يُوقِظُهُ إِلَّا أَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَيْهِ - رَجَعَ الْحَدِيثُ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ - قَالَ: "تُجْعَلُ رُوحُهُ فِي النَّسِيمِ الطَّيِّبِ فِي أَجْوَافِ طَيْرٍ تَعْلُقُ بَيْنَ شَجَرٍ مِنْ شَجَرِ الْجَنَّةِ، أَوْ تَعْلُقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ قَالَ: وَتَعُودُ الْأَجْسَادُ لِلَّذِي خُلِقَتْ لَهُ قَالَ: وَإِنَّ الْكَافِرَ يُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ فَلَا يُوجَدُ لَهُ شَيْءٌ، فَيُجْلَسُ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ: مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هٰذَا الرَّجُلِ، مَرَّتَيْنِ؟ لَا يَذْكُرُهُ حَتّٰى يُلَقَّنَهُ، فَيَقُولُ: مُحَمَّدًا قَالَ: كُنْتُ أَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ، فَيُقَالُ لَهُ: صَدَقْتَ. عَلَيْهَا حَيِيتَ وَعَلَيْهَا مُتَّ وَعَلَيْهَا تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يُفْتَحُ بَابٌ مِنَ الْجَنَّةِ فَيَرٰى مَسَاكِنَهَا فَيُقَالُ لَهُ: لَوْ كُنْتَ فَعَلْتَ وَأَطَعْتَ اللّٰهَ كَانَتْ هٰذِهِ مَسَاكِنَكَ، فَيَزْدَادُ حَسْرَةً وَثُبُورًا قَالَ: ثُمَّ يُغْلَقُ عَلَيْهِ وَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ مِنَ النَّارِ فَيَرٰى مَسَاكِنَهُ فِيهَا وَمَا أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ وَيَزْدَادُ حَسْرَةً وَثُبُورًا، وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتّٰى تَلْتَقِيَ أَضْلَاعُهُ". فَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (مَعِيشَةً ضَنْكًا) (طٰه: 124) قَالَ: وَتُجْعَلُ رُوحُهُ فِي سِجِّينٍ

** ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو نماز اس کے سرہانے آ جاتی ہے زکوٰۃ اُس کے دائیں طرف آ جاتی ہے روزہ بائیں طرف آ جاتا ہے صدقہ صلہ رحمی بھلائی اور احسان جو اُس نے لوگوں کے ساتھ کیا ہوا تھا وہ اُس کے پاؤں کی طرف آ جاتے ہیں جب کوئی فرشتہ اُس کے سر کی طرف سے آتا ہے تو نماز یہ کہتی ہے: میری طرف سے تمہیں جانے کی جگہ نہیں ملے گی پھر اُس میت کے دائیں طرف سے آیا جاتا ہے تو زکوٰۃ یہ کہتی ہے: میری طرف سے تمہیں راستہ نہیں ملے گا پھر اُس کے بائیں طرف سے آیا جاتا ہے تو روزہ یہ کہتا ہے: میری طرف سے راستہ نہیں پھر اُس کے پاؤں کی طرف سے آیا جاتا ہے تو صدقہ کہتا ہے: میری طرف سے راستہ نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں: پھر اُس میت کو بٹھا لیا جاتا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ لوگوں کے جوتوں کی آہٹ بھی سنتا ہے پھر اُسے بٹھایا جاتا ہے تو اُسے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے سورج غروب ہونے کے قریب ہے تو وہ یہ کہتا ہے: تم لوگ مجھے موقع دو تا کہ میں نماز ادا کر لوں۔ تو اُس سے کہا جاتا ہے: تم ایسا کر چکے ہو۔ پھر اُس سے دریافت کیا جاتا ہے: ان صاحب کے بارے میں تم کیا کہتے ہو؟ وہ کہتا ہے: کیا یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں! فرشتے کہتے ہیں: جی ہاں! وہ کہتا ہے: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حق لے کر آئے تھے تو اُس میت سے یہ کہا جاتا ہے: تم اسی عقیدہ پر زندہ رہے اور اسی پر تمہارا انتقال ہوا اور اگر اللہ نے چاہا تو اسی پر تمہیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ راوی کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے:

''اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں مضبوط قول پر ثابت قدم رکھتا ہے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر اُس شخص کے لیے جہنم کا دروازہ کھولا جاتا ہے تو وہ جہنم میں ٹھکانے کو دیکھتا ہے اُس سے کہا جاتا ہے: اگر تم نے نافرمانی کی ہوتی تو تمہارا ٹھکانہ یہ ہوتا اس کے نتیجہ میں اُس شخص کے رشک اور خوشی میں اضافہ ہو جاتا ہے پھر اُس شخص کے لیے اُس کی قبر کو ستر گز تک کشادہ کر دیا جاتا ہے۔

Marfat.com

یہاں عبدالرحمٰن بن یحییٰ نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: پھر یہ کہا جاتا ہے: تم دُلہن کی طرح سو جاؤ' جسے وہی شخص بیدار کرتا ہے جو اُس کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہوتا ہے۔

اُس کے بعد راوی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث نقل کی' جس میں یہ الفاظ ہیں: اُس شخص کی روح پاکیزہ برتن میں رکھ کے پرندوں کے پیٹ میں رکھا جاتا ہے' جو جنت کے درختوں سے لٹکے ہوتے ہیں۔ (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) اور جسم اُس چیز کی طرف لوٹ جاتے ہیں' جس کے لیے وہ پیدا ہوئے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب کافر شخص کے سرہانے کی طرف سے آیا جاتا ہے' تو وہاں کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی تو وہاں اُسے بٹھالیا جاتا ہے اور پھر اُس سے دریافت کیا جاتا ہے: تم ان صاحب کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ یہ سوال دو مرتبہ ہوتا ہے' لیکن اُسے یہ بات سمجھ نہیں آتی کہ وہ کیا کہے' تو اُسے تلقین کی جاتی ہے' تو وہ یہ کہتا ہے: یہ حضرت محمد ہیں! وہ کہتا ہے: میں اس بارے میں وہی کہا کرتا تھا' جو لوگ کہا کرتا تھا۔ تو اُس سے کہا جاتا ہے: تم سچ کہہ رہے ہو! تم اسی عقیدہ پر زندہ رہے' اسی عقیدہ پر مر گئے اور اگر اللہ نے چاہا تو اسی عقیدہ پر دوبارہ زندہ ہو گے۔ پھر جنت کا ایک دروازہ کھولا جاتا ہے' وہ اُس میں رہائشی جگہ کو دیکھتا ہے' تو اُس سے کہا جاتا ہے: اگر تم ایسا کر لیتے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کر لیتے' تو یہ جگہ تمہاری رہائش ہوتی۔ جس کے نتیجہ میں اس کی حسرت اور افسوس میں اضافہ ہو جاتا ہے' پھر اُس کے لیے اُس دروازہ کو بند کیا جاتا ہے اور جہنم کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے تو وہ اس میں رہائشی جگہ کو دیکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے جو عذاب تیار کیا ہے اُس کو دیکھتا ہے تو اس کے نتیجہ میں اُس کی حسرت اور افسوس میں اضافہ ہو جاتا ہے' پھر اُس شخص کی قبر اُس کے لیے تنگ ہو جاتی ہے یہاں تک کہ اُس کی پسلیاں ایک دوسرے سے مل جاتی ہیں' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے۔

راوی کہتے ہیں: تو اُس کی روح کو ''سجین'' (نامی جگہ) پر رکھ دیا جاتا ہے۔

بَابٌ فِيْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ

باب: قبروں کی زیارت کرنا

6704 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لُعِنَ زَوَّارَاتُ الْقُبُوْرِ

✵✵ عکرمہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''قبروں کی زیارت کرنے والی خواتین پر لعنت کی گئی ہے''۔

6705 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ زَارَ الْقُبُوْرَ فَلَيْسَ مِنَّا

✵✵ قتادہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

Marfat.com

''جو شخص قبروں کی زیارت کرتا ہے' وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔

6706 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْمُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: لَوْلَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ لَزُرْتُ قَبْرَ ابْنَتِي

* * امام شعبی بیان کرتے ہیں: اگر نبی اکرم ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں اپنی بیٹی کی قبر کی زیارت کرتا۔

6707 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ

* * ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: پہلے لوگ قبروں کی زیارت کرنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

6708 - حدیث نبوی: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: اَخْبَرَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، فَاِنَّهَا تُذَكِّرُ الْاٰخِرَةَ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَانْتَبِذُوا فِي كُلِّ وِعَاءٍ، وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْاَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا

* * عبداللہ بن بریدہ نے اپنے والد کا یہ بیان نقل کیا ہے: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''میں نے پہلے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا' اب تم اُن کی زیارت کرو' کیونکہ یہ آخرت کی یاد دلاتی ہیں اور میں نے تمہیں گھڑے کی نبیذ پینے سے منع کیا تھا' اب تم ہر طرح کے برتن میں نبیذ تیار کر سکتے ہو' البتہ ہر قسم کی نشہ آور چیز سے بچ کے رہنا اور میں نے تمہیں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا' اب تم اسے کھاؤ بھی' زادِ راہ کے طور پر بھی ساتھ رکھو اور ذخیرہ بھی کرو''۔

6709 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمُرُّ عَلَى قَبْرِ وَاقِدٍ اَخِيهِ فَيَقِفُ عَلَيْهِ فَيَدْعُو لَهُ وَيُصَلِّي عَلَيْهِ. عَبْدُ الرَّزَّاقِ،

* * نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے بھائی ''واقد'' کی قبر کے پاس سے گزرے' تو اُس کے پاس

6708-صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب استئذان النبي صلى الله عليه وسلم ربه عز وجل في - حديث:1676' مستخرج ابى عوانة - مبتدا كتاب الاضاحي' بيان الاخبار المبيحة - حديث:6349' صحيح ابن حبان - كتاب الجنائز وما يتعلق بها مقدما او مؤخرا' فصل في زيارة القبور - ذكر الإباحة للرجل زيارة القبور والاموات' حديث:3225' سنن ابى داود - كتاب الاشربة' باب في الاوعية - حديث:3230' السنن للنسائي - كتاب الجنائز' زيارة القبور - حديث:2015' مصنف ابن ابى شيبة - كتاب الجنائز' من رخص في زيارة القبور - حديث:11609' السنن الكبرى للنسائي - كتاب الجنائز' زيارة القبور - حديث:2134' مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:4129'

Marfat.com

ٹھہر کر انہوں نے اُس مرحوم کے لیے دعا کی اور اُس کے لیے دعائے رحمت کی۔

6710 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ

✲✲ اسی کی مانند روایت حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے۔

6711 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِئْتُوا مَوْتَاكُمْ فَسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ، وَصَلُّوا عَلَيْهِمْ فَاِنَّ لَكُمْ فِيهِمْ عِبْرَةٌ. قَالَ ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ: " وَرَاَيْتُ عَائِشَةَ تَزُوْرُ قَبْرَ اَخِيهَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، وَمَاتَ بِالْحُبْشِيِّ وَقُبِرَ بِمَكَّةَ

✲✲ ابن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم اپنے مرحومین کے پاس جایا کرو' اُنہیں سلام کیا کرو' اُن کے لیے دعائے رحمت کیا کرو' کیونکہ اُن میں تمہارے لیے عبرت ہے''۔

ابن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ وہ اپنے بھائی عبدالرحمٰن بن ابوبکر کی قبر کی زیارت کے لیے آئیں' جن کا انتقال حبشی کے مقام پر ہوا تھا اور اُن کو مکہ میں دفنایا گیا تھا۔

6712 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ عَنِّي وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْنَا: بَلٰى قَالَتْ: لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِي انْقَلَبَ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَوَضَعَ رِدَاءَهُ حَتّٰى بَسَطَ طَرَفَ اِزَارِهِ عَلٰى فِرَاشِهِ، فَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا رَيْثَ ظَنَّ اَنِّي قَدْ رَقَدْتُ، ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا وَاَخَذَ رِدَائَهُ رُوَيْدًا، فَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَاْسِي وَاخْتَمَرْتُ، ثُمَّ تَقَنَّعْتُ بِاِزَارِي فَانْطَلَقْتُ فِي اَثَرِهِ حَتّٰى جَاءَ الْبَقِيعَ فَرَفَعَ يَدَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَاَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ، فَاَسْرَعَ فَاَسْرَعْتُ، وَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ، وَاَحْضَرَ فَاَحْضَرْتُ، فَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ، فَلَيْسَ اِلَّا اَنِ اضْطَجَعْتُ، فَدَخَلَ فَقَالَ: مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ حَشْيًا رَابِيَةً؟ قُلْتُ: لَا شَيْءَ قَالَ: اَتُخْبِرِينِي اَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، فَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ قَالَ: اَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَاَيْتُ اَمَامِي؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَتْ: فَلَهَزَ فِي صَدْرِي لَهْزَةً اَوْجَعَتْنِي، ثُمَّ قَالَ: اَظَنَنْتِ اَنْ يَحِيفَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَرَسُوْلُهُ فَقُلْتُ: مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَ اللّٰهُ، نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّ جِبْرِيلَ اَتَانِي حِينَ رَاَيْتِ وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ، فَنَادَانِي وَاَخْفٰى مِنْكِ، فَاَجَبْتُهُ وَاَخْفَيْتُهُ مِنْكِ وَظَنَنْتُ اَنَّكِ قَدْ رَقَدْتِ وَكَرِهْتُ اَنْ اُوقِظَكِ وَخَشِيتُ اَنْ

6712-صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب ما يقال عند دخول القبور والدعاء لاهلها - حديث:1672' صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر البيان بان جبريل عليه السلام كان لا يدخل على المصطفى - حديث:7217' السنن للنسائي - كتاب الجنائز' الامر بالاستغفار للمؤمنين - حديث:2020' السنن الكبرى للنسائي - كتاب الجنائز' الاستغفار للمؤمنين - حديث:2139' مسند احمد بن حنبل - مسند الانصار' الملحق المستدرك من مسند الانصار - حديث السيّدة عائشة رضى الله عنها' حديث:25317

Marfat.com

تَسْتَوْحِشِی، فَامَرَنِی اَنْ آتِیَ اَهْلَ الْبَقِیعِ فَاسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَتْ: قُلْتُ: کَیْفَ اَقُولُ؟ قَالَ: "قُولِی: السَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُسْلِمِینَ، یَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِینَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِینَ، وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَلَاحِقُونَ

✻✻ محمد بن قیس بن مخرمہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا: کیا میں تمہیں اپنے اور نبی اکرم ﷺ کے بارے میں نہ بتاؤں! ہم نے عرض کی: جی ہاں! سیدہ عائشہ نے فرمایا: ایک رات جب میرے ہاں نبی اکرم ﷺ نے ٹھہرنا تھا' تو آپ (رات میں کسی وقت) اُٹھے' آپ نے اپنے جوتے اپنے پاؤں کے پاس رکھ لیے' آپ نے اپنی چادر اُتاری یہاں تک کہ آپ نے اپنے تہبند کے کنارے کو اپنے بستر پر پھیلا لیا' کچھ دیر بعد جب آپ کو گمان ہوا کہ میں سو چکی ہوں تو آپ نے آہستگی سے جوتے پہنے' آہستگی سے چادر لی' (اور گھر سے باہر تشریف لے گئے) میں نے بھی اپنی چادر اپنے سر پر رکھی اور اُسے اوڑھ لیا اور پھر میں بھی آپ کے پیچھے گھر سے باہر نکل آئی' نبی اکرم ﷺ جنت البقیع تشریف لے گئے' آپ نے دونوں ہاتھ بلند کر کے تین مرتبہ دعا کی' آپ خاصی دیر وہاں ٹھہرے رہے' پھر آپ واپس تشریف لائے تو میں بھی واپس آ گئی' آپ تیزی سے چل رہے تھے تو میں بھی تیزی سے آ گئی' آپ اور زیادہ تیزی سے چلے تو میں اور زیادہ تیزی سے چلی' آپ گھر پہنچے تو میں بھی گھر پہنچ چکی تھی' میں آپ سے پہلے گھر پہنچ چکی تھی' میں اندر آ چکی تھی' ابھی میں لیٹی ہی تھی کہ نبی اکرم ﷺ بھی اندر تشریف لے آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے عائشہ! کیا وجہ ہے کہ تمہارا سانس پھولا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: کچھ نہیں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یا تو تم مجھے بتا دو' یا پھر لطف کرنے والی اور خبر رکھنے والی ذات (یعنی اللہ تعالیٰ) مجھے بتا دے گا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! پھر میں نے نبی اکرم ﷺ کو پورا واقعہ بتایا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ہی وہ ہیولیٰ تھیں' جسے میں نے اپنے آگے دیکھا تھا' میں نے عرض کی: جی ہاں۔ راوی کہتے ہیں: تو نبی اکرم ﷺ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا جس کی تکلیف مجھے محسوس ہوئی' پھر آپ نے فرمایا: کیا تم یہ گمان کر رہی تھی کہ اللہ اور اُس کا رسول تمہارے ساتھ زیادتی کریں گے؟ میں نے عرض کی: بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں' جنہیں لوگ چھپا لیتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ ان سے واقف ہوتا ہے' جی ہاں!

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جبرائیل میرے پاس آئے تھے' یہ اُس وقت کی بات ہے جب تم نے دیکھا تھا' یہ اُس وقت تمہارے ہاں نہیں آتے تھے' کیونکہ تم اضافی کپڑے اُتار چکی ہوتی تھیں' اُنہوں نے باہر سے مجھے آواز دی اور آواز پست رکھی' میں نے اُنہیں جواب دیا اور میں نے بھی تمہیں بیدار نہیں کرنا چاہا' میرا یہ خیال تھا کہ تم سو چکی ہو' تو مجھے اچھا نہیں لگا کہ میں تمہیں بیدار کروں' مجھے یہ بھی اندیشہ ہوا کہ کہیں تم وحشت محسوس نہ کرو' تو جبرائیل نے مجھ سے کہا کہ میں جنت البقیع جاؤں اور اُن لوگوں کے لیے دعائے مغفرت کروں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے دریافت کیا: (قبرستان میں جاؤں تو) میں کیا پڑھوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم یہ کہو:

''مؤمنوں اور مسلمانوں کی بستی والوں پر سلام ہو! اللہ تعالیٰ ہم سے پہلے والوں پر اور بعد والوں پر رحم کرے! بے شک ہم بھی اگر اللہ نے چاہا' تو ان سے آ ملیں گے''۔

Marfat.com

6713 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُ قَبْرَ حَمْزَةَ كُلَّ جُمُعَةٍ

✻✻ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ہر جمعہ کو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی قبر کی زیارت کے لیے جایا کرتی تھیں۔

6714 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: حُدِّثْتُ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْاَجْدَعِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلَى الْمَقَابِرِ، فَاَمَرَنَا فَجَلَسْنَا، ثُمَّ تَخَطَّيْنَا الْقُبُورَ حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلٰى قَبْرٍ مِنْهَا، فَجَلَسَ اِلَيْهِ فَنَاجَاهُ طَوِيلًا، ثُمَّ ارْتَفَعَ نَحِيبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاكِيًا، فَبَكَيْنَا لِبُكَائِهِ، ثُمَّ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ فَلَقِيَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ: مَا الَّذِي اَبْكَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَقَدْ اَبْكَانَا وَاَفْزَعَنَا، فَاَخَذَ بِيَدِ عُمَرَ، ثُمَّ اَوْمَا اِلَيْنَا فَاَتَيْنَاهُ، فَقَالَ: اَفْزَعَكُمْ بُكَائِي؟ فَقُلْنَا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: "فَاِنَّ الْقَبْرَ الَّذِي رَاَيْتُمُونِي عِنْدَهُ قَبْرُ اُمِّي آمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ وَاِنِّي اسْتَاْذَنْتُ رَبِّي فِي زِيَارَتِهَا فَاَذِنَ لِي، ثُمَّ اسْتَاْذَنْتُهُ فِي الْاِسْتِغْفَارِ لَهَا فَلَمْ يَاْذَنْ لِي، وَاُنْزِلَ (مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا اَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ) (التوبة: 113) الْآيَةَ، (وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ لِاَبِيهِ) (التوبة: 114) فَاَخَذَنِي مَا يَاْخُذُ الْوَلَدُ لِلْوَالِدِ مِنَ الرَّاْفَةِ، فَذٰلِكَ اَبْكَانِي، اَلَا اِنِّي نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، وَعَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ لِيَسَعَكُمْ، وَعَنْ نَبِيذِ الْاَوْعِيَةِ، فَزُورُوهَا فَاِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ، وَكُلُوا لُحُومَ الْاَضَاحِيِّ، وَاَنْفِقُوا مِنْهَا مَا شِئْتُمْ، فَاِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ اِذَا الْخَيْرُ قَلِيلٌ، وَتَوْسِعَةً عَلَى النَّاسِ، اَلَا وَاِنَّ الْوِعَاءَ لَا يُحَرِّمُ شَيْئًا، كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ"

✻✻ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے' آپ کے ساتھ ہم بھی آ گئے یہاں تک کہ ہم لوگ قبرستان پہنچ گئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا تو ہم بیٹھ گئے' پھر ہم کچھ قبروں کو پھلانگتے ہوئے ایک قبر تک آ گئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس قبر کے پاس بیٹھ گئے اور آپ نے خاصی دیر تک مناجات کی' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رونے کی آواز بلند ہوئی تو آپ کے رونے کی وجہ سے ہم بھی رونے لگے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے توجہ کی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بھی رُلا دیا تھا اور ہمیں بھی خوف زدہ کر دیا تھا' پھر آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ہماری طرف اشارہ کیا' ہم آپ کے پاس آ گئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا میرے رونے کی وجہ سے تم لوگ پریشان ہو گئے ہو؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے مجھے جس قبر کے پاس دیکھا ہے' یہ میری والدہ سیدہ آمنہ بنت وہب کی قبر ہے' میں نے اپنے پروردگار سے ان کی قبر کی

.6714- صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق' باب الادعية - ذكر ما يستحب للمرء ان يترك الاستغفار لقرابته المشركين اصلا' حديث:985' المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة التوبة - حديث:3226' مشكل الآثار للطحاوی - باب بيان مشكل ما روی عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:2071

Marfat.com

زیارت کرنے کی اجازت مانگی تو اُس نے مجھے اجازت دے دی' پھر میں نے ان کے لیے دعائے مغفرت کرنے کی اجازت مانگی تو اُس نے مجھے اجازت نہیں دی۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی:

''نبی کے لیے اور ایمان والوں کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ وہ مشرکوں کے لیے دعائے مغفرت کریں''۔

یہ آیت اور اس کے بعد یہ آیت بھی ہے:

''ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے دعائے مغفرت کرنا''۔

تو اس کے نتیجہ میں مجھے وہی افسوس ہوا' جو کسی بھی بچہ کو اپنے ماں باپ کے ساتھ محبت کی وجہ سے افسوس ہوتا ہے' اس چیز نے مجھے رُلا دیا' خبردار! میں نے تمہیں تین چیزوں سے منع کیا تھا: قبروں کی زیارت کرنے سے اور تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے اور مخصوص قسم کے برتنوں میں نبیذ تیار کرنے سے' تو اب تم قبرستان کی زیارت کر سکتے ہو کیونکہ یہ دنیا سے بے رغبت کرتے ہیں اور آخرت کی یاد دلاتے ہیں اور قربانی کا گوشت کھا سکتے ہیں اُس میں سے جتنا چاہو خرچ کرو' اور میں نے تمہیں منع کیا تھا اس کی وجہ یہ تھی کہ گوشت کم تھا اور لوگوں کے لیے گنجائش زیادہ تھی اور خبردار! برتن کسی بھی چیز کو حرام نہیں کرتا' البتہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

6715 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ صَفْوَانَ اَنَّ آمِنَةَ بِنْتَ وَهْبٍ اُمَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُفِنَتْ فِي شِعْبِ اَبِي دَبٍّ "

٭٭ عثمان بن صفوان بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی والدہ محترمہ سیدہ آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہا کو ''شعب ابی دب'' میں دفن کیا گیا۔

6716 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِي قُبُورَ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ رَاْسِ الْحَوْلِ، فَيَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ. قَالَ: وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَفْعَلُونَ ذٰلِكَ

٭٭ محمد بن ابراہیم تیمی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک سال کے بعد بعض شہداء کی قبروں پر تشریف لے جاتے تھے اور یہ پڑھتے تھے:

''تم پر سلام ہو' اُس وجہ سے جو تم نے صبر کیا ہے اور آخرت کا ٹھکانہ بڑا بہترین ہے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر' حضرت عمر اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

6717 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْبَجَلِيِّ، عَنِ الْكَلْبِيِّ، عَنِ الْاَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ: اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَاْتِي قَبْرَ حَمْزَةَ وَكَانَتْ قَدْ وَضَعَتْ عَلَيْهِ عَلَمًا لَوْ تَعْرِفُهُ، وَذُكِرَ اَنَّ قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانَ عَلَيْهِمُ النَّقْلُ، يَعْنِي حِجَارَةً صِغَارًا

٭٭ اصبغ بن نباتہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی قبر پر تشریف

Marfat.com

لے جاتی تھیں' اُنہوں نے اُن کی قبر پر ایک نشان رکھا ہوا تھا' تاکہ اُس قبر کو پہچان لیں۔

اس بات کا ذکر بھی کیا گیا ہے: نبی اکرم ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی قبروں پر بھی چھوٹے پتھر رکھے گئے ہیں۔

بَابُ التَّسْلِيمِ عَلَى الْقُبُورِ

باب: اہلِ قبرستان کو سلام کرنا

6718 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: " التَّسْلِيمُ عَلَى الْقُبُورِ: السَّلَامُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنْ اَهْلِ الدِّيَارِ، وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا، وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ ." قَالَ مَعْمَرٌ: فَكَانَ قَتَادَةُ يَذْكُرُ نَحْوَ هٰذَا وَيَزِيدُ: اَنْتُمْ لَنَا فَرَطًا وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ، وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ

✽✽ مجاہد بیان کرتے ہیں: اہلِ قبرستان کو سلام کرنے کا طریقہ یہ ہے: (کہ تم یہ پڑھو:)

''مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں' مومن مردوں اور مومن عورتوں' اس بستی کے رہنے والوں پر سلام ہو! اللہ تعالیٰ ہم میں سے پہلے چلے جانے والوں پر رحم کرے! اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے آملیں گے''۔

معمر بیان کرتے ہیں: قتادہ اس کی مانند الفاظ نقل کرتے ہیں اور اُس میں یہ الفاظ زائد نقل کرتے ہیں:

''تم لوگ ہمارے پیشرو ہو اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں' اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے آملیں گے''۔

6719 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَقْبَرَةٍ، اَوْ قَالَ: بِالْبَقِيعِ، ثُمَّ قَالَ: " السَّلَامُ عَلَى اَهْلِ الدِّيَارِ مَنْ فِيهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، دَارِ قَوْمٍ مَيِّتِينَ، وَاِنَّا فِي آثَارِهِمْ - اَوْ قَالَ -: فِي آثَارِكُمْ لَلَاحِقُونَ "

✽✽ علاء بن عبدالرحمٰن بن یعقوب اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ قبرستان کے پاس سے گزرے (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) جنت البقیع کے پاس سے گزرے تو آپ نے یہ دعا پڑھی:

''اس بستی والوں پر سلام ہو جس میں مسلمان بھی ہیں (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) مرحوم لوگ رہتے ہیں اور ہم اُن کے پیچھے جا رہے ہیں (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) ہم تمہارے پیچھے تم سے آملیں گے''۔

6720 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: حُدِّثْتُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْطَلِقُ بِطَوَائِفَ مِنْ اَصْحَابِهِ اِلَى دَفْنَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ، فَيَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُورِ، لَوْ تَعْلَمُونَ مِمَّا نَجَّاكُمُ اللّٰهُ مِمَّا هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكُمْ ثُمَّ يَلْتَفِتُ اِلَى اَصْحَابِهِ وَفِيهِمْ يَوْمَئِذٍ الْاَفَاضِلُ فَيَقُولُ: اَنْتُمْ خَيْرٌ اَمْ هٰؤُلَاءِ؟

Marfat.com

فَيَقُولُونَ: نَرْجُو اَنْ لَا يَكُونُوا خَيْرًا مِنَّا، هَاجَرْنَا كَمَا هَاجَرُوا وَجَاهَدْنَا كَمَا جَاهَدُوا، فَيَقُولُ: بَلْ هُمْ خَيْرٌ مِنْكُمْ، قَدْ مَضَوْا وَلَمْ يَأْكُلُوا مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَاِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ مِنْ اُجُورِكُمْ، فَاِنَّ هٰؤُلَاءِ قَدْ مَضَوْا، وَقَدْ شَهِدْتُ لَهُمْ وَاِنِّي لَا اَدْرِي مَا تُحْدِثُونَ بَعْدِي

* * ابن جریج بیان کرتے ہیں: مجھے یہ بات بتائی گئی ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ اپنے کچھ اصحاب کے ساتھ جنت البقیع میں دفن ہونے والے لوگوں کی طرف تشریف لے گئے اور آپ نے یہ دعا

''اے اہل قبرستان! تم پر سلام ہو! اگر تم لوگ اُس چیز کا علم رکھتے ہو جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں نجات عطا کی ہے اُس چیز کے مقابلہ میں' جو تمہارے بعد رونما ہوئی ہے''۔

پھر نبی اکرم ﷺ اپنے اصحاب کی طرف متوجہ ہوئے' جن میں اُن دنوں فضیلت رکھنے والے لوگ بھی موجود تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم لوگ زیادہ بہتر ہو یا یہ لوگ زیادہ بہتر ہیں؟ تو اُنہوں نے عرض کی: ہم یہ اُمید رکھتے ہیں کہ یہ لوگ ہم سے بہتر نہیں ہوں گے کیونکہ ہم نے ہجرت کی جس طرح انہوں نے ہجرت کی' ہم نے جہاد کیا جس طرح انہوں نے جہاد کیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بلکہ یہ لوگ تم سے زیادہ بہتر ہیں کیونکہ یہ لوگ دنیا سے رخصت ہو گئے اور انہوں نے اپنے اجر میں سے کچھ بھی نہیں پایا جبکہ تم اپنے اجر میں سے حاصل کرلو گے' یہ لوگ دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں اور میں ان کے حق میں گواہی دیتا ہوں مجھے نہیں معلوم کہ میرے بعد تم لوگ کیا کرو گے۔

6721 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَمُرُّ بِقَبْرٍ اِلَّا سَلَّمَ "

* * سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب بھی کسی قبر کے پاس سے گزرتے تھے تو اسے سلام کرتے تھے۔

6722 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ نَقُولُ فِي التَّسْلِيمِ عَلَى الْقُبُورِ فَقَالَ: " قُولِي: السَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِينَ، وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ "

* * سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا: ہم قبرستان والوں کو سلام کرتے ہوئے کیا پڑھیں گے: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم یہ پڑھو:

''مؤمنوں اور مسلمانوں کی بستی کے رہنے والوں پر سلام ہو! اللہ تعالیٰ ہم میں سے پہلے والے لوگوں پر اور بعد والے لوگوں پر رحم کرے! اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم لوگوں سے آملیں گے''۔

6723 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ:

Marfat.com

مَرَّ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَصَاحِبٌ لَهُ عَلٰى قَبْرٍ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: سَلِّمْ، فَقَالَ الرَّجُلُ: اُسَلِّمُ عَلَى الْقَبْرِ؟ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: اِنْ كَانَ رَآكَ فِي الدُّنْيَا يَوْمًا قَطُّ اِنَّهُ لَيَعْرِفُكَ الْاٰنَ

✲✲ زید بن اسلم بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور اُن کے ساتھی ایک قبر کے پاس سے گزرے' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم سلام کرو! اُس شخص نے عرض کی: کیا میں قبر کو سلام کروں! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر اس شخص نے تمہیں ایک دن بھی دنیا میں دیکھا ہوگا' تو یہ اب بھی تمہیں پہچان لے گا۔

بَابُ السَّلَامِ عَلٰى قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں) سلام پیش کرنا

6724 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اَتٰى قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَبَتَاهُ

... بَرَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ مَعْمَرٌ: فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ: مَا نَعْلَمُ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ اِلَّا ابْنَ عُمَرَ

✲✲ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب بھی سفر سے واپس تشریف لاتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر حاضر ہو کر عرض کرتے تھے:

''یارسول اللہ! آپ پر سلام ہو! اے حضرت ابوبکر! آپ پر سلام ہو! اے ابا جان! آپ پر سلام ہو!''۔

معمر بیان کرتے ہیں: میں نے یہ روایت عبیداللہ بن عمر کے سامنے نقل کی' تو اُنہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ہمیں کسی ایسے صحابی کا علم نہیں ہے' جس نے ایسا کیا ہو' صرف حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ایسا کرتے تھے۔

6725 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْمِقْدَامِ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ الْمُسَيِّبِ، وَرَاَى، قَوْمًا يُسَلِّمُوْنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مَكَثَ نَبِيٌّ فِي الْاَرْضِ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا

✲✲ ابومقدام بیان کرتے ہیں: سعید بن مسیب نے کچھ لوگوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجتے ہوئے دیکھا تو اُنہوں نے یہ کہا: کوئی بھی نبی زمین میں چالیس دن سے زیادہ نہیں ٹھہرا۔

6726 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ: سُهَيْلٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: رَاَى قَوْمًا عِنْدَ الْقَبْرِ فَنَهَاهُمْ وَقَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَتَّخِذُوْا قَبْرِيْ عِيْدًا، وَلَا تَتَّخِذُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا، وَصَلُّوْا عَلَيَّ حَيْثُمَا كُنْتُمْ، فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِيْ

✲✲ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حسن کے بارے میں یہ بات منقول ہے: اُنہوں نے کچھ لوگوں کو نبی

Marfat.com

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس دیکھا' تو انہیں ایسا کرنے سے منع کیا اور فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''تم لوگ میری قبر کو عید نہ بنالینا اور تم لوگ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بنالینا' تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجو' کیونکہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے''۔

6727 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَرَرْتُ بِمُوْسٰى لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ

* * حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ یہ بات بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''معراج کی رات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرا' تو وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز ادا کر رہے تھے''۔

6728 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ، اشْتَكٰى خِلَافَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ حِيْنَ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الطَّائِفِ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرٍو الْقَارِيِّ: اِنْ مَاتَ فَهَا هُنَا وَاَشَارَ اِلٰى طَرِيْقِ الْمَدِيْنَةِ

* * نافع بن سرجس بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ مکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی غیر موجودگی میں بیمار ہو گئے' یہ اس وقت کی بات ہے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم طائف تشریف لے گئے ہوئے تھے' جب آپ واپس تشریف لائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو قاری سے بارے میں فرمایا: اگر اس کا انتقال ہوا تو یہاں ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے راستہ کی طرف اشارہ کر کے بتایا (یعنی ان کا انتقال مدینہ منورہ میں ہوگا)۔

6729 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ: حَدَّثَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّفَ عَلٰى سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ وَهُوَ بِمَكَّةَ رَجُلًا فَقَالَ: اِنْ مَاتَ فَلَا تَدْفِنْهُ حَتّٰى تُخْرِجَهٗ مِنْهَا

6727-صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب من فضائل موسى صلى الله عليه وسلم - حديث:4483' صحيح ابن حبان - كتاب الإسراء' ذكر خبر اوهم عالما من الناس انه مضاد لخبر مالك بن - حديث:49' السنن للنسائي - كتاب قيام الليل وتطوع النهار' ذكر صلاة نبي الله موسى عليه السلام - حديث:1620' مصنف ابن ابي شيبة - كتاب المغازي' حديث المعراج حين اسرى بالنبي عليه السلام - حديث:35892' السنن الكبرى للنسائي - كتاب قيام الليل وتطوع النهار' ذكر صلاة نبي الله موسى صلى الله عليه وسلم بالليل - حديث:1304' مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث 4379' مسند احمد بن حنبل ' مسند انس بن مالك رضي الله تعالى عنه - حديث:11990' مسند عبد بن حميد - مسند انس بن مالك' حديث:1208' مسند ابي يعلى الموصلي - ثابت البناني عن انس' حديث 3234

Marfat.com

✵ ✵ عبدالرحمن بن ہرمز بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے چھوڑا وہ مکہ میں رہتے تھے آپ نے ارشاد فرمایا: اگر اس کا انتقال ہوا تو تم اسے دفن نہ کرنا' بلکہ اسے یہاں سے لے جانا۔

6730 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ ابْنُ خُثَيْمٍ: عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: عُدْنَا اَبَا وَاقِدٍ الْبَكْرِيَّ فِيْ وَجَعِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيهِ، فَمَاتَ فَدُفِنَ فِيْ قُبُوْرِ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ: وَمَاتَ نَاسٌ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُفِنُوا هُنَاكَ فِيْ قُبُوْرِ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ: وَاتَّبَعْتُ بَعْضَهُمْ . بَلَغَنِيْ اَنَّهَا الْقُبُوْرُ الَّتِيْ دُوْنَ فَخٍّ، وَمَا زِلْتُ اَسْمَعُ وَاَنَا غُلَامٌ: اِنَّهَا قُبُوْرُ الْمُهَاجِرِينَ

✵ ✵ نافع بن سرجس بیان کرتے ہیں: ہم ابوواقد بکری کی بیماری کے دوران' جس میں اُن کا انتقال ہوا' اُن کی عیادت کرنے کے لیے گئے' اُن کا انتقال ہو گیا تو اُن کو مہاجرین کے قبرستان میں دفن کر دیا گیا۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے کچھ انصار کا بھی انتقال ہوا تو اُنہیں بھی وہاں مہاجرین کے قبرستان میں دفن کر دیا گیا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے اُن میں سے کسی ایک صاحب کے بارے میں یہ بات سنی ہے کہ مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے: یہ وہ قبرستان ہے جو ''فخ'' نامی جگہ سے کچھ پہلے آتا ہے اور میں بچپن سے ہی یہی سنتا آ رہا ہوں کہ یہ مہاجرین کا قبرستان ہے۔

6731 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ: يُبْعَثُ مَنْ مَاتَ وَدُفِنَ فِيْ تِلْكَ الْمَقْبَرَةِ آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ: وَكُنْتُ اَسْمَعُ قَبْلَ ذٰلِكَ اَنَّهُ مَنْ مَاتَ فِي الْحَرَمِ فَاِنَّ ذٰلِكَ لَهُ

✵ ✵ یحییٰ بن عبداللہ صیفی بیان کرتے ہیں: جو شخص انتقال کر جائے اور اُس قبرستان میں دفن ہو' تو اسے قیامت کے دن امن کی حالت میں اُٹھایا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں اس سے پہلے یہ بات سن چکا ہوں کہ جو شخص حرم کی حدود میں مرے گا' اسے بھی یہ نعمت حاصل ہو گی۔

6732 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ السَّائِبَ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ فَقَالَ: اِنْ مَاتَ سَعْدٌ فَلَا تَدْفِنْهُ بِمَكَّةَ

✵ ✵ اعرج بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت سائب بن عبدالقاری رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور فرمایا: اگر سعد کا انتقال ہو جائے' تو تم اسے مکہ میں دفن نہ کرنا۔

6733 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، اَوْصَاهُمْ: لَا تَدْفِنُوْهُ، فَغَلَبَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدٍ حَتّٰى دَفَنُوْهُ بِالْحَرَمِ

✵ ✵ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اُن لوگوں کو یہ وصیت کی تھی کہ وہ اُنہیں دفن نہ کریں' لیکن عبداللہ بن خالد اُن لوگوں پر غالب آ گئے اور اُنہوں نے اُنہیں حرم کی حدود میں دفن کر دیا۔

6734 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِيْ خِدَاشٍ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ

Marfat.com

قَالَ: لَمَّا اَشْرَفَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَقْبَرَةِ وَهُوَ عَلَى طَرِيقِهَا الْاَوَّلِ اَشَارَ بِيَدِهٖ وَرَاءَ الصُّفْرَةِ، فَقَالَ: نِعْمَ الْمَقْبَرَةُ قُلْتُ لِلَّذِی يُخْبِرُنِی: خَصَّ الشِّعْبَ؟ قَالَ: هٰكَذَا كُنَّا نَسْمَعُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَّ الشِّعْبَ الْمُقَابِلَ بِالْبَيْتِ

* * حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبرستان کی طرف دیکھا تو آپ اُس وقت پہلے والے راستہ پر چل رہے تھے آپ نے اپنے دستِ مبارک کے ذریعہ زردی کے پرے اشارہ کیا اور فرمایا: یہ اچھا قبرستان ہے۔ راوی کہتے ہیں: جس شخص نے مجھے یہ بات بتائی تھی' میں نے اُس سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی گھاٹی کو مخصوص قرار دیا ہے؟ اُس نے جواب دیا: ہم نے تو یہی سنا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس گھاٹی کو مخصوص قرار دیا تھا' جو اُس بیت اللہ کے مقابل ہے۔

6735 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: مَا اُحِبُّ اَنْ اُدْفَنَ بِالْبَقِيعِ، لَاَنْ اُدْفَنَ فِی غَيْرِهٖ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اُدْفَنَ فِيهِ، اِنَّمَا اَحَدُ الرَّجُلَيْنِ اِمَّا ظَالِمٌ فَلَا اُحِبُّ اَنْ اَكُونَ مَعَهُ فِیْ قَبْرِهٖ، وَاَمَّا صَالِحٌ فَلَا اُحِبُّ اَنْ تُنْفَى عِظَامُهُ

* * ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ مجھے جنت البقیع میں دفن کیا جائے' مجھے کسی اور جگہ پر دفن کر دیا جائے' یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہوگا کہ مجھے جنت البقیع میں دفن کیا جائے' کیونکہ آدمی دو میں سے کسی ایک طرح کا ہوسکتا ہے' یا تو وہ ظالم ہوگا تو مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں قبر میں بھی ظالم کے ساتھ رہوں' یا پھر وہ نیک آدمی ہوگا تو مجھے یہ بات بھی پسند نہیں ہے (مجھے دفن کرنے کے لیے) اُس کی ہڈیاں نکال لی جائیں۔

6736 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حُشِرَ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بُعِثْتُ فِیْ اَهْلِ الْبَقِيعِ

* * سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''جب قیامت کے دن لوگوں کو دوبارہ اُٹھایا جائے' تو مجھے جنت البقیع والوں کے ساتھ اُٹھایا جائے گا''۔

بَابُ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

باب: قبر کی آزمائش

6737 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى جَنَازَةٍ فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَبْرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَاَنَّ عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرَ، وَهُوَ يَلْحَدُ لَهُ، فَقَالَ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. ثُمَّ قَالَ: " اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا كَانَ فِیْ اِقْبَالٍ مِنَ الْاٰخِرَةِ وَانْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا نَزَلَتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ

Marfat.com

كَانَ وُجُوهَهَا الشَّمْسُ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ كَفَنٌ وَحَنُوطٌ، فَجَلَسُوا مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرِ حَتّٰى اِذَا خَرَجَ رُوحُهُ صَلّٰى عَلَيْهِ كُلُّ مَلَكٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَكُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ، وَفُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ لَيْسَ مِنْ اَهْلِ بَابٍ اِلَّا وَهُمْ يَدْعُونَ اللّٰهَ اَنْ يُعْرَجَ بِرُوحِهِ قِبَلَهُمْ، فَاِذَا عُرِجَ بِرُوحِهِ قِبَلَهُمْ قَالُوا: اَىْ رَبِّ، عَبْدُكَ فُلَانٌ. فَيَقُولُ: اَرْجِعُوهُ فَاِنِّي عَهِدْتُ اِلَيْهِمْ اَنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ، وَفِيهَا نُعِيدُهُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُهُمْ تَارَةً اُخْرٰى، فَاِنَّهُ يَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِ اَصْحَابِهِ اِذَا وَلَّوْا عَنْهُ، فَيَاْتِيهِ آتٍ فَيَقُولُ: مَنْ رَبُّكَ؟ مَا دِينُكَ؟ مَنْ نَبِيُّكَ؟ فَيَقُولُ: رَبِّيَ اللّٰهُ، وَدِينِيَ الْاِسْلَامُ، وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَيَنْتَهِرُهُ فَيَقُولُ: مَنْ رَبُّكَ؟ وَمَا دِينُكَ؟ وَمَنْ نَبِيُّكَ؟ وَهِيَ آخِرُ فِتْنَةٍ تُعْرَضُ عَلَى الْمُؤْمِنِ فَذٰلِكَ حِينَ يَقُولُ: (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (إبراهيم: 27) فَيَقُولُ: رَبِّيَ اللّٰهُ، وَدِينِيَ الْاِسْلَامُ، وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَيَقُولُ لَهُ: صَدَقْتَ، ثُمَّ يَاْتِيهِ آتٍ حَسَنُ الْوَجْهِ طَيِّبُ الرِّيحِ حَسَنُ الثِّيَابِ، فَيَقُولُ لَهُ: اَبْشِرْ بِكَرَامَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَنَعِيمٍ مُقِيمٍ، فَيَقُولُ: اَنْتَ بَشَّرَكَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ اَنْتَ؟ فَيَقُولُ: اَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ، كُنْتَ وَاللّٰهِ سَرِيعًا فِي طَاعَةِ اللّٰهِ بَطِيئًا فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا، ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَبَابٌ مِنَ النَّارِ، فَيُقَالُ: هٰذَا مَنْزِلُكَ لَوْ عَصَيْتَ اللّٰهَ اَنْزَلَكَ اللّٰهُ بِهِ هٰذَا، فَاِذَا رَاٰى مَا فِي الْجَنَّةِ قَالَ: رَبِّ عَجِّلْ قِيَامَ السَّاعَةِ، كَيْمَا اَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِي وَمَالِي، فَيُقَالُ: اسْكُنْ، وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا كَانَ فِي انْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا وَاِقْبَالٍ مِنَ الْآخِرَةِ نَزَلَتْ اِلَيْهِ مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ يَنْتَزِعُونَ رُوحَهُ كَمَا يُنْتَزَعُ السَّفُّودُ الْكَثِيرُ الشُّعَبِ مِنَ الصُّوفِ الْمُبْتَلِّ وَيُنْتَزَعُ نَفْسُهُ مَعَ الْعُرُوقِ، فَاِذَا خَرَجَ رُوحُهُ لَعَنَهُ كُلُّ مَلَكٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَكُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ، وَتُغْلَقُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، لَيْسَ اَهْلُ بَابٍ اِلَّا وَهُمْ يَدْعُونَ اَنْ لَا يُعْرَجَ بِرُوحِهِ قِبَلَهُمْ، فَاِذَا عُرِجَ بِرُوحِهِ قَالُوا: رَبَّنَا هٰذَا عَبْدُكَ فُلَانٌ، فَيَقُولُ: اَرْجِعُوهُ اِنِّي عَهِدْتُ اِلَيْهِمْ اَنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ، وَفِيهَا اُعِيدُهُمْ، وَمِنْهَا اُخْرِجُهُمْ تَارَةً اُخْرٰى قَالَ: فَاِنَّهُ يَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِ اَصْحَابِهِ اِذَا وَلَّوْا عَنْهُ، فَيَاْتِيهِ آتٍ فَيَقُولُ: مَنْ رَبُّكَ؟ وَمَا دِينُكَ؟ وَمَنْ نَبِيُّكَ؟ فَيَقُولُ: رَبِّيَ اللّٰهُ، وَدِينِيَ الْاِسْلَامُ، وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْتَهِرُهُ انْتِهَارًا شَدِيدًا، فَيَقُولُ: مَنْ رَبُّكَ؟ وَمَا دِينُكَ؟ وَمَنْ نَبِيُّكَ؟ فَيَقُولُ: لَا اَدْرِي، فَيَقُولُ: لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَوْتَ، فَيَاْتِيهِ آتٍ قَبِيحُ الثِّيَابِ مُنْتِنُ الرِّيحِ فَيَقُولُ: اَبْشِرْ بِهَوَانٍ مِنَ اللّٰهِ وَعَذَابٍ مُقِيمٍ، فَيَقُولُ: وَاَنْتَ فَبَشَّرَكَ اللّٰهُ بِالشَّرِّ مَنْ اَنْتَ؟ فَيَقُولُ: اَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيثُ، كُنْتَ بَطِيئًا عَنْ طَاعَةِ اللّٰهِ سَرِيعًا فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ شَرًّا، ثُمَّ يُقَيَّضُ لَهُ اَعْمٰى اَصَمُّ اَبْكَمُ فِي يَدِهِ مِرْزَبَّةٌ لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ كَانَ تُرَابًا، فَيَضْرِبُهُ ضَرْبَةً فَيَصِيرُ تُرَابًا، ثُمَّ يُعِيدُهُ اللّٰهُ كَمَا كَانَ فَيَضْرِبُهُ ضَرْبَةً اُخْرٰى فَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا كُلُّ شَيْءٍ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ، ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ مِنَ النَّارِ وَيُمَهَّدُ لَهُ فِرَاشٌ مِنَ النَّارِ " قَالَ مَعْمَرٌ، وَسَمِعْتُهُ عَنْ مُعَاذٍ اَنَّهُ قَالَ: يَسْمَعُهُ كُلُّ شَيْءٍ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ

٭٭ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک ہوئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

قبر کے پاس بیٹھ گئے، ہم بھی آپ کے اردگرد بیٹھ گئے یوں جیسے ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں میت کے لیے لحد تیار کی جارہی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا:

''جب مؤمن آخرت کی طرف آتا ہے اور دنیا سے لاتعلق ہو جاتا ہے تو فرشتے اُس پر نازل ہوتے ہیں اور اُن فرشتوں کے چہرے سورج کی طرح چمکدار ہوتے ہیں اُن میں سے ہر ایک کے پاس کفن اور خوشبو ہوتی ہے اور وہ حدنگاہ تک بیٹھ جاتے ہیں یہاں تک کہ جب مؤمن کی روح نکلتی ہے تو ہر فرشتہ جو آسمان اور زمین کے درمیان موجود ہوتا ہے اور ہر فرشتہ جو آسمان میں موجود ہوتا ہے وہ اُس روح کے لیے دعائے رحمت کرتا ہے' اُس روح کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' ہر دروازے پر تعینات فرشتے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ اُس مؤمن کی روح اُن لوگوں کی طرف سے اوپر جائے' جب اُن لوگوں کی طرف سے روح اوپر جاتی ہے تو وہ فرشتے یہ کہتے ہیں: اے میرے پروردگار! یہ تیرا فلاں بندہ ہے! تو پروردگار فرماتا ہے: اسے واپس لے جاؤ کیونکہ میں نے ان لوگوں کے ساتھ یہ وعدہ کیا ہے کہ میں نے ان لوگوں کو اُس مٹی سے پیدا کیا ہے اور اسی میں' میں انہیں واپس لوٹا دوں گا اور اس میں سے ہی انہیں دوبارہ اُٹھاؤں گا۔ تو وہ مؤمن (مردہ اپنی قبر میں) اپنے ساتھیوں کے جوتوں کی آہٹ بھی سنتا ہے جب وہ اُسے چھوڑ کر جارہے ہوتے ہیں۔ پھر کوئی اُس کے پاس آتا ہے اور دریافت کرتا ہے: تمہارا پروردگار کون ہے؟ تمہارا دین کیا ہے؟ تمہارے نبی کون ہیں؟ تو جواب دیتا ہے: میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے' میرا دین اسلام ہے' میرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں (یہاں متن کے الفاظ میں کچھ خرابی ہے) تو یہ وہ آخری آزمائش ہوتی ہے جو مؤمن کے سامنے پیش کی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے:

''اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں ثابت قول پر ثابت قدم رکھتا ہے''۔

تو وہ مؤمن بندہ یہ کہتا ہے: میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے' میرا دین اسلام ہے اور میرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ تو فرشتہ اُس سے کہتا ہے: تم سچ کہہ رہے ہو! پھر ایک اور شخص اُس کے پاس آتا ہے جس کا چہرہ خوبصورت ہوتا ہے اور خوشبو اچھی ہوتی ہے' کپڑے عمدہ ہوتے ہیں' وہ اُس سے کہتا ہے: اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی عزت افزائی اور ہمیشہ رہنے والی نعمتوں کی خوشخبری قبول کرو! تو بندہ کہتا ہے: اللہ تعالیٰ تمہیں بھی بھلائی کی خوشخبری دے! تم کون ہے؟ تو وہ جواب دیتا ہے: میں تمہارا نیک عمل ہوں' اللہ کی قسم! تم اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں بڑے تیز تھے اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں ست تھے' تو اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر عطا کرے! پھر اُس کے لیے جنت کا دروازہ اور جہنم کا دروازہ کھولا جاتا ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتے تو تمہارا ٹھکانہ یہ ہونا تھا' اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہاں بھیج دینا تھا۔ جب وہ بندہ جنت کی نعمتوں کو دیکھتا ہے تو عرض کرتا ہے: میرے پروردگار! تو جلدی سے قیامت کو قائم کر دے' تاکہ میں اپنے بال بچوں کی طرف واپس جاسکوں' تو یہ کہا جاتا ہے: تم سکون سے رہو!''۔

Marfat.com

(پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:) جب کافر شخص دنیا سے لاتعلق ہوتا ہے اور آخرت میں آتا ہے تو فرشتے سخت ترین حالت میں سختی کے ساتھ اُس کی روح نکالتے ہیں جس طرح روئی میں سے نکالا جاتا ہے اور وہ اُس کی رگوں کے اندر سے اُس کی جان کو کھینچ لیتے ہیں جب اُس کی روح نکلتی ہے تو زمین اور آسمان میں موجود اور آسمان پر موجود ہر فرشتہ اُس پر لعنت کرتا ہے' آسمان کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں' ہر دروازہ کے لوگ یہ کہتے ہیں کہ اُس کی روح اُن کی طرف سے اوپر نہ جائے' جب اُس کی روح اوپر جاتی ہے تو فرشتے کہتے ہیں: اے ہمارے پروردگار! یہ تیرا فلاں بندہ ہے! تو پروردگار فرماتا ہے: تم اسے واپس لے جاؤ کیونکہ میں نے ان لوگوں کے ساتھ یہ عہد کیا تھا کہ میں انہیں اس زمین سے پیدا کروں گا اور اس میں انہیں لوٹا دوں گا اور دوبارہ اس میں سے ہی اُٹھاؤں گا۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: تو وہ اپنے ساتھیوں کے جوتوں کی آہٹ بھی سنتا ہے جب وہ لوگ اُسے چھوڑ کر جا رہے ہوتے ہیں۔ پھر ایک فرشتہ اُس کے پاس آتا ہے اور دریافت کرتا ہے: تمہارا پروردگار کون ہے؟ تمہارا دین کیا ہے؟ تمہارا نبی کون ہے؟ تو وہ جواب دیتا ہے: میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے' میرا دین اسلام ہے' میرے نبی حضرت محمد ﷺ ہیں تو فرشتہ اُسے سختی سے ڈانٹتے ہوئے یہ کہتا ہے: تمہارا پروردگار کون ہے؟ تمہارا دین کیا ہے؟ تمہارے نبی کون ہے؟ تو وہ جواب دیتا ہے: مجھے نہیں معلوم! فرشتہ کہتا ہے: نہ تو تمہیں معلوم ہے اور نہ ہی تم نے تلاوت کی ہے۔ پھر ایک اور شخص اُس کے پاس آتا ہے جس کے کپڑے انتہائی بُرے ہوتے ہیں اور انتہائی بدبودار ہوتا ہے' وہ یہ کہتا ہے: اللہ تعالیٰ کی طرف سے بے عزتی اور ہمیشہ رہنے والے عذاب کی خبر حاصل کرو! تو وہ بندہ کہتا ہے: اللہ تعالیٰ تمہیں بھی بُری خبر دے! تم کون ہو؟ وہ جواب دیتا ہے: میں تمہارا بُرا عمل ہوں' تم اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں سست تھے اور اُس کی نافرمانی میں بڑے تیز تھے تو اللہ تعالیٰ نے تمہیں بُری جزاء دی ہے۔ پھر اُس شخص پر اندھے اور بہرے فرشتے مسلط کیے جاتے ہیں جن کے ہاتھ میں گرز ہوتا ہے' اگر وہ گرز کسی پہاڑ پر مارا جائے تو وہ مٹی ہو جائے' وہ فرشتہ وہ گرز اُس بندہ پر مارتا ہے تو وہ مٹی ہو جاتا ہے' پھر اللہ تعالیٰ اُسے پہلے کی طرح دوبارہ بنا دیتا ہے' پھر وہ فرشتہ دوسری مرتبہ اُس پر گرز مارتا ہے تو وہ بندہ ایسے چیخ مارتا ہے جسے انسانوں اور جنات کے علاوہ ہر چیز سنتی ہے' پھر اُس بندہ کے لیے جہنم کا دروازہ کھولا جاتا ہے اور اُس کے لیے جہنم کا بستر بچھا دیا جاتا ہے۔

یہاں معاذ نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''دو گروہوں کے علاوہ ہر چیز اُس کی آواز سنتی ہے''۔

6738 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُمَرَ: كَيْفَ بِكَ يَا عُمَرُ بِفَتَّانَيِ الْقَبْرِ اِذَا اَتَيَاكَ يَحْفِرَانِ بِاَنْيَابِهِمَا، وَيَطَآنِ فِي اَشْعَارِهِمَا، اَعْيُنُهُمَا كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ، وَاَصْوَاتُهُمَا كَالرَّعْدِ الْقَاصِفِ، مَعَهُمَا مِزْرَبَّةٌ لَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهَا اَهْلُ مِنًى لَمْ يُقِلُّوهَا قَالَ عُمَرُ: وَاَنَا عَلَى مَا اَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ؟ قَالَ: وَاَنْتَ عَلَى مَا اَنْتَ عَلَيْهِ الْيَوْمَ قَالَ: اِذًا اَكْفِيهِمَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ. وَكَانَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ يَقُولُ: نَعَمْ، ذٰلِكَ مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ

Marfat.com

✻✻ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عمر! اُس وقت تمہارا کیا عالم ہوگا جب قبر کی آزمائش والے فرشتے آئیں گے جب وہ تمہارے پاس ایسی حالت میں آئیں گے کہ وہ اپنے دانتوں کے ذریعہ زمین کو کھود رہے ہوں گے اور وہ اپنے بال اپنے پاؤں کے نیچے دے رہے ہوں گے اُن کی آنکھیں ایسی ہوں گی جیسے چمکتی ہوئی بجلی ہوتی ہے اور اُن کی آواز یوں ہوگی جیسے کڑکتی ہوئی بجلی ہوتی ہے اُن کے پاس گرز ہوگا اگر تمام اہلِ منی پر اُسے مارا جائے تو وہ لوگ تھوڑے ہوں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اُس وقت میں اُسی صورتِ حال میں ہوں گا جس پر اب ہوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اُس وقت تم اُسی صورتِ حال پر ہوگے جس پر اب ہو۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: پھر اگر اللہ نے چاہا تو میں ان دونوں کے لیے کفایت کر جاؤں گا۔

عبید بن عمیر یہ کہتے تھے: جی ہاں! وہ فرشتے منکر اور نکیر ہیں۔

6739 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَلَى جِنَازَةٍ، فَقَالَ: "مَا اَنْتُمْ بِبَارِحِينَ وَهُمْ يَدْفِنُونَهُ حَتَّى يَسْمَعَ صَاحِبُكُمْ خَبْطَ نِعَالِكُمْ، فَيَاْتِيهِ صَاحِبُ الْقَبْرِ مِنْ عِنْدِ رَاْسِهِ، فَتَقُولُ لِسَانُهُ: لَا تَاْتِهِ مِنْ قِبَلِي فَاِنَّهُ قَدْ كَانَ يَقُومُ بِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى وَيَنْصَبُ، فَهَذَا حِينَ اسْتَرَاحَ، ثُمَّ يَاْتِيهِ مِنْ نَحْوِ رِجْلَيْهِ فَتَقُولُ رِجْلُهُ: لَا تَاْتِهِ مِنْ قِبَلِنَا فَاِنَّهُ كَانَ يَمْشِي بِنَا اِلَى الصَّلَوَاتِ، فَيَاْتِيهِ مِنْ قِبَلِ يَمِينِهِ فَيَقُولُ: لَا تَاْتِهِ مِنْ قِبَلِي فَاِنَّهُ كَانَ يَبْسُطُ بِيَمِينِهِ بِالصَّدَقَةِ، فَيَاْتِيهِ مِنْ قِبَلِ شِمَالِهِ فَيَقُولُ شِمَالُهُ: لَا تَاْتِهِ مِنْ قِبَلِي فَاِنَّهُ كَانَ يَحْمِلُ عَلَيَّ السِّلَاحَ - اَوْ قَالَ -: فِي السِّلَاحِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَيَقُومُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَيَقْرَعُهُ فَيَقُولُ: مَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ؟ فَيُثَبِّتُهُ اللّٰهُ، وَاِنْ كَانَ شَاكًّا قَالَ: لَا اَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا، فَيَضْرِبُهُ ضَرْبَةً يَسْمَعُهُ كُلُّ شَيْءٍ يَحْضُرُهُ اِلَّا الثَّقَلَانِ"

✻ یحییٰ بن ابوکثیر نے ایک راوی کا یہ بیان نقل کیا ہے: ہم حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک ہوئے تو انہوں نے فرمایا: ابھی جب تم اسے دفن کر دو گے تو تھوڑی ہی دیر بعد تمہارا ساتھی تمہارے جوتوں کی آہٹ بھی سنے گا' پھر قبر والا فرشتہ اس کے پاس اس کے سرہانے کی طرف سے آئے گا' تو اس کی زبان یہ کہے گی: تم میری طرف سے نہ آؤ کیونکہ یہ (میرے ذریعے) اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتا تھا' تو اس طرف سے اُسے نجات مل جائے گی' پھر وہ فرشتہ اُس کے پاؤں کی طرف سے آئے گا' تو اُس کا پاؤں یہ کہے گا: تم ہماری طرف سے نہ آؤ' کیونکہ یہ ہمارے ذریعہ چل کر نمازوں کی طرف جاتا تھا' پھر وہ فرشتہ اُس کے دائیں طرف سے آئے گا تو وہ کہے گا: تم میری طرف سے نہ آؤ کیونکہ یہ اس ہاتھ کو صدقہ دینے کے لیے پھیلاتا تھا' پھر وہ فرشتہ بائیں طرف سے آئے گا' تو وہ بایاں ہاتھ یہ کہے گا: تم میری طرف سے نہ آؤ کیونکہ یہ مجھ کو اُٹھاتا تھا (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہتھیار اُٹھاتا تھا' پھر وہ فرشتہ اُس کے سامنے کی طرف سے آئے گا اور اُس سے دریافت کرے گا: تم ان صاحب کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ تو اللہ تعالیٰ اُس بندے کو ثابت رکھے گا' لیکن اگر یہ بندہ شک کا شکار ہوا' تو یہ کہے گا: مجھے نہیں معلوم! میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے ہوئے سنا تھا۔ تو وہ فرشتہ اس پر ایسی ضرب لگائے گا جس کے

Marfat.com

نتیجہ میں آنے والی چیخ کو وہاں موجود ہر چیز سن لے گی صرف انسان اور جنات نہیں سنیں گے۔

6740 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: اَتٰی رَجُلٌ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَاَلَهٗ عَنْ آيَةٍ، فَلَمْ يُخْبِرْهُ، فَوَلَّى الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُوْلُ: (اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدٰى) (البقرة: 159) فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: كَيْفَ اِذَا دَخَلْتَ قَبْرَكَ فَاُخْرِجَ لَكَ مَلَكَانِ اَسْوَدَانِ اَزْرَقَانِ، يَطَآنِ فِيْ اَشْعَارِهِمَا، وَيَحْفِرَانِ بِاَنْيَابِهِمَا، فَيَسْاَلَانِ عَنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَیُّ رَجُلٍ اَنْتَ، اِنْ اَنْتَ ثَبَتَّ فِيهِ؟ وَذَكَرَ اَنَّ مَعَهُمَا مِزْرَبَّةً لَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ الثَّقَلَانِ - اَوْ قَالَ - اَهْلُ مِنًى مَا اَطَاقُوْهَا، كَيْفَ بِكَ اِذَا وُضِعَ جِسْرُ جَهَنَّمَ، فَاَیُّ رَجُلٍ اَنْتَ، اِنْ اَنْتَ مَرَرْتَ عَلَيْهِ اَوْ سَلِمْتَ؟ وَكَيْفَ بِكَ اِذَا لَمْ يَكُنْ مِنَ الْاَرْضِ اِلَّا مَوْضِعُ قَدَمِكَ وَلَا ظِلٌّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِ الرَّحْمٰنِ، فَاَیُّ رَجُلٍ اَنْتَ اِذَا اسْتَظْلَلْتَ بِهٖ؟ اذْهَبْ اِلَيْكَ، فَوَاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْحَقُّ

✽✽ محمد بن قیس بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اُن سے ایک آیت کے بارے میں دریافت کیا' تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نہیں بتایا' تو وہ شخص واپس چلا گیا اور جاتے ہوئے یہ آیت پڑھنے لگا:

''بے شک وہ لوگ جو اُس چیز کو چھپاتے ہیں' جو واضح باتیں اور ہدایت ہم نے نازل کی ہے''۔

اس پر حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اُس وقت تمہارا کیا عالم ہوگا؟ جب تم اپنی قبر میں داخل ہو گے' تو تمہارے سامنے دو سیاہ اور نیلے فرشتے آئیں گے' جن کے بال اتنے لمبے ہوں گے کہ اُن کے پاؤں کے نیچے آ رہے ہوں گے' وہ اپنی اطراف کے دانتوں کے ذریعہ زمین کھود رہے ہوں گے اور پھر وہ دونوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں دریافت کریں گے' تو اُس وقت تمہاری کیا کیفیت ہوگی؟ اگر تم ایسے عالم میں ثابت قدم رہے (تو کیا رہ پاؤ گے؟) پھر حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے یہ بات ذکر کی کہ اُن کے پاس ایسے گرز ہوں گے کہ اگر تمام انسان اور جنات (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) تمام اہلِ منی اُن کے برخلاف اکٹھے ہو جائیں' تو بھی اُس کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھیں گے' اُس وقت تمہارا کیا عالم ہوگا؟ جب جہنم کا پل لگایا جائے گا' تو تمہاری کیا کیفیت ہوگی؟ کیا تم اُس سے گزر پاؤ گے' یا بچ جاؤ گے؟ اور اُس وقت تمہارا کیا عالم ہوگا؟ جب تمام روئے زمین پاؤں رکھنے کی جگہ جتنی ہوگی اور رحمٰن کے عرش کے سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں ہوگا' اُس وقت تمہارا کیا عالم ہوگا؟ کیا تم اُس سائے کو حاصل کر پاؤ گے؟ تم یہ لے کر چلے جاؤ' اُس اللہ کی قسم جس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے! یہ تمام باتیں حق ہیں۔

6741 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: (فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا) (طه: 124) قَالَ: يُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهٗ حَتّٰى تَخْتَلِفَ اَضْلَاعُهٗ

✽✽ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی:

''تو اُس کے لیے تنگ زندگی ہوگی''۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ اُس کی قبر اُس کے لیے تنگ ہو جائے گی' یہاں تک کہ اُس کی

Marfat.com

پسلیاں ایک دوسری میں پیوست ہو جائیں گی۔

6742 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا نَخْلًا لِبَنِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ اَصْوَاتَ رِجَالٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ مَاتُوْا فِي الْجَاهِلِيَّةِ يُعَذَّبُوْنَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزِعًا مِنَ الْقَبْرِ فَاَمَرَ اَصْحَابَهُ اَنْ يَتَعَوَّذُوْا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ "

* * حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنونجار کے کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے تو آپ نے بنونجار کے کچھ آدمیوں کی آوازیں سنیں جو زمانۂ جاہلیت میں فوت ہو چکے تھے اور انہیں اُن کی قبروں میں عذاب دیا جا رہا تھا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبر (کے عذاب) سے پریشان ہوتے ہوئے باہر تشریف لے گئے' آپ نے اپنے اصحاب کو یہ حکم دیا کہ وہ قبر کے عذاب سے پناہ مانگا کریں۔

6743 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ اُمِّهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسْتَعِيْذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

* * سیدہ اُم خالد بنت سعید بن العاص رضی اللہ عنہا اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

6744 - آثار صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: "اِنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ تُبْتَلٰى فِيْ قُبُوْرِهَا، فَاِذَا دَخَلَ الْمُؤْمِنُ قَبْرَهُ، وَتَوَلّٰى عَنْهُ اَصْحَابُهُ اَتَاهُ مَلَكٌ شَدِيْدُ الْاِنْتِهَارِ، فَقَالَ: مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ؟ فَيَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ: اَقُوْلُ اِنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُهُ، فَيَقُوْلُ لَهُ الْمَلَكُ: اطَّلِعْ اِلٰى مَقْعَدِكَ الَّذِيْ كَانَ لَكَ مِنَ النَّارِ فَقَدْ اَنْجَاكَ اللّٰهُ مِنْهُ وَاَبْدَلَكَ مَكَانَهُ مَقْعَدَكَ الَّذِيْ تَرٰى مِنَ الْجَنَّةِ، فَيَرَاهُمَا كِلْتَيْهِمَا فَيَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ: اُبَشِّرُ اَهْلِيْ؟ فَيُقَالُ لَهُ: اسْكُنْ فَهٰذَا مَقْعَدُكَ اَبَدًا وَالْمُنَافِقُ اِذَا تَوَلّٰى عَنْهُ اَصْحَابُهُ يُقَالُ لَهُ: مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ؟ فَيَقُوْلُ: لَا اَدْرِيْ، اَقُوْلُ مَا يَقُوْلُ النَّاسُ. فَيُقَالُ لَهُ: لَا دَرَيْتَ، انْظُرْ مَقْعَدَكَ الَّذِيْ كَانَ لَكَ مِنَ الْجَنَّةِ قَدْ اَبْدَلَكَ اللّٰهُ مَكَانَهُ مَقْعَدَكَ مِنَ النَّارِ "

* * حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اس اُمت کو ان کی قبروں میں آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا' جب مؤمن قبر میں داخل ہوگا اور اُس کے ساتھی اُسے چھوڑ کر چلے جائیں گے' تو ایک فرشتہ اُس کے پاس آئے گا جو سختی سے جھڑکنے والا ہوگا' اور وہ یہ دریافت کرے گا: ان صاحب کے بارے میں تم کیا کہتے ہو؟ تو مؤمن یہ کہے گا کہ میں تو یہ کہتا ہوں کہ یہ اللہ کے رسول ہیں اور اُس کے بندے ہیں۔ تو فرشتہ کہے گا: تم اپنی اُس جگہ کو دیکھ لو' جو جہنم میں تمہارے لیے ہوئی تھی' لیکن اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس سے نجات دی اور اُس کی جگہ تمہیں وہ جگہ دے دی ہے' جو تم جنت میں دیکھ رہے ہو۔ تو وہ آدمی دونوں جگہوں کو دیکھ لے گا۔ مؤمن بندہ یہ کہے گا: کیا میں اپنے اہل خانہ کو خوشخبری دوں؟ تو اُس سے کہا جائے گا: تم آرام سے رہو! ہمیشہ کے لیے تمہارا یہی

Marfat.com

ٹھکانہ ہے! جب منافق کے ساتھی اُسے چھوڑ کر چلے جائیں گے' تو اُس سے دریافت کیا جائے گا: تم ان صاحب کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ تو وہ کہے گا: مجھے نہیں معلوم! میں وہی بات کہتا تھا' جو لوگ کہتے تھے۔ تو اُس سے کہا جائے گا: تمہیں سمجھ ہی نہیں ہے' تم اپنے اُس ٹھکانہ کا جائزہ لو! جو تمہیں جنت میں ملنا تھا' اب اللہ تعالیٰ نے اُس کی جگہ تمہیں جہنم کا ٹھکانہ دے دیا ہے۔

6745 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: "اِذَا مَاتَ الرَّجُلُ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ، اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَالْجَنَّةُ، وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَالنَّارُ، فَيُقَالُ: هٰذَا مَقْعَدُكَ حَيْثُ تُبْعَثُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

* * حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب آدمی انتقال کر جاتا ہے' تو صبح و شام اُس کا ٹھکانہ اُس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے' اگر وہ اہلِ جنت میں سے ہو' تو جنت کا (ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے) اور اگر وہ اہلِ جہنم میں سے ہو تو جہنم کا (ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے) اور یہ کہا جاتا ہے: یہ تمہارا ٹھکانہ ہے! قیامت کے دن تمہیں زندہ کر کے اِدھر لے جایا جائے گا۔

6746 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلٰى مَا مَاتَ عَلَيْهِ الْمُؤْمِنُ عَلٰى اِيْمَانِهِ وَالْمُنَافِقُ عَلٰى نِفَاقِهِ

* * حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: (قیامت کے دن) ہر بندہ کو اُسی حالت پر زندہ کیا جائے گا' جس پر وہ مرا تھا' مؤمن کو اُس کے ایمان پر اور منافق کو اُس کی منافقت پر (زندہ کیا جائے گا)۔

6747 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَجِنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ: اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمٰنِ

6747-صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب سعد بن معاذ رضي الله عنه - حديث:3615' صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل سعد بن معاذ رضي الله عنه - حديث:4616' صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر استبشار العرش وارتياحه لوفاة سعد بن معاذ - حديث:7139' المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب سعد بن معاذ بن النعمان بن امرء القيس بن ' حديث:4880' سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل سعد بن معاذ' حديث:156' سنن سعيد بن منصور - كتاب الجهاد' باب جامع الشهادة - حديث:2772' مصنف ابن ابي شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر في سعد بن معاذ رضي الله عنه - حديث:31673' السنن الكبرى للنسائي - كتاب المناقب' مناقب اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم من المهاجرين والانصار - سعد بن معاذ سيد الاوس رضي الله عنه' حديث:7955'مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:3523' مسند احمد بن حنبل ' مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنهما ' حديث:13892' مسند ابي يعلى الموصلي - مسند جابر' حديث:1886' المعجم الكبير للطبراني - من اسمه زرارة' باب السين - باب : اهتز العرش لموت سعد بن معاذ' حديث:5195

Marfat.com

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا' اُس وقت حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے موجود تھا' (آپ نے فرمایا:)

''اس کے لیے رحمٰن کا عرش جھوم اُٹھا ہے''۔

6748 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَمَّنْ سَمِعَ الْحَسَنَ، وَسَمِعْتُ اَنَا هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ يُحَدِّثُ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَقْبِضَ الْمُؤْمِنَ كَشَفَ لَهُ عَمَّا يَسُرُّهُ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ وَاَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ

حسن بصری روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرتا ہے' اللہ تعالیٰ بھی اُس کی حاضری کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو ناپسند کرتا ہے' اللہ تعالیٰ بھی اُس کی حاضری کو ناپسند کرتا ہے''۔

(راوی کہتے ہیں:) ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سب موت کو ناپسند کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی مؤمن کی روح قبض کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کے لیے اُن چیزوں سے پردہ ہٹا دیتا ہے' جو اُسے خوش کر دیں' تو ایسی صورتِ حال میں انسان اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اُس کی حاضری کو پسند کرتا ہے۔

6749 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ الْوَادِعِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ اَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلٰى عَائِشَةَ، فَقُلْنَا: اِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ، وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللّٰهِ، فَقَالَتْ: يَرْحَمُ اللّٰهُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَكُمْ بِحَدِيثٍ لَمْ تَسْاَلُوهُ عَنْ آخِرِهٖ وَسَاُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ: اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَرَادَ بِعَبْدِهٖ خَيْرًا قَيَّضَ لَهُ مَلَكًا قَبْلَ مَوْتِهٖ بِعَامٍ فَسَدَّدَهُ وَيَسَّرَهُ حَتّٰى يَمُوتَ، وَهُوَ خَيْرُ مَا كَانَ، فَاِذَا حَضَرَ فَرَاٰى ثَوَابَهُ مِنَ الْجَنَّةِ فَجَعَلَ يَتَهَوَّعُ نَفْسَهُ، وَدَّ اَنَّهَا خَرَجَتْ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ فَاَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ، وَاِذَا اَرَادَ بِعَبْدٍ سُوءًا قَيَّضَ لَهُ شَيْطَانًا قَبْلَ مَوْتِهٖ بِعَامٍ فَصَدَّهُ وَاَضَلَّهُ وَفَتَنَهُ حَتّٰى يَمُوتَ شَرَّ مَا كَانَ، وَيَقُولُ النَّاسُ مَاتَ فُلَانٌ وَهُوَ شَرُّ مَا كَانَ، فَاِذَا حَضَرَ فَرَاٰى ثَوَابَهُ مِنَ النَّارِ جَعَلَ يَتَبَلَّعُ نَفْسَهُ وَدَّ اَنَّهُ لَا يَخْرُجُ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ

ابوعطیہ وادعی بیان کرتے ہیں: میں اور مسروق سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے' ہم نے عرض کی: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرتا ہے' اللہ تعالیٰ بھی اُس کی حاضری کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اُس کی حاضری کو ناپسند کرتا ہے' تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری سے پہلے تو موت آتی ہے۔

تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن پر رحم کرے! اُنہوں نے تمہیں ایک حدیث بیان کی ہے' تمہیں اُس کے

Marfat.com

بارے میں اب کسی اور سے سوال کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی' میں تمہیں اس کے بارے میں بتا دیتی ہوں! جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے بارے میں بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کے مرنے سے ایک سال پہلے اُس کے لیے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے' جو اُس کے مرنے تک اُسے سیدھا راستہ سجھاتا ہے اور اُسے آسانی فراہم کرتا ہے' پھر وہ بندہ بہترین حالت میں رہتا ہے' یہاں تک کہ جب اُس کا آخری وقت قریب آتا ہے' تو وہ جنت میں ملنے والا اجر و ثواب دیکھتا ہے تو اُس کا نفس اُس کا مشتاق ہوتا ہے اور اُس کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ (دنیا سے) رخصت ہو جائے' ایسی صورتِ حال میں وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اُس کی حاضری کو پسند کرتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بُرے بندہ کے بارے میں ارادہ کرتا ہے تو اُس کے مرنے سے ایک سال پہلے ایک شیطان اُس پر مسلط کر دیتا ہے جو اُسے (نیکی کے کاموں سے) روکتا ہے' اُسے گمراہ کرتا ہے' اُسے آزمائش کا شکار کرتا ہے یہاں تک کہ وہ شخص بدترین حالت میں انتقال کرتا ہے' لوگ یہ کہتے ہیں: فلاں شخص کا انتقال ہو گیا' حالانکہ وہ شخص بدترین حالت میں ہوتا ہے' جب اُس کا آخری وقت قریب آتا ہے تو اُسے جہنم میں ملنے والا بدلہ دکھایا جاتا ہے' جس کے نتیجہ میں اُس کا نفس گھبرا جاتا ہے اور وہ اس بات کا خواہشمند ہوتا ہے کہ اُس کی جان نہ نکلے' ایسی صورتِ حال میں وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ بھی اُس کی حاضری کو پسند نہیں کرتا۔

6750 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: حَرَامٌ عَلٰى نَفْسٍ اَنْ تَخْرُجَ حَتّٰى تَعْلَمَ اِلَى الْجَنَّةِ اَمْ اِلَى النَّارِ

✵✵ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نفس کے لیے یہ بات حرام ہے کہ وہ اُس وقت تک (جسم سے نکلے) جب تک اُسے یہ پتا نہیں چل جاتا کہ اُس کا ٹھکانہ جنت ہے یا جہنم ہے؟

6751 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَهُوَ يَقُولُ: اِنَّهُ سَيَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ بَعْدِكُمْ يُكَذِّبُونَ بِعَذَابِ الْقَبْرِ، وَيُكَذِّبُونَ بِالرَّحْمٰنِ، وَيُكَذِّبُونَ بِالدَّجَّالِ، وَيُكَذِّبُونَ بِالْحَوْضِ، وَيُكَذِّبُونَ بِقَوْمٍ يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ

✵✵ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: تمہارے بعد عنقریب ایسے لوگ سامنے آئیں گے' جو قبر کے عذاب کو جھوٹا قرار دیں گے' رحمٰن کو جھٹلائیں گے' دجال کو جھٹلائیں گے اور حوضِ کوثر کو جھٹلائیں گے (یعنی ان سب باتوں کا انکار کریں گے) اور وہ اُن لوگوں کو جھٹلائیں گے جنہیں جہنم سے نکال دیا جائے گا۔

6752 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: "مَاتَ رَجُلٌ فَلَمَّا اُدْخِلَ قَبْرَهُ اَتَتْهُ الْمَلَائِكَةُ فَقَالُوا: اِنَّا جَالِدُوكَ مِائَةَ جَلْدَةٍ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ قَالَ: فَذَكَرَ صَلَاتَهُ وَصِيَامَهُ وَجِهَادَهُ قَالَ: فَخَفَّفُوا عَنْهُ حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى عَشَرَةٍ، ثُمَّ سَاَلَهُمْ حَتّٰى خَفَّفُوا عَنْهُ حَتّٰى اَتٰى اِلٰى وَاحِدَةٍ فَقَالُوا اِنَّا جَالِدُوكَ جَلْدَةً وَاحِدَةً لَا بُدَّ مِنْهَا فَجَلَدُوهُ جَلْدَةً اضْطَرَمَ قَبْرُهُ نَارًا، وَغُشِيَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ: فِيمَ

Marfat.com

جَلَدُوْنِیْ هٰذِهِ الْجَلْدَةَ؟ قَالُوْا: اِنَّكَ بُلْتَ يَوْمًا ثُمَّ صَلَّيْتَ وَلَمْ تَتَوَضَّأ، وَسَمِعْتَ رَجُلًا يَسْتَغِيْثُ مَظْلُوْمًا فَلَمْ تُغِثْهُ

* * عمرو بن شرحبیل بیان کرتے ہیں: ایک شخص کا انتقال ہوگیا جب اُسے اُس کی قبر میں اُتارا گیا' تو فرشتے آئے' اُنہوں نے دریافت کیا: ہم تمہیں اللہ کے عذاب میں سے ایک سو کوڑے لگائیں گے' تو وہ شخص اپنی نماز' روزے اور جہاد کا ذکر کرے گا' تو فرشتے اُس میں تخفیف کرتے جائیں گے' یہاں تک کہ دس کوڑے رہ جائیں گے' وہ شخص پھر اُن فرشتوں سے درخواست کرے گا تو وہ فرشتے اور تخفیف کردیں گے یہاں تک کہ ایک کوڑا رہ جائے گا' پھر فرشتے یہ کہیں گے کہ اب ہم تمہیں ایک کوڑا تو ضرور لگائیں گے اس کے بغیر تو کوئی چارہ نہیں ہے۔ تو وہ فرشتے جب اُسے ایک کوڑا لگائیں گے' تو اُس کی قبر دن کے وقت میں تاریک ہوجائے گی اور اُس پر غشی طاری ہوجائے گی' جب اُسے ہوش آئے گا تو وہ دریافت کرے گا: ان لوگوں نے یہ کوڑا مجھے کیوں لگایا تھا؟ وہ فرشتے جواب دیں گے: ایک دن تم نے پیشاب کرنے کے بعد نماز ادا کرلی تھی اور وضو نہیں کیا تھا اور تم نے ایک شخص کو ظلم کے خلاف مدد مانگتے ہوئے سنا تھا اور تم نے اُس کی مدد نہیں کی تھی۔

6753 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ طَاوُسٍ، وَعَنْ قَتَادَةَ اَيْضًا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرَيْنِ وَهُوَ عَلٰى بَغْلَةٍ فَحَادَتْ بِهِ، فَقَالَ: حَادَتْ وَحُقَّ لَهَا، اِنَّ صَاحِبَیْ هٰذَيْنِ الْقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ مِنْ غَيْرِ كَبِيْرٍ وَبَلَاءٍ، اَمَّا هٰذَا لِاَحَدِهِمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ، وَاَمَّا هٰذَا فَكَانَ يَاْكُلُ لُحُوْمَ النَّاسِ ثُمَّ كَسَرَ جَرِيْدَةً مِنْ نَخْلٍ فَغَرَسَ عَلٰى كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً، فَقِيْلَ لَهُ: مَا يَنْفَعُهُمَا هٰذَا؟ فَقَالَ: لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا دَامَا رَطْبَيْنِ

* * طاؤس اور قتادہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر دو قبروں کے پاس سے ہوا' آپ اُس وقت خچر پر سوار تھے' وہ بے چین ہوا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بے چین ہوا ہے' اور بالکل ٹھیک ہوا ہے' کیونکہ ان دو قبر والے لوگوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے گناہ کی وجہ سے یا آزمائش کی وجہ سے نہیں ہو رہا' ان میں سے ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا لوگوں کا گوشت کھاتا تھا (یعنی غیبت کرتا تھا)۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کی ایک شاخ لی اور اُنہیں اُن میں سے ہر ایک کی قبر پر گاڑ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی: کیا اس کا ان دونوں کو فائدہ ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہوسکتا ہے جب تک یہ ٹہنیاں تر رہتی ہیں' تب تک ان دونوں کے عذاب میں تخفیف ہوجائے۔

6754 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ: هٰذَا قَبْرُ فُلَانٍ، وَهٰذَا قَبْرُ فُلَانٍ، وَهُمَا يُعَذَّبَانِ فِیْ غَيْرِ كَبِيْرٍ وَبَلٰى، اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَتَاَذّٰى بِبَوْلِهِ، وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ يَهْمِزُ النَّاسَ ثُمَّ اَخَذَ جَرِيْدَةً رَطْبَةً فَكَسَرَهَا، فَوَضَعَ عَلٰى هٰذَا وَاحِدَةً وَعَلٰى هٰذَا وَاحِدَةً، وَقَالَ: عَسٰى اَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا الْعَذَابُ مَا دَامَا رَطْبَتَيْنِ، اَوْ رَطْبَيْنِ. قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: وَاَخْبَرَنِیْ مَنْصُوْرٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ طَاوُسٍ مِثْلَهُ

* * طاؤس کے صاحبزادے بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر دو قبروں کے پاس سے ہوا' تو آپ نے ارشاد

Marfat.com

فرمایا: یہ فلاں کی قبر ہے اور یہ فلاں کی قبر ہے! انہیں (بظاہر) کسی بڑے گناہ' یا آزمائش کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا' ان میں سے ایک شخص پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا لوگوں کی چغلی کیا کرتا تھا' پھر نبی اکرم ﷺ نے ایک تر شاخ لی' اُسے توڑا اور ایک حصہ اُس کی قبر پر رکھ دیا اور ایک حصہ دوسرے کی قبر پر رکھ دیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: جب تک یہ دونوں شاخیں تر رہیں گی ان دونوں کے عذاب میں تخفیف ہوگی۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6755 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَوْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

✱✱ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ پڑھا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور جہنم کی آزمائش سے اور دجال کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

6756 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ طَوْقٍ رَجُلٍ مِنَ الْعَتِيكِ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْمُهَلَّبِ، اَنَّهُ كَانَ مَعَ سُلَيْمَانَ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي الْحَمَّامِ، فَكَانَ سُلَيْمَانُ فِي الْبَيْتِ الدَّاخِلِ وَكُنْتُ اَنَا وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي الْبَيْتِ الثَّانِي لَيْسَ مَعَنَا آخَرُ قَالَ: فَجَعَلَ يَسْاَلُنِي عَنْ شَجَاعَتِي وَاُخْبِرُهُ، فَقَالَ لِي عُمَرُ: يَا اَبَا خَالِدٍ، اِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا، اَمَّا اَحَدُهُمَا فَسِرٌّ وَاَمَّا الْآخَرُ فَعَلَانِيَةٌ اَمَّا السِّرُّ فَاِنِّي كُنْتُ نَزَلْتُ فِي قَبْرِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ حِينَ دَلَّوْهُ فِي قَبْرِهِ، فَلَمَّا اَخَذْنَاهُ مِنْ سَرِيرِهِ فَوَضَعْنَاهُ عَلَى اَيْدِينَا اضْطَرَبَ فِي اَكْفَانِهِ فَوَضَعْنَاهُ فِي قَبْرِهِ، فَقَالَ ابْنُهُ: اَبِي حَيٌّ اَبِي حَيٌّ، فَقُلْتُ: اِنَّ اَبَاكَ لَيْسَ بِحَيٍّ، وَلٰكِنَّهُمْ يَلْقَوْنَ هٰذَا فِي قُبُورِهِمْ، وَاَمَّا الْعَلَانِيَةُ فَاِنَّ هٰذَا اسْتَعْمَلَكَ عَلَى الْعِرَاقِ فَاتَّقِ اللّٰهَ فِيهِمْ فَاِنَّهُمْ قَدْ لَقُوا مِنَ الْحَجَّاجِ بَلَاءً، وَلَقُوا مِنْ قُتَيْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ "

✱✱ یزید بن مہلب بیان کرتے ہیں: وہ (اس وقت کا خلیفہ) سلیمان اور عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ ایک حمام میں موجود تھے' سلیمان اندر والے کمرے میں تھا' میں اور عمر بن عبدالعزیز دوسرے کمرے میں تھا' ہمارے ساتھ کوئی اور شخص نہیں تھا' تو انہوں نے مجھ سے میری بہادری کے بارے میں دریافت کرنا شروع کیا' میں نے اُنہیں بتانا شروع کیا' پھر عمر بن عبدالعزیز نے مجھ سے کہا: اے ابوخالد! میں آپ کو ایک بات بیان کرنے لگا ہوں جس میں سے ایک تو پوشیدہ رکھنی ہے اور دوسری ظاہر کر سکتے ہیں' جہاں تک پوشیدہ بات کا تعلق ہے تو وہ یہ ہے کہ میں ولید بن عبدالملک کی قبر میں اُترا تھا جب اُسے قبر میں اُتارا گیا تھا' جب ہم نے اس کی چارپائی کو پکڑا اور اُسے اپنے ہاتھوں پر رکھا' تو وہ اپنے کفن کے اندر مضطرب ہوا' ہم نے اُسے اُس کی قبر میں اُتار دیا' اس کے بیٹے نے کہا: میرا باپ زندہ ہے! میرا باپ زندہ ہے! تو میں نے کہا: تمہارا باپ زندہ نہیں ہے' لیکن لوگوں کو قبروں میں اس طرح کی

Marfat.com

صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ظاہر کرنے والی بات یہ ہے کہ اگر یہ (یعنی خلیفہ سلیمان بن عبدالملک) تمہیں عراق کا گورنر مقرر کرتا ہے' تو تم ان لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا' کیونکہ اُن لوگوں کو پہلے ہی حجاج کی طرف سے بڑی آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا ہے اور قتیبہ بن مسلم کی طرف سے بھی آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

6757 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ: اِنَّمَا يُفْتَنُ رَجُلَانِ مُؤْمِنٌ وَمُنَافِقٌ، اَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيُفْتَنُ سَبْعًا، وَاَمَّا الْمُنَافِقُ فَيُفْتَنُ اَرْبَعِينَ صَبَاحًا، وَاَمَّا الْكَافِرُ فَلَا يُسْاَلُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَلَا يَعْرِفُهُ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَاَنَا اَقُوْلُ: قَدْ قِيْلَ فِيْ ذٰلِكَ، فَمَا رَاَيْنَا مِثْلَ اِنْسَانٍ اَغْفَلَ هَالِكَهُ سَبْعًا اَنْ يَتَصَدَّقَ عَنْهُ

✽✽ عبداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں: دونوں طرح کے آدمیوں کو آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے' مؤمن کو بھی اور منافق کو بھی' جہاں تک مؤمن کا تعلق ہے تو اُسے سات دن تک آزمائش کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور منافق کو چالیس دن تک آزمائش کا سامنا کرنا پڑتا ہے' جہاں تک کافر شخص کا تعلق ہے تو اُس سے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں سوال نہیں کیا جاتا اور وہ نبی اکرم ﷺ کو پہچانتا بھی نہیں ہے۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں یہ کہتا ہوں: اس بارے میں یہ کہا گیا ہے کہ ہم نے انسان جیسی کوئی چیز نہیں دیکھی' اپنے ہلاکت کا شکار کرنے والے کو سات دن تک خود سے دور رکھے' یوں کہ اُس کی طرف سے صدقہ کیا گیا ہو۔

6758 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَذَكَرَ مُنْكَرًا وَنَكِيرًا: "يَخْرُجَانِ فِيْ اَفْوَاهِهِمَا وَاَعْيُنِهِمَا النَّارُ، وَعَلَيْهِمَا الْمُسُوحُ، وَتَرْجُفُ بِهِ الْاَرْضُ، حَتّٰى اِذَا حِيْلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَقْلِهِ فَلَمْ يَعْقِلْ شَيْئًا بِعَقْلِهِ اِلَّا مَا اَلْقَى اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِهِ فَقَالَا: مَنْ رَبُّكَ؟ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: فَيَقُوْلَانِ لَهُ: لَا دَرَيْتَ وَلَا اَفْلَحْتَ، وَيْلَكَ مَا اَشْقَاكَ، صَدَقْتَ وَاللّٰهِ، عَلٰى ذٰلِكَ عِشْتَ، وَعَلٰى ذٰلِكَ وَاللّٰهِ تَمُوْتُ، وَعَلٰى ذٰلِكَ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، وَيْلَكَ انْظُرْ اِلٰى مَا صَرَفَ اللّٰهُ عَنْكَ مِنْ رَحْمَتِهِ، وَانْظُرْ اِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ، ثُمَّ يُسْلَبُ كَفَنَهُ فَيُبَدَّلُ ثِيَابًا مِنْ نَارٍ، وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ حَتّٰى تَخْتَلِفَ فِيْهِ اَضْلَاعُهُ، ثُمَّ يُفْتَحُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ كُوَّةٌ تَخْرُجُ عَلَيْهِ مِنْهَا حَرُّهَا وَرِيْحُهَا وَنَتْنُهَا

✽ ابن جریج بیان کرتے ہیں: عبید بن عمیر نے منکر نکیر کا ذکر کرتے ہوئے یہ کہا: ان کے منہ اور آنکھوں سے آگ نکل رہی ہوگی اور ان دونوں پر مسوح ہوگا' ان کے ذریعہ زمین کانپے گی یہاں تک کہ آدمی کی عقل رخصت ہو جائے گی اور آدمی کو اپنے عقل کے ذریعہ کوئی چیز سمجھ نہیں آئے گی' ماسوائے اُس چیز کے' جو اللہ تعالیٰ اُس کی زبان پر القاء کردے۔ دونوں فرشتے دریافت کریں گے: تمہارا پروردگار کون ہے؟ اُس کے بعد راوی نے معمر کی نقل کردہ روایت کی مانند روایت نقل کی ہے۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں: طاؤس کے صاحبزادے نے اپنے والد کا یہ بیان نقل کیا: وہ دونوں فرشتے اُس سے کہیں گے: نہ تو تمہیں سمجھ ہے اور نہ ہی تم کامیاب ہوئے! تمہارا ستیاناس ہو! تم کتنے بدبخت ہو! تم نے سچ کہا ہے' اللہ کی قسم! تم اسی حالت میں زندہ رہے اور اسی حالت میں اللہ تعالیٰ نے تمہیں موت دی اور اسی حالت میں اگر اللہ نے چاہا' تو تمہیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا'

Marfat.com

تمہارا ستیاناس ہو! تم اس بات کا جائزہ لو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری رحمت کو تم سے کس طرح پھیر دیا ہے اور تم جہنم میں اپنے ٹھکانہ کو دیکھ لو پھر اُس کا کفن اُتار کر اُسے جہنم کے کپڑوں میں تبدیل کر دیا جائے گا اور اُس کے لیے قبر تنگ ہو جائے گی' یہاں تک کہ اُس کی پسلیاں ایک دوسری میں پیوست ہو جائیں گی' یہاں تک کہ اُس کے اور جہنم کے درمیان ایک کھڑکی کھول دی جائے گی' جس میں سے جہنم کی گرمی' اُس کی ہوا اور اُس کی بو اُس بندے تک آئے گی۔

6759 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: "تَاْكُلُ الْاَرْضُ ابْنَ آدَمَ كُلَّهُ اِلَّا عَظْمَ الذَّنَبِ، وَمِنْهُ يُرَكَّبُ - اَوْ قَالَ -: يُوصَلُ " قَالَ: وَقَالَ: تُمْطِرُ الْاَرْضُ مَطَرًا يُنْبِتُ اَجْسَادَ النَّاسِ حَتّٰى يَصِيرَ جَسَدًا بِغَيْرِ رُوحٍ، ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ

✵✵ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ذنب کی ہڈی کے علاوہ' ابن آدم کے پورے جسم کو زمین کھا لیتی ہے حصہ سے انسان کو دوبارہ پیدا کیا جائے گا (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) دوبارہ ملایا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا: بارش نازل ہوگی' جو اُن اجسام کو اُگا دے گی' یہاں تک کہ وہ ایسے جسم ہوں گے' جن میں روح نہیں ہوگی' تو پھر اُن میں روح پھونک دی جائے گی۔

6760 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ: " ذٰلِكَ مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ يَخْرُجَانِ فِي اَفْوَاهِهِمَا وَاَعْيُنِهِمَا النَّارُ، وَعَلَيْهِمَا الْمُسُوحُ، وَتَرْجُفُ بِهِ الْاَرْضُ حَتّٰى اِذَا حِيلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَقْلِهِ فَلَمْ يَعْقِلْ شَيْئًا بِعَقْلِهِ اِلَّا مَا اَلْقَى اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِهِ، قَالَا: مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ، فَمَا دِينُكَ؟ فَيَقُولُ: الْاِسْلَامُ؟ فَمَنْ نَبِيُّكَ؟ فَيَقُولُ: مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: مَا يُدْرِيكَ؟ هَلْ رَاَيْتَهُ؟ فَيَقُولُ: لَا، وَلٰكِنْ جَاءَ بِذٰلِكَ كِتَابُ اللّٰهِ فَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُ، فَيَقُولَانِ: صَدَقْتَ، عَلٰى ذٰلِكَ وَاللّٰهِ عِشْتَ، وَعَلٰى ذٰلِكَ مُتَّ، وَعَلٰى ذٰلِكَ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، انْظُرْ رَحِمَكَ اللّٰهُ اِلٰى مَا صَرَفَ اللّٰهُ عَنْكَ مِنَ النَّارِ، وَانْظُرْ اِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ الْجَنَّةِ، ثُمَّ يُبَدَّلُ بِكَفَنِهِ ثِيَابًا مِنْ ثِيَابِ الْجَنَّةِ، وَيُوَسَّعُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ مَدَّ بَصَرِهِ، وَيُفْتَحُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ كُوَّةٌ يَدْخُلُ عَلَيْهِ مِنْهَا رِيحُهَا وَرَوْحُهَا وَبَرْدُهَا وَطِيبُهَا، وَاَمَّا الْمُنَافِقُ فَيُضْرَبُ بِالْمِرْزَبَّةِ ضَرْبَةً فَيَقْعُدُ فَيَقُولَانِ لَهُ: مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ، وَمَا دِينُكَ؟ فَيَقُولُ: الْاِسْلَامُ، وَمَنْ نَبِيُّكَ؟ فَيَقُولُ: مُحَمَّدٌ، فَيَقُولُونَ: لِمَ تَقُولُ ذٰلِكَ هَلْ رَاَيْتَهُ؟ فَيَقُولُ: لَا وَاللّٰهِ مَا اَدْرِي "

✵✵ عبید بن عمیر فرماتے ہیں: وہ منکر اور نکیر ہوں گے' جن کے منہ اور آنکھوں سے آگ نکل رہی ہوگی' اُن پر مسوح ہو گا' زمین اُن کے ذریعہ کانپے گی' یہاں تک کہ وہ آدمی اور اُس کی عقل کے درمیان رکاوٹ بن جائیں گے اور آدمی کو محض اپنی عقل کی بنیاد پر کوئی چیز سمجھ نہیں آئے گی' ماسوائے اُس چیز کے' جو اللہ تعالیٰ اُس کی زبان پر جاری کر دے گا۔ وہ دونوں فرشتے دریافت کریں گے: تمہارا پروردگار کون ہے؟ بندہ کہے گا: اللہ تعالیٰ ہے' وہ دریافت کریں گے: تمہارا دین کیا ہے؟ بندہ کہے گا: اسلام ہے' وہ دریافت کریں گے: تمہارے نبی کون ہیں؟ بندہ جواب دے گا: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ وہ دریافت کریں گے: تمہیں کیسے پتا چلا؟

Marfat.com

کیا تم نے انہیں دیکھا ہے؟ بندہ جواب دے گا: جی نہیں! لیکن میرے پاس اس بارے میں اللہ تعالیٰ کی کتاب آئی تھی' تو میں اُس پر ایمان لایا اور میں نے اُس کی تصدیق کی۔ تو وہ دونوں فرشتے کہیں گے: تم نے سچ کہا ہے' اللہ کی قسم! تم اسی عقیدہ پر زندہ رہے اسی عقیدہ پر تمہارا انتقال ہوا اور اگر اللہ نے چاہا تو اسی عقیدہ پر تمہیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا' تم اللہ تعالیٰ کی اُس رحمت کا جائزہ لو! جو اُس نے تم پر کی ہے اور تم سے جہنم کو پھیر دیا ہے اور تم جنت میں اپنے ٹھکانہ کو دیکھ لو پھر اُس کے کفن کو جنت کے کپڑوں میں تبدیل کر دیا جائے گا' اُس کی قبر کو تاحد نگاہ کشادہ کر دیا جائے گا' اُس کے اور جنت کے درمیان ایک کھڑکی کھول دی جائے گی' جس میں سے جنت کی ہوا' اس کی ٹھنڈک اور اس کی خوشبو اُس بندہ تک آئے گی۔

جہاں تک منافق کا تعلق ہے تو اُسے گرز کے ذریعہ مارا جائے گا' وہ بیٹھے گا' تو فرشتے اُس سے دریافت کریں گے: تمہارا پروردگار کون ہے؟ وہ جواب دے گا: اللہ تعالیٰ! فرشتے دریافت کریں گے: تمہارا دین کیا ہے؟ وہ جواب دے گا: اسلام! فرشتہ دریافت کرے گا: تمہارے نبی کون ہیں؟ وہ جواب دے گا: حضرت محمد ﷺ! پھر فرشتے دریافت کریں گے: تم یہ بات کیسے کہتے ہو! کیا تم نے انہیں دیکھا ہے؟ تو وہ جواب دے گا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا۔

بَابُ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ

باب: بیمار کی عیادت کرنا

6761 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَائِدُ لِمَرِيضٍ فِى خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ

✱✱ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''بیمار کی عیادت کرنے والا شخص' واپس آنے تک جنت کے باغات میں سے (پھل) چنتا رہتا ہے''۔

6762 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُودُوا الْمَرِيضَ، وَاتَّبِعُوا الْجَنَائِزَ فَاِنَّهُنَّ تُذَكِّرْنَ الْاٰخِرَةَ

✱✱ قتادہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بیمار کی عیادت کرو' جنازہ کے ساتھ جاؤ' کیونکہ یہ آخرت کی یاد دلاتے ہیں''۔

6763 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِىِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ اَبِى مُوسٰى قَالَ: قَالَ

6761-صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب فضل عيادة المريض - حديث:4764' مصنف ابن ابی شيبة - كتاب الجنائز' ما جاء في ثواب عيادة المريض - حديث:10647' السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجنائز' باب فضل العيادة - حديث:6195' مسند احمد بن حنبل - مسند الانصار' ومن حديث ثوبان - حديث:21824' مسند الطيالسي - ثوبان رحمه الله' حديث:1069' المعجم الكبير للطبراني - باب الثاء ' باب من اسمه ثعلبة - ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:1430

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجِيبُوا الدَّاعِيَ، وَعُودُوا الْمَرِيضَ، وَفُكُّوا الْعَانِي

✽✽ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دعوت کو قبول کرو، بیمار کی عیادت کرو اور قیدی کو چھڑاؤ''۔

6764 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ بِسْطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ زِنْبَاعٍ الْعَنْبَرِيِّ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ لَهُ: يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، اِنَّا كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّ عَائِدَ الْمَرِيضِ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ فَاِنْ سَالَ بِالْمَرِيضِ قَائِمًا اَلْجَمَتْهُ الرَّحْمَةُ، وَاِنْ قَعَدَ غَمَرَتْهُ

✽✽ بکر بن عبداللہ مزنی بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اُن سے کہا: اے ابوعبداللہ! ہم تو یہ کرتے ہیں کہ بیمار کی عیادت کرنے والا شخص رحمت میں غوطہ زن رہتا ہے اور اگر وہ کھڑا ہو کر بیمار کی مزاج پرسی کرتا ہے تو رحمت اُس کے منہ میں ڈال دی جاتی ہے اور اگر وہ بیٹھ جائے تو وہ اُس میں غوطہ لگاتا ہے۔

6765 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبَانَ، عَنْ اَنَسٍ، اَوِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا، وَشَيَّعَ جَنَازَةً، وَوُفِّقَ لَهُ صِيَامُ ذٰلِكَ الْيَوْمِ اَمْسَى وَقَدْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

قَالَ: وَقَالَ الْحَسَنُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهِ: اَيُّكُمْ عَادَ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: اَنَا قَالَ: اَيُّكُمْ تَصَدَّقَ الْيَوْمَ بِشَيْءٍ مِنْ مَالِهِ؟ قَالَ اَبُو بَكْرٍ: اَنَا قَالَ: فَاَيُّكُمْ شَيَّعَ الْيَوْمَ جَنَازَةً؟ قَالَ اَبُو بَكْرٍ: اَنَا قَالَ: فَاَيُّكُمْ اَصْبَحَ صَائِمًا؟ قَالَ اَبُو بَكْرٍ: اَنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْجَبْتَ يَعْنِي الْجَنَّةَ

✽✽ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یا شاید حسن بصری کے حوالے سے یہ بات منقول ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص (ایک ہی دن میں) بیمار کی عیادت بھی کرے اور جنازہ کے ساتھ بھی جائے اور اُس نے اُس دن مکمل روزہ رکھا ہو تو ایسے شخص پر جنت واجب ہو جاتی ہے''۔

حسن بصری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے دریافت کیا: آج تم میں سے کس نے بیمار کی عیادت کی ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: آج اپنے مال میں سے کسی نے کوئی چیز صدقہ کی ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم میں سے کون شخص آج جنازہ کے ساتھ گیا تھا؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم میں سے کس شخص نے آج روزہ رکھا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے واجب کر لی ہے۔ (راوی کہتے ہیں: یعنی جنت واجب کر لی ہے)۔

6766 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي مَكْحُولٌ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يَصُمِ الْيَوْمَ وَلَمْ يَعُدْ مَرِيضًا فَقَالَ الرَّجُلُ:

Marfat.com

وَمَا عِيَادَةُ الْمَرِيضِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: كَصِيَامٍ

٭٭ مکحول بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ! آپ کا کیا حال ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: ایسے آدمی کی طرف سے بھلائی ہے جس نے ایک دن روزہ نہ رکھا ہو اور ایک دن بیمار کی عیادت نہ کی ہو اُن صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ! بیمار کی عیادت کرنے والے کا کیا حکم ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روزہ رکھنے کی مانند ہے۔

6767 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبَانَ، عَنْ رَجُلٍ قَالَ: دَخَلَ عَلِيٌّ عَلَى ابْنِهِ الْحَسَنِ وَعِنْدَهُ الْاَشْعَرِيُّ، فَقَالَ: مَا غَدَا بِكَ اَيُّهَا الشَّيْخُ؟ قَالَ: سَمِعْتُ بِوَجَعِ ابْنِ اَخِي فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَعُودَهُ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ لَا يَمْنَعُنَا مَا فِي اَنْفُسِنَا اَنْ نُحَدِّثَكَ مَا سَمِعْنَا: اِنَّهُ مَنْ عَادَ مَرِيضًا نَهَارًا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُمْسِيَ، وَاِنْ عَادَهُ لَيْلًا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُصْبِحَ

٭٭ ابان نے ایک شخص کا یہ بیان نقل کیا ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے صاحبزادے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اُن کے پاس حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بھی تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُن سے دریافت کیا: اے بزرگوار! آپ صبح کس کام کے سلسلہ میں آئے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: مجھے اپنے بھتیجے کی بیماری کا پتا چلا تو میں نے یہ پسند کیا کہ میں اُس کی عیادت کروں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو کچھ ہمارے من میں ہے وہ ہمیں اس بات سے نہیں روکتا ہے کہ ہم نے جو کچھ سن رکھا ہے اُسے بیان کردیں جو شخص دن کے وقت کسی بیمار کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے شام تک اُس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور اگر کوئی شخص شام کے وقت کسی بیمار کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اُس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔

6768 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَفْضَلُ الْعِيَادَةِ اَخَفُّهَا

٭٭ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سب سے زیادہ فضیلت والی عیادت وہ ہے جو سب سے مختصر ہو۔

6769 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ، اُصَدِّقُ: اَنَّ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ، عَادَ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ فَلَقِيَ عَلِيًّا، فَقَالَ عَلِيٌّ لِعَمْرٍو: اَعُدْتَ حُسَيْنًا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: عَلَى مَا فِي النَّفْسِ؟ قَالَ: اِنَّكَ يَا اَبَا حَسَنٍ لَا تَسْتَطِيعُ اَنْ تُخْرِجَ مَا فِي النَّفْسِ قَالَ: اَمَا اِنَّ ذٰلِكَ لَمْ يَمْنَعْنِي نَصِيحَةً لَكَ، اَيُّمَا امْرِءٍ عَادَ مَرِيضًا وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ حَتّٰى مِثْلَهَا مِنَ الْغَدِ، وَاِنْ جَلَسَ جَلَسَ فِي رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَفِي رَحْمَةِ اللّٰهِ

٭٭ ابن جریج نے ایک راوی کا یہ بیان نقل کیا ہے: عمرو بن حریث حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے گئے اُن کی ملاقات حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہوئی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عمرو سے دریافت کیا: کیا تم نے حسین کی عیادت کی ہے؟ انہوں

Marfat.com

نے عرض کی: جی ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: تمہارے من میں کیا ہے؟ اُس نے عرض کی: اے ابوالحسن! آپ اس بات کی استطاعت نہیں رکھتے کہ جو کچھ آپ کے من میں ہے آپ اُسے ظاہر کر دیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہاری خیرخواہی میں رکاوٹ نہیں بنوں گا۔ جو بھی شخص کسی بیمار کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتوں کو اُس کے لیے متعین کر دیا جاتا ہے جو اگلے دن تک اُس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور اگر کوئی شخص بیٹھ کر (بیمار کی) مزاج پرسی کرتا ہے تو وہ شخص جنت کے باغ میں اور اللہ کی رحمت میں بیٹھتا ہے۔

6770 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَوْ غَيْرِهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: مَا يَلْقَى اَهْلُ الْمَرِيضِ مِنْ عِيَادَةِ نَوْكَى الْقُرَّاءِ اَشَدُّ مِمَّا يَلْقَوْنَ مِنْ مَرِيضِهِمْ

✽✽ امام شعبی فرماتے ہیں: مریض کے اہلِ خانہ میں سے جو شخص بھی عیادت کرنے والے شخص سے ملتا ہے تو وہ اس سے زیادہ شدید ہوتی ہے جتنی صورتِ حال اُنہیں اُن کے بیمار کی طرف سے پیش آتی ہے۔

بَابُ الْعَرَقِ لِلْمَرِيضِ

باب: بیمار شخص کو پسینہ آنا

6771 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرَقُ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ

✽✽ قتادہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جس بیماری کے دوران انتقال ہوا اُس میں آپ کو پسینہ آیا کرتا تھا۔

6772 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: كَانَ عِنْدَ اَخٍ لَهُ وَهُوَ يَسُوْقُ فَجَعَلَ يَرْشَحُ جَبِينُهُ، فَضَحِكَ عَلْقَمَةُ، فَقَالَ لَهُ يَزِيدُ بْنُ اَوْسٍ: مَا يُضْحِكُكَ يَا اَبَا شِبْلٍ؟ قَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ: اِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ تَخْرُجُ رَشْحًا، وَاِنَّ نَفْسَ الْكَافِرِ تَخْرُجُ مِنْ شِدْقِهِ كَمَا تَخْرُجُ نَفْسُ الْحِمَارِ، اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُشَدَّدُ عَلَيْهِ عِنْدَ مَوْتِهِ بِالسَّيِّئَةِ قَدْ عَمِلَهَا لِتَكُوْنَ بِهَا، وَاِنَّ الْكَافِرَ لَيُهَوَّنُ عَلَيْهِ عِنْدَ مَوْتِهِ بِالْحَسَنَةِ قَدْ عَمِلَهَا لِتَكُوْنَ بِهَا

✽✽ علقمہ بیان کرتے ہیں: اُن کا ایک بھائی تھا' وہ قریب المرگ تھا' اُس کی پیشانی پر پسینہ آیا' تو علقمہ ہنس پڑے' تو اس پر یزید نے اُن سے کہا: اے ابوشبل! آپ کیوں ہنس رہے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے: مؤمن کی جان پسینہ نکلنے کے عالم میں نکلتی ہے اور کافر کی جان اُس کی باچھوں میں سے یوں نکلتی ہے جس طرح گدھے کا سانس نکلتا ہے اور مؤمن کی موت کے وقت اُس پر اُس کی بُرائی کی وجہ سے سختی کی جاتی ہے' جس کا اُس نے ارتکاب کیا تھا تاکہ یہ سختی اُس کا بدلہ بن جائے اور کافر شخص کی موت اُس کے لیے اُس اچھائی کی وجہ سے آسان ہو جاتی ہے' جو اُس نے کی تھی تاکہ یہ اُس کا بدلہ ہو جائے۔

Marfat.com

6773 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: قَالَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُ يَمْرَضُ الرَّجُلُ الَّذِي كُنَّا نَرَى اَنَّهُ صَالِحٌ فَيُشَدَّدُ عَلَيْهِ عِنْدَ مَوْتِهِ، وَيَمْرَضُ الرَّجُلُ الَّذِي مَا كُنَّا نَرَى فِيهِ خَيْرًا فَيُهَوَّنُ عَلَيْهِ عِنْدَ مَوْتِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ يَبْقَى مِنْ ذُنُوبِهِ شَيْءٌ فَيُشَدَّدُ عَلَيْهِ عِنْدَ مَوْتِهِ لِاَنْ يَلْقَى اللّٰهَ لَا ذَنْبَ لَهُ، وَاِنَّ الْمُنَافِقَ تَبْقَى مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْءٌ فَيُهَوَّنُ عَلَيْهِ لِاَنْ يَلْقَى اللّٰهَ وَلَا حَسَنَةَ لَهُ قَالَ الثَّوْرِيُّ: بَلَغَنَا اَنَّ عِلَاجَ مَلَكِ الْمَوْتِ اَشَدُّ مِنْ اَلْفِ ضَرْبَةٍ بِالسَّيْفِ

✽✽ قتادہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی بیمار ہوتا ہے' جس کے بارے میں ہماری یہ رائے ہے کہ وہ نیک ہے' لیکن اُس پر موت شدید ہوتی ہے' اور ایک آدمی بیمار ہوتا ہے جس کے بارے میں ہمیں یہ پتا ہوتا ہے کہ اس کے اندر بھلائی نہیں ہے' لیکن اُس کی موت اُس کے لیے آسان ہو جاتی ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کے گناہوں میں سے کوئی چیز باقی رہ گئی ہوتی ہے' تو موت کے وقت اُس پر سختی کی جاتی ہے تاکہ جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو' تو اُس کا کوئی گناہ نہ ہو' اور منافق شخص کی نیکیوں میں سے کوئی نیکی باقی رہ گئی ہوتی ہے' تو اُس کے لیے موت کے وقت آسانی کر دی جاتی ہے' تاکہ جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو' تو اُس کے پاس کوئی نیکی نہ ہو۔

سفیان ثوری بیان کرتے ہیں: ہم تک یہ روایت پہنچی ہے: موت کے فرشتے کا سامنے آنا' تلوار کی ایک ہزار ضربوں سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔

بَابُ تَقْبِيلِ الْمَيِّتِ

باب: میت کو بوسہ دینا

6774 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَتَى الْبَيْتَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ، فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ بُرْدَ حِبَرَةٍ وَكَانَ مُسَجًّى عَلَيْهِ بِهِ، فَنَظَرَ اِلَى وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَكَبَّ عَلَيْهِ وَقَبَّلَهُ، ثُمَّ قَالَ: وَاللّٰهِ لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ، لَقَدْ مِتَّ الْمَوْتَةَ الَّتِي لَا مَوْتَ بَعْدَهَا

✽✽ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث بیان کی ہے: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اُس گھر میں آئے' جہاں نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تھا اور یہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہوا تھا' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے چہرے سے یمنی چادر ہٹائی' آپ کو اُس چادر کے ذریعہ ڈھانپ دیا گیا تھا' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے چہرۂ مبارک کی طرف دیکھا' پھر وہ نبی اکرم ﷺ پر جھک گئے اور آپ کو بوسہ دیا' پھر وہ بولے: اللہ کی

Marfat.com

قسم! اللہ تعالیٰ آپ پر دو موتیں جمع نہیں کرے گا! آپ اُس والی موت کا سامنا کر چکے ہیں' جس کے بعد کوئی اور موت نہیں آئے گی۔

6775 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ فَاَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ، ثُمَّ بَكٰى حَتّٰى رَاَيْتُ الدُّمُوعَ تَسِيلُ عَلٰى وَجْنَتَيْهِ "

✵✵ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے جن کا انتقال ہو چکا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُن پر جھکے' آپ نے اُنہیں بوسہ دیا' پھر آپ روئے یہاں تک کہ آپ کے رخساروں پر آپ کے آنسو بہہ نکلے۔

بَابُ مَوْتِ الْفُجَائَةِ

باب: اچانک موت

6776 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَوْتُ الْفُجَائَةِ تَخْفِيفٌ عَلَى الْمُؤْمِنِ، وَاَسَفٌ عَلَى الْكُفَّارِ

✵✵ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اچانک موت مؤمن کے لیے تخفیف ہوتی ہے اور کافر شخص کے لیے افسوس کا باعث ہوتی ہے۔

6777 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَمَّنْ، سَمِعَ الْحَسَنَ يَقُولُ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ يَمُوتُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

✵✵ حسن بصری فرماتے ہیں: مؤمن ہر قسم کی حالت میں انتقال کر جاتا ہے۔

6778 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: قَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يَبُولُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: "اِنِّي لَاَجِدُ فِي ظَهْرِي شَيْئًا فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ مَاتَ، فَنَاحَتْهُ الْجِنُّ فَقَالُوا:

(البحر السريع)

قَتَلْنَا سَيِّدَ الْخَزْرَجِ ... سَعْدَ بْنَ عُبَادَةْ
وَرَمَيْنَاهُ بِسَهْمَيْنِ ... فَلَمْ نُخْطِءْ فُؤَادَهْ

✵✵ قتادہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے لگے' پھر وہ واپس آئے اور بولے: مجھے اپنی پشت پر کوئی چیز محسوس ہو رہی ہے' پھر کچھ ہی عرصہ بعد اُن کا انتقال ہو گیا' تو ایک جن نے اُن کا نوحہ ان الفاظ میں کہا:

''ہم نے خزرج قبیلہ کے سردار حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا ہے' ہم نے اُنہیں دو تیر مارے ہیں' جو سید ھے

Marfat.com

ان کے دل پر لگے ہیں"۔

6779 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ اَبِىْ كَثِيْرٍ، يَذْكُرُ اَنَّ حُذَيْفَةَ، كَانَ يُشَدِّدُ فِىْ مَوْتِ الْفُجَائَةِ. اَخْذَةٌ عَلٰى سَخَطٍ

✻✻ یحییٰ بن ابوکثیر بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اچانک موت کو بہت شدید سمجھتے تھے وہ یہ سمجھتے تھے کہ یہ ناراضگی کی گرفت ہے۔

6780 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِىِّ، عَنِ الْحَوَارِىِّ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ اِذَا كَثُرَ الْفَالِجُ وَمَوْتُ الْفُجَائَةِ

قَالَ: وَاَخْبَرَنِىْ حَبِيْبٌ، عَنِ الْحَوَارِىِّ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَفْشُوَنَّ الْفَالِجُ النَّاسَ حَتّٰى يُظَنَّ اَنَّهُ طَاعُوْنٌ

✻✻ حواری بن زیاد بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"قیامت کے قرب کی نشانیوں میں یہ بات بھی شامل ہے کہ فالج زیادہ ہو جائے گا اور اچانک موت زیادہ ہوگی"۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

"فالج اتنا زیادہ لوگوں میں پھیل جائے گا کہ یوں گمان کیا جائے گا کہ شاید یہ طاعون کی طرح ہے"۔

6781 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَوْتُ الْفُجَائَةِ تَخْفِيْفٌ عَلَى الْمُؤْمِنِ وَاَخْذَةُ اَسَفٍ عَلَى الْكُفَّارِ

✻✻ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"اچانک موت مومن کے لیے سہولت ہوتی ہے اور کافروں کے لیے ناراضگی کی گرفت ہوتی ہے"۔

بَابُ عُمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَعُمْرِ بَعْضِ اَصْحَابِهِ

باب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک اور آپ کے بعض اصحاب کی عمر مبارک کا تذکرہ

6782 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: تُوُفِّىَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّيْنَ سَنَةً، وَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ مِنْ ذٰلِكَ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِيْنَةِ عَشْرًا. عَبْدُ الرَّزَّاقِ،

✻✻ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ کی عمر شریف 63 برس تھی اس میں

Marfat.com

سے 10 سال تک مکہ مکرمہ میں آپ پر قرآن نازل ہوا اور 10 سال تک مدینہ منورہ میں نازل ہوا۔

6783 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ مِثْلَهُ، قَالَ: وَمَاتَ اَبُوْ بَكْرٍ مِثْلَهُ

✽✽ سعید بن مسیب کے حوالے سے بھی اس کی مانند منقول ہے وہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا انتقال بھی اتنی ہی عمر میں ہوا تھا۔

6784 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَزَلَ الْوَحْيُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعِينَ، وَاَقَامَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا، وَتُوُفِّيَ ابْنَ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

✽✽ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی کا نزول شروع ہوا' تو آپ کی عمر 40 برس تھی' آپ 13 برس مکہ میں مقیم رہے اور 10 سال مدینہ میں مقیم رہے' آپ کا وصال 63 برس کی عمر میں ہوا۔

6785 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: وُكِّلَ مِيكَائِيلُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعِينَ ثَلَاثَ سِنِينَ يُعَلِّمُ اَسْبَابَ النُّبُوَّةِ، فَلَمَّا كَانَ ابْنَ ثَلَاثٍ وَاَرْبَعِينَ وُكِّلَ بِهِ جِبْرِيلُ فَنَزَلَ عَلَيْهِ بِالْقُرْآنِ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ، وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ، ثُمَّ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَتُوُفِّيَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

✽✽ امام شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت میکائیل علیہ السلام کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ متعلق کیا گیا' اُس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر 40 سال تھی' اس کی وجہ یہ تھی کہ آپ کو نبوت کے اسباق کی تعلیم دی جائے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر جب 43 برس ہوئی تو حضرت جبرائیل علیہ السلام کو آپ سے متعلق کیا گیا' وہ مکہ میں 10 سال تک قرآن لے کر آپ پر نازل ہوتے رہے اور مدینہ منورہ میں بھی 10 سال تک نازل ہوتے رہے' پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ کی عمر مبارک 63 برس تھی' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا تو اُس وقت اُن کی عمر بھی 63 برس تھی۔

6786 - حدیث نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ، وَلَا بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبْطِ، وَلَا بِالْآدَمِ وَلَا بِالْاَبْيَضِ، اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعِينَ، وَاَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرًا، وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا، وَقُبِضَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ سَنَةً، وَلَمْ يَكُنْ فِي رَاْسِهِ وَلَا فِي لِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

✽✽ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ ہی بالکل چھوٹے تھے آپ کے بال نہ تو بالکل گھنگھریالے تھے اور نہ ہی بالکل سیدھے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہی بالکل گندمی تھے اور نہ ہی بالکل سفید تھے آپ پر وحی اُس وقت نازل ہونا شروع ہوئی' جب آپ کی عمر 40 برس تھی' آپ 10 سال مکہ میں مقیم رہے اور 10 سال مدینہ میں

Marfat.com

مقیم رہے' جب آپ کا وصال ہوا تو آپ کی عمر 60 سال تھی' اُس وقت آپ کے سر مبارک اور داڑھی مبارک میں بیس سفید بال بھی نہیں تھے۔

6787 - اقوالِ تابعین: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَأَلْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ: كَمْ اَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ؟ قَالَ: عَشْرَ سِنِينَ قَالَ: قُلْتُ: فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: بِضْعَ عَشْرَةَ قَالَ: كَذَبَ، اِنَّمَا اَخَذَهُ مِنْ قَوْلِ الشَّاعِرِ، قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ: فَمَقَتُّ عُرْوَةَ حِينَ كَذَّبَهُ

✽✽ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: میں نے عروہ سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ مکہ میں کتنا عرصہ مقیم رہے تھے؟ اُنہوں نے جواب دیا: دس سال! میں نے دریافت کیا: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما تو یہ کہتے ہیں: دس سے کچھ زیادہ سال رہے تھے' تو اُنہوں نے جواب دیا: وہ غلط کہتے ہیں' اُنہوں نے اسے شاعر کے قول سے حاصل کیا ہوگا۔

عمرو بن دینار کہتے ہیں: جب عروہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو غلط قرار دیا' تو میں اُن کی طرف دیکھتا رہ گیا (یا یہ مطلب ہے: میں نے اُنہیں گھور کر دیکھا)

6788 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: اَخْبَرَنَا مُخْبِرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، اَنَّ عَلِيًّا مَاتَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ

✽✽ امام محمد باقر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا' اُس وقت اُن کی عمر 65 برس تھی۔

6789 - آثارِ صحابہ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِهِ عَلِيٍّ، اَنَّ عَلِيًّا، قُتِلَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

✽✽ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ' امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا اُس وقت اُن کی عمر 58 سال تھی۔

6790 - حدیثِ نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَاَبُو بَكْرٍ بِمَنْزِلَتِهِ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ابْنُ سِتٍّ وَخَمْسِينَ، وَعُثْمَانُ ابْنُ اِحْدَى وَسِتِّينَ "

✽✽ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا' تو آپ کی عمر 65 سال تھی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بھی اتنی ہی عمر تھی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر بھی 65 سال تھی' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی عمر 61 سال تھی۔

6791 - حدیثِ نبوی: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ عَلَى رَاْسِ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ " قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: وَتُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ عَلَى رَاْسِ ثَلَاثٍ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَمَاتَ عُمَرُ عَلَى رَاْسِ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ

Marfat.com

** سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال 63 سال کی عمر میں ہوا۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا انتقال بھی 63 سال کی عمر میں ہوا تھا۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال 55 سال کی عمر میں ہوا تھا۔

6791-صحيح البخاری - كتاب المناقب' باب وفاة النبی صلى الله عليه وسلم - حديث:3364' صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب كم سن النبی صلى الله عليه وسلم يوم قبض ؟ - حديث:4435' صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر البيان بان هذا العدد المذكور فی خبر انس لم يرد - حديث:6479' السنن الكبرى للنسائی - كتاب وفاة النبی صلى الله عليه وسلم' ذكر الاختلاف فی سن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:6888' مشكل الآثار للطحاوی - باب بيان مشكل ما اختلف فيه اصحاب رسول الله صلى الله' حديث:1669' مسند احمد بن حنبل - مسند الانصار' الملحق المستدرك من مسند الانصار - حديث السيدة عائشة رضی الله عنها' حديث:24093' مسند ابی يعلى الموصلی - مسند عائشة' حديث:4552' المعجم الكبير للطبرانی - سن ابی بكر وخطبته ' حديث:25' الشمائل المحمدية للترمذی - باب ما جاء فی سن رسول الله صلى الله عليه' حديث:371 :

Marfat.com

علمِ تصوف و اخلاقیات کے عظیم ترین ماخذ کا آسان اور عام فہم ترجمہ

تہذیب احیاء العلوم

شیخ الانام حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تخریج، تہذیب و تحشیہ

صوفی محمد عبدالستار طاہر مسعودی

شبیر برادرز ® زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

E-mail: shabbirbrother786@gmail.com

Marfat.com

ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر کی تصانیف، ترجمہ، شرح و تخریج کی ہوئی کتب

شبیر برادرز ®
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
shabbirbrother786@gmail.com

Marfat.com

ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر کی تصانیف، ترجمہ، شرح و تخریج کی ہوئی کتب

Shabbir 0322-7202212

شبیر برادرز ®
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
shabbirbrother786@gmail.com